معانی

القرآن الکریم

(لفظی ترتیب کے اعتبار سے رواں اردو ترجمہ)

ترجمۂ قرآن سیکھنے کا آسان طریقہ

اس ترجمے میں قرآن مجید کے عربی الفاظ کی ترتیب کے مطابق اردو ترجمے کے الفاظ کی بھی ترتیب رکھی گئی ہے،اس لئے قاری چند پارے پڑھنے کے بعد اپنی استعداد کے مطابق قرآن مجید کے عمومی معنیٰ سمجھنے کے قابل ہو سکتا ہے۔

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی

(صدر: جمعیت پیام امن، الہند)

جمعیت پیام امن

ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ، یوپی، الھند ۲۰

جملہ حقوق محفوظ

نام : معانی القرآن الکریم (لفظی ترتیب کے اعتبار سے رواں اردو ترجمہ)

مفسر ومترجم : مفتی محمد سرور فاروقی ندوی

ناشر : مکتبہ پیامِ امن، ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ، یوپی الھند-۲۰

اردو ایڈیشن : پہلی بار

تعداد کتب : ۱۱۰۰

سنہ طباعت : ۲۰۱۶

ہدیہ :

Translator : Mufti Mohd Sarwar Farooqui Nadwi

Publisher : Maktaba Payam-e-Amn, Nadwa Road, Daliganj,lucknow.

Website : www.islamicjpamn.com

E-Mail : tasneemlko2012@gmail.com, ataullah2012@gmail.com

Phone No. 009984490150, 009919042879



۱۔ مجلس تحقیقات ونشریات، ندوۃ العلماء، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ (لکھنؤ) 05222741539

۲۔ نیو سلور بک ایجنسی، 14، محمد علی روڈ، بھنڈی بازار، ممبئی 0522-2741539

۳۔ الفرقان بکڈپو، نظیر آباد ۳۱ (لکھنؤ) 9936635816

۴۔ سبحانیہ بک ڈپو، نیا محلہ، جبلپور، مدھیہ پردیش، 9424708020

۵۔ ستیہ فاؤنڈیشن 182-A 5 گرین لینڈ کیمپس، پوکھر پور، کانپور 9935044343

۶۔ مکتبہ شباب جدید، ندوہ روڈ، لکھنؤ 9198621671

۷۔ مکتبہ شاہ ولی اللہ جامع مسجد، دیوبند 8439650526

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

عرض ناشر

دور حاضر میں قرآن فہمی کے لئے قرآن مجید کے تراجم کو کئی شکلوں میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے انہیں میں داعی اسلام حضرت مولانا قاری ومفتی محمد سرور فاروقی ندوی بھی ہیں جن کا ۲۰۰۲ء میں ہندی ترجمہ ''قرآن کا پیغام'' کے نام سے شائع ہوا جسے الحمدللہ بڑی مقبولیت حاصل ہوئی، جس کے اب تک تقریباً ۲۲ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اسی طرح حضرت کی ہندی میں تفسیر ''تفسیر فاروقی'' کے نام سے سات جلدوں میں شائع ہو چکی ہے اس کے علاوہ تقریباً دو سو کتابیں دعوتی موضوع پر اردو، ہندی، انگریزی، عربی، تمل، بنگالی، گجراتی اور مراٹھی میں ''مکتبہ پیام امن'' لکھنؤ اور دیگر مکتبوں سے بھی شائع ہو چکی ہیں، یہ بڑی مسرت کا موقع ہے کہ اب اردو لفظی رواں ترجمہ بھی ''معانی القرآن الکریم'' کے عنوان سے شائع کرنے کا شرف ''جمعیت پیام امن'' کو حاصل ہو رہا ہے۔

یہ بامحاورہ ترجمہ کے بجائے لفظی ترتیب کے اعتبار سے رواں ترجمہ ہے تاکہ معمولی عربی سے آشنا شخص کو عربی سیکھنے کا ذوق پیدا ہو، اس لئے کہ بامحاورہ ترجمہ سے قرآن کا مفہوم تو بآسانی سمجھ میں آجاتا ہے لیکن قرآن کے کس لفظ کا کیا ترجمہ ہے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے قرآن کے سحر بیانی اور اس کے الفاظ کے لطف سے انسان محروم رہتا ہے، اس لئے کہ انسانی کلام، اللہ کے کلام کی طرح متاثر نہیں کر سکتا اور لفظی ترجمے سے یہ بات حاصل ہو سکتی ہے جو قرآن فہمی اور اس سے گہرے تعلق کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

ترجمہ کی خصوصیات

(۱) عموماً تراجم میں اس بات کو بہت اہمیت دی جاتی ہے کہ ترجمہ لفظی ہے یا بامحاورہ۔ اگر ترجمہ لفظی ہو تو مفہوم سمجھ میں آنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ مضاف مضاف الیہ اور صفت وموصوف وغیرہ اردو اور عربی میں ایک ہی ترتیب سے نہیں ہوتے۔ اسی طرح بعض اوقات بامحاورہ ترجمہ عربی نص سے کافی مختلف ہو جاتا ہے۔ اس ترجمہ میں ان دونوں کے درمیان اعتدال کی راہ اختیار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ترجمہ کی عبارت کو بامعنیٰ اور قابل فہم رکھتے ہوئے جس قدر لفظی معنیٰ ہو سکتے تھے کیا گیا ہے جہاں قرآنی ترتیب کو برقرار رکھا جا سکتا تھا اسے برقرار رکھا گیا ہے۔ جیسے مثال کے طور پر (اَذْهَبَ اللّٰهُ) کا ترجمہ (لے گیا اللہ) اسی طرح، (عَلٰی بَعْضٍ) کا ترجمہ (اوپر بعض کے) اور (مَعَ نُوْحٍ) کا ترجمہ (ساتھ نوح کے)۔ وعلیٰ ھٰذا القیاس

بطور مثال چند آیات کے ترجمے

۲ اس ترجمہ میں قرآن مجید کی الگ الگ آیتوں کا ترجمہ آمنے سامنے قرآن کے الفاظ کی ترتیب سے رکھا گیا ہے۔اور ہر آیت کا ترجمہ اسی آیت میں نمبر لکھ کر عربی کے بالمقابل اردو کا ترجمہ رکھا گیا ہے لیکن یہاں لفظ کے نیچے سمجھنے کے لئے ترجمہ لکھا گیا ہے۔ جیسے:

(i)	اِنِّیْ	لَکُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ		
	یقیناً میں ہوں	تمہارے لئے	رسول	امانتدار۔		(سورہ الشعراء ۱۰۷)
(ii)	ادْعُوْا	رَبَّکُمْ	تَضَرُّعًا	وَ	خُفْیَۃً	
	تم پکارو	اپنے رب کو	گڑ گڑاتے ہوئے	اور	چپکے چپکے۔	(سورہ اعراف آیت ۵۵)
(iii)	تَبَارَکَ	الَّذِیْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ		
	بہت بابرکت ہے وہ	جس نے	نازل کیا	الفرقان۔		(سورہ فرقان آیت ۱)
(iv)	ضَرَبَ	اللّٰہُ	مَثَلًا			
	بیان فرمائی	اللہ نے	ایک مثال۔ (سورہ التحریم آیت ۱۰) تقریباً اسی طرح پورے قرآن کا ترجمہ کیا گیا ہے۔			

مضاف-مضاف الیہ وموصوف-صفت اور جار-مجرور کی مثال

۳ وہ جملے جن میں اردو اور عربی زبانوں کے نحوی اور ترکیبی اختلاف کی وجہ سے لفظ کے بالمقابل اس کے معنیٰ کو درج کیا جانا ممکن نہ تھا، وہاں عربی الفاظ کے بالمقابل اردو کا لفظ نہیں آسکا بلکہ ترجمہ میں الفاظ کی ترتیب میں ایک لفظ کا فرق ہو گیا ہے یعنی عربی ترکیب میں جو لفظ پہلے واقع ہوا ہے ترجمہ میں وہ بعد میں آیا ہے اور بعد والا پہلے ایسے چند مقامات ہوں گے جہاں صفت-موصوف یا جار-مجرور کی ترتیب میں ایک لفظ کا ترجمہ آگے پیچھے کرنے سے جملہ میں روانی آگئی ہے جس کی مثال درج ذیل ہے۔

I۔ مضاف، مضاف الیہ۔ مثلاً وعد اللّٰہ = اللہ کا وعدہ۔ اس میں عربی کی ترتیب کے لحاظ سے "وعدہ اللہ کا" ہونا چاہئے تھا لیکن اللہ لفظ پہلے لایا گیا ہے۔ جس سے روانی آگئی ہے یعنی "اللہ کا وعدہ"۔

II۔ صفت-موصوف۔ مثلاً اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ = "سیدھا راستہ"۔ اس میں عربی کی ترتیب کے لحاظ سے "راستہ سیدھا" ہونا چاہئے لیکن سیدھا لفظ پہلے لانے سے جملہ میں روانی آگئی ہے یعنی "سیدھا راستہ"۔

III۔ جار-مجرور۔ مثلاً اِلَی الْجَنَّۃِ = "جنت تک"۔ اس میں عربی کی ترتیب کے لحاظ سے تک لفظ پہلے آنا چاہئے تھا لیکن اسے بعد میں لایا گیا ہے۔ جس سے روانی آگئی ہے یعنی "جنت تک"۔

چند اہم مقامات کے ترجمہ کی مثال:

اسی طرح چند مقامات پر موصوف صفت ومضاف، ومضاف الیہ اور جار مجرور کا لفظ آگے پیچھے کرنے سے روانی آ گئی ہے مثلاً

مِنَ النَّاسِ	لوگوں میں سے	حدود اللہ	اللہ کے حدود	الٰی فرعون و ملائہ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
سبیل اللہ	اللہ کی راہ	یوم الحسرہ	حسرت کے دن	اصحاب النار	آگ والے
وعد اللہ	اللہ کا وعدہ	من النار	آگ میں	یوم القیامہ	قیامت کے دن
من بعد	اس کے بعد	حیاۃ الدنیا	دنیاوی زندگی	کانوا فیہ یختلفون	جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں
اصحاب النار	دوزخ والے	من بعد وصیہ	وصیت پورا کرنے کے بعد	من المھٰجرین	مہاجرین میں سے

فعل وفاعل کی مثال

۴ اس کے علاوہ ایسے فقرے جن میں محاورے کے اعتبار سے تو اردو میں ترجمہ کرتے وقت لفظوں کی ترتیب کو بدل جانا چاہیے لیکن اگر عربی لفظ کے بالمقابل اردو ترجمہ درج کر دیا جائے تو معنٰی اور مفہوم کی ادائیگی میں کوئی حرج واقع نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ فقرہ زبان کے مروجہ اسلوب سے ہٹا ہوا سا معلوم ہوتا ہے مثلاً فعل اور فاعل کی تقدیم وتاخیر کا اختلاف کہ عربی ترکیب میں فعل، فاعل سے پہلے آتا ہے اور اردو میں فاعل، فعل سے پہلے آتا ہے جیسے ضرب اللہ مثلاً یعنی اللہ نے بیان فرمائی مثال۔ ضرب میں (بیان فرمائی) فعل ہے اور (اللہ) فاعل ہے۔ اللہ اردو میں مقدم ہے اور عربی میں موئخر لیکن اگر اسے اس طرح لکھا جائے کہ (بیان فرمائی اللہ نے ایک مثال) تو مفہوم میں کوئی فرق نہیں، لہٰذا ایسے مواقع پر یہی طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ عربی لفظ کے بالمقابل اردو ترجمہ درج کیا گیا ہے۔

عربی الفاظ کا استعمال اردو زبان میں

۵ قرآن مجید کی اس ترجمانی میں کوشش کی گئی ہے کہ قاری کو عربی نص سمجھنے میں مدد کی جائے کیونکہ اردو زبان میں تقریباً ۳۰ فیصد الفاظ عربی کے ہی استعمال ہوتے ہیں اس لئے اکثر قرآنی الفاظ جو اردو میں مستعمل ہیں انہیں اختیار کیا گیا ہے جیسے اردو میں رب کو پروردگار یا اتباع کو پیروی کے معنٰی میں کوئی تغیر یا تبدیلی نہیں ہوتی ان الفاظ کو ترجمہ میں بعینہ رہنے دیا گیا ہے مثلاً۔ مالک، رحمٰن، جنت، جہنم، عظیم، عذاب وغیرہ۔

عبارت کی روانی

۶ ترجمے میں عربی قواعد اور انشاء کا لحاظ رکھتے ہوئے آیات کی ترتیب کا تسلسل اور عبارت کی روانی اس کی خصوصی انفرادیت ہے۔ اس میں تمام تر حروف کی معنویت کو برقرار رکھتے ہوئے ضمائر کے ترجمے اور اسماء وافعال کی صرفی اور نحوی صورتوں کا پورا لحاظ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اسلاف کے اصول کا لحاظ

۷ اگر کسی ایک عربی لفظ کا ایک سے زیادہ اردو الفاظ میں ترجمہ ہوسکتا ہو تو عربی متن کے سیاق وسباق کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسلاف کے اصولوں پر عمل کیا گیا ہے۔

شان نزول کا لحاظ

۸ ترجمے میں عربی زبان کے قواعد صرف ونحو کی پابندی اور علم بلاغت، معانی اور بیان کا لحاظ رکھا گیا ہے۔اور شان نزول، مقامات وماحول اور جغرافیائی حالات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔

خلاصہ۔اس ترجمہ کی زبان آسان ہے اس لئے ہر عمر کے لوگوں کے لیے نہایت مفید ہے۔خصوصاً عربی سے ناواقف لوگوں کو چند پارے پڑھنے کے بعد عربی سیکھنے اور اس کی مدد سے پورے کلام اللہ کا ترجمہ وتفسیر پڑھنے سمجھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔اس کے ترجمے کا اسلوب گذشتہ (عقیدہ ومسلک کے اختلاف والے) تقریباً ۱۰ اہم تراجم درج کئے جاتے ہیں جن کی روشنی میں اس ترجمہ کو دیکھا جاسکتا ہے جو درج ذیل ہیں:

بطور استفادہ چند آیات کے نمونے

مثال کے طور پر اس آیت اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۞ (سورہ فاتحہ آیت ۵) کا ترجمہ

شمارنمبر	تراجم	مترجمین
(۱)	دکھا ہم کو راہ سیدھی	(حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ)
(۲)	چلا ہم کو راہ سیدھی	(حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ)
(۳)	بتلا ہم کو راہ سیدھی	(شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندیؒ)
(۴)	بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا	(مولانا اشرف علی تھانویؒ)
(۵)	ہم کو دین کا سیدھا رستہ دکھا	(ڈپٹی نذیر احمد دہلویؒ)
(۶)	ہم کو سیدھا راستہ چلا	(مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ)
(۷)	دکھا ہم کو سیدھا راستہ	(مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ)
(۸)	ہم کو سیدھے رستے چلا	(مولانا فتح محمد خاں جالندھریؒ)
(۹)	چلا ہم کو سیدھا راستہ	(مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ)
(۱۰)	ہدایت دے ہم کو راہ سیدھی (حق پر چلنے کی)	(مفتی محمد سرور فاروقی ندوی)

مثال کے طور پر اس آیت :_Pyam_E_Amn\Desktop\gc not found. (سورہ بقرہ آیت ۲۶) کا ترجمہ

شمار نمبر	تراجم	مترجمین
(۱)	اور نہیں گمراہ کرتا ساتھ اس کے مگر فاسقوں کو	(حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ)
(۲)	اور گمراہ کرتا ہے انہیں، جو بے حکم ہیں	(حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ)
(۳)	اور گمراہ نہیں کرتا اس مثل سے مگر بدکاروں کو	(شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندیؒ)
(۴)	اور گمراہ نہیں کرتے اللہ تعالیٰ اس مثال سے کسی کو مگر صرف بے حکمی کرنے والوں کو	(مولانا اشرف علی تھانویؒ)
(۵)	لیکن اس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے (تو) بدکاروں ہی کو	(ڈپٹی نذیر احمد دہلویؒ)
(۶)	اور اس سے اُنہیں گمراہ کرتا ہے جو بے حکم ہیں	(مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ)
(۷)	اور گمراہ کرتا ہے انہیں کو جو بدکار ہیں	(مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ)
(۸)	اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو	(مولانا فتح محمد خاں جالندھریؒ)
(۹)	ہاں وہ گمراہ کسی کو (بھی) اس سے نہیں کرتا بجز بے حکمی کرنے والوں کے	(مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ)
(۱۰)	اور نہیں وہ گمراہ کرتا اس سے مگر فاسقوں ہی کو	(مفتی محمد سرور فاروقی ندوی)

مثال کے طور پر اس آیت اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ (سورہ بقرہ آیت ۲۷) کا ترجمہ

شمار نمبر	تراجم	مترجمین
(۱)	یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے	(حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ)
(۲)	اُنہی کو آیا نقصان	(حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ)
(۳)	وہی ہیں ٹوٹے والے	(شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندیؒ)
(۴)	بس یہ لوگ پُورے خسارے میں پڑنے والے ہیں	(مولانا اشرف علی تھانویؒ)
(۵)	یہی لوگ (آخرکار) نقصان اُٹھائیں گے	(ڈپٹی نذیر احمد دہلویؒ)
(۶)	وہی نقصان میں ہیں	(مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ)
(۷)	یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں	(مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ)
(۸)	یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں	(مولانا فتح محمد خاں جالندھریؒ)
(۹)	تو بس یہی لوگ ہیں نقصان اُٹھانے والے	(مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ)
(۱۰)	یہی لوگ ہیں خسارہ اُٹھانے والے	(مفتی محمد سرور فاروقی ندوی)

استفادے کا طریقہ

اس سے استفادے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے جو چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد ہوں ان کی ایک ایک آیت کا ترجمہ لفظ اور اس کے معنیٰ ذہن میں محفوظ رکھتے ہوئے اس طرح پڑھا جائے کہ لفظوں کے ساتھ ان کے معنیٰ اچھی طرح ذہن میں بیٹھتے جائیں اور یہ عمل کم از کم تین مرتبہ کیا جائے پھر دیکھے کہ الفاظ یاد ہوئے کہ نہیں۔ اگر تین مرتبہ کے عمل سے پوری کامیابی نہ ہو تو مزید مشق کی جائے۔

ہمیں توقع ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس ترجمے کو توجہ سے پڑھنے کے نتیجے میں طالب قرآن قرآن کریم کے الفاظ کے معانی ومطلب سمجھنے کے قابل ہو جائے گا، لیکن اس مقصد کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ حقیقی شوق ہے اگر انسان میں یہ جذبہ پیدا ہو جائے کہ وہ اللہ کا کلام سمجھے تو اسے بڑی آسانی سے یہ سعادت حاصل ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام انسانیت کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنا کر شرف قبولیت سے نوازے۔

طالب دعا

سکریٹری (جمعیت پیام امن، لکھنؤ)

۱۹ فروری ۲۰۱۶ء مطابق ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ

بروز جمعہ / بوقت بعد عصر

نوٹ: اس ترجمہ کے شروع میں عرض ناشر کے بعد عالم اسلام کے چند معروف علماء جیسے حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم کا مقدمہ پھر اہم علماء کے تأثرات وتائیدی کلمات جیسے حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم، حضرت مولانا محمد سالم قاسمی دامت برکاتہم، حضرت مولانا سید ارشد مدنی دامت برکاتہم، حضرت مولانا سعید الرحمٰن الاعظمی ندوی دامت برکاتہم کے تائثرات کے بعد عرض مترجم صفحہ نمبر ۲۶ تک درج کیا گیا ہے اس کے بعد ۲۷ صفحہ سے قرآن مجید کا ترجمہ ۷۶۷ صفحہ تک ہے اور آخر میں ختم قرآن کی دعا، سجدۂ تلاوت وقرآن مجید میں مستعمل علامات واصطلاحات کا تعارف اور قرآن مجید کو تجوید سے پڑھنے کا طریقہ مختصر انداز میں درج کرنے کے بعد چند علماء جیسے حضرت مولانا عبد القادر مظاہری ندوی دامت برکاتہم وحضرت مولانا مفتی فضیل الرحمٰن عثمانی دامت برکاتہم کے تائیدی کلمات وتصدیقات بھی منسلک کیے گئے ہیں۔

مقدمہ

مرشدامت حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم

(جانشین حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ، صدر: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ و ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ الہند)

الحمدللہ رب العالمین ، و الصلاۃ و السلام علٰی سید المرسلین خاتم النبین سیدنا محمد ، و علٰی آلہ و صحبہ أجمعین و من تبعھم باحسان إلی یوم الدین و بعد .

زبان کوئی بھی ہو، اس میں الفاظ معانی کے ساتھ کیفیات کے بھی حامل ہوتے ہیں، اسی طرح بعض وقت الفاظ موقعوں کے فرق کے ساتھ معانی میں فرق رکھتے ہیں اور یہ ہر زبان میں الفاظ کے مختلف موقعوں پر اور مختلف کیفیتوں میں استعمال ہونے کے اثر سے پیدا ہوتے ہیں، اس کی وجہ سے ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ بعینہ اسی مفہوم میں نہیں ہوسکتا، جس مفہوم میں اصل زبان میں ہوا ہے اور جب الفاظ کا استعمال کرنے والا موقع ومحل کے الفاظ کو اور موقع ومحل کے مطابق استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو تو اس کا ترجمہ اور زیادہ مشکل ہوجاتا ہے، موقع ومحل اور کیفیات سے پوری واقفیت اللہ رب العالمین سے زیادہ کون جانتا ہے۔

پھر زبان، زبان میں فرق ہوتا ہے، بعض زبانیں سادہ انداز اور شروع شروع کی ہوتی ہیں اور بعض زبانیں بہت خوبیوں سے گزری ہوئی زیادہ خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں، اس لحاظ سے عربی زبان کو بڑا امتیاز حاصل ہے، اس میں انسانی نفسیات کی ترجمانی بہتر طریقہ سے ملتی ہے، پھر قرآن مجید جو کلام الٰہی ہے اور کلام الٰہی ہونے کے باعث انسان سے مخاطب میں اعلیٰ ترین خصوصیات کا حامل ہے اور عربی زبان میں ہے، لہٰذا اس کے معانی ومفہوم کو دوسری زبان کے الفاظ میں ادا کرنے کی صلاحیت اس میں ہوسکتی ہے۔

ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے دونوں زبانوں کے الفاظ کے معانی کی کیفیات کا بہتر طریقہ سے جاننے کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے بغیر معانی ومفہوم بہت کٹے پٹے طریقہ سے منتقل ہوتے ہیں، بلکہ بعض وقت بدل جاتے ہیں، قرآن مجید ایک طرف تو رب العزت کا کلام ہے، دوسری طرف وہ انسانوں کی رہنمائی اور توجہ دہانی کی خصوصیت رکھتا ہے اور اس کے مخاطب انواع واقسام کے لوگ ہیں، کہیں تو اپنے ماننے والوں کو مخاطب کیا ہے اور کہیں اپنے منکر لوگوں کو مخاطب کیا ہے اور کہیں سادہ مزاج لوگوں کو مخاطب کیا ہے، کہیں گہری بات واضح کی ہے، کہیں سادہ اور روزمرہ کی بات کہی ہے، مخاطب کی سمجھ

اور مطلب سمجھنے اور سمجھانے کا خیال رکھا گیا ہے، ایسی صورت میں اس کا ترجمہ حقیقت میں تو ناممکن ہے، لیکن ضرورت کی بنا پر ان لوگوں کے فائدہ کے لیے جنہوں نے عربی زبان کا علم حاصل نہیں کیا اور عربی زبان کے انداز بیان کو نہیں سمجھا، ان کے لیے، ان کی ضرورت پوری کرنے کے لیے صاحب صلاحیت لوگوں نے ترجمے کیے ہیں اور یہ سمجھتے ہوئے کیے ہیں کہ وہ حق تو ادا نہیں کر پا رہے ہیں لیکن بقدر ضرورت مفہوم کو مخاطب کی سمجھ کے مطابق پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، یہی بات مفتی محمد سرور فاروقی صاحب ندوی کے ترجمۂ قرآن کریم کی ہے۔

اس ترجمہ کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ اس کام کو عرصہ سے انجام دے رہے ہیں اور اپنے اساتذہ اور باصلاحیت رفقاء کے مشوروں سے فائدہ اٹھاتے رہے ہیں، انہوں نے قرآن مجید کا ہندی میں ترجمہ کیا اور کئی سال کی کوششوں کے بعد سات جلدوں میں تفسیر بھی لکھی، اب اردو میں ترجمہ کر رہے ہیں، ترجمہ کی دشواری اور خصوصیت کا احساس پوری طرح رکھتے ہیں اور اس دشواری کو سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے اپنے تمہیدی مضمون میں وضاحت کی ہے اور اس مشکل کا اعتراف کیا ہے اور اس مشکل کا جتنا حل ان کے تجربہ اور علم میں آیا ہے اس کا انہوں نے جو لحاظ کیا ہے اس کا تذکرہ کیا ہے، ان کے اس تذکرہ سے اس سلسلہ میں ان کی صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

ان کے ترجمے کے بعض نمونے دیکھے تو اندازہ ہوا کہ بہتر سے بہتر جو بات ان کو سمجھ میں آئی وہ اختیار کی ہے، بلکہ دوسرے بڑی صلاحیتوں کے حامل لوگوں نے جو ترجمے کیے ہیں اس پر بھی نظر ڈالی ہے اور ان سے فائدہ اٹھایا ہے، تاکہ جس قدر وہ راہ مستقیم پر چل سکیں، چلیں اور اس میں وہ ایک حد تک کامیاب ہیں، ہم اس پر اپنی قدردانی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے اس ترجمہ کی جو افادیت ہے اس کے اثرات کی اچھی توقع رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے قبولیت کی دعا کرتے ہیں، و هو الموفق و هو يهدی السبيل ۔

محمد رابع حسنی ندوی

(ناظم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

(شب جمعرات، دارالحسن، خاتون منزل، گولاگنج، لکھنؤ)

۶ صفر ۱۴۳۷ھ

۱۸ نومبر ۲۰۱۵ء

تائیدی کلمات

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم

(مہتمم دارالعلوم دیوبند، الہند)

بسم سبحانہ وتعالیٰ

قرآن پاک کے ترجمہ وترجمانی اور تفسیر وتشریح کا عمل انتہائی نازک عمل ہے، صرف اس بنا پر نہیں کہ قرآن عظیم الشان جو کہ فصاحت وبلاغت کے معجزانہ معیار پر ہے اور اپنی وسعت وگہرائی کے لحاظ سے اس کی تعبیرات کا درحقیقت کوئی بدل ہو ہی نہیں سکتا بلکہ اس بنا پر بھی کہ قرآن پاک کو کسی دوسری زبان میں منتقل کرنا انتہائی حساس، نازک اور ذمہ داری کا عمل ہے کہ ترجمہ نگار گویا یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں اپنے الفاظ میں جو مفہوم ادا کر رہا ہوں یہی مراد خداوندی ہے۔ اور قرآن پاک میں عربی زبان میں جو بات ارشاد فرمائی گئی ہے بعینہ وہی بات میں ترجمہ کی زبان میں نقل کر رہا ہوں، اس لئے متقدمین بطور خود کسی آیت کا ترجمہ کرنے کے مقابلہ میں اس بات میں عافیت محسوس کرتے تھے کہ کسی محقق عالم کے ترجمہ کو نقل کر دیں، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ علماء نے مفسر کے لئے ۲۵/علوم میں مہارت کو ضروری قرار دیا ہے، جو آسان نہیں ہے۔

لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اللہ پاک کے پیغام کو عام مسلمانوں تک انذار وتبشیر اور موعظت ونصیحت کی خاطر پہنچانے کی مخلصانہ کوششیں ہر زمانہ میں ہوتی رہی ہیں۔

جناب مولانا مفتی محمد سرور فاروقی ندوی صاحب نے اس سے قبل ہندی زبان میں قرآن پاک کی ترجمانی کی خدمت انجام دی ہے، جسے اہل علم نے سراہا ہے، اور اب ان کے اردو ترجمہ کا نمونہ سامنے آیا ہے جس میں حتی الامکان لفظی ترجمہ کی کوشش کی گئی ہے، اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔

لیکن صرف لفظی ترجمہ کی بنیاد پر قرآن فہمی کا دعویٰ نہیں کرنا چاہیے، بلکہ محقق علماء واکابر نے اپنے ترجمہ کے ساتھ جو تفسیری حواشی تحریر فرمائے ہیں مثلاً تفسیر بیان القرآن یا فوائد عثمانی پر ترجمہ شیخ الہند، ان کو بھی مطالعہ میں شامل رکھنا چاہیے۔

ابوالقاسم نعمانی غفرلہ

(مہتمم دارالعلوم دیوبند)

۵ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۳۷ھ

۱۴/فروری ۲۰۱۶ء

تائیدی کلمات

حضرت مولانا محمد سالم قاسمی دامت برکاتہم
(مہتمم دار العلوم وقف دیوبند ونائب صدر مسلم پرسنل لابورڈ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وحی ربانی کی مخاطب بننے والی تین صاحب عقل مخلوقات ''جنات'' ''ملائکہ'' اور ''انسان'' ہیں خالق حکیم نے عقل انسانی کو صرف تحمل وحی کی قدرت ہی نہیں دی بلکہ اس کے سرار وغوامض، اور عبارت، اشارت، دلالت، اور اقتضا میں مکنون حقائق ولطائف اور احکام وہدایات تک پہنچنے کی قوت تدبر وتعمق کی عظیم صلاحیت سے نواز کر، منصب نبوت کی اہلیت وصلاحیت کے شرف سے انسان کو مشرف فرمایا، اور ان پر وحی کا نزول فرما کر انسانیت کی رہنمائی فرمائی۔

کتاب فطرت قرآن کریم نے، اقوام وامم کی ترقی وتنزلی کے لئے بطور ضابطہ فطرت ''انّ مَعَ العُسرِ یُسرا'' کو پیش فرمایا ہے جو ایک اساسی اور فطری ربانی قانون ہے۔

نئی نسل کے دینی مربّی علمائے کرام اگر چہ اپنی عظیم علمی وسعت، اور وقیع مخلصانہ جذبہ خدمت کے باوجود بالعموم نئی نسل کی جدت ذوق اسلامک میں پرداز اور محبوب انداز پر کلام سے اپنے علمی ذوق کی وجہ سے مانوس نہیں ہیں، اور طویل تجربات اس پر شاہد عدل ہیں کہ اس نا آشنائی اور ناواقفیت کے نتیجے میں ان کی خدمات کا معتد بہ حصہ بے اثر و بے نتیجہ رہ جاتا ہے، جبکہ ہمارے پاس وقت کی زندہ زبان، نئے طرز فکر، اور جدید تعبیر وبیان سے واقفیت کے ساتھ دینی ذوق ومزاق رکھنے والا، عصری تعلیم سے آراستہ وہ طبقہ بھی موجود ہے کہ جسے ہم بسہولت اس اہم ملّی اور دینی خدمت میں استعمال کر سکتے ہیں، اور نئی نسل کے سامنے آنے والے نئے سوالات، نئے شبہات، نئے اعتراضات اور نئی تلبیسات کے نہ صرف جوابات ہی سے بلکہ ان کے مانوس افکار ونظریات کو ملحوظ رکھ کر ان کی محبوب زبان واصطلاحات کے ذریعہ انہیں مطمئن بھی کر سکتے ہیں، اور نئے چیلنجوں کا کتاب وسنت کی روشنی میں تار پود بھی بکھیر سکتے ہیں، اسلام کی بنیاد پر نئی مسلم نسل کے روشن مستقبل سازی کے لئے اس کا سد باب بھی ضروری ہے۔

مفتی مولانا محمد سرور فاروقی صاحب ندوی نے قرآن کریم کا لفظی ترتیب کے اعتبار سے رواں اردو ترجمہ کر کے ایک نمایاں کام انجام دیا ہے، جس سے عوام الناس کو استفادے میں آسانی ہو جائے گی، حق تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور مزید دینی خدمت کی توفیق ارزانی فرمائے، آمین،

(مولانا) محمد سالم قاسمی (صاحب)
صدر مہتمم دار العلوم وقف دیوبند

۵ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۳۷ھ
مطابق ۱۴ فروری/ ۲۰۱۶ء

تائیدی کلمات

حضرت مولانا سید ارشد مدنی دامت برکاتہم
(استاذ حدیث دار العلوم دیوبند وصدر جمعیت علماء ہند)

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

أحمدہٗ وأُصلی علیٰ رسولہ الکریم

آقاء نامدار حضرت محمد صلی کی خصوصیت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ کسی خاص قوم کے لئے نہیں بلکہ تمام عالم کے لئے رحمت بنائے گئے ہیں، جس طرح آپ ذات تمام عالم کے لئے ہے اسی طرح آپ کی لائی ہوئی شریعت اور کتاب یعنی قرآن کریم بھی تمام عالم کے لئے ہدایت ہے، کسی خاص قوم کے لئے مخصوص نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ دنیا کی ہر قوم سے جن افراد کے لئے عنداللہ ہدایت مقدر تھی انہوں نے قرآن کو اور اس کی ہدایت کو اپنایا اور دین ودنیا کی سعادت کے مستحق ہوئے، قرآن اور صاحب قرآن کا اس کو اعجاز ہی کہا جائے گا کہ جزیرۃ العرب کے اِردگرد ایشیا اور افریقہ کا ایک بہت بڑا طبقہ ایسا ہے کہ جس نے قرآن کو اس طرح اپنایا کہ اپنی اور اپنے آباء واجداد کی مادری زبان کو یکسر چھوڑ دیا اور قرآن کی زبان کو یکسر چھوڑ دیا اور قرآن کی زبان کو اپنی زبان بنالیا، چونکہ قرآن صرف الفاظ کا ہی نام نہیں ہے بلکہ الفاظ اور معنٰی دونوں کے مجموعہ کا نام ہے، یعنی فرشتہ جس طرح قرآن کے الفاظ رسول اللہ کے پاس لاتا تھا اسی طرح ان الفاظ کے معنٰی یعنی مرادِ خداوندی بھی لیکر آتا تھا، اس لئے یہ ایک اسلامی اصول بن گیا کہ ان الفاظ میں کوئی تغیر وتبدل نہیں ہوسکتا اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی شخص اپنی طرف سے اس کے معنٰی کو متعین کرسکتا ہے، چنانچہ ساری دنیا کے مسلمان قرآن کو پڑھتے ہیں تو اسی طرح پڑھتے ہیں جس طرح وہ چودہ سوسال پہلے اترا تھا اور جس طرح اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے، البتہ اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے اور اس کی تفسیر کو آسان الفاظ اور اپنی زبان میں بیان کیا جاسکتا ہے، اسی وجہ سے ہمارے ہندوستان کے علماء نے ضرورت پڑنے پر قرآنی علوم کو عربی زبان سے فارسی زبان میں منتقل کرڈالا، اور جب فارسی زبان کا چلن ختم ہونے لگا تو قرآنی علوم کو اردو زبان میں منتقل کردیا گیا۔

اب جبکہ ہندی زبان ہمارے ملک کی سرکاری زبان ہے اور امت کا ایک بہت بڑا طبقہ اردو سے دور ہے اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ اسلامی علوم کو ہندی زبان میں بھی منتقل کیا جائے۔

یہ بات قابل قدر ہے کہ مولانا مفتی محمد سرورفاروقی ندوی نے مذکورہ ضرورت کوملحوظ رکھ کر حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ کوسامنے رکھتے ہوئے مادری زبان میں قرآن شریف کا ترجمہ کیا ہے،اوراب ہندی ترجمہ و تفسیر کے بعداردوزبان میں لفظی ترتیب کا خیال رکھتے ہوئے رواں ترجمہ کیا ہے جوعوام کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔اگرچہ یہ فقیر اپنی مصروفیات کی وجہ سے اس کو بالاستیعاب نہیں دیکھ سکا،لیکن حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ کو بنیاد بنانا اس ترجمہ کی ثقاہت کے لئے کافی ہے۔

سید ارشد مدنی

(صدر جمعیت علماء ہند)

۱۵فروری/۲۰۱۶ء

۵/جمادی الاول/۱۴۳۷ھ

تائیدی کلمات

حضرت مولانا سعید الرحمٰن الاعظمی ندوی دامت برکاتہم

(مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء، ومدیر البعث الاسلامی لکھنؤ)

الحمد لله و كفى و سلام على عبا ده الذين اصطفى ! وأ شهد أن محمدا رسول الله ﷺ وأن القرآن كلام الله لا يأ تيه البا طل من بين يديه ولا من خلفه تنز يل من حكيم حميد .

اسلام دنیا کے تمام انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم اور تا قیامت باقی رہنے والی نعمت ہے، اس نعمت عظمیٰ کی تشریح، انسانی زندگی کے لئے ایک دائمی دستور قرآن کریم ہے، یہی وہ عظیم کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر نبی آخر الزماں علیہ السلام پر وحی کی صورت میں نازل ہوئی اور جزیرۃ العرب کے تمام اصحاب فصاحت وبلاغت اور عربی زبان وادب کے ماہرین جن کو اپنی زبان دانی کا ایسا زعم اور اپنے کلام کی فصاحت وبلاغت کا ایسا دعویٰ تھا کہ وہ پوری دنیا کو عجم کے لفظ سے یاد کرتے تھے اور اپنی فصاحت لسانی کے سامنے سارے انسانوں کو ’’گونگا‘‘ کے لقب سے نوازتے تھے، لیکن جب قرآن کریم انہی کی زبان واسلوب اور انہی کے رنگ وآہنگ میں نازل ہوا اور اس کو انہوں نے پڑھا اور غور کیا تو یہی ماہرین زبان وادب اور عربی زبان کے شعرائے رمز شناس، پکار اٹھے کہ یہ کسی بشر کا کلام نہیں ہوسکتا اور انہوں نے اس کی بلاغت وبیان کے سامنے اپنے آپ کو عاجز وبے بس پایا۔

اسی کلام الٰہی سے انسانوں کی قدر وقیمت قائم ہوتی ہے، ایمان وکفر کی حد فاصل قائم ہوتی ہے، معروف ومنکر کی تمیز پیدا ہوتی ہے اور خالق کائنات سے تعلق اور اس کی اطاعت کی راہ ہموار ہوتی ہے اور اسی کلام الٰہی کی بدولت اب یہ دنیا اور اس کے اندر میزان عدل قائم ہے، جس پر تمام کاموں اور سرگرمیوں کا موازنہ کرکے ان کے اچھے اور برے ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے اور (وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰٓ أَلَّا تَعْدِلُوا۟ ۚ ٱعْدِلُوا۟ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ۔(سورہ المائدہ ۸)) کی صداقت سامنے آتی ہے۔

ایسے عظیم کلام الٰہی اور قرآن کریم کے معانی ومفاہیم کو عالم بشری تک پہنچانے اور اس کی حجت قائم کرنے کے لئے علمائے تفسیر نے ہر زمانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اس بحر ناپیدا کنار سے ہر ایک نے جواہرات اور موتیوں کو حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اور باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اسی کتاب عزیز کے اندر یہ واضح کردیا ہے کہ اگر سمندر اور کئی سمندر مل کر روشنائی بن جائیں اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو اس سے لکھنا شروع کیا جائے تو سمندروں

کی روشنائی خشک ہوجائے گی اور اللہ تعالیٰ کا کلام لکھنے سے باقی رہ جائے گا (قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا۔ (سورہ الکہف ۱۰۹))

اللہ تعالیٰ کے اس کلام کو ہر اعتبار سے انسانی طاقت کی حد تک سمجھنے اور اس کی تفسیر بیان کرنے کی، ہر سطح پر اور ہر زبان وقوم میں کوششیں ہوئیں اور اقوام عالم کے لئے تراجم وتفسیر کے ذریعہ اس کو آسان زبان میں پیش کرنے اور اس کو سمجھنے کی سعادت ہر عالم دین کو جو عربی زبان سے واقفیت رکھتا ہو توفیق حاصل ہوئی۔

اس ضمن میں قرآن مجید سے شغف رکھنے والے اور اس کو ہندوستان میں اکثریت واقلیت سب کو اس کی تعلیم دینے کا حوصلہ رکھنے والے ہمارے فاضل دوست جناب مولانا مفتی محمد سرور فاروقی ندوی (صدر: جمعیت پیام امن لکھنؤ) نے قرآن کریم کی لفظی ترتیب کے اعتبار سے رواں اردو زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے اور بامحاورہ اور لفظی ترجمے کے درمیان اعتدال کی راہ اختیار کی ہے، اسی طرح اس میں الگ الگ آیتوں کا ترجمہ ہر آیت کے سامنے تحریر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں روانی پیدا کرنے کے لئے قواعد نحوی کا لحاظ کیا گیا ہے، مثلاً مضاف، مضاف الیہ، موصوف صفت، جار مجرور وغیرہ اور عربی لفظ کے بالمقابل اس کا اردو ترجمہ درج کیا گیا ہے، بغیر اس کے کہ مفہوم و معنٰی میں کوئی فرق پیدا ہوا۔

اس ترجمے میں ان تمام باتوں اور پہلوؤں کا لحاظ رکھا گیا ہے جن سے قرآن کریم کے پڑھنے والے آسانی کے ساتھ ترجمہ کی خوبی اور لفظ کا ترجمہ صحیح طریقے سے سمجھ سکیں اور ان کے ذہن ودماغ پر جو اثر مرتب ہونا چاہئے وہ ترجمہ پڑھتے ہی حاصل ہوجائے۔

میں سمجھتا ہوں کہ جو طریقہ مفتی محمد سرور فاروقی ندوی صاحب نے اختیار کیا ہے وہ ہر اعتبار سے تلاوت قرآن کرنے والے شخص کے لئے مفید تر ہے اور اس سے جو تاثیر اور نتیجہ ظاہر ہونا چاہئے اس میں مترجم محترم پوری طرح کامیاب ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ وہ اپنی کتاب عزیز کی اس خدمت کو قبول فرمائیں اور اس کی عظیم تر جزاء عطا فرمائیں اور اس سے فائدہ اٹھانے والے سبھی حضرات کو علم وعمل میں اخلاص کی دولت میسر فرمائیں اور ایک مثالی انسان بن کر دعوت دین اور کتاب وسنت پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائیں۔ (آمین)

سعید الرحمن اللہ کو

سعید الرحمن الاعظمی ندوی

(مدیر البعث الاسلامی، ندوۃ العلماء، لکھنؤ، الھند)

۳۰ نومبر ۲۰۱۵ء

۷ اصفر المظفر ۱۴۳۷ھ

عرض مترجم

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی اشرف المرسلین و علیٰ آلہ و صحبہ و من تبعھم إلی یوم الدین۔

اما بعد:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس سے پہلے جتنے بھی کلام آئے سب میں تبدیلیاں ہوگئیں لیکن اس وقت انسانیت کے پاس قرآن مجید کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں جسے پورے یقین کے ساتھ الہامی کتاب قرار دیا جا سکے۔ اسی لئے اس کے اعجاز و کمال کا احاطہ بھی اسی قدر مشکل ہے جس قدر خود ذات باری تعالیٰ کے حسن و کمال کا۔ یہی وجہ ہے کہ نزول قرآن کے بعد سے آج تک پوری دنیا میں تسلسل کے ساتھ کلام الٰہی کے لئے مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے ترجمے وتفاسیر شائع ہوتے رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جس طرح انسان اللہ تعالیٰ کے حضور خود کو عاجز و درماندہ پاتا ہے، اسی طرح کلام الٰہی کے سامنے اپنی بے بسی کا شدید احساس ہوتا ہے۔ قرآن کے الفاظ و آیات اتنے جامع، وسیع المعنیٰ ہیں کہ کسی بھی زبان میں اس کی ترجمانی کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا۔

تمام دنیا کے انسان ذہنی استعداد اور صلاحیت کے اعتبار سے ایک جیسے نہیں ہیں، مخاطب کی ذہنی سطح اور سمجھ کے اعتبار سے بات کی وضاحت کرنی پڑتی ہے، اس کو سمجھنا پڑتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ وہ اس کا کلام سنائیں، سکھائیں اور اس کو سمجھائیں بھی۔

ترجمہ کی دشواریاں:

کسی بھی زبان کا بعینہ ترجمہ کسی دوسری زبان میں پیش کرنا انسانی بساط سے باہر ہے انتہائی کامیاب مترجم بھی صرف قریب ترین مفہوم پیش کر سکتا ہے یہ تو عام عبارات کا حال ہے۔ قرآن کریم کی آیات تو ویسے بھی ''معجزہ'' ہیں۔ اس لئے ان کا ترجمہ کیسے ممکن ہے؟ یہی وجہ ہے کہ بعض علماء نے ''ترجمہ معانی القرآن'' کی تعبیر اختیار کی ہے ترجمہ پر اعتماد کرنے والا شخص کبھی بھی وہ فیوض و برکات اور کلام الٰہی کی حلاوت اور حرارت محسوس نہیں کر سکتا جو کہ ایک عربی نص سمجھنے والا کر سکتا ہے۔

قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کے بے شمار تراجم ہو چکے ہیں جن

میں ایک ممتاز زبان اردو بھی ہے۔اردو زبان میں قرآن مجید کے اولین تراجم شاہ ولی اللہؒ کے دو فرزندوں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادرؒ نے کیے اس کے بعد اردو زبان میں سیکڑوں مکمل اور نامکمل تراجم منظر عام پر آچکے ہیں۔

جن میں لفظی ترجمے بھی ہیں، بامحاورہ بھی اور ترجمانی کے طرز میں بھی۔ مفصل اور علمی انداز کی تفسیریں اور مختصر تفسیریں بھی اور یہ سب اپنی اپنی جگہ اہم اور قابل قدر خدمات ہیں۔اور گزشتہ دو سو سال میں متعدد علماء نے اپنے اپنے انداز میں بہترین تراجم کیے ہیں جن میں اکثر انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

اردو زبان کے تراجم کا اسلوب:

اب تک اکثر جتنے تراجم اردو زبان میں ہوئے ہیں ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن میں محض عربی کے لفظ کا اردو متبادل مہیا کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے بعض تراجم وہ ہیں جن میں لفظی ترجمہ کا طریقہ چھوڑ کر آزاد ترجمانی کا اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔

بامحاورہ ترجمہ : بامحاورہ تراجم میں یہ خوبی تو ضرور ہے کہ قرآن کے مفہوم کا سمجھنا آسان ہوتا ہے لیکن پڑھتے وقت قاری یہ متعین کرنے سے قاصر رہتا ہے کہ ترجمہ میں عربی کے کس لفظ کے معنٰی کیا ہیں اور جو مفہوم ادا کیا گیا ہے وہ کن الفاظ کے ہیں۔اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان تراجم کو مسلسل پڑھتے رہنے کے باوجود قرآن کا طالب براہ راست قرآن کے الفاظ سے مفہوم و معنی نہیں سمجھ پاتا اور وہ ایمان و یقین، خوف و خشیت اور فرحت و سرور کی اس کیفیت سے محروم رہتا ہے جو کلام الٰہی کے الفاظ کا خاصہ ہے۔

لفظی و بامحاورہ ترجمہ: بعض حضرات نے اس مقصد کے حصول کے لئے ہر لفظ کے معنٰی کے تعین کے ساتھ سلیس اور عام فہم کرنے کی کوشش کی ہے کہ پہلے قرآنی آیات کے منفرد الفاظ لکھ کر ان کے معانی درج کر دیئے ہیں، اس کے بعد آیت کا لفظی ترجمہ اور پھر سلیس ترجمہ درج کیا ہے۔ یہ طریقہ اپنی افادیت کے اعتبار سے مناسب ہے اور اگر اس طرح پڑھنے کی مشق کی جائے تو قرآن فہمی کے سلسلے میں پیش رفت ہو سکتی ہے لیکن اس میں وقت بہت زیادہ درکار ہوتا ہے جس کا متحمل ہر شخص نہیں ہو سکتا۔

اس ترجمے میں اردو الفاظ کی ترتیب وہی رکھی گئی ہے جو قرآن مجید میں عربی الفاظ کی ترتیب ہے تاکہ پڑھتے وقت قاری کو آسانی ہو اور یہ معلوم ہوتا جائے کہ عربی کے کس لفظ کے معنٰی اردو میں کیا ہیں؟

لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے درمیان اعتدال ہی اس کا امتیاز ہے:

عموماً تراجم میں اس بات کو بہت اہمیت دی جاتی ہے کہ ترجمہ لفظی ہے یا بامحاورہ۔اگر ترجمہ لفظی ہو تو مفہوم سمجھ میں آنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ مضاف مضاف الیہ اور صفت و موصوف وغیرہ اردو اور عربی میں ایک ہی ترتیب سے نہیں ہوتے۔اسی طرح بعض اوقات بامحاورہ ترجمہ عربی نص سے کافی مختلف ہو جاتا ہے۔ہم نے ان دونوں

کے درمیان اعتدال کی راہ اختیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ترجمہ کی عبارت کو بامعنیٰ اور قابل فہم رکھتے ہوئے ہم جس قدر لفظی معنیٰ کو جگہ دے سکے ہیں وہ دی ہے جہاں قرآنی ترتیب کو برقرار رکھ سکے ہیں ہم نے برقرار رکھی ہے۔

قرآنی ترتیب کی مثال:

(أَذْهَبَ اللّٰهُ) کا ترجمہ (لے گیا اللہ) اسی طرح، (عَلٰی بَعْضٍ) کا ترجمہ (اوپر بعض کے) اور (مَعَ نُوحٍ) کا ترجمہ (ساتھ نوح کے)۔ان ہی جیسی دوسری ترکیبیں یا الفاظ بھی ہیں۔

عربی الفاظ کے استعمال کی مثالیں:

اسی طرح عربی الفاظ جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں انہی عربی الفاظ کو اردو ترجمہ میں بھی رکھنے کی کوشش کی گئی ہے جیسے: بہشت = جنت، قرآن پاک = قرآن کریم/قرآن مجید، دوزخ = جہنم/النار، پروردگار = رب، پیغمبر = نبی/رسول، پیروی = اتباع، جنگ = جہاد، جانشین = خلیفہ، نزدیک = قریب

عربی اور اردو زبان کے قواعد میں فرق اور اس کی رعایت:

ہر زبان میں فعل، فاعل، مفعول اور فعل کے متعلقات ہوتے ہیں اور ہر زبان میں ترتیب الگ ہوتی ہے، جیسے عربی میں پہلے فعل پھر فاعل پھر مفعول پھر اس کے متعلقات ہیں لیکن اُردو میں پہلے فاعل، پھر مفعول اور متعلقاتِ فعل اور آخر میں فعل آتا ہے احقر نے اُردو قواعد کے بجائے عربی ترتیب کو اختیار کیا ہے مگر جہاں تفہیم میں دشواری محسوس ہوئی وہاں ایک لفظ کو آگے پیچھے کرنے سے مفہوم کو واضح کر دیا گیا ہے۔

حروف کا تکرار:

بعض زبانوں میں ایک حرف کا تکرار نا گوارِ خاطر نہیں ہوتا؛ لیکن دوسری زبان میں ایک کا تکرار پسند نہیں کیا جاتا، جیسے حروف عاطفہ کا استعمال ہے، عربی میں اس کا تکرار نامناسب نہیں سمجھا جاتا؛ لیکن اُردو میں قارئین کو اس سے گرانی ہوتی ہے، مثلاً عربی میں کہا جائے" صلّٰی سعد و معاذ و سهیل و صادق " لیکن اُردو میں اس کو اس طرح کہیں گے"سعد، معاذ، سہیل اور صادق نے نماز پڑھی"یعنی آخر میں حرفِ عطف"اور" کا استعمال ہوگا اور اس سے پہلے نہیں کیا جائے گا، لیکن اس ترجمہ میں عربی ترتیب ہی کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہر جگہ اور کا استعمال کیا گیا ہے۔

سیاق وسباق: بعض اوقات ایک ہی لفظ کی مراد کو اُردو میں ظاہر کرنے کے لئے سیاق وسباق اور قرائن واحوال کے اعتبار سے الگ الگ تعبیر ہوتی ہے، جیسے قال کا معنیٰ ہے:"کہا" لیکن قول اگر سوال کرنے والے کی طرف سے ہو تو اس کا ترجمہ"سوال کیا، یا دریافت کیا" بھی ہو سکتا ہے، اگر اس لفظ کی نسبت جواب دینے والے کی طرف ہو تو "جواب دیا" بھی کہا جا سکتا ہے، اگر بندہ اپنے رب سے کہہ رہا ہے تو کہا جا سکتا ہے:"کہا" اگر رب نے اپنے بندہ سے کہا تو بہتر ترجمہ ہوگا:"ارشاد فرمایا"۔اس لئے اس ادب کو اس ترجمہ میں ملحوظ رکھا گیا ہے۔

حروف مبانی:

عربی قواعد کے لحاظ سے کچھ ''حروف مبانی'' کہلاتے ہیں، کچھ وہ ہیں جو کہ ''حروف معانی'' کہا جاتا ہے، یعنی وہ ہوتے تو ہیں حروف؛ لیکن معنیٰ دار ہوتے ہیں، اکثر ان کے معانی ومفاہیم سیاق وسباق سے متعلق ہوتے ہیں: 'بِ، فَ، علیٰ، اِلیٰ، وغیرہ ایسے حروف کی اُردو ترجمہ میں الگ الگ تعبیر اختیار کی جاتی ہے، جیسے: 'فَ' کا ترجمہ ان الفاظ میں ہوسکتا ہے: ''پس، پھر، اس لئے، چنانچہ، کیوں کہ، لہٰذا'' وغیرہ — اسی ''لِ'' کو اُردو میں مختلف الفاظ سے تعبیر کیا جاسکتا ہے، جیسے: ''واسطے، کے لئے، کیوں کہ، چونکہ وغیرہ۔

غرض کہ اس طرح کے جو حروف ہیں، ان سب کو ایک ہی تعبیر میں جمع نہیں کیا جاسکتا ہے، اس کے لئے مناسب حال تعبیر اختیار کی جاتی ہے تو پڑھنے والوں کو اس کی حقیقی مراد سمجھ میں آجاتی ہے اس کی بھی رعایت ترجمہ میں کی گئی ہے۔

ایک لفظ کا استعمال کئی معنیٰ میں: عربی زبان میں بعض صیغے ایسے ہیں، جو ایک سے زیادہ معنوں کا احتمال رکھتے ہیں، جیسے "اتقوا" اس کے معنیٰ 'ڈرو' بھی ہوسکتا ہے، ڈرا کرو، ڈرتے رہو، نیز ''بچو'' پرہیز کرو بھی ہوسکتے ہیں۔ اس کی بھی رعایت ترجمہ میں کی گئی ہے۔

عربی میں حال و مستقبل کا معنیٰ: اسی طرح عربی میں مضارع کا صیغہ حال کے معنیٰ میں بھی آتا ہے اور مستقبل کے بھی، مستقبل کے واقعات جیسے آخرت کے تذکرہ میں اگر ماضی کا صیغہ استعمال کیا جائے تو بعض اوقات اس سے مستقبل کا معنیٰ مراد ہوتا ہے اور بعض اوقات گذشتہ واقعات کے ذکر میں مضارع کا صیغہ آتا ہے؛ لیکن اس میں حال کا معنیٰ مراد ہوتا ہے، اسی طرح ''الف لام'' عربی میں کبھی استغراق کے لئے آتا ہے، کبھی جنس کے لئے اور کبھی عہد کے لئے اس کی بھی رعایت ترجمہ میں کی گئی ہے۔

تنوین: اسی طرح ''تنوین'' یعنی دو زبر، دو زیر، دو پیش'' کا معاملہ ہے، یہ ایک حرکت ہے، یہ کبھی تعظیم یعنی کسی چیز کی بڑائی ظاہر کرنے کے لئے آتی ہے اور کبھی تحقیر یعنی مقدار یا معیار کے اعتبار سے کسی چیز کے چھوٹے ہونے کو ظاہر کرتی ہے، جیسے پہلی صورت میں ''ظلم'' کے معنیٰ ہوں گے: 'بڑا ظلم' یا 'عظیم' اور دوسرے معنیٰ کے لحاظ سے مثلاً ''شئ'' کے معنیٰ ہوں گے ''حقیر چیز یا تھوڑی چیز'' اس مفہوم کو ظاہر کرنے کے لئے اگر ظلم کے ترجمہ میں ظلم کے ساتھ بڑا کا لفظ بڑھا دیا جائے، یا ''شئ'' کے ترجمہ میں چیز کے ساتھ معمولی کا اضافہ کردیا جائے تو یہ الفاظ سے آزاد ترجمہ نہیں؛ بلکہ الفاظِ قرآنی کے دائرہ میں ہوگا۔

اسی میں یہ بھی ہے کہ کبھی اسم فاعل کا ترجمہ مستقبل میں ہوتا ہے یا بعض اسماء مشتقہ کا ترجمہ فعل سے کردیا جاتا ہے، جیسے ''غفور'' کا ترجمہ ''بہت معاف فرماتا ہے'' یا ''علیم'' کا ترجمہ ''خوب جاننے والا ہے''

وغیرہ۔

علم صرف: علماءِ صَرف نے مختلف ابواب کی جو خصوصیات بیان کی ہیں، یا مختلف افعال کے جو امتیازات بتائے ہیں، اس سے بھی ترجمے میں مدد ملتی ہے، جیسے 'تفعل' میں محنت اور تکلف کے ساتھ کسی عمل کو انجام دینے کے معنٰی ہوتے ہیں یا جیسے فعل ماضی میں ثبوت اور دوام کے معنٰی ہوتے ہیں۔

مواقع کے اعتبار سے معنٰی: قرآن مجید میں بعض الفاظ مختلف مواقع پر دو مختلف معنوں میں آتے ہیں، جیسے ''آیات'' کہ اس کے معنٰی نشانیوں کے بھی ہیں، آیات کے بھی ہیں اور احکام کے بھی یا جیسا کہ اوپر گزرا کہ تقویٰ کے معنٰی ڈرنے کے بھی ہیں اور بچنے کے بھی۔

اس قسم کے الفاظ کے ترجموں میں مترجمین کے درمیان اختلاف ہوتا ہے؛ لیکن یہ کوئی اساسی اختلاف نہیں ہے، سلسلۂ کلام کو سامنے رکھ کر اس کا معنٰی متعین ہوتا ہے۔

افعال و ضمائر میں جمع کے صیغہ کا استعمال:

اکثر اُردو مترجمین نے اللہ تعالیٰ سے نسبت رکھنے والے افعال وضمائر کے لئے واحد کا صیغہ استعمال کیا ہے، جیسے اللہ معاف کرتا ہے، اے میرے رب تو قبول کر، وغیرہ، غالباً ایسا اللہ تعالیٰ کی بنیادی صفت ''توحید'' کے پیش نظر رکھ کر کیا گیا ہے؛ لیکن جب اللہ نے خود اپنے لئے 'جمع متکلم' کا صیغہ استعمال کیا ہے، تو اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

جمع کا صیغہ احترام کے لئے ہے، عربی زبان میں واحد کے صیغہ کو بے ادبی نہیں سمجھا جاتا؛ لیکن اردو زبان میں واحد کے صیغہ میں تو، تم وغیرہ کی ضمیر کو خلافِ ادب سمجھا جاتا ہے، جیسے کہا جاتا ہے، ''میرے دادا آئے'' یا ڈاکٹر سے کہا جاتا ہے: ''آپ نے مریض کو دیکھا'' اگر اس کے بجائے کہا جائے میرا دادا آیا، تو نے مریض کو دیکھا تو اُردو محاورہ میں اسے خلافِ ادب سمجھا جائے گا۔

اس لئے اس ترجمہ میں اللہ کی طرف منسوب افعال اور ضمائر میں جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے اور مخاطب کی ضمیر کا بھی 'تو اور تم' کے بجائے ''آپ'' سے ترجمہ کیا گیا ہے، اسی طرح جہاں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ سے خطاب کیا ہے، وہاں 'آپ' کی تعبیر رکھی گئی ہے، جیسے ''قل'' معنٰی تو کہہ دے، کے بجائے ''آپ کہہ دیجئے'' کا استعمال ہوا ہے وغیرہ۔

لفظی ترجمہ کی اہمیت

راقم کے خیال میں قرآن فہمی کے لیے لفظی ترجمہ معمولی عربی سے آشنا لوگوں کے لیے مناسب رہتا ہے۔ بامحاورہ ترجمے سے جو کلام الٰہی کی ترجمانی ہوتی ہے، زیادہ سلیس و رواں ہونے کی وجہ سے قرآن کا مفہوم تو بآسانی

سمجھ میں آ جاتا ہے۔لیکن اس رواں دواں ترجمے کو بار بار پڑھنے کے باوجود پڑھنے والے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ قرآن کے فلاں لفظ کا ترجمہ کیا ہے اور فلاں کا کیا۔ یوں عمر بھر ترجمہ پڑھنے کے باوجود قرآن کے لطف اور اس کے اعجاز اور سحر بیانی سے محروم رہتا ہے۔

اور یہ ظاہر بات ہے کہ براہ راست کلام الٰہی انسان کے قلب و دماغ پر جو اثر ڈال سکتا اور جو انقلاب و تغیر پیدا کر سکتا ہے کوئی انسانی کلام اسے اس طرح متاثر نہیں کر سکتا ہے۔

قرآن کا اعجاز براہ راست متاثر کر سکے اس کے لئے اگر انسان کوشش کرے تو لفظی ترجمے سے یہ بات کسی حد تک حاصل ہو سکتی ہے۔

بامحاورہ ترجمہ چونکہ عام فہم ہوتا ہے اس لیے قاری سرسری انداز میں ترجمہ پڑھ جاتا ہے اسے زیادہ غور و فکر کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ اور لفظی ترجمے میں زیادہ سلاست و شگفتگی نہیں ہوتی اس لیے قاری کو ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ وہ ترجمے پر غور کرے اور اسے توجہ سے سمجھنے کی کوشش کرے۔ لفظی ترجمے میں یہ عدم سلاست ہی قرآن فہمی کا ذریعہ بنتا ہے۔

عرض حال:

اللہ کے فضل اور اس کی توفیق سے احقر نے ہندی داں طبقہ اور نومسلموں کی خصوصی ضرورت کے پیش نظر عربی سے ہندی میں ترجمہ 1997ء میں شروع کر دیا تھا جو 2002ء میں "قرآن کا پیغام" (قرآن کا آسان ہندی انواد) نام سے پہلی مرتبہ شائع ہوا پھر اس کے بیسوں ایڈیشن شائع ہوئے، اُسی وقت اس کا اردو میں ترجمہ کر کے کمپوز بھی کروا دیا گیا تھا لیکن اردو میں کثرتِ تراجم کی وجہ سے ایک نئے ترجمے کے شائع کرنے کا ارادہ نہیں ہو پا رہا تھا۔ اس طرح 2002ء سے یہ ترجمہ کمپوز شدہ رکھا تھا اور اس دوران میں ہندی کی تفسیر کے کاموں میں مشغول تھا پھر جب 2013ء میں تقریباً تفسیر لکھنے کا کام پورا ہوا تو ارادہ کیا کہ اردو والے ترجمے کو لفظی ترجمہ اس طرح کیا جائے کہ لفظی مع روانی کی شکل ہو جائے تو قاری کو عربی سیکھنے کا شوق پیدا ہو گا اور اللہ کے کلام سے مناسبت ہو گی۔

احقر کو اگرچہ یہ احساس تھا کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا کوئی آسان کام نہیں بلکہ نہایت مشکل کام ہے لیکن ایک اہم خواب کے بعد اللہ تعالیٰ کے بھروسے اور اس کے فضل و انعامات کو دیکھتے ہوئے ڈرتے ڈرتے ہمت کر لی یہاں تک کہ جب شروع کر دیا تو یہ بات سامنے آئی کہ بامحاورہ ترجمہ لفظی ترجمے کی نسبت زیادہ آسان ہے۔ لفظی ترجمہ دنیا کا مشکل ترین کام ہے۔ بامحاورہ ترجمے میں الفاظ کو آگے پیچھے کرنے کی بھی گنجائش ہوتی ہے اور ترجمے میں الفاظ کے اضافے کی بھی۔ جب کہ لفظی ترجمے میں یہ دونوں سہولتیں نہیں ہوتیں۔

لفظی ترجمہ میں کوشش یہ ہوتی ہے کہ عربی لفظ کے نیچے اس کا ترجمہ آئے، اس لیے اس میں اختصار و جامعیت کا بھی اہتمام کرنا ہوتا ہے اور تفصیل و اضافے سے بچنے کا التزام بھی۔ ان دونوں باتوں کو ملحوظ رکھنا اس

کام کو مشکل سے مشکل تر بنا دیتا ہے۔ لیکن توفیق الٰہی پر ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔

اس ترجمے کو پیش کرتے ہوئے اصول سہولت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس لئے ایک عام اردو خواں قاری بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے۔ نیز دینی مدارس کے طلباء و اساتذہ اور ترجمہ قرآن کے حلقوں کے اساتذہ اس کو شش سے اپنے اسباق کو آسان، پرکشش اور مفید بنا سکتے ہیں۔

الحمدللہ اس طرح اللہ کے بھروسے پر ترجمے کا کام شروع کیا گیا، یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کے لیے جو اہلیت وصلاحیت درکار ہے اس سے احقر محروم ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل وانعام دیکھتے ہوئے ہمت کر لی۔ حقیقت یہ کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے زبان وقلم قاصر ہے، کہ اس نے اپنے کتاب کی خدمت میں اس گنہگار کو حصہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت سے نوازے۔

اس ترجمہ کے مآخذ:

معانی کی تعیین اور آیات کے معنیٰ بیان کرنے کے لیے اردو زبان میں پہلے سے موجود اہم علماء کے تراجم کو سامنے رکھتے ہوئے تمام تراجم سے استفادہ کیا گیا ہے جس میں چند تراجم درج ذیل ہیں۔ جیسے

(۱) شاہ عبدالقادرؒ (۲) شاہ رفیع الدینؒ (۳) شیخ الھند مولانا محمود الحسنؒ (۴) مولانا اشرف علی تھانویؒ (۵) مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ (۶) مولانا فتح محمد جالندھریؒ اور اردو زبان کے ترجمے جو حال میں شائع ہوئے، حسب موقع ان سے بھی استفادہ کیا گیا۔ اور اس کے علاوہ عربی تراجم جیسے امام رازی کی ''مفاتیح الغیب'' قرطبی کی ''الجامع لاحکام القرآن''، ''فتح القدیر'' ''تفسیر ابن کثیر'' اور تفسیر بغوی، تفسیر طبری۔ تفسیر جلالین۔ فی ظلال القرآن کے علاوہ لغات القرآن وغیرہ سے بھی استفادہ کیا گیا۔

اب آخر میں ہم ان تمام دوستوں اور بزرگوں کے شکر گزار ہیں جنھوں نے اس کام کے لیے بھرپور تعاون کیا جس میں والدہ محترمہ کی خصوصی دعائیں اور میرے اہل خانہ اور ہمشیرہ کے تعاون کے ساتھ مشفق ومربی استاذ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم کی سرپرستی ورہنمائی جو حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ کے جانشین ہیں جنھوں نے مصروف ترین لمحات سے وقت نکال کر اس پر نظر ڈالی اور اپنے قلم سے مقدمہ کے ذریعہ مزین فرمایا اور حضرت مولانا سعید الرحمن اعظمی ندوی دامت برکاتہم نے بھی مفید مشوروں کے ساتھ برابر ہمت افزائی فرماتے ہوئے پیش لفظ تحریر فرمایا (میری تصنیفات کو دیکھتے ہوئے) فرمانے لگے کہ اللہ نے جس طرح حضرت داؤدؑ کے لئے لوہے کو مسخر کر دیا تھا آپ کے لئے اللہ نے قلم کو مسخر کر دیا ہے۔

اسی طرح مولانا محمود حسنی ندوی صاحب حفظہ اللہ کے بے حد مشکور وممنون ہیں جن سے میرا تعلیمی زمانے سے تعلق ہے وہ میرے ہندی کاموں سے بہت خوش ہوتے ہیں انہوں نے بھی برابر مفید مشورے دیئے اور حضرت مولانا سے مقدمہ لکھوانے میں معاونت کی اسی طرح عزیزم محمد خالد ندوی جنھوں نے اکابر علماء کے تأثرات تحریر

کروانے میں تعاون کیا اور مولانا خالد فیصل ندوی صاحب و مولانا محبوب عالم ندوی صاحب و مولانا عبدالمتین ندوی صاحب و سرتاج صاحب (ناظر ستے فاؤنڈیشن) جنہوں نے لفظی ترجمہ کی اہمیت کی طرف متوجہ فرمایا خصوصی مشورہ دینے والوں میں جناب مولانا قاری عبدالحمید صاحب و مولانا قاری یعقوب ملا صاحب وصدیق صاحب واحمد صاحب، وشرافت حسین صاحب وفیصل صاحب وعبدالرحمٰن صاحب و جناب شمیم فاروقی صاحب وعبداللہ صاحب ومحتشم عبدالباری صاحب جیسے لوگوں کے شکر گزار ہیں اسی طرح عطاء اللہ صدیقی صاحب جنہوں نے دلچسپی سے اس کی کمپوزنگ کی و آخری مرحلہ تک پہنچانے میں مدد کی اور پورا وقت دیا اور تسنیم احمد صاحب و مولانا سرفراز ندوی صاحب و مولانا محمد عظیم ندوی صاحب و مولانا محمد سعد صاحب و قاری انس صاحب و حافظ انوار خلیل صاحب و عزیزم ثاقب علی صدیقی، محمد ارقم و عبداللہ فاروقی کے علاوہ بہت سے لوگوں نے پروف پڑھنے کا کام انجام دیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ان تمام حضرات کو اپنی شان کے مطابق اجر عظیم عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ اس کوشش کو اس گنہگار کے لئے حسن خاتمہ اور آخرت کی نجات کا ذریعہ بناتے ہوئے تمام انسانیت کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ العَلِيمُ

طالب دعا

محمد سرور فاروقی ندوی

(دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

۱۹ فروری ۲۰۱۶ء بروز جمعہ بوقت ۱۲:۳۵

۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ

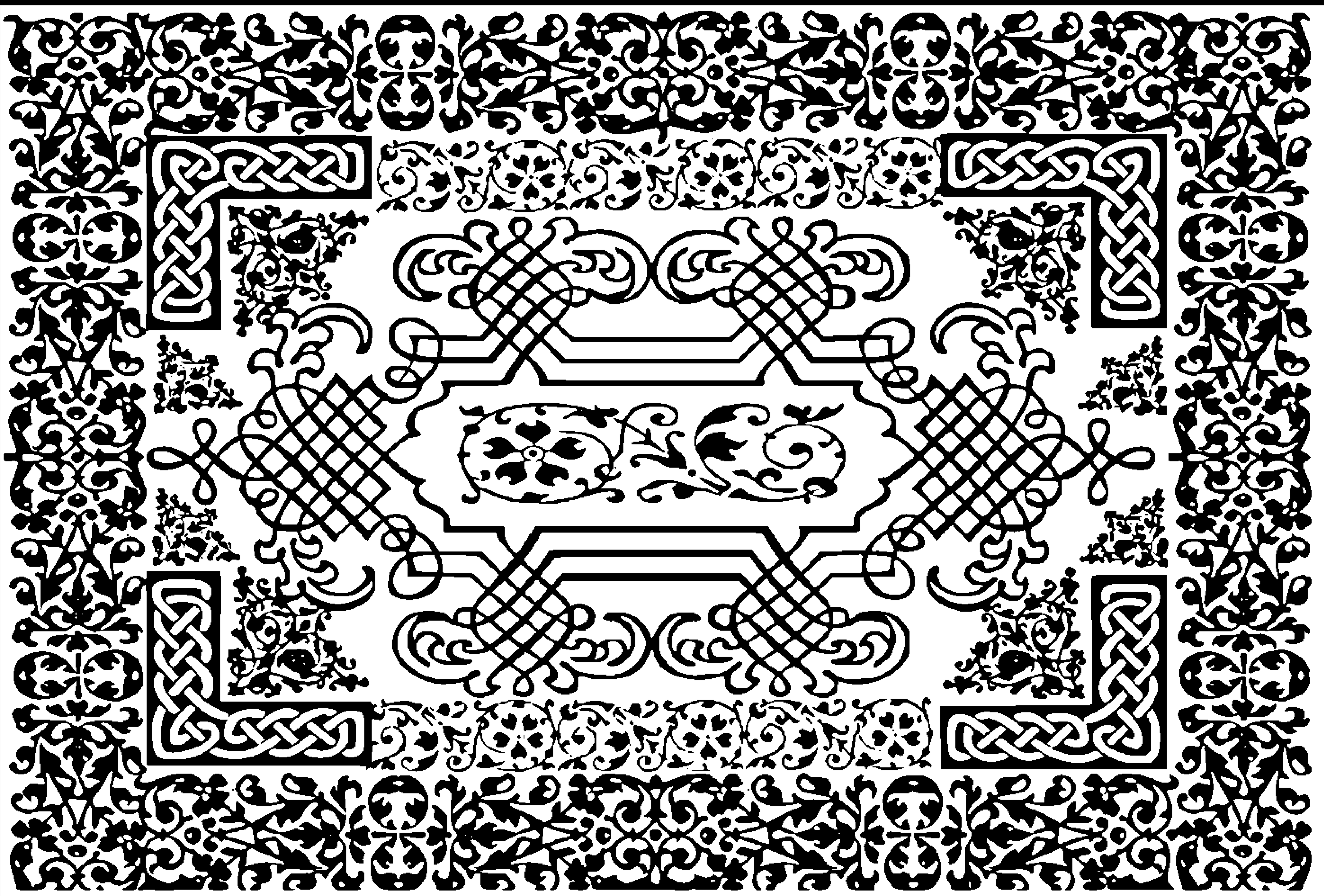
نوٹ: انسانی کاوشیں کتنی ہی وسیع تر، عظیم تر اور جامع ہوں خطا سے خالی نہیں ہوسکتیں۔ اس لئے اگر اہل علم کو کہیں کوئی اصلاحی بات محسوس ہو تو اطلاع فرمائیں ان شاء اللہ اس سلسلہ میں مفید مشوروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

تو جب آپ پڑھنے لگیں قرآن تو پناہ طلب کریں اللہ کی شیطان مردود سے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے



رُکُوْعُهَا ۱	(۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵)	اٰیَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱
۱۔ سبھی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں (جو) رب ہے سب جہانوں کا۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲
۲۔ بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔


مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳
۳۔ (وہی ہے) مالک، روزِ جزا (قیامت کے دن) کا۔

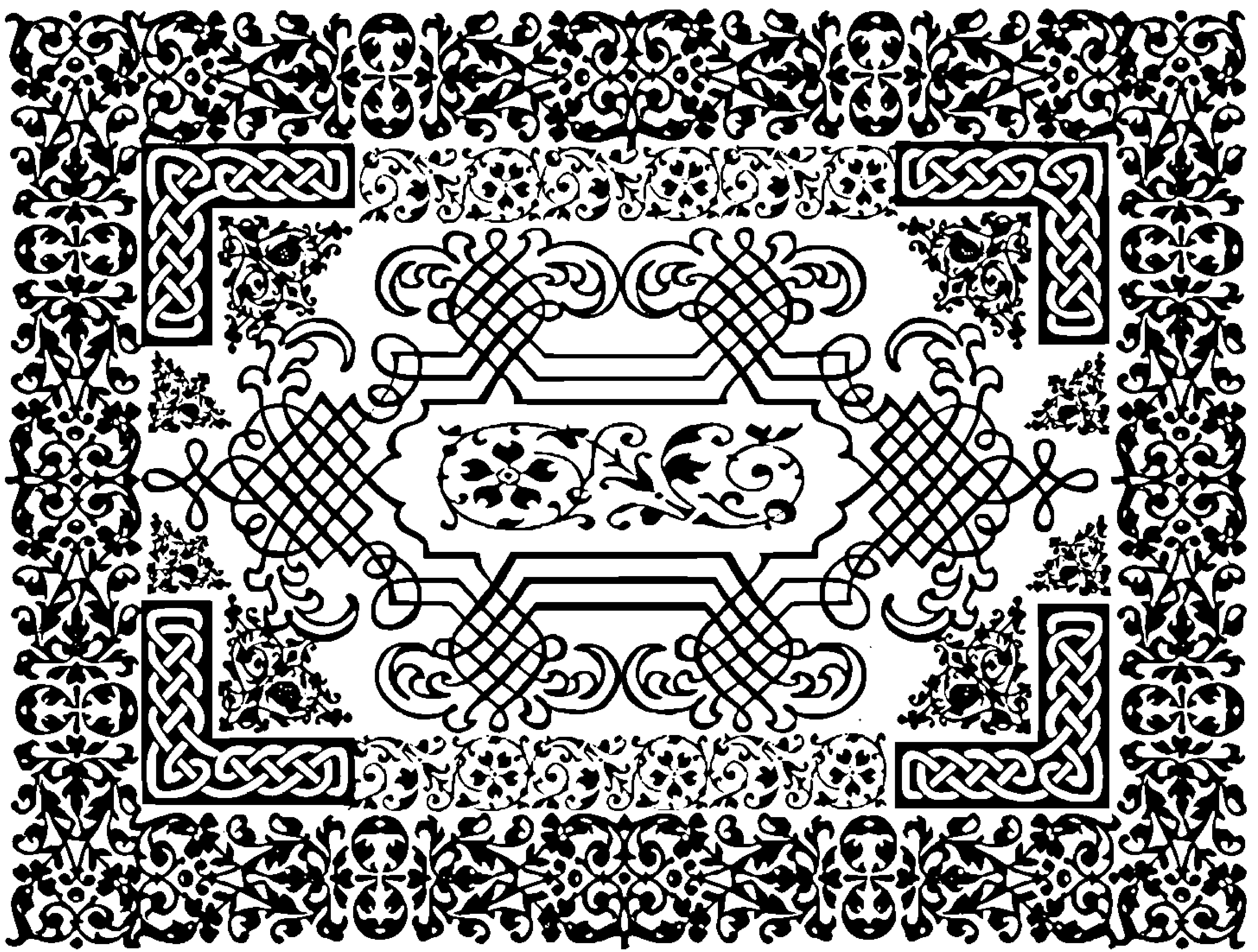
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴
۴۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵
۵۔ ہدایت دے ہم کو راہ سیدھی (حق پر چلنے کی)۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬
۶۔ راستہ ان لوگوں کا، (کہ) انعام فرمایا تو نے اُن پر (یعنی جن پر تیرا انعام ہوا)۔

ع غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷
۷۔ (ان لوگوں کا راستہ) نہیں، غضب کیا گیا جن پر اور نہ (حق سے) بھٹکنے والوں کا۔





اٰیَاتُھَا ۲۸۶	(۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷)	رُکُوْعَاتُھَا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝

۱۔ الف۔لام۔میم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

۲۔ یہ (اللہ کی) کتاب ہے، نہیں کوئی شک اِس (کو اللہ کی کتاب ہونے) میں، ہدایت ہے (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

۳۔ وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غیب کے ساتھ اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور اُس میں سے جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے، خرچ کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں)۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

۴۔ اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اُس پر، جو نازل کیا گیا آپ کی طرف اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے (صحائف) اور آخرت کے ساتھ وہ یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

۵۔ یہی لوگ ہیں ہدایت پر، اپنے رب کی طرف سے اور یہی ہیں فلاح پانے والے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦

۶۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، برابر ہے ان پر، خواہ آپ خبردار کریں انہیں یا نہ خبردار کریں، نہیں وہ ایمان لائیں گے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧ ع ١

۷۔ مُہر لگا دی ہے اللہ نے، دلوں پر اُن کے اور کانوں پر اُن کے اور آنکھوں پر اُن کے پردہ ہے اور اُن کے لئے عذاب ہے، بہت بڑا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨

۸۔ اور بعض انسان وہ ہیں جو کہتے ہیں، ہم ایمان لائے، اللہ پر اور یومِ آخرت پر، حالانکہ نہیں ہیں وہ ایمان لانے والے۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩

۹۔ وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو اور جو لوگ ایمان لائے اور نہیں وہ دھوکہ دیتے مگر اپنے آپ ہی کو اور (مگر اس کا) نہیں وہ شعور رکھتے۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠

۱۰۔ اُن کے دلوں میں بیماری ہے، سو بڑھا دیا اُن کا اللہ نے مرض اور اُن کے لئے عذاب ہے بڑا دردناک، بسبب اس کے، کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا
نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١

۱۱۔ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے، کہ نہ تم فساد کرو زمین میں، تو کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢

۱۲۔ خبردار! بلاشبہ وہی ہیں فساد کرنے والے اور لیکن نہیں (اس کا) وہ شعور رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ
وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣

۱۳۔ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے، کہ تم ایمان لاؤ جیسے ایمان لائے لوگ (تو) وہ کہتے ہیں، کیا ہم ایمان لائیں جیسے ایمان لائے بیوقوف، خبردار! بلاشبہ وہی ہیں بیوقوف، لیکن نہیں وہ جانتے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى
شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

۱۴۔ اور جب وہ ملتے ہیں اُن لوگوں سے، جو ایمان لائے (تو) کہتے ہیں، ہم ایمان لے آئے اور جب تنہا

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾

ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کی طرف، (تو) کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو صرف مذاق کرنے والے ہیں (اِن کے ساتھ)۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ (جبکہ) اللہ مذاق کرتا ہے اُن سے اور مہلت دیے جارہا ہے انہیں اُن کی سرکشی میں (اندھوں کی طرح) بھٹک رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ
تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی گمراہی، ہدایت کے بدلے، سو نہ نفع بخش ہوئی اُن کی تجارت اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ
مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ
لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ مثال ان کی اُس (شخص) کی سی ہے جس نے جلائی آگ، پھر جب روشن کردیا اُس (آگ) نے جو اُس کے اِرد گِرد ہے (تو) لے گیا اللہ اُن کی روشنی اور اُنہیں چھوڑ دیا اندھیروں میں (کہ) نہیں وہ دیکھتے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا وہ نہیں لوٹتے (سیدھے راستے پر)

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ یا (ان کی مثال اِس طرح ہے) جیسے زور کی بارش ہو آسمان سے، اُس میں اندھیرا، گرج اور بجلی ہو، وہ ٹھونس لیتے ہیں اپنی انگلیاں، اپنے کانوں میں، بجلی کی کڑک کی وجہ سے، موت کے ڈر سے اور اللہ گھیرے میں لیے ہوئے ہے کافروں کو۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا
فِيْهِ ڎ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع

۲۰۔ قریب ہے کہ بجلی اُچک لے اُن کی آنکھیں، جب بھی چمکتی ہے ان پر، تو وہ چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر، (تو) وہ کھڑے ہوجاتے ہیں اور اگر چاہے اللہ تو لے جائے (سلب کرلے) اُن کی سماعت اور بصارت، یقیناً اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اے انسانو! تم عبادت کرو اپنے رب کی، جس نے تمہیں پیدا کیا اور اُن کو (بھی) جو تم سے پہلے تھے،

تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور اُس نے نازل کیا آسمان سے پانی، پھر نکالا اُس کے ذریعہ پھلوں سے رزق، تمہارے لئے، لہٰذا نہ تم ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (شریک کسی کو) حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اگر ہو تم شک میں اِس (قرآن) کے بارے میں، جو نازل کیا ہم نے اپنے بندے (محمد) پر، تو تم لے آؤ ایک سورہ اِس جیسی اور تم بلالو اپنے مددگاروں کو اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پھر اگر نہ تم کر سکو (یہ کام) اور ہر گز نہیں کر سکو گے، تو ڈرو اس آگ سے، جس کا ایندھن ہیں انسان اور پتھر، وہ تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔

وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور بشارت دیجئے! اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، یقیناً اُن کے لئے باغات ہیں، بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، جب بھی دیا جائے گا انہیں اُن میں سے کوئی پھل، کھانے کے لئے، تو وہ کہیں گے کہ (یہ تو) وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں اس سے پہلے اور دیا جائے گا انہیں پھل ملتا جلتا اور اُن کے لئے وہاں بیویاں ہیں پاکیزہ اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا ۙ وَّ یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ وَ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ بیشک اللہ نہیں شرماتا اِس سے کہ بیان کرے مثال کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی بڑھ کر (حقیر)، پس اب وہ لوگ جو ایمان لائے، تو وہ جانتے ہیں کہ بلاشبہ وہ حق ہے، اُن کے رب کی طرف سے اور لیکن وہ لوگ جو کافر ہوئے، تو وہ کہتے ہیں، کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے اس مثال سے؟ وہ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اِس سے بہتوں کو اور وہ ہدایت دیتا ہے اِس سے

بہتوں کو اور نہیں وہ گمراہ کرتا اِس سے مگر فاسقوں ہی کو۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷

۲۷۔ جو توڑتے ہیں اللہ کے عہد کو، بعد اس کے پختہ کر لینے کے اور وہ کاٹتے ہیں اُس چیز کو (کہ) اللہ نے حکم دیا ہے اُس کے بارے میں، یہ کہ (اُسے) ملایا جائے اور وہ فساد کرتے ہیں زمین میں، یہی لوگ ہیں خسارہ اٹھانے والے۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۸

۲۸۔ کیسے تم کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ؟ حالانکہ تھے تم بے جان، پھر اس نے تمہیں زندگی دی، پھر (وہی) تمہیں موت دے گا، پھر (وہی) تمہیں زندہ کرے گا، پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۹ۧ ع ۳

۲۹۔ وہی ہے (اللہ) جس نے پیدا کیا تمہارے لئے، جو کچھ زمین میں ہے سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف، چنانچہ انہیں ٹھیک کر کے بنا دیا سات آسمان، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰

۳۰۔ اور (یاد کرو) جب کہا! آپ کے رب نے فرشتوں سے، کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ (تو) انہوں نے کہا! کیا تو بنائے گا اِس (زمین) میں (خلیفہ) اس کو، جو فساد کرے گا اِس میں اور بہائے گا خون اور ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں تیری، (اللہ نے) کہا یقیناً میں جانتا ہوں جو نہیں تم جانتے۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَي الْمَلٰۗىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِــُٔـوْنِىْ بِاَسْمَاۗءِ ھٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۱

۳۱۔ اور سکھائے اُس نے آدمؑ کو نام سب (چیزوں کے)، پھر اُس نے انہیں پیش کیا فرشتوں کے سامنے، پھر کہا! مجھے بتاؤ نام اُن کے، اگر ہو تم سچے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۳۲

۳۲۔ انہوں (یعنی فرشتوں) نے کہا! پاک ہے تیری ذات، نہیں ہمیں علم مگر وہی جو تو نے ہمیں سکھایا، بیشک تو ہی ہے خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا۔

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَھُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۙ

۳۳۔ (اللہ نے) کہا! اے آدمؑ، بتاؤ ان کو نام ان کے، پھر

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ۝

جب بتا دیے اس (آدمؑ) نے انہیں (فرشتوں کو) ان کے نام، تو (اللہ نے) فرمایا! کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے، کہ بیشک میں جانتا ہوں چھپی باتیں آسمانوں اور زمین کی اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو تم چھپا رہے تھے۔

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَؕ اَبٰى وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝

۳۴۔ اور جب ہم نے کہا! فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو، تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا اور گھمنڈ کیا اور تھا وہ کافروں میں سے۔

وَقُلۡنَا يٰٓـاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝

۳۵۔ اور ہم نے کہا! اے آدمؑ! ٹھہرو تم اور تمہاری بیوی جنت میں اور کھاؤ اُس میں اطمنان سے جہاں سے چاہو اور نہ قریب جانا تم دونوں اِس درخت کے، ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيۡطٰنُ عَنۡهَا فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ‌ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ‌ وَلَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ۝

۳۶۔ چنانچہ پھسلا دیا اُن دونوں کو شیطان نے اُس (درخت) سے اور نکلوا دیا اُس نے انہیں اُس (آرام کی زندگی) سے، کہ تھے وہ دونوں جس میں اور ہم نے کہا اُتر جاؤ تم لوگ (یہاں سے) تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝

۳۷۔ پھر سیکھ لئے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات، (اور توبہ کی) تو قبول کر لی (اللہ نے) توبہ اس کی، بیشک وہی ہے، بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا۔

قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ‌ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝

۳۸۔ ہم نے کہا! اُتر جاؤ یہاں سے سب، پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت، تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی، تو نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝ ع

۳۹۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو، یہی لوگ ہیں دوزخ والے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

۴۰۔اے بنی اسرائیل (یعقوبؑ کی اولاد) یاد کرو تم میری نعمت کو! جو میں نے انعام کیا تم پر اور تم پورا کرو میرا عہد (تو) میں پورا کرونگا تمہارے عہد اور مجھ ہی سے ڈرو۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾

۴۱۔اور تم ایمان لاؤ اُس پر جو میں نے نازل کیا، وہ تصدیق کرنے والی ہے اُن (کتابوں) کی جو تمہارے پاس ہے اور نہ بنو تم سب سے اول انکار کرنے والے اس کے اور نہ بیچو تم میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر اور مجھ ہی سے ڈرو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔اور نہ ملاؤ حق کو باطل کے ساتھ اور (مت) چھپاؤ حق کو، اِس حال میں کہ تم جانتے ہو۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔اور قائم کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو اپنے آپ کو؟ حالانکہ تم پڑھتے ہو کتاب، کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔اور تم مدد طلب کرو صبر کے ذریعہ اور نماز کے ذریعہ اور بیشک وہ بہت گراں ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (گراں نہیں)۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ ع ۵

۴۶۔وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں اِس کا، کہ ضرور وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور بلاشبہ وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اے بنی اسرائیل یاد کرو میری اُس نعمت کو جو میں نے انعام کی تم پر اور یقیناً میں نے تمہیں فضیلت دی تمام جہانوں پر۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـــًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ

۴۸۔اور تم ڈرو اُس دن سے کہ نہیں کام آئے گا کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی اور نہ قبول کی جائے گی اُس سے کوئی سفارش اور نہ لیا جائے گا اُس سے کوئی بدلہ

يُنْصَرُوْنَ ۝٤٨

اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ
ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٤٩

۴۹۔ اور جب ہم نے تمہیں نجات دی آلِ فرعون سے، وہ دیتے تھے تمہیں سخت ترین عذاب، وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اُس میں آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ
فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝٥٠

۵۰۔ اور جب ہم نے پھاڑا تمہاری وجہ سے سمندر کو، پھر ہم نے تمہیں نجات دی اور ہم نے غرق کر دیا آلِ فرعون کو اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝٥١

۵۱۔ اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا، پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود) اس (موسیٰؑ) کے (طور پر جانے کے) بعد اور تم ظلم کر رہے تھے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝٥٢

۵۲۔ پھر معاف کر دیا ہم نے تمہیں اِس کے بعد بھی، تاکہ تم شکر کرو۔

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝٥٣

۵۳۔ اور جب ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب اور فرق کرنے والی چیز (حق و باطل کے درمیان)، شاید کہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ۭ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝٥٤

۵۴۔ اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، اے میری قوم بیشک تم نے ظلم کیا اپنے آپ پر، (معبود) بنا کر بچھڑے کو، پس توبہ کرو تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف، لہٰذا قتل کرو تم اپنے آپ کو، یہی ہے بہتر تمہارے حق میں تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک، تو توبہ قبول کر لی (اللہ نے) تمہاری، بیشک وہ وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝٥٥

۵۵۔ اور جب تم نے کہا! اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم آپ پر، یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں اللہ کو اعلانیہ، پھر تمہیں پکڑ لیا بجلی (کے عذاب) نے اور تم دیکھ رہے تھے۔

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ پھر زندہ کیا ہم نے تمہیں بعد تمہاری موت کے، شاید کہ تم شکر کرو۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور ہم نے سایہ کیا تم پر بادلوں کا اور ہم نے نازل کیا تم پر من وسلویٰ، تم کھاؤ اُن پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں دیں اور نہیں ظلم کیا انہوں نے ہم پر، لیکن تھے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے۔

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور جب ہم نے کہا تم داخل ہو جاؤ اُس بستی میں، پھر تم کھاؤ اُس میں سے جہاں سے تم چاہو سیر ہو کر اور تم داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں (تو) ہم معاف کر دیں گے تمہارے لئے تمہاری خطائیں اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے احسان کرنے والوں کو۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۶

۵۹۔ پھر بدل دیا جن لوگوں نے ظلم کیا بات کو خلاف اس کے جو کہی گئی تھی اُن سے، تب ہم نے نازل کیا ظلم کرنے والوں پر عذاب آسمان سے، اِس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمانیاں کرتے۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے، تو ہم نے کہا کہ مارو اپنے عصا (لاٹھی) کو پتھر پر، تو پھوٹ نکلے اس (پتھر) سے بارہ چشمے، تو جان لیا تمام لوگوں نے اپنے اپنے پینے کی جگہ، (کہا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے اور نہ تم پھرو زمین میں فساد کرتے ہوئے۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

۶۱۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں ہم صبر کر سکتے ایک ہی (قسم کے) کھانے پر، لہٰذا آپ دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے رب سے، (کہ) وہ نکالے ہمارے لیے وہ (چیزیں) جو اگاتی ہے زمین، (یعنی) اس سے سبزی اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز، موسیٰؑ نے کہا! کیا تم بدلے میں لینا چاہتے ہو اُس چیز کو جو ادنیٰ ہے، اس چیز کے (عوض) جو بہتر ہے؟ تم اُترو

اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۶۱ ع

کسی شہر میں تو بیشک تمہارے لئے وہی ہے جس کا تم نے سوال کیا اور مسلط کر دی گئی اُن پر ذلت اور محتاجی اور وہ گھر گئے غضب میں اللہ کے، یہ (اس لئے ہوا) کہ بیشک وہ تھے انکار کرتے اللہ کی آیات کا اور وہ قتل کرتے تھے نبیوں کو ناحق، یہ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور تھے وہ حد سے بڑھنے والے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۶۲

۶۲۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور نصریٰ اور صابئین، (اُن میں سے) جو بھی ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور عمل کئے نیک، تو اُن کے لئے ہے اجر اُن کا، اُن کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۶۳

۶۳۔ اور جب ہم نے لیا تم سے عہد اور ہم نے بلند کیا تمہارے اُوپر طور (پہاڑ) کو، (پھر حکم دیا) پکڑے رہنا اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا اُن (احکام) کو جو اِس میں ہیں، تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۶۴

۶۴۔ پھر تم پھر گئے اُس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت، تو تم ضرور ہو جاتے خسارہ پانے والوں میں سے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۶۵

۶۵۔ اور یقیناً تم نے جان لیا اُن لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی تم میں سے سنیچر (ہفتہ کے دن) میں، تو ہم نے کہا اُن سے کہ ہو جاؤ بندر ذلیل وخوار۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۶۶

۶۶۔ چنانچہ ہم نے (اُس کو) کر دیا باعث عبرت اُن کے لئے جو اُن کے سامنے (موجود) تھے اور جو اُن کے پیچھے (آنے والے) تھے اور نصیحت (ہے یہ) ڈرنے والوں کے لئے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا

۶۷۔ اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ تم

بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾

کو حکم دیتا ہے، یہ کہ تم ذبح کرو ایک گائے، انہوں نے کہا کیا تو ہمیں بناتا ہے ہنسی مذاق، کہا (موسیٰ نے) میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی، (اس بات سے) کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ انہوں نے کہا! تو دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے، کہ وہ بیان کرے ہمارے لئے کیسی ہو وہ (گائے یا بیل)، موسیٰ نے کہا! بیشک وہ (اللہ) فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی اور نہ بچھیا، (بلکہ) اوسط عمر کی درمیانی ان کے، لہٰذا وہ کرو، جو تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ انہوں نے کہا! تم دعا کرو ہمارے لئے اپنے رب سے، (کہ) وہ بیان کرے ہمارے لئے کہ کیسا ہو اُس کا رنگ؟ (موسیٰ نے) کہا! بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہو زرد رنگ کی، خوب گہرا اس کا رنگ ہو، خوش کر دے دیکھنے والوں کو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ انہوں نے کہا! تم دعا کرو ہمارے لئے اپنے رب سے، کہ وہ بیان کرے ہمیں کہ وہ کیسی ہو؟ بیشک (وہ) گائے مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر اور بیشک اب ہم، اگر چاہا اللہ نے (تو) ضرور راہ پالیں گے (یعنی صحیح معلوم کر لیں گے۔)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸

۷۱۔ (موسیٰ نے) کہا! بیشک وہ فرماتا ہے (اللہ) کہ وہ ایک گائے ہے، جو نہیں ہے محنت کرنے والی کہ زمین جوتتی ہو اور نہ سیراب کرتی ہو کھیتی کو، صحیح وسالم، نہ ہو کوئی داغ اس میں، کہنے لگے! اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات، پھر انہوں نے اُس کو ذبح کر دیا اور نہیں لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور جب تم نے قتل کیا ایک شخص کو، پھر تم جھگڑا کرنے لگے اس کے بارے میں اور اللہ ظاہر کرنے والا ہے اس کو جو تھے تم چھپاتے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ پھر ہم نے کہا! مار دو اس (مُردے) کو اِس (گائے) کے ایک ٹکڑے سے، اِسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو اور وہ دکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں، تاکہ تم سمجھو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ پھر سخت ہوگئے تمہارے دل اس (نشانی) کے بعد بھی، گویا وہ پتھر ہیں یا اُن سے بھی زیادہ سخت اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ نکلتی ہیں ان سے نہریں اور بیشک اُن میں کچھ ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ کیا تم اب بھی توقع رکھتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں گے تمہارے لئے، (یعنی دعوت پر) اور یقیناً تھا ایک فریق اُن میں سے، وہ (جو) سنتے تھے اللہ کا کلام، پھر ردّو بدل کر دیتے تھے اُس میں، اس کو سمجھ لینے کے بعد اور اس حال میں کہ وہ (حق کیا ہے) خوب جانتے تھے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَا بَعْضُھُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَھُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور جب وہ ملتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لائے، (تو) کہتے ہیں! ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ تو وہ کہتے ہیں! کیا تم بیان کرتے ہو ان سے، وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر؟ تاکہ وہ تم سے حجت بازی کریں اِس کے ذریعہ سے، آپ کے رب کے پاس، کیا نہیں تم عقل رکھتے۔

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔ کیا نہیں وہ جانتے کہ بیشک اللہ جانتا ہے، ہر وہ بات جو وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ وَاِنْ

۷۸۔ اور کچھ اُن میں سے اَن پڑھ ہیں، نہیں وہ جانتے

هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾

کتاب کو سوائے آرزوؤں کے اور نہیں ہیں وہ مگر صرف گمان کرتے۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لئے جو لکھتے ہیں تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تا کہ حاصل کریں اس کے بدلے میں معاوضہ حقیر، سو تباہی ہے اُن کے لئے اِس بنا پر، جو لکھا اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے اُن کے لئے اس بنا پر جو وہ کماتے ہیں۔

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور کہتے ہیں! کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں آگ مگر چند دن گنتی کے، کہہ دیجئے! کیا لے چکے ہو تم اللہ سے کوئی عہد، کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدہ کے؟ یا تم کہتے ہو اللہ کے بارے میں، جو نہیں تم جانتے۔

بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ کیوں نہیں! جس نے کمائی کوئی بُرائی اور گھیر لیا اُس کو اُس کی برائی نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہل دوزخ، وہ اُسی میں رہیں گے ہمیشہ۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع ۹ ۱۱

۸۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل بھی، یہی ہیں اہل جنت، وہ اس میں رہیں گے ہمیشہ۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے، کہ نہ تم عبادت کرو گے مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ حُسن سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات اور قائم رکھنا نماز اور ادا کرتے رہنا زکوۃ، مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند لوگوں کے تم میں سے اور تم تو ہو ہی اعراض کرنے والے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور جب ہم نے لیا پختہ عہد تم سے، کہ نہ بہانا تم (آپس میں) خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے گھروں سے، پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا

۸۵۔ پھر تم ہی وہ لوگ ہو، کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو اور نکال

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ
مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ
وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ
مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾

دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے، چڑھائی کرتے ہو اُن پر، گناہ اور زیادتی سے اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر، حالانکہ حرام کیا گیا تھا تمہارے لئے اُن کا نکال دینا۔ کیا پھر تم ایمان لاتے ہو کتاب کے ایک حصہ پر اور کفر (انکار) کرتے ہو دوسرے حصہ کے ساتھ؟ سو نہیں ہے سزا اُس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے، مگر رسوائی دنیاوی زندگی میں اور قیامت کے دن وہ پھیرے جائیں گے سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ غافل اُن (اعمال) سے جو تم کرتے ہو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ ع

٨٦۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے دنیاوی زندگی، آخرت کے بدلے، پھر نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے عذاب اور نہ وہ مدد ہی کئے جائیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ
بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ ۢ
بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز
وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ اور یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے ہم نے اُس کے بعد کئی رسول اور عطا کیں ہم نے عیسیٰ ابن مریمؑ کو کھلی نشانیاں (معجزات) اور ہم نے اُس کی مدد کی روح القدس (جبرئیلؑ) سے، کیا پھر جب بھی آیا تمہارے پاس کوئی رسول، ایسی چیز لے کر جسے نہ چاہتے تھے تمہارے نفس، تو تم نے تکبر کیا، پھر ایک فریق (کچھ رسولوں) کو تم نے جھٹلایا اور ایک فریق (کچھ رسولوں) کو قتل ہی کر ڈالا۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ اور انہوں نے کہا! ہمارے دل پردہ میں ہیں، نہیں بلکہ لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے، اُن کے کفر کی وجہ سے، سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ

٨٩۔ اور جب آگئی اُن کے پاس کتاب اللہ کی طرف سے، (جو) تصدیق کرتی ہے اُن (کتابوں) کی، جو اُن کے پاس ہے اور (اُن کی حالت یہ تھی) اِس سے

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	پہلے، کہ فتح مانگا کرتے تھے کافروں پر۔ پھر جب آ گیا اُن کے پاس وہ، جس کو انہوں نے پہچان بھی لیا، تو انکار کر دیا اُسے، سو لعنت ہو اللہ کی کافروں پر۔
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾	۹۰۔ بہت بُری ہے وہ چیز، کہ بیچ دیا انہوں نے اُس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ اُس کا، جسے نازل کیا ہے اللہ نے، محض اِس ضد کی بنا پر، کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل، (قرآن) جس پر چاہتا ہے، اپنے بندوں میں سے، سو وہ گرفتار ہو گئے پے در پے غضب میں اور کافروں کے لئے ہے عذاب رُسوا کُن۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾	۹۱۔ اور جب کہا جاتا ہے! اُن سے کہ ایمان لاؤ، اُس پر جو نازل کیا ہے اللہ نے، تو وہ کہتے! ایمان لاتے ہیں ہم اُس پر جو نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے اس چیز کے جو اُس کے علاوہ ہے، حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے اُس (کتاب) کی جو اُن کے پاس ہے (ان سے) کہئے! تو کیوں قتل کرتے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اِس سے پہلے اگر تھے تم ایمان والے؟
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾	۹۲۔ اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیوں کے ساتھ، پھر بھی تم نے بنالیا بچھڑے کو (معبود) اُس (موسیٰؑ کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ہی ہو ظالم۔
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾	۹۳۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے لیا تھا تم سے عہد اور بلند کیا تھا تمہارے اُوپر طور (پہاڑ) کو، (کہا) پکڑو تم جو ہم نے تمہیں دیا قوت کے ساتھ اور سنو، انہوں نے کہا! ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور وہ پلا دئے گئے اپنے دلوں میں بچھڑے کی (محبت) ان کے کفر کی وجہ سے، کہہ دیجئے! بُری ہے وہ چیز کہ حکم کرتا ہے اس کا تمہارا ایمان، اگر ہو تم مومن۔
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً	۹۴۔ کہہ دیجئے! اگر ہے تمہارے ہی لئے گھر آخرت کا اللہ کے پاس خاص طور پر، سوائے (اور) لوگوں کے، تو تم

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

تمنا کرو موت کی، اگر ہو تم سچے۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ اور ہرگز نہیں وہ تمنا کریں گے موت کی کبھی بھی، بسبب اُن (گناہوں) کے جسے آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے اور اللہ خوب جاننے والا ہے اِن ظالموں کو۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع

۹۶۔ اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے اُن (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص زندگی کا اور اُن لوگوں سے بھی زیادہ جنہوں نے شرک کیا، چاہتا ہے اُن میں سے ہر ایک، کہ کاش ملے اُس کو عمر ہزار سال کی، حالانکہ نہیں ہے اُس کو بچانے والا عذاب سے، یہ کہ وہ (اس قدر) عمر دیا جائے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اُس کو جو وہ عمل کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ کہہ دیجئے! جو شخص ہے دشمن جبرئیلؑ کا، (ان کو معلوم نہیں) کہ جبرئیلؑ ہی نے تو اُتارا ہے اِس (قرآن) کو آپ کے دل پر، اللہ کے حکم سے تصدیق کرنے والا، اُن (کتابوں) کی جو اِس سے پہلے ہے اور ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ جو کوئی ہے دشمن اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور جبرئیلؑ اور میکائیلؑ کا، تو بیشک اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اور بیشک ہم نے نازل کی آپ کی طرف آیات واضح اور نہیں کفر کرتے اُن کے ساتھ مگر نافرمانی کرنے والے۔

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی عہد کیا انہوں نے کوئی عہد (تو) پھینک دیا اُس کو ایک فریق نے اُن ہی میں سے، بلکہ اکثر اُن میں سے نہیں ایمان لاتے۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور جب آیا اُن کے پاس کوئی رسول، اللہ کے پاس سے تصدیق کرنے والا اُن (کتابوں) کی جو اُن کے پاس ہے، تو پھینک دی ایک فریق نے اُن لوگوں میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی

کتاب کو پسِ پُشت، اِس طرح کہ گویا وہ جانتے ہی نہیں (اس کو)۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَکْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اور انہوں نے اتباع کی اس کی، جسے پڑھتے تھے شیاطین، سلیمانؑ کے بادشاہی میں اور نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا، وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیروں کی) اُس (علم) کی جو نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل (شہر) میں، ہاروت اور ماروت (پر) اور نہیں سکھلاتے تھے وہ دونوں (فرشتے) کسی کو (وہ علم)، یہاں تک کہ وہ (پہلے) کہتے کہ ہم تو محض ایک آزمائش ہیں، لہٰذا نہ تو کفر کر، پھر بھی وہ سیکھتے تھے اُن دونوں سے وہ جادو، کہ جدائی ڈالتے تھے اُس کے ذریعہ سے، بیوی اور شوہر کے درمیان اور نہیں تھے وہ نقصان پہنچانے والے، اس کے ذریعہ کسی کو بھی، مگر اللہ کے حکم سے اور سیکھتے تھے لوگ وہ (علم) جو نقصان پہنچاتا تھا اُن کو اور نہیں نفع دیتا تھا انہیں اور یقیناً جان لیا انہوں نے، البتہ جس نے خریدا اُس (جادو) کو، نہ ہوگا اُس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ اور البتہ بُری ہے وہ (چیز) کہ بیچا انہوں نے اُس کے بدلے اپنی جانوں کو، کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ ؕ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲

۱۰۳۔ اور اگر بیشک وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ثواب (ملتا) اللہ کے یہاں سے بہت بہتر، کاش! وہ جانتے ہوتے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو! نہ کہو تم رَاعِنَا بلکہ کہا کرو تم ''اُنظرنا'' اور (توجہ سے) سنو اور کافروں کے لئے ہے عذاب، بہت دردناک۔

مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ

۱۰۵۔ نہیں چاہتے وہ لوگ! جنہوں نے کفر کیا، اہل کتاب میں سے اور نہ مشرکین، یہ کہ نازل کیا جائے تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے اور اللہ خاص کرتا ہے

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾	اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہتا ہے اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا۔
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾	۱۰۶۔ جو ہم منسوخ کرتے ہیں کسی آیت کو، یا ہم اُسے بھلا دیتے ہیں، تو ہم لے آتے ہیں بہتر اُس سے یا ویسی ہی، کیا نہیں جانتے تم (کہ) بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾	۱۰۷۔ کیا نہیں جانتے تم؟ کہ یقیناً اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار؟۔
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾	۱۰۸۔ کیا تم چاہتے ہو؟ یہ کہ تم سوال کرو اپنے رسول سے جیسے سوال کئے گئے موسیٰؑ اِس سے پہلے اور جس نے بدلے میں لیا کفر کو ایمان کے، تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾	۱۰۹۔ چاہتے ہیں بہت سے اہل کتاب میں سے، کاش! کہ وہ پھیر دیں تمہیں، بعد تمہارے ایمان (لے آنے) کے، کافر حسد کرتے ہوئے اپنے دلوں سے، بعد اس کے کہ کھل کر سامنے آ گیا ہو اُن کے لئے حق، سو آپ معاف کرتے رہیں اور درگزر سے کام لیں، یہاں تک کہ لے آئے اللہ اپنا حکم، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾	۱۱۰۔ اور تم قائم کرو نماز اور تم دو زکوٰۃ، اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے نفسوں کے لئے، کوئی بھلائی (تو) تم پاؤ گے اُس کو اللہ کے پاس، بیشک اللہ جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔
وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	۱۱۱۔ اور انہوں نے کہا! ہرگز نہیں داخل ہوں گے جنت میں مگر (وہ) جو ہوں گے یہودی یا نصرانی، یہ اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں۔ اُن سے کہہ دیجئے! تم لاؤ اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے۔

بَلٰى ۚ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ۖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ع ۱۳	۱۱۲۔ کیوں نہیں (ہاں)! جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے لئے اور وہ نیکی کرنے والا ہے، تو اُس کے لئے ہے اُس کا اجر اُس کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىۡءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَىۡءٍ ۙ وَّهُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾	۱۱۳۔ اور کہتے ہیں! یہودی، نہیں ہیں نصرانی کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر، حالانکہ وہ لوگ پڑھتے ہیں کتاب، اِسی طرح کہا ان لوگوں نے بھی جو نہیں علم رکھتے، مثل ان کے قول کے! لہٰذا اللہ یہ فیصلہ کرے گا اُن کے درمیان قیامت کے دن اس میں، کہ جن میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَسَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَآ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ؕ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾	۱۱۴۔ اور کون بڑا ظالم ہے اُس سے جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں سے، یہ کہ ذکر کیا جائے اُن میں اس (اللہ) کا نام اور اس نے کوشش کی اُن کے ویران کرنے میں، ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی، کہ داخل ہوں ان (مسجدوں) میں مگر ڈرتے ہوئے، ان کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور اُن کے لئے آخرت میں عذابِ عظیم ہے۔
وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ۚ فَاَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾	۱۱۵۔ اور اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق اور مغرب، سو جس طرف بھی تم رخ کرو اُسی طرف ہے رخ اللہ کا، بیشک اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾	۱۱۶۔ اور انہوں نے کہا! بنا لی ہے اللہ نے اولاد، وہ پاک ہے (ان چیزوں سے)، بلکہ اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے، سب اسی کے لئے فرماں برداری کرنے والے ہیں۔
بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾	۱۱۷۔ وہ موجدِ بے مثال ہے، آسمانوں اور زمین کا اور جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا، تو بس حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔
وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ	۱۱۸۔ اور کہا! ان لوگوں نے جو نہیں علم رکھتے تھے، کیوں نہیں

اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

کلام کرتا ہم سے اللہ، یا (کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس کوئی نشانی؟ اِسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ان ہی کی سی بات، ایک جیسے ہیں اُن کے دل، یقیناً ہم نے بیان کر دیں نشانیاں اُن لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ بلا شبہ ہم نے بھیجا آپ کو حق کے ساتھ (اے محمدؐ)، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر اور نہیں آپ سے سوال کیا جائے گا اہل دوزخ کے بارے میں۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ اور ہرگز نہیں راضی ہوں گے آپ سے یہودی اور نہ نصرانی (عیسائی)، یہاں تک کہ آپ اتباع کریں ان کے ملت (دھرم) کی، کہہ دیجئے! بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصلی) ہدایت ہے اور اگر کہیں آپ نے پیروی کی اُن کے خواہشات کی، اِس کے بعد کہ آچکا ہے آپ کے پاس علم، تو نہیں ہوگا آپ کے لئے اللہ سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

۱۲۱۔ وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب، وہ پڑھتے ہیں اُسے جیسا کہ اُس کے پڑھنے کا حق ہے، وہ لوگ ایمان لاتے ہیں اُس پر اور جو کوئی کفر کرتا ہے اس کے ساتھ، سو وہی ہیں خسارہ اٹھانے والے۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو تم میری نعمت، وہ جو میں نے انعام کی تم پر اور یقیناً میں نے تم کو فضیلت دی تمام جہانوں پر۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ اور تم ڈرو اُس دن سے، کہ نہیں کام آئے گا کوئی نفس کسی نفس کے کچھ بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس سے کوئی بدلہ اور نہ اسے نفع دے گی کوئی سفارش اور نہ ان کو مدد ہی پہنچے گی۔

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ

۱۲۴۔ اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اُس کے رب نے چند کلمات کے ساتھ، تو اُس نے انہیں پورا کر دیا، ارشاد

ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۲۴

ہوا! بیشک میں بناؤں گا تجھے لوگوں کے لئے امام، کہا (ابراہیمؑ نے) اور میری اولاد میں سے بھی؟ فرمایا! نہیں پہنچتا میرا عہد ظالموں کو۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۱۲۵

۱۲۵۔ اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو بار بار لوٹنے کی جگہ (مرکز) انسانوں کے لئے اور امن کی جگہ اور تم بناؤ مقامِ ابراہیمؑ کو نماز پڑھنے کی جگہ اور تاکید کی ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو، یہ کہ پاک رکھو تم دونوں میرا گھر طواف کرنے والوں کے لئے اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۲۶

۱۲۶۔ اور جب کہا! ابراہیمؑ نے، اے میرے رب! تو بنا اس (جگہ) کو شہر امن والا اور رزق دے اِس کے باشندوں کو پھلوں سے، اُن کو جو ایمان لائیں اُن میں سے اللہ پر اور روزِ آخرت پر، کہا (اللہ نے) اور جس نے کفر کیا تو میں اسے فائدہ دوں گا تھوڑا سا، پھر اسُے مجبور کروں گا (یعنی کھینچ کر) دوزخ کے عذاب کی طرف اور بُری ہے وہ جگہ پھیرنے کی (یعنی ٹھکانا)۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۲۷

۱۲۷۔ اور جب اُٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی، (اور کہتے تھے) اے ہمارے رب تو قبول کر یہ نیکی ہم سے، یقیناً تو ہی ہے خوب سننے والا خوب جاننے والا۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۲۸

۱۲۸۔ اے ہمارے رب! تو بنا ہمیں فرماں بردار اپنا اور بنا ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت فرماں بردار اپنی، اور سکھا ہمیں اپنی عبادت کے طریقے اور قبول فرما ہماری توبہ، بیشک تو ہی ہے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم فرمانے والا۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۲۹

۱۲۹۔ اے ہمارے رب! اور تو بھیج اُن میں ایک رسول اُن ہی میں سے، (کہ) وہ تلاوت کرے اُن پر تیری آیات اور اُن کو سکھائے کتاب اور حکمت اور اُن کو

۱۵ ع ۸ ۱۵

پاک کرے، بلاشبہ تو ہی ہے نہایت غالب خوب حکمت والا۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۱۳۰۔ اور کون بے رغبتی کرتا ہے مِلتِ ابراہیمؑ سے، سوائے اُس کے جس نے نادانی کی اپنے نفس (کے معاملے) میں اور ہم نے اُس کو منتخب کرلیا دنیا میں اور بیشک وہ آخرت میں صالحین میں سے ہے۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۳۱۔ جب کہا اُس سے اُن کے رب نے، کہ تو فرماں بردار (مسلم) ہو جا، اس نے کہا میں فرماں بردار (مسلم) ہوگیا رب العالمین کے لئے۔

وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَـكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۱۳۲۔ اور وصیت کی اِسی (اسلام) کی ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی، اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے چُن لیا ہے تمہارے لئے یہ دین، لہٰذا ہرگز نہ مرنا تم، مگر اِس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

۱۳۳۔ کیا تھے تم موجود اُس وقت جب قریب آئی یعقوبؑ کو موت (کا وقت)، جب کہا تھا اُس نے اپنے بیٹوں سے کہ کس چیز کی تم عبادت کروگے میرے بعد؟ انہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے تیرے معبود کی اور تیرے باپ دادا کے معبود کی، (یعنی) ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبودِ واحد کی اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۳۴۔ یہ ایک جماعت ہے یقیناً وہ گزرگئی، اُن کے لئے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے وہی جو تم نے کمایا اور نہیں تم سوال کئے جاؤ گے اس کے متعلق جو تھے وہ عمل کرتے۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

۱۳۵۔ اور انہوں نے کہا! ہو جاؤ تم یہودی یا نصرانی (عیسائی) تو ہدایت پاجاؤ گے، کہہ دیجئے! نہیں بلکہ ملت ابراہیمؑ کی (جو) حنیف (یعنی سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہوگیا) تھا اور نہیں تھا وہ مشرکوں میں سے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ کہہ دیجیے! ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر، جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر اور اُس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے، نہیں ہم فرق کرتے اُن کے درمیان کسی ایک کے اور ہم اُسی (اللہ) کے فرماں بردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔ پھر اگر وہ بھی ایمان لائیں اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم، تو، یقیناً وہ ہدایت یافتہ ہو گئے اور اگر وہ اعراض کریں تو وہی ہیں مخالفت میں، سو ضرور کفایت کرے گا آپ کو ان سے اللہ اور وہی ہے خوب سننے والا خوب جاننے والا۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔ اللہ کا رنگ (اپناؤ) اور کس کا (رنگ) اچھا ہے اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹۔ کہہ دیجیے! کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو اللہ کے بارے میں، حالانکہ وہی ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لئے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لئے ہیں تمہارے عمل اور ہم تو اسی کے لئے خالص (عبادت کرنے والے) ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰۔ کیا تم کہتے ہو! کہ بیشک ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اُن کی اولاد تھے یہودی یا نصرانی (عیسائی)، کہہ دیجیے! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون بڑا ظالم ہے اُس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اُس کے پاس ہے اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶

۱۴۱۔ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی، اُن کے لئے ہے وہ جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے وہ جو تم نے کمایا اور نہیں تم سوال کئے جاؤ گے اس سے متعلق جو وہ کیا کرتے تھے۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ عنقریب کہیں گے بے وقوف لوگ، کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے (مسلمانوں کے رُخ کو) اُن کے اِس قبلہ سے، کہ جس پر یہ تھے (پہلے)، کہہ دیجئے (اے نبیؐ) اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب، وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَی الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ اور اِسی طرح ہم نے بنایا تمہیں ایک اُمت معتدل، (افضل) تا کہ ہو تم گواہ لوگوں پر اور ہو رسول تم پر گواہ، اور نہیں ہم نے بنایا اس قبلے کو وہ جس پر آپ تھے، (پہلے) مگر تا کہ ہم جان لیں، اُس شخص کو کہ کون اتباع کرتا ہے رسول کی اور کون پھر جاتا ہے اپنے الٹے پاؤں اور بیشک تھا یہ (بدلنا) بہت گراں سوائے اُن لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان، بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق نہایت مہربان ہے۔

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔ یقیناً ہم دیکھ رہے ہیں بار بار اُٹھنا آپ کے چہرے کا آسمان کی طرف، سو ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو اُس قبلے کی طرف، کہ (جسے آپ) پسند کرتے ہیں، سو پھیر لیں آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف اور جہاں کہیں بھی ہو تم تو پھیر لو اپنے چہرے اُسی کی طرف اور بیشک وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب، وہ خوب جانتے ہیں، کہ بیشک وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَلَىِٕنْ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰیَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ اور البتہ اگر آپ لے آئیں اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب، (اور) ہر قسم کی نشانی، (پھر بھی وہ) نہیں پیروی کریں گے آپ کے قبلے کی اور نہ آپ پیروی کرنے والے ہیں اُن کے قبلے کی اور نہ ہے ان میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا دوسرے

گروہ کے قبلے کی اور اگر کہیں آپ نے پیروی کی اُن کے خواہشات کی اِس کے بعد بھی، کہ جو آگیا ہے آپ کے پاس علم، تو یقیناً آپ بھی اس وقت ہو جائیں گے ظالموں میں سے۔

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ لَیَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶۔ وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب، وہ پہچانتے ہیں اُس (رسول) کو جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو۔ لیکن کچھ لوگ ان میں سے چھپاتے ہیں حق کو جانتے بوجھتے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱

۱۴۷۔ (یہ) حق ہے آپ کے رب کی طرف سے، چنانچہ ہر گز نہ ہوں آپ شک کرنے والوں میں سے۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۴۸﴾

۱۴۸۔ اور ہر ایک کے لئے ہے ایک سمت، کہ وہ منہ کرتا ہے اس کی طرف، سو سبقت کرو تم نیکیوں میں، جہاں بھی ہو گے تم لے آئے گا تم کو اللہ اکٹھا، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹۔ اور جہاں سے بھی آپ نکلیں تو پھیر لیں اپنا چہرہ (حالت نماز میں) مسجد حرام کی طرف اور بلاشبہ وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِیْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ عَلَیْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰۔ اور جہاں سے بھی آپ نکلیں تو پھیر لیں اپنا چہرہ (نماز کی حالت میں) مسجد حرام کی طرف اور جہاں کہیں بھی ہو تم تو پھیر لو اپنے چہرے اس کی جانب، تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت، سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا ان میں سے، سو نہ ڈرو تم اُن سے اور مجھ ہی سے ڈرو اور تاکہ میں پوری کروں اپنی نعمت تم پر اور شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَیُزَكِّیْكُمْ وَیُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱۔ جس طرح ہم نے بھیجا تم میں سے ایک رسول تم ہی میں سے، جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تمہیں اور سکھاتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت اور سکھاتا ہے تمہیں وہ باتیں جو نہیں تم جانتے تھے۔

ع ۱۸ ۵

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝۱۵۲

۱۵۲۔ پس یاد رکھو تم مجھے، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور تم شکر کرو میرے لئے اور نہ کرو ناشکری۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۳

۱۵۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم مدد حاصل کرو صبر اور نماز سے، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ
اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝۱۵۴

۱۵۴۔ اور نہ کہو ان کو جو قتل (شہید) کر دیے جائیں اللہ کی راہ میں مُردے، بلکہ وہ تو زندہ ہیں اور لیکن تمہیں (ان کے زندہ ہونے کا) شعور نہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ
الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۵

۱۵۵۔ اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں کسی چیز سے، (یعنی) خوف اور بھوک سے اور نقصان کر کے مالوں میں اور جانوں میں اور پھلوں میں اور خوشخبری دے دیجئے صبر کرنے والوں کو۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ
رٰجِعُوْنَ ۝۱۵۶

۱۵۶۔ وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت، تو کہتے ہیں! بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور بیشک ہمیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝۱۵۷

۱۵۷۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر ہیں رحمتیں ان کے رب کی اور بخششیں بھی اور یہی لوگ ہیں ہدایت یافتہ۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ
تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝۱۵۸

۱۵۸۔ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے، تو نہیں ہے کچھ گناہ اُس پر کہ سعی کرے اُن دونوں کے درمیان، اور جو شخص خوش دلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام، تو بیشک اللہ بڑا قدر دان، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى
مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَلْعَنُهُمُ
اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝۱۵۹

۱۵۹۔ بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے واضح دلائل کو اور ہدایت کو، اس کے بعد بھی کہ کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے لوگوں کے لئے، کتاب میں، وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے، اُن پر اللہ بھی اور لعنت کرتے ہیں اُن پر لعنت کرنے والے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰۗىِٕكَ اَتُوْبُ
وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶۰

۱۶۰۔ سوائے وہ لوگ! جنہوں نے توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی۔ اور بیان کرنے لگے (جو چھپایا تھا)، تو

یہی لوگ ہیں کہ معاف کر دوں گا میں ان کو اور میں ہی تو ہوں بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم والا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے اِس حال میں (کہ) وہ کافر (ہی) تھے، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں (میں) سبھی کی۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲۔ وہ ہمیشہ رہیں گے اس (لعنت) میں، نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی۔

وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع ۱۹

۱۶۳۔ اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے (جو) ایک ہی ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، وہ بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ بیشک پیدائش میں آسمانوں کی اور زمین کی اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں رات اور دن کے اور کشتیوں (میں) جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو نفع دیتی ہیں انسانوں کے لئے اور جو نازل کیا ہے اللہ نے آسمان سے پانی، پھر اس نے زندگی بخشی اس کے ذریعہ زمین کو بعد اِس کے مُردہ ہونے کے اور پھیلائی اُس میں ہر طرح کی جاندار مخلوق اور پھیرنے میں ہواؤں کے اور بادلوں کو (جو) تابع کر دیے گئے ہیں درمیان آسمان و زمین کے، یقیناً، (اس میں) نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے (جو) عقل رکھتے ہوں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ اور لوگوں میں سے (ایسے ہیں) جو بناتے ہیں اللہ کے سوا (دوسروں کو اللہ کا) مدمقابل، محبت کرتے ہیں اُن سے ایسی محبت جیسی اللہ سے ہونی چاہئے، حالانکہ وہ لوگ جو ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو اور اگر (دنیا میں) دیکھ لیں وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا، (اس وقت کو) جب وہ دیکھیں

گے عذاب کو (تو جان لیں کہ) بیشک قوت اللہ ہی کے لئے ہے سب اور (یہ کہ) بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ جب بیزار ہو جائیں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی، اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی، جبکہ وہ دیکھیں گے عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع

۱۶۷۔ اور کہیں گے! وہ لوگ جنہوں نے اتباع کیا تھا! کاش کہ ہوتا ہمارے لئے ایک بار واپس ہونا (دنیا میں) تو بیزار ہو جائیں گے ہم (بھی) اُن سے اُسی طرح جیسے وہ بیزار ہو گئے ہیں ہم سے، اِسی طرح دکھائے گا اُن کو اللہ اُن کے عمل حسرت بنا کر اُن کے لئے اور نہیں وہ نکل سکیں گے آگ سے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸۔ اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو زمین میں ہیں حلال پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی، بلاشبہ وہ تمہارا دشمن ہے کھلا ہوا۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ بلا شبہ وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا اور یہ کہ تم کہو اللہ کے بارے میں وہ جو نہیں تم جانتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰۔ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے! کہ تم اتباع کرو اُس کی جسے نازل کیا اللہ نے، (تو) کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اتباع کریں گے اُس کی جس پر ہم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو، کیا اگرچہ تھے اُن کے باپ دادا ایسے جو نہ عقل رکھتے ہوں کچھ بھی اور نہ وہ سیدھے راستے پر ہوں۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

۱۷۱۔ اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے، جیسے کوئی شخص پکارے اُن کو جو نہیں سنتے، سوائے پکارنے اور آواز کے، بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، سو وہ کچھ عقل نہیں رکھتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾

۱۷۲۔ اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں، جو ہم نے تمہیں رزق دیا اور تم شکر کرو اللہ کا اگر ہو تم واقعی اُسی کی عبادت کرنے والے۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا
عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾

۱۷۳۔ اُس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار اور خون اور گوشت سُور کا اور ہر وہ چیز، کہ پکارا جائے اس پر (نام لے کر) غیر اللہ کا، پھر جو مجبور ہو جائے (مگر) وہ سرکش بھی نہ ہو اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو، تو کچھ گناہ نہیں اُس پر، بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ
وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ
بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾

۱۷۴۔ بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اُس کو، جو نازل کیا ہے اللہ نے کتاب میں اور لیتے ہیں اُس کے بدلے تھوڑی قیمت، یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روزِ قیامت اور نہ پاک کرے گا اُن کو اور اُن کے لئے ہے عذاب دردناک۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ
بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَھُمْ عَلَي النَّارِ ﴿١٧٥﴾

۱۷۵۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدا ہے انہوں نے گمراہی ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں، تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ آگ پر۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع ١١/٥

۱۷۶۔ یہ اس لئے (کہ) بیشک اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب حق کے ساتھ اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا کتاب میں، یقیناً وہ ضد میں بہت دور جا چکے ہیں۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي
حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَـتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰھَدُوْا ۚ
وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

۱۷۷۔ نہیں ہے نیکی یہ کہ تم پھیر لو اپنے چہرے مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف اور لیکن نیکی (تو یہ ہے کہ) جو ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور دے مال باوجود اُس کی محبت کے، رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردنوں (کے چھڑانے) میں اور قائم کرے نماز اور دے زکوٰۃ اور (وہ جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو، جب وہ

عہد کریں اور (وہ) جو صبر کرنے والے ہیں تنگدستی میں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت، یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا اور یہی لوگ متقی ہیں۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ؕ فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! لکھ دیا گیا (یعنی فرض کیا گیا ہے) تم پر قصاص لینا مقتولوں کا، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، پھر جو شخص کہ معاف کر دیا جائے اُس کے بھائی کی طرف سے (قِصاص میں سے) کچھ، تو لازم ہے پیروی کرنا اچھے طریقہ سے اور ادا کرنا مقتول (کے وارثوں) کو بہتر طریقے سے، یہ رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے، پھر جس شخص نے زیادتی کی اُس کے بعد، تو اُس کے لئے ہے دردناک عذاب۔

وَ لَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ یّٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹۔اور تمہارے لئے برابر کے بدلے (قصاص) میں زندگی ہے، اے عقلمندو! شاید کہ تم بچے رہو (قتال سے)۔

كُتِبَ عَلَیْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَیْرَا ۖۚ ۨالْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَی الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ

۱۸۰۔لکھ دیا گیا ہے تم پر، جب آ پہنچے تم میں سے کسی کو موت، اگر وہ چھوڑے جا رہا ہو مال، وصیت کرنا والدین کے لئے اور رشتے داروں کے لئے معروف طریقہ سے، (یعنی دستور کے موافق) یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَی الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۸۱﴾ؕ

۱۸۱۔پھر جو کوئی بدلے (وصیت کو)، اُسے سننے کے بعد، تو بس اس کا گناہ اُن لوگوں پر ہے جو اُسے بدلیں گے، بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَیْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع ۲۲/۶

۱۸۲۔پھر جو شخص خوف کرے وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی کا، یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرا دے اُن کے درمیان تو نہیں ہے کوئی گناہ اُس پر، بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُتِبَ عَلَيْكُمُ ٱلصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾

۱۸۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! لکھ دیا گیا ہے (یعنی فرض ہے) تم پر روزے، جیسے لکھا گیا تھا (یعنی فرض تھا) اُن لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے، تا کہ تم پرہیز گار بنو۔

أَيَّامًا مَّعْدُودَٰتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى ٱلَّذِينَ يُطِيقُونَهُۥ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُۥ ۚ وَأَن تَصُومُوا۟ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾

۱۸۴۔ چند دن ہیں گنتی کے، پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار یا سفر پر، تو تعداد پوری کرے دوسرے دنوں میں اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہوں روزے کی (اور روزہ نہ رکھیں تو) فدیہ ہے کھانا کھلانا ایک مسکین کو، پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے کوئی نیکی، تو یہ بہتر ہے اسی کے لئے اور یہ کہ روزہ رکھو تم، (تو) بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ ٱلَّذِىٓ أُنزِلَ فِيهِ ٱلْقُرْءَانُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَٰتٍ مِّنَ ٱلْهُدَىٰ وَٱلْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ ٱلشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ ٱللَّهُ بِكُمُ ٱلْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ ٱلْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا۟ ٱلْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا۟ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾

۱۸۵۔ مہینہ رمضان کا وہ ہے، کہ نازل کیا گیا جس میں قرآن، ہدایت ہے انسانوں کے لئے اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی اور (حق کو باطل سے) جُدا کرنے کی، سو جو کوئی پائے تم میں سے اِس مہینے کو، تو لازم ہے اُس پر کہ روزے رکھے اس میں اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد (پوری کرے) دوسرے دنوں میں، چاہتا ہے اللہ تمہارے لئے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لئے تنگی اور تا کہ تم پوری کرو گنتی اور تا کہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی، اس پر کہ جو ہدایت دی اُس نے تمہیں اور شاید کہ تم شکر کرو۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِى عَنِّى فَإِنِّى قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا۟ لِى وَلْيُؤْمِنُوا۟ بِى لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾

۱۸۶۔ اور جب آپ سے سوال کریں (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں، تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں، میں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے، تو چاہیئے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر، تا کہ وہ ہدایت پالیں۔

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ ٱلصِّيَامِ ٱلرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ ۚ
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ ٱللَّهُ أَنَّكُمْ
كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ

۱۸۷۔ حلال کر دیا گیا تمہارے لئے روزے کی رات کو، بے حجاب ہونا (صحبت کرنا) اپنی بیویوں کے ساتھ، وہ لباس ہیں تمہارے لئے اور تم لباس ہو اُن کے لئے،

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ١٨٧

جانتا ہے اللہ کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے نفسوں کی، سو عنایت فرمائی اُس نے تم پر اور معاف کر دیا تم کو، لہٰذا اب تم مباشرت کرو اُن سے اور طلب کرو اُس کو جو مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لئے اور کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کی، پھر تم پورا کرو روزے کو رات تک اور نہ مباشرت کرو اُن سے جبکہ تم معتکف ہو مساجد میں، یہ حدیں ہیں (مقرر کی ہوئی) اللہ کی، پس نہ قریب جانا تم اُن کے، اِسی طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ اپنے احکام لوگوں کے لئے تاکہ وہ بچیں۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ١٨٨ ع ٢٣ ٧

۱۸۸۔ اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناجائز طریقہ سے اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں تک، اس غرض سے کہ کھاؤ کچھ حصہ لوگوں کے مالوں سے گناہ کے ساتھ (ناحق) حالانکہ تم جانتے ہو۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ١٨٩

۱۸۹۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں چاند کے بارے میں، کہہ دیجئے، وہ اوقات مقرر ہیں انسانوں کے لئے اور حج (کے مہینہ کو جاننے) کے لئے بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم اپنے گھروں میں اُن کے پچھواڑے سے، لیکن نیکو کار تو وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور تم آؤ (اپنے) گھروں میں اُن کے دروازوں سے اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ١٩٠

۱۹۰۔ اور تم لڑو اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے اور نہ تم زیادتی کرو، بیشک اللہ نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

۱۹۱۔ اور قتل کرو اُن کو (جنگ کے موقع پر) جہاں بھی پاؤ تم انہیں اور تم نکال دو انہیں جہاں سے نکالا ہو انہوں نے تم کو اور فتنہ زیادہ بُرا ہے قتل سے اور نہ تم لڑو اُن

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾

سے مسجد حرام کے پاس یہاں تک کہ (نہ) لڑیں وہ تم
سے وہاں، پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں) تو قتل کرو تم
اُن کو، یہی ہے سزا ایسے کافروں کی۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں، تو بلا شبہ اللہ بہت معاف
فرمانے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ
لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۳۔ اور لڑو (جنگ کرو) اُن سے، یہاں تک کہ نہ رہے
فتنہ اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لئے، پھر اگر وہ
باز آ جائیں، تو نہیں ہے زیادتی مگر ظالموں پر۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ ماہِ حرام (کی پابندیاں) ہیں بدلے میں ماہِ حرام
(کی پابندیوں) کے اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں،
لہٰذا جو شخص زیادتی کرے تم پر، تو تم بھی زیادتی کرو
اُس پر ویسی ہی جیسی زیادتی کی ہو اُس نے تم پر اور
ڈرتے رہو اللہ سے اور جان لو کہ بیشک اللہ متقیوں
کے ساتھ ہے۔

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى
التَّهْلُكَةِ ۛ ۖ وَاَحْسِنُوْا ۛ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

۱۹۵۔ اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ تم ڈالو اپنے ہاتھوں کو
(یعنی اپنے آپ کو) ہلاکت کی طرف اور احسان کرو،
بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا
اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ
صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ
اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ
يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا
رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ
اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع ۲۴ ۸

۱۹۶۔ اور تم پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لئے، پھر اگر تم روک
دیے جاؤ تو جو میسر ہو کوئی قربانی (کا جانور کرو) اور نہ
مونڈواؤ اپنے سر، یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی اپنے
حلال ہونے کی جگہ پر، پھر جو شخص ہو تم میں سے
مریض یا اسے کوئی تکلیف ہو سر میں، تو وہ بطور فدیہ
روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے، پھر جب
تم امن میں ہو جاؤ، تو جس نے فائدہ اٹھایا عمرہ کے
ساتھ حج (کے احرام) تک تو جو میسر ہو قربانی سے (وہ
کرے) پھر جو شخص نہ پائے (قربانی کا) جانور تو
روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں اور
سات روزے جب (گھر) لوٹے، یہ ہوئے پورے

دیں، یہ (عمرہ کی اجازت) اُس شخص کے لئے ہے، کہ نہ ہو اُس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس رہنے والے اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

۱۹۷۔ حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں، لہٰذا جس نے فرض (ارادہ) کر لیا ان (مہینوں) میں حج کو تو (جائز) نہیں بے حجاب ہونا عورت سے (یا شہوت کی باتیں کرنا) اور نہ نافرمانی کرنا اور نہ لڑائی جھگڑا کرنا حج کے دوران اور جو کچھ تم کرتے ہو کوئی نیکی، جانتا ہے اُسے اللہ اور زادِ راہ (سفر کا سامان) لے کر چلو، کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے اور تم مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝

۱۹۸۔ نہیں ہے تم پر کوئی گناہ! اِس میں کہ تلاش کرو تم فضل اپنے رب کا، پھر جب تم لوٹو عرفات سے، تو ذکر کرو اللہ کا مشعر الحرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر اور ذکر کرو اللہ کا اُسی طریقے سے جس طرح اُس نے تمہیں ہدایت دی اور یقیناً تم تھے اس سے پہلے گمراہوں میں سے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۹۹۔ پھر تم لوٹو جہاں سے لوٹیں سب لوگ اور اللہ سے مغفرت مانگو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝

۲۰۰۔ پھر جب تم پورے کر چکو اپنے مناسک (احکام) اپنے حج کے، تو ذکر کرو اللہ کا جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یاد کرنا، سو کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں! اے ہمارے رب ہمیں دے دنیا میں اور نہیں ہے اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۲۰۱۔ اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں! اے ہمارے رب! ہمیں دے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور ہمیں بچا آگ کے عذاب سے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	۲۰۲۔ یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لئے حصہ اُن کی کمائی کا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	۲۰۳۔ اور تم یاد کرو اللہ کو گنتی کے دنوں میں، پھر جس نے جلدی کی دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ اُس پر اور جس نے تاخیر کی تو نہیں کوئی گناہ اُس پر بھی، اُس کے لئے، جس نے تقویٰ اختیار کیا اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک تم اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝	۲۰۴۔ اور انسانوں میں سے کچھ تو (ایسے) ہیں کہ پسند آتی ہیں تم کو اس کی باتیں دنیاوی زندگی میں اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اُس پر، جو اُس کے دل میں ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝	۲۰۵۔ اور جب وہ پیٹھ پھیر جاتا ہے تو وہ کوشش کرتا ہے زمین میں، تاکہ فساد کرے اس میں اور تباہ کرے کھیتیاں اور نسل اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	۲۰۶۔ اور جب کہا جاتا ہے! اُس سے کہ ڈرو اللہ سے، تو آمادہ کرتا ہے اُس کو غرور نفس گناہ پر، سو اُس کے لئے کافی ہے جہنم اور یقیناً وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝	۲۰۷۔ اور کچھ انسان ایسے ہیں جو بیچ دیتے ہیں اپنا نفس (یعنی قربان کر دیتے ہیں) رضامندی تلاش کرنے کے لئے اللہ کی اور اللہ بہت شفیق ہے اپنے بندوں پر۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝	۲۰۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے پورے اور نہ تم پیروی کرو شیطان کے نقش قدم کی، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	۲۰۹۔ پھر اگر تم پھسل جاؤ اس کے بعد بھی کہ آچکی ہیں تمہارے پاس واضح دلیلیں، تو جان لو بیشک اللہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾

۲۱۰۔ کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا، کہ آجائے اِن کے پاس (خود) اللہ بادلوں کے سایے میں اور فرشتے بھی اور فیصلہ کر دیا جائے معاملہ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب کام۔

ع ۲۵ ۱۴

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰھُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

۲۱۱۔ سوال کیجئے! بنی اسرائیل سے کہ کتنی ہی ہم نے دیں اُن کو نشانیاں واضح اور جو شخص بدل دیتا ہے اللہ کی نعمت کو اِس کے بعد کہ وہ اُس کے پاس آگئی، تو یقیناً اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

۲۱۲۔ مزین کر دی گئی ہے اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا دنیاوی زندگی کو اور وہ مذاق کرتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو متقی ہیں، اُن سے اوپر ہوں گے قیامت کے دن اور اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

۲۱۳۔ (اس سے پہلے) تھے سب انسان ایک ہی امت (پھر اُن میں اختلافات ہو گئے) تو بھیجے اللہ نے انبیاء بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی اُن کے ساتھ اپنی کتاب حق کے ساتھ، تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے انسانوں کے درمیان اُن باتوں کا، اختلاف کرتے تھے وہ جن میں اور نہیں اختلاف کیا (کتاب میں) مگر ان لوگوں نے جنہیں دی گئی تھی وہ، اس کے بعد کہ آچکے تھے ان کے پاس واضح احکام، آپس کی ضد کے بنا پر، پھر ہدایت دی اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمدؐ پر) ان باتوں میں جن میں اختلاف کیا کرتے تھے، حق کی اپنے حکم سے اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ

۲۱۴۔ کیا تم نے گمان کیا! یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنت میں، جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال اُن لوگوں

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

کے سے جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے، پہنچی ان کو تنگدستی اور تکلیف اور وہ ہلا دیے گئے، یہاں تک کہ کہنے لگے رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس کے ساتھ (کب آئے گی) مدد اللہ کی؟ سن لو! بیشک مدد اللہ کی بہت قریب ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

۲۱۵۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا چیز وہ خرچ کریں؟ کہہ دیجیے! جو کچھ تم خرچ کرو کوئی مال، تو وہ والدین کے لئے ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے اور جو بھی تم کرو گے بھلائی، تو بیشک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع ۲۶

۲۱۶۔ لکھ دیا گیا ہے (یعنی فرض کیا گیا ہے) تم پر لڑنا (جنگ کرنا) اور وہ ناگوار ہے تمہیں اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو، جبکہ ہو وہ بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بُری تمہارے حق میں، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

۲۱۷۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں حُرمت والے مہینے کے بارے میں، کہ لڑائی کرنا اس میں (کیسا ہے؟) کہہ دیجیے! لڑائی کرنا اس میں بہت بڑا گناہ ہے اور روکنا اللہ کی راہ سے اور کفر کرنا اُس (اللہ) کے ساتھ اور (روکنا) مسجد حرام سے اور نکال دینا اس میں رہنے والوں کو وہاں سے اِس سے بھی بڑا گناہ ہے اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی کہیں بڑا گناہ ہے قتل سے اور وہ (کافر) تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے، یہاں تک کہ وہ پھیر دیں تمہیں تمہارے دین سے اگر وہ استطاعت رکھیں اور جو شخص پھر جائے تم میں سے اپنے دین سے، پھر وہ مر جائے اور وہ کافر ہی ہو، تو ایسے لوگ برباد ہو گئے ان کے اعمال دنیا میں اور آخرت میں اور یہی لوگ ہیں جہنمی، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۱۸﴾

۲۱۸۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے! اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں، یہی لوگ اُمید رکھتے ہیں اللہ کے رحمت کی اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ كَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَیَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

۲۱۹۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں، کہہ دیجئے! اُن دونوں میں گناہ ہے بڑا اور کچھ فائدے ہیں لوگوں کے لئے، مگر اُن دونوں کا گناہ بہت بڑا ہے اُن کے فائدے سے اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے کہ وہ کیا خرچ کریں، کہہ دیجئے! جو (ضرورت سے) زائد ہو، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے آیات (احکام) تاکہ تم غور وفکر کرو۔

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْیَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۰﴾

۲۲۰۔ دنیا اور آخرت کے بارے میں اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں یتیموں کے بارے میں، کہہ دیجئے! اُن کی اصلاح کرنا بہت بہتر ہے اور اگر تم اُن کو باہم ملا لو، تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے فسادی کو اور اصلاح کرنے والے کو اور اگر چاہتا اللہ تو تمہیں تکلیف میں ڈال دیتا، بیشک اللہ زبردست بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى یُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰى یُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ یَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ وَاللّٰهُ یَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَیُبَیِّنُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع ۲۷

۲۲۱۔ اور نہ تم نکاح کرو مشرک عورتوں سے، یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور البتہ ایک مومن لونڈی کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے، اگرچہ وہ تمہیں بھلی ہی لگیں، اور نہ نکاح میں دو تم (مسلمان عورتیں) مُشرک مردوں کو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور البتہ ایک مومن غلام کہیں بہتر ہے مُشرک مرد سے اگرچہ وہ تمہیں بھلا ہی لگے، یہ (مشرک) بلاتے ہیں آگ کی طرف اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف اور مغفرت کی طرف اپنے حکم سے اور بیان کرتا ہے اپنے احکام لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا
النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾

٢٢٢۔اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں حیض کے بارے میں، کہہ دیجئے !وہ گندگی ہے، سوالگ رہو تم عورتوں سے ایامِ حیض میں اور نہ قربت (صحبت) کرو اُن سے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پھر جب وہ پاک ہو جائیں، تو تم آؤ اُن کے پاس جہاں سے حکم دیا تم کو اللہ نے، بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور پسند کرتا ہے پاکیزہ رہنے والوں کو۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ
وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾

٢٢٣۔تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری، سو تم آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح سے تم چاہو اور آگے بھیجو (نیک اعمال) اپنے نفسوں کے لئے اور تم ڈرو اللہ سے اور خوب جان لو کہ یقیناً تم اُس (اللہ) سے ملنے والے ہو اور خوشخبری سنا دیجئے مومنوں کو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾

٢٢٤۔اور نہ بناؤ تم اللہ کو نشانہ اپنی قسموں کے لئے، یہ کہ تم نیکی (نہیں) کرو گے اور تقویٰ (نہیں) اپناؤ گے اور صلح (نہیں) کراؤ گے لوگوں کے درمیان اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

٢٢٥۔نہیں مؤاخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر اور لیکن وہ مؤاخذہ کرتا ہے تمہارا اُن (قسموں) پر جو تم دل سے کھاتے ہو اور اللہ بہت معاف فرمانے والا بڑا بردبار (حلیم) ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ
اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾

٢٢٦۔اُن لوگوں کے لئے، جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی، مہلت ہے چار مہینے کی، پھر اگر رجوع کر لیں، تو بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾

٢٢٧۔اور اگر وہ ارادہ کر لیں طلاق کا، تو بیشک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىْٓ

٢٢٨۔اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو تین حیض تک اور نہیں جائز ہے اُن کے لئے یہ کہ

اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۸﴾

چھپائیں وہ اُس کو، جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے اُن کے رحموں میں، اگر ہیں وہ ایمان رکھتی اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور اُن کے شوہر زیادہ حقدار ہیں اُن کو لوٹا لینے کے اس (مدت) میں، اگر وہ چاہیں صلح کرنا اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مَردوں کے) دستور کے مطابق اور مَردوں کو ان (عورتوں) پر فضیلت ہے اور اللہ زبردست خوب حکمت والا ہے۔

ع ۲۸ / ۱۲

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

۲۲۹۔ طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے، پھر یا تو روک لیا جائے دستور کے مطابق (اچھے طریقے سے) یا چھوڑ دیا جائے بھلے طریقے سے اور نہیں حلال تمہارے لئے یہ کہ تم لو اس (مہر) میں سے جو تم نے اُن کو دیا کچھ بھی، مگر یہ کہ وہ دونوں ڈریں اِس سے کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ اللہ کی (مقرر) حدیں، پھر اگر خوف ہو تم لوگوں کو (اس بات کا) کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں اللہ کی حدوں کو، تو نہیں ہے کچھ گناہ اُن دونوں پر اس (مال) میں جو عورت (خلع کے) فدیے میں دے وہ (مال)، یہ ہیں اللہ کی (مقرر) حدیں، سو نہ تجاوز کرنا تم اُن سے اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر) حدوں سے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ اَنْ یَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

۲۳۰۔ پھر اگر طلاق دے دی اس (مرد) نے اس (بیوی) کو (تیسری بار)، تو نہیں حلال ہوگی وہ اُس کے لئے اُس کے بعد جب تک نہ نکاح کرے وہ کسی اور شوہر سے اُس کے سوا، پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) شوہر اُس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ، اِن دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کر لیں ایک دوسرے کی طرف، بشرطیکہ دونوں یہ گمان کریں کہ قائم رکھیں گے، دونوں اللہ کی (مقرر) حدیں اور یہ اللہ کی (مقرر) حدیں ہیں، وہ اِنہیں بیان کرتا ہے اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہوں۔

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠
وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ
مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع ٢٩ ١٤

٢٣١۔اور جب تم طلاق دو عورتوں کو، پھر وہ (قریب) پہنچ
جائیں اپنی (پوری) عدت کو تو روک لو اُن کو دستور کے
موافق یا چھوڑ دو اُن کو دستور کے مطابق اور نہ روکو ان
کو ستانے کے لئے تاکہ تم زیادتی کرو اور جو کوئی
کرے گا یہ، تو یقیناً وہ ظلم کرے گا اپنے ہی نفس پر اور نہ
بناؤ تم اللہ کی آیتوں کو ہنسی مذاق اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو
جو تم پر ہے اور اُس کو بھی کہ نازل کی اُس نے تم پر
کتاب اور حکمت، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے اِس کے
ذریعہ اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو بیشک اللہ ہر چیز کو
خوب جاننے والا ہے۔

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا
تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا
بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾

٢٣٢۔اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو، پھر وہ پہنچ
جائیں اپنی عدت کو، تو مت روکو تم انہیں اِس سے کہ وہ
نکاح کریں اپنے (پہلے) شوہر سے، جب وہ راضی
ہوں دونوں باہم (نکاح کے لئے) دستور کے مطابق
،اس بات کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے اُس کو جو رکھتا
ہے تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر، یہی
طریقہ ہے پاکیزہ تمہارے لئے اور بہت صاف ستھرا
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ
لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا
وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
بِوَلَدِهٖ ۤ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ
اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا
سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾

٢٣٣۔اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو دو سال پورے، یہ
حکم اُس شخص کے لئے ہے جو چاہے کہ پوری ہو دودھ
پلانے کی مدت اور اس (باپ) کے ذمہ ہے اُن کا کھانا
اور کپڑا دستور کے مطابق، نہیں تکلیف دیا جاتا (یعنی
بوجھ نہیں ڈالا جاتا) کوئی نفس مگر اپنی وسعت کے مطابق
ہی، نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو، اُس کے بچے کی وجہ
سے اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارثوں پر
بھی ہے اِسی طرح کی (ذمہ داری ہے)، پھر اگر وہ
(والدین) ارادہ کرلیں دودھ چھڑانے کا، آپسی
رضامندی سے اور مشورے سے، تو نہیں کوئی گناہ اُن
دونوں پر اور اگر تم ارادہ کرو یہ کہ دودھ پلواؤ (کسی عورت

سے) اپنی اولاد کو تو نہیں کوئی گناہ تم پر، جبکہ تم (ان کے) حوالے کر دو، جو کچھ تم نے دینا ٹھہرایا تھا، دستور کے مطابق اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان لو کہ بیشک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾

۲۳۴۔ اور وہ لوگ جو مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں بیویاں، تو وہ روکے رکھیں اپنے آپ کو (نکاح سے) چار مہینے اور دس دن، پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدت کو، تو نہیں کوئی گناہ تم پر، اِس میں جو وہ کریں اپنے حق میں، دستور کے مطابق اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ
النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ
حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع ٣٠ ١٤

۲۳۵۔ اور نہیں کچھ گناہ تم پر اِس میں کہ اشارے کنائے میں دو تم پیغام نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں، اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں اور لیکن نہ وعدہ کرو اُن سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر، البتہ یہ کہ کہو کوئی بات معروف طریقہ سے اور نہ پختہ کرو ارادہ عقدِ نکاح کا، جب تک کہ نہ پوری ہو جائے عدت اور جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے، لہٰذا اس سے ڈرتے رہو اور یہ بھی جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَي الْمُوْسِعِ
قَدَرُهٗ وَعَلَي الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
حَقًّا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾

۲۳۶۔ نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو عورتوں کو، جبکہ نہ چھوا ہو تم نے اُن کو اور نہ مقرر کیا ہو ان کے لئے کچھ مہر اور انہیں کچھ دے دو (فائدہ) جو خوشحال ہو (وہ دے) اپنے حیثیت کے مطابق اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق، یہ دینا دستور کے مطابق ہو، لازم ہے یہ نیک لوگوں پر۔

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ

۲۳۷۔ اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو، پہلے اِس سے، کہ ہاتھ لگاؤ تم انہیں، اِس حال میں کہ تم مقرر کر چکے ہو

اِلَّآ اَنْ یَّعْفُوْنَ اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲۳۷﴾	اُن کے لئے مہر، تو نصف ہے اُس (مہر) کا جو تم نے مقرر کیا، مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں، یا معاف کر دے وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے عقدِ نکاح (نکاح کا بندھن) اور یہ کہ تم معاف کر دو، یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا ایک دوسرے کے ساتھ، بیشک اللہ تمہارے سب اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾	۲۳۸۔ تم حفاظت کرو (سب) نمازوں کی، (خصوصاً) درمیانی نماز کی اور تم کھڑے رہو اللہ کے لئے عاجزی کے ساتھ۔
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾	۲۳۹۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے یا سوار ہی پر (نماز پڑھ لو) پھر جب امن میسر ہو جائے تو یاد کرو اللہ کو (نماز پڑھو) جس طرح سکھایا ہے اُس نے تم کو۔ جسے تم (پہلے) نہیں جانتے تھے۔
وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَیْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۴۰﴾	۲۴۰۔ اور وہ لوگ جو وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں بیویاں، (اُن پر لازم ہے) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لئے نان ونفقہ کی، ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے، پھر اگر وہ (خود) نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر اُس میں جو وہ کریں، اپنے حق میں، دستور کے موافق اور اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۴۱﴾	۲۴۱۔ اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہئے دستور کے مطابق، یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر۔
كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع ۱۵	۲۴۲۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں (احکام)، تاکہ تم عقل سے کام لو۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْیَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾	۲۴۳۔ کیا نہیں دیکھا! تم نے اُن لوگوں کو جو نکلے تھے اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں، موت کے ڈر سے، تو کہا! اُن سے اللہ نے کہ تم مر جاؤ، پھر اُس نے اُن کو زندہ کر دیا، بیشک اللہ فضل کرنے والا ہے انسانوں پر اور لیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے۔

وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۴﴾

۲۴۴۔اور (اے مسلمانوں) لڑو (جنگ کرو) اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ بیشک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ یَقْبِضُ وَ یَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾

۲۴۵۔کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض حسنہ، پھر وہ اللہ بڑھا دے اُس کو اُس کے لئے کئی گنا زیادہ اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے اور خوشحالی بھی اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾

۲۴۶۔کیا نہیں دیکھا! آپ نے ایک جماعت کی طرف، بنی اسرائیل میں سے موسیٰ کے بعد، جب کہا تھا انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہ مقرر کر دیجئے ہمارے لئے ایک بادشاہ، تا کہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں، (نبی نے) کہا! کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو جنگ کا تو تم نہ لڑو، کہنے لگے! بھلا کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں ہمارے گھروں سے اور اپنے بیٹوں (بچوں) سے، پھر جب فرض کر دیا گیا اُن پر لڑنا (جنگ) تو وہ سب پھر گئے سوائے تھوڑے سے لوگوں کے اُن میں سے اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾

۲۴۷۔اور کہا! اُن سے اُن کے نبی نے، کہ اللہ نے مقرر کیا ہے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیسے ہو سکتی ہے اُس کے لئے بادشاہی ہم پر، جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں بادشاہی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اسے وُسعت مال کی، (اس نبی نے) کہا بیشک اللہ نے اُسے چُن لیا ہے تم پر اور اُس نے زیادہ دی ہے اُسے کُشادگی علم میں اور جسم میں اور اللہ دیتا ہے اپنا ملک جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ

۲۴۸۔اور کہا! اُن سے اُن کے نبی نے، کہ بیشک نشانی اس

التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ
اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾

ع ٣٢ / ١٦

کے بادشاہی کی یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس صندوق، جس میں ہوگی تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے، اٹھائے لا رہے ہوں گے اس کو فرشتے، بیشک اِس میں ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر ہو تم مومن۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ
بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ
بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا
اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

٢٤٩۔ پھر جب نکلا طالوت فوجوں کے ساتھ، تو کہا! بیشک اللہ آزمائے گا تمہیں ایک نہر سے، سو جس نے (پانی) پیا اس سے (سیر ہو کر) تو نہیں ہے وہ مجھ سے اور جس نے نہ چکھا اُس سے، تو بلا شبہ وہ مجھ سے ہے، مگر جو چلو بھرے ایک چلو اپنے ہاتھ سے، (مگر) پھر انہوں نے پی لیا اُس (نہر) سے سوائے تھوڑے سے لوگوں کے اُن میں سے، پھر جب پار ہوا دریا سے اُس نے اور اُن لوگوں نے جو ایمان لائے تھے، اِس کے ساتھ، تو انہوں نے کہا! نہیں طاقت ہمارے اندر آج لڑنے کی، جالوت کے ساتھ اور اس کی فوج کے ساتھ کہنے لگے، وہ لوگ جو سمجھتے تھے کہ وہ ملنے والے ہیں اللہ سے، کہ بارہا جماعت تھوڑی سی غالب آئی ہے، بڑی جماعت پر، اللہ کے حکم سے اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾

٢٥٠۔ اور جب وہ مقابل آئے جالوت اور اس کے لشکر، تو انہوں نے کہا! اے ہمارے رب ڈال دے ہم پر صبر اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور تو ہماری مدد کر اس کافر قوم پر۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ
الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾

٢٥١۔ چنانچہ شکست دے دی اُنہوں نے کافروں کو اللہ کے حکم سے اور قتل کیا داوٗدؑ نے جالوت کو اور عطا کی اُس کو اللہ نے بادشاہی اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا اللہ کا لوگوں کو، ایک گروہ کو دوسرے

گروہ کے ذریعہ سے، تو یقیناً خراب ہو جاتی ساری زمین، لیکن اللہ بڑا فضل والا ہے تمام جہانوں پر۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۵۲

۲۵۲۔ یہ ہیں اللہ کی آیات، ہم اُن کو پڑھتے ہیں آپ پر حق کے ساتھ اور یقیناً آپ (اے محمدؐ) رسولوں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۲۵۳ ع ۳۳

۲۵۳۔ یہ تمام رسول ہیں، فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر، ان میں سے کوئی ایسا تھا جن سے کلام کیا اللہ نے اور اُس نے بلند کیے بعض کے مرتبے اور عطا کیں ہم نے عیسیٰؑ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی روح القدس سے اور اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو اِن رسولوں کے بعد ہوئے، اِس کے بعد کہ آ چکی تھیں اُن کے پاس کھلی نشانیاں، لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا، پھر کوئی تو اُن میں سے ایمان لے آیا اور کسی نے کفر کیا اور اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں، لیکن اللہ کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۵۴

۲۵۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! خرچ کرو اُس میں سے جو دیا ہم نے تم کو، اِس سے پہلے کہ آئے وہ دن کہ نہ ہوگی اُس دن خرید و فروخت اُس میں اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی شفاعت اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۲۵۵

۲۵۵۔ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، ہمیشہ زندہ ہے، (پوری کائنات کو) سنبھالنے والا ہے، نہیں آتی اس کو اُونگھ اور نہ نیند، اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں، کون ہے وہ جو شفاعت کرے اُس کے پاس، سوائے اُس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے (اسے بھی) جو کچھ اُن (بندوں) کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اور نہیں وہ

احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کے علم میں سے، مگر جس قدر وہ چاہے اور گھیر رکھا ہے اُس کی کرسی نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو ان دونوں کی حفاظت (نگہبانی) اور وہی بلند تر بڑی عظمت والا ہے۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

۲۵۶۔ نہیں کوئی زبردستی دین میں، بیشک واضح ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے، سو جو شخص کفر (انکار) کرے طاغوت (شیاطین) کا اور وہ ایمان لائے اللہ کے ساتھ، تو یقیناً اس نے تھام لیا کڑا (سہارا) مضبوط، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع

۲۵۷۔ اللہ دوست ہے اُن لوگوں کا جو ایمان لائے، وہ ان کو نکالتا ہے اندھیروں سے روشنی کی طرف اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے دوست ہیں طاغوت (شیاطین)، وہ نکال لے جاتے ہیں اُن کو روشنی سے اندھیروں کی طرف، یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾

۲۵۸۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا! اُس شخص کی طرف جس نے جھگڑا کیا ابراہیمؑ سے، اُس کے رب کے بارے میں، (اس وجہ سے) کہ عطا کر رکھی تھی اُسے اللہ نے بادشاہی، جب کہا! ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے، (اس نے) کہا! میں (بھی) زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں، کہا! ابراہیمؑ نے! اچھا بیشک اللہ لاتا (نکالتا) ہے سورج کو مشرق سے، ذرا تو لے آ اس کو مغرب سے، سو وہ مبہوت ہو کر رہ گیا، وہ جس نے کفر کیا تھا اور اللہ نہیں ہدایت دیتا اُن لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

۲۵۹۔ یا اسی طرح کیا اُس شخص کو (نہیں دیکھا)، جو گزرا ایک بستی سے اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی اپنی

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ
قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ
عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
اِلٰى حِمَارِكَ ۫ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾

چھتوں پر، اُس نے کہا! کس طرح زندہ کرے گا اس کو اللہ بعد اس کے مرنے کے؟ تو موت دی اللہ نے اُسے ایک سو سال تک، پھر دوبارہ اُسے زندہ کیا، (اللہ نے) کہا کتنی مدت تم پڑے رہے (اس نے)، کہا میں رہا ہوں ایک دن یا کچھ حصہ دن کا، فرمایا (نہیں) بلکہ رہے تم (مرے) ایک سو سال، چنانچہ دیکھو تم اپنے کھانے کی طرف اور پینے کی طرف، کہ نہیں سڑا گلا وہ اور تم دیکھو اپنے گدھے کی طرف (جو مرا پڑا ہے) اور یہ اس لئے (کیا) تا کہ ہم بنائیں تمہیں ایک نشانی انسانوں کے لئے اور دیکھو! اس کی ہڈیوں کو، کس طرح اٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو، پھر پہناتے ہیں ان پر گوشت (کا لباس)، پھر جب (یہ سب) واضح ہو گیا اس کے لئے (تو اس نے) کہا! میں جانتا ہوں کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ
قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ
اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ
ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ ع ۳۵ ۲

۲۶۰۔ اور جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اے میرے رب! مجھے دکھا کیسے تو زندہ کرتا ہے مُردوں کو، فرمایا کیا نہیں رکھتے تم ایمان؟ کہا کیوں نہیں! اور لیکن تا کہ مطمئن ہو جائے میرا دل، فرمایا! پس تو پکڑ لے چار پرندے پھر مانوس کر لے اُن کو اپنے ساتھ، پھر رکھ دے ہر پہاڑ پر اُن میں سے ایک ایک ٹکڑا، پھر پکارو انہیں، وہ آئیں گے تمہارے پاس دوڑتے ہوئے اور جان لو کہ بیشک اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ
حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾

۲۶۱۔ مثال اُن لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں، ایسی ہے جیسے ایک دانہ، اُگائے سات بالیاں، ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
لَا يُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۶۲۔ جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں، پھر نہیں جتاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان اور نہ ستاتے ہیں، اُن کے لئے ہے اُن کا اجر، اُن کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے اُن کے لئے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ
يَّتْبَعُهَاۤ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

۲۶۳۔ اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا بہت بہتر ہے صدقہ سے، جس کے پیچھے ہو ایذا دینا اور اللہ بڑا ہے بے پرواہ نہایت بُردبار۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ
وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ
عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا
يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۶۴۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہ باطل کرو تم اپنے صدقات، احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر، اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے اور نہیں وہ ایمان لاتا اللہ پر اور یوم آخرت پر، تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو اُس پر تھوڑی سی مٹی ہو، پھر بَرسے اس پر زور کی بارش، پھر چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان، نہیں قدرت رکھیں گے ایسے لوگ کسی چیز پر، اس میں سے جو انہوں نے کمایا اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۲۶۵۔ اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال تلاش کرنے کے لئے رضامندی اللہ کی اور پختگی پیدا کرنے کے لئے اپنے نفسوں میں اس کی مثال اس باغ کی طرح ہے، جو ٹیلے پر ہو اسے پہنچی زور کی بارش، چنانچہ وہ باغ لایا اپنا پھل دوگنا، پھر اگر نہ پہنچے اس باغ کو زور کی بارش، تو ہلکی پھوار (بہت ہے) اور اللہ اُن اعمال کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ
ضُعَفَآءُ ۖۚ فَاَصَابَهَاۤ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ

۲۶۶۔ کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی، کہ ہو اُس کا ایک باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا، بہہ رہی ہوں اُس کے نیچے نہریں، اُس کے لئے اس (باغ) میں ہر قسم کے پھل ہوں اور آ پہنچا ہو اُسے بڑھاپا اور ہو اُس کی اولاد

ع ٣٦

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾

کمزور، پھر آپڑے اس باغ پر ایک بگولا، جس میں آگ ہو، تو جل جائے وہ باغ، اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے آیتیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾

۲۶۷۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم خرچ کرو اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو تم کماؤ اور اُن میں سے بھی جو ہم نے نکالیں تمہارے لئے زمین سے اور نہ تم ارادہ کرو خراب چیز کا، اس میں سے کہ تم خرچ کرو اور نہیں ہو تم لینے والے اس چیز کو، مگر یہ کہ تم چشم پوشی سے کام لو اس کے بارے میں اور جان لو کہ بیشک اللہ بڑا بے پرواہ نہایت قابلِ تعریف ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾

۲۶۸۔شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگدستی سے اور تمہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی مغفرت کا اور فضل کا اور اللہ نہایت وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

۲۶۹۔دیتا ہے (اللہ) حکمت جسے چاہے اور جسے مل گئی حکمت، سو یقیناً اسے مل گئی خیر کثیر اور نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر اہل عقل ہی۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

۲۷۰۔اور جو تم خرچ کرو کسی قسم کا خرچ یا تم مانتے ہو کوئی منت، تو یقیناً اللہ اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَاۗءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾

۲۷۱۔اگر اعلانیہ دو تم صدقات تو اچھی بات ہے یہ اور اگر تم اسے چھپاؤ اور اسے دو فقیروں کو، تو وہ بہت ہی بہتر ہے تمہارے لئے اور اللہ دور کر دے گا تم سے تمہاری برائیاں اور اللہ اُس سے جو تم عمل کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا

۲۷۲۔نہیں ہے آپ پر (اے نبیؐ ذمہ داری) اُن کو راہ پر لانا اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور جو

تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾

بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (اللہ کے لئے) تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے، اِس لئے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم مگر تلاش کرنے کے لئے اللہ کی رضا مندی اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو۔ کوئی مال (اللہ کے لئے) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع ۵

۲۷۳۔ (یہ) اُن ضرورت مندوں کے لئے ہے جو روک دیے گئے ہیں اللہ کی راہ میں، نہیں وہ طاقت رکھتے چلنے پھرنے کی زمین میں، گمان کرتا ہے انہیں ایک ناواقف آدمی خوشحال، اُن کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے، آپ پہچان سکتے ہیں اُن کو، اُن کے چہرے کی علامات سے، نہیں وہ سوال کرتے لوگوں سے چمٹ کر اور جو بھی تم خرچ کرو گے کوئی مال تو بلا شبہ اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾

۲۷۴۔ وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال رات میں اور دن میں، چھپا کر اور اعلانیہ، تو اُن کے لئے اُن کا اجر ہے اُن کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہوگا اُن کے لئے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾

۲۷۵۔ وہ لوگ جو کھاتے ہیں سود، نہیں وہ کھڑے ہوں گے، مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے وہ شخص کہ اس کو خبطی (باولا) بنا دیا ہو شیطان نے چھو کر، یہ (حال) اِس لئے ہے، کہ وہ کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کے مثل ہے، حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے بیع (تجارت) کو اور حرام کر دیا ہے اُس نے سود کو، پھر وہ شخص کہ آ گئی اس کے پاس نصیحت اُس کے رب کی طرف سے، تو وہ باز آ گیا، تو اُس کے لئے ہے جو کچھ پہلے ہو چکا۔ اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالے اور جس نے دوبارہ (سودی معاملہ) کیا تو ایسے ہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾

٢٧٦۔ مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو اور اللہ
نہیں پسند کرتا، ہر کفر کرنے والے گنہگار کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

٢٧٧۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل
کئے نیک اور قائم کیا نماز کو اور دیتے رہے زکوٰۃ، اُن
کے لئے اُن کا اجر ہے اُن کے رب کے پاس اور نہ
کوئی خوف ہوگا اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ
الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾

٢٧٨۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ڈرو اللہ سے اور
چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود سے (لوگوں کے
ذمہ)، اگر ہو تم ایمان والے۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا
تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾

٢٧٩۔ پھر اگر نہ کیا تم نے ایسا، تو تیار رہو لڑنے کے لئے اللہ
سے اور اُس کے رسول سے اور اگر تم توبہ کرلو (اور سود
نہ لو) تو تمہارے لئے ہیں اصل تمہارے مال، نہ تم
کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ
وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾

٢٨٠۔ اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو خوشحال
ہونے تک اور یہ کہ تمہارا معاف کر دینا بہت بہتر ہے
تمہارے لئے اگر ہو تم جانتے۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع ٣٨ ٦

٢٨١۔ اور ڈرو اُس دن سے کہ تم لوٹائے جاؤ گے اُس
(دن) میں اللہ کی طرف، پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے
گا ہر نفس کو، اُس کا جو کچھ اُس نے کمایا اور وہ نہیں ظلم
کئے جائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى
اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ
كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ
مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ

٢٨٢۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم آپس میں
لین دین کرو اُدھار کا، کسی میعاد معین کے لئے تو
اُسے لکھ لیا کرو اور چاہئے کہ لکھے تمہارے درمیان
ایک کاتب انصاف کے ساتھ اور نہ انکار کرے
کاتب اِس سے کہ وہ لکھے، جس طرح اسے اللہ نے
سکھایا، تو چاہئے کہ وہ لکھے اور تحریر لکھوائے، وہ شخص
جس پر قرض ہے اور چاہئے کہ وہ ڈرے اللہ سے جو
اُس کا رب ہے اور نہ کم کرے اس میں سے کوئی چیز،

رِجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا
مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا
اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا
فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ۝

پھر اگر ہو وہ شخص کہ جس پر قرض ہے کم عقل یا ضعیف یا نہیں وہ استطاعت رکھتا کہ تحریر لکھوائے وہ خود، تو چاہیئے کہ لکھوائے اس (مقروض) کا ولی انصاف کے ساتھ اور تم گواہ بنالو دو گواہ، اپنے (مسلمان) مَردوں میں سے، پھر اگر نہ موجود ہوں دو مَرد، تو ایک مَرد اور دو عورتیں، ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو بطور گواہ، تاکہ (اگر) بھول جائے اُن میں سے ایک (عورت) تو یاد کرا دے اُن میں سے ایک دوسری کو اور نہ انکار کریں گواہ، جب بھی وہ بلائے جائیں اور نہ تساہلی کرو لکھنے میں (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، اُس کے مقررہ وقت تک، یہ (لکھنا) زیادہ قرین انصاف ہے اللہ کے نزدیک اور بہت درست رکھنے والا ہے گواہی کے لئے اور زیادہ قریب ہے اِس سے کہ نہ تم شک میں پڑو، مگر یہ کہ ہو لین دین دست بدست (آمنے سامنے جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں، سو نہیں ہے تم پر کچھ گناہ، یہ کہ نہ لکھو تم اُس کو اور گواہ بنالو جب تم آپس میں سودا کرلو، اور نہ نقصان پہنچایا جائے کاتب کو اور نہ گواہ کو اور اگر تم ایسا کروگے تو بیشک یہ نافرمانی ہے جس کا گناہ ہوگا تمہیں اور ڈرو اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ
مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ
وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
عَلِيْمٌ ۝ ع ٣٩ / ٧

۲۸۳۔ اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ تم پاؤ کوئی کاتب، تو رہن (کے طور پر) قبضے میں دے دی جائے (کوئی چیز)، پھر اگر اعتبار کرلے تم میں سے کوئی شخص دوسرے کا، تو چاہیئے کہ ادا کرے وہ شخص، جس پر بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے وہ اللہ سے، جو اُس کا رب ہے اور نہ چھپاؤ تم گواہی کو اور جو شخص چھپائے گا اس گواہی کو تو بیشک گنہگار ہے اس کا دل اور اللہ اُن کو جو تم

عمل کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۲۸۴۔ اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور اگر تم ظاہر کرو اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم چھپاؤ اُس کو، (بہر حال) تم سے حساب لے گا اُس کا اللہ، پھر وہ بخش دے گا جس کو چاہے گا اور عذاب دے گا جس کو چاہے گا، اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

۲۸۵۔ ایمان لائے رسول اُس (ہدایت) پر، جو نازل ہوئی اُس کی طرف، اس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی، سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر (کہتے ہیں) نہیں ہم فرق کرتے کسی کے درمیان اُس کے رسولوں میں سے اور کہا! انہوں نے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، طالب ہیں ہم تیری بخشش کے، اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع ۸

۲۸۶۔ نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی نفس کو، مگر اُس کی وسعت کے مطابق، اسی کے لئے ہے وہ، جو اس نے کمائی اور اُسی پر ہے (وبال) اس کا جو اُس نے (برائی) کمائی، اے ہمارے رب! نہ مواخذہ کرنا ہمارا، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوک جائیں، اے ہمارے رب! اور نہ ڈالئے ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ تو نے ڈالا تھا اُن لوگوں پر، جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ، جس کی نہیں ہے ہم میں طاقت اس کی اور درگزر فرما ہم سے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے، پس تو ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔

اٰيَاتُهَا ٢٠٠ (٣) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٨٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۟

۱۔ الف۔لام۔میم۔

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۟

۲۔اللہ،نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے، ہمیشہ زندہ، (پوری کائنات کو) قائم رکھنے والا ہے۔

نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ۟

۳۔اُس نے نازل کی ہے آپ پر یہ کتاب حق کے ساتھ، تصدیق کرتی ہے اُن کتابوں کی جو اِس سے پہلے تھیں اور اُسی نے نازل کی تورات اور انجیل۔

مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۟

۴۔اِس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لئے اور اُسی نے نازل کیا فرقان، بیشک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا اُن کے لئے ہے عذاب، سخت ترین اور اللہ زبردست، بدلہ لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۟

۵۔بیشک اللہ (وہ ہے) کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۟

۶۔وہی تو ہے جو شکل وصورت بناتا ہے تمہاری رحموں (ماں کے پیٹوں) میں جیسی چاہے، نہیں کوئی معبود سوائے اُس کے، وہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَ مَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۟

۷۔وہی ہے جس نے نازل کی آپ پر کتاب، اِس کی بعض آیتیں محکم ہیں، وہی ہیں اصل کتاب اور کچھ دوسری متشابہات ہیں، سو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے، وہ تو پیچھے لگتے ہیں اُن آیتوں کے جو متشابہ ہیں اُن میں سے تلاش کرنے کے لئے فتنہ اور تلاش کرنے کے لئے اُن کی تاویل، حالانکہ نہیں جانتا اُن کی تاویل (کوئی بھی)، سوائے اللہ کے اور وہ لوگ جو پختہ ہیں علم میں، وہ کہتے ہیں! ہم ایمان لائے اُس پر، یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر عقلمند ہی۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

۸۔اے ہمارے رب! نہ تو ٹیڑھا کر ہمارے دلوں کو، بعد اِس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور عطا کر ہمیں اپنے پاس سے رحمت یقیناً تو ہی ہے بڑا عطا کرنے والا۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ع

۹۔اے ہمارے رب! بیشک تو جمع کرنے والا ہے انسانوں کو ایک دن، کہ نہیں ہے شک اس (کے آنے) میں، بلاشبہ اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدے کے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝

۱۰۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ہرگز نہیں بچاسکیں گے اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں، اللہ (کی گرفت) سے، کچھ بھی اور یہی لوگ ہیں ایندھن آگ کا۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۱۱۔اُن کا حال آلِ فرعون کے حال کی طرح ہے اور اُن لوگوں کے حال کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے، انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو سو پکڑ لیا اُن کو اللہ نے اُن کے گناہوں کے سبب اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۱۲۔ کہہ دیجئے! اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور تم اکٹھے کیے جاؤ گے جہنم کی طرف اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَھُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

۱۳۔ یقیناً ہے تمہارے لئے بڑی نشانی اُن دو گروہوں میں، جو ایک دوسرے سے باہم (لڑائی کے لئے) ملے، ایک گروہ لڑتا تھا اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا، وہ (مسلمان) دیکھ رہے تھے اُن کو اپنے سے دوگنا اپنی کھلی آنکھوں سے اور اللہ قوت دیتا ہے اپنی نُصرت کے ساتھ، جس کو چاہتا ہے، بیشک اس میں عبرت ہے، اہلِ بصیرت کے لئے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاۗءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

۱۴۔مزیّن کر دی گئی ہے انسانوں کے لئے محبت (نفسانی) خواہشوں کی عورتوں سے اور بیٹوں سے، اور جمع کیے ہوئے خزانوں سے، سونے کے اور چاندی کے اور نشان زدہ گھوڑوں سے اور چوپایوں سے اور

الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

کھیتی سے، یہ سب سازوسامان ہے دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے بہترین ٹھکانا۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ کہہ دیجئے! کیا میں تمہیں خبر دوں وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے تمہاری اُن چیزوں سے، اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا، اُن کے رب کے پاس باغات ہیں، بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور رضامندی ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں! اے ہمارے رب، بیشک ہم ایمان لائے لہٰذا تو ہمیں بخش دے، ہمارے گناہ اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے۔

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ (وہ) جو صبر کرنے والے ہیں اور سچ بولنے والے اور فرمانبرداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے (اللہ کی راہ میں) اور مغفرت طلب کرنے والے سحری کے اوقات میں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ گواہی دی اللہ نے اس بات کی، کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور فرشتوں نے اور اہل علم نے بھی، (اس حال میں کہ) وہ قائم ہے انصاف کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، وہ زبردست خوب حکمت والا ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بیشک دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے اور نہیں اختلاف کیا (دین میں) اُن لوگوں نے جنہیں دی گئی کتاب مگر اُس کے بعد، کہ آ چکا ہے اُن کے پاس (صحیح) علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اور جو کوئی انکار کرے گا اللہ کی آیات (احکام) کے ساتھ تو بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ
اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ
ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا
ع فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ پھر اگر وہ آپ سے حجت بازی کریں، تو کہہ دیجئے! کہ میں نے جھکا دیا اپنا چہرہ اور انہوں نے بھی، جنہوں نے میری اتباع کیا اور کہہ دیجئے! ان لوگوں سے بھی جو دیے گئے کتاب اور ان پڑھوں سے، کیا تم اسلام لاتے ہو، پھر اگر وہ اسلام قبول کر لیں تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ منہ پھیر لیں، تو صرف آپ کے ذمہ (پیغام) پہنچا دینا ہے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اپنے بندوں کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾

۲۱۔ بیشک وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کی آیات کے ساتھ اور وہ قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور وہ قتل کرتے ہیں اُن لوگوں کو جو حکم دیتے ہیں انصاف کے ساتھ لوگوں میں سے، تو ان کو خوشخبری سنا دیجئے عذاب دردناک کی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؗ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ یہی ہیں وہ لوگ، کہ برباد ہو گئے اُن کے اعمال دنیا میں اور آخرت میں بھی اور نہیں (ہے) اُن کے لئے کوئی مددگار۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ
اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا! اُن لوگوں کی طرف، جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ کتاب میں سے، وہ بلائے جاتے ہیں کتاب اللہ کی طرف تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے اُن کے درمیان، پھر منہ پھیر لیتا ہے ایک فریق اس میں سے اس حال میں کہ وہ اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک وہ کہتے ہیں کہ! ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ مگر چند دن گنتی کے اور اُن کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے اُن کے دین کے بارے میں، اُن باتوں نے جو تھے وہ گھڑا کرتے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟ وَوُفِّيَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ پھر کیا حال ہوگا جب ہم جمع کریں گے اُن کو اُس دن، کہ نہیں کوئی شک اُس کے آنے میں اور پورا بدلہ دیا

جائے گا ہر نفس کو اُس کے (عملوں کا) جو اُس نے کمایا اور (اُن پر) نہیں ظلم کیا جائے گا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶

۲۶۔ کہہ دیجیے! اے اللہ اے مالک بادشاہی کے! تو ہی دیتا ہے بادشاہی جسے چاہے اور چھین لیتا ہے بادشاہی جس سے تو چاہے اور تو ہی عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور تو ہی ذلت دیتا ہے جسے چاہے، تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر، بیشک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْـحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۷

۲۷۔ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور تو داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور تو نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور تو نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور تو رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۲۸

۲۸۔ نہ بنائیں، مومن کافروں کو دوست سوائے مومنوں کے اور جو کرے گا ایسا تو نہیں ہے اُس کا اللہ سے کوئی تعلق، سوائے یہ کہ تم بچنا چاہو اُن (کے شرور) سے کسی قسم کا بچنا اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۹

۲۹۔ کہہ دیجیے! اگر تم چھپاؤ (وہ بات) جو تمہارے سینوں میں ہے یا تم اُسے ظاہر کرو، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے (ہر اُس چیز کو) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۳۰ ع ۱۱

۳۰۔ جس دن پائے گا ہر نفس، وہ جو کی ہوگی اُس نے کوئی نیکی، اپنے سامنے حاضر کیا ہوا اور وہ بھی جو اُس نے کی ہوگی کوئی برائی، تو وہ آرزو کرے گا کہ کاش کہ ہو! اُس کے درمیان اور اُس (کی برائی) کے درمیان فاصلہ بہت دور کا اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱

۳۱۔ کہہ دیجیے! اگر تم محبت کرتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میری، محبت کرے گا تم سے اللہ اور بخش دے گا

تمہارے لئے تمہارے گناہ اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔کہہ دیجئے! اِطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بلاشبہ اللہ نہیں پسند کرتا کافروں کو۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔بیشک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ عمران کو جہانوں پر۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴۔(یہ) اولاد ہیں ایک دوسرے کی اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

۳۵۔جب کہا عمران کی بیوی نے! اے میرے رب! بیشک میں نے نذر مانی ہے تیرے لئے اس (بچے) کی جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہوگا، سو قبول فرما مجھ سے یہ، بیشک تو ہی ہے خوب سننے والا، خوب جاننے والا۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾

۳۶۔پھر جب اُس نے اُسے جنا (لڑکی) تو کہا! اے میرے رب بیشک میں تو جنی ہوں لڑکی، جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ اس نے کیا جنا ہے اور نہیں ہے کوئی لڑکا اس لڑکی جیسا اور بیشک میں نے اس کا نام رکھا مریمؑ اور بیشک میں اُسے تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اُس کی اولاد کو بھی شیطان مَردود سے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۗ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

۳۷۔پھر قبول کیا اُس (لڑکی) کو اس کے رب نے احسن طریقہ سے اور پَروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے اُس نے اس کا کفیل (سرپرست) بنایا اُس کا زکریاؑ کو، جب بھی داخل ہوتے اس کے پاس زکریاؑ محراب (حجرے) میں، تو پاتے اُس کے پاس کچھ کھانے کی چیزیں، انہوں نے کہا اے مریمؑ! کہاں سے (آیا) ہے تیرے پاس یہ؟ اس (مریمؑ) نے کہا یہ اللہ کے یہاں سے ہے، بیشک اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وہیں دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے، کہا اے میرے رب! عطا کر مجھے اپنی قدرت خاص سے اولاد پاکیزہ، بیشک تو خوب سننے والا ہے دعا کا۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ پھر آواز دی اسے فرشتوں نے! جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا محراب (حجرے) میں، کہ بیشک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو "یحییٰؑ" کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا ایک کلمہ (عیسیٰؑ) کی، جو اللہ کی طرف سے ہے اور سردار ہوگا اور بہت ضبط کرنے والا نفس کا اور نبی ہو گا صالحین میں سے۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ (زکریاؑ نے) کہا! اے میرے رب! کہاں سے ہوگا میرے لڑکا، جبکہ یقیناً میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے (فرشتے نے) کہا 'اِسی طرح' اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع ۱۱

۴۱۔ (زکریاؑ نے) کہا: اے میرے رب! بنا دے میرے لئے کوئی نشانی، کہا! نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہیں بات کرسکو گے تم لوگوں سے تین دن، مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہو اپنے رب کو کثرت سے اور تسبیح کرتے رہنا شام اور صبح۔

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰي نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور جب کہا! فرشتوں نے اے مریمؑ! بیشک اللہ نے تم کو چُن لیا ہے اور تم کو پاک کیا ہے اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو تمام جہانوں کی عورتوں پر۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اے مریمؑ! تم فرمابرداری کرو اپنے رب کی اور تم سجدہ کرو اور رکوع کرو، رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَيُّھُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں، جسے ہم وحی کر رہے ہیں آپ کی طرف، حالانکہ نہ تھے تم اُن کے پاس جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے طور پر نہر میں) کہ کون اُس میں سے کفالت کرے مریمؑ کی اور نہیں تھے آپ اُن کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ
بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى
ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ
الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ جب کہا! فرشتوں نے اے مریمؑ! بیشک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو ایک کلمہ (عیسیٰؑ) کی جس کا نام مسیح عیسیٰؑ بن مریمؑ ہوگا، بڑی وجاہت والا دنیا میں اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ
الصّٰلِحِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور وہ کلام کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی اور پختہ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ إِذَا قَضٰى
أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اُس (مریمؑ) نے کہا! اے میرے رب! کہاں سے ہوگا میرے یہاں بچہ، حالانکہ نہیں چھوا مجھے کسی بشر نے، (فرشتے نے) کہا 'اسی طرح' اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، جب وہ فیصلہ کر لیتا ہے کسی (کام) کا، تو بس یہ کہتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور وہ (اللہ) تعلیم دے گا اس کو کتاب اور حکمت کی اور تورات اور انجیل کی۔

وَرَسُولًا إِلٰى بَنِي إِسْرَآءِيلَ ۙ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّينِ
كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ
وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِ الْمَوْتٰى بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ
وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ ۙ فِي
بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اور رسول بھیجا بنی اسرائیل کی طرف (اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بیشک میں بناتا ہوں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی شکل کی مانند، پھر میں پھونک مارتا ہوں اُس میں، تو وہ ہو جاتا ہے، پرندہ اللہ کے حکم سے اور تندرست کر دیتا ہوں میں مادرزاد اندھے اور برص (کوڑھی) والے کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اُس چیز کی جو تم کھاتے ہو اور اُس چیز کی جو تم ذخیرہ کرتے ہو، اپنے گھروں میں بیشک اِس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر ہو تم مومن۔

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور تصدیق کرنے والا ہوں اُس کی، جو مجھ سے پہلے (موجود) ہے، تورات میں سے اور تاکہ میں حلال کردوں تمہارے لئے بعض وہ چیزیں جو حرام کر دی گئی تھیں تم پر اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی

لے کر تمہارے رب کی طرف سے، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے، سو تم اُسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ۔

فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ پھر جب محسوس کیا اُن میں کفر، تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں؟ کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار، ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم فرماں بردار (مسلم) ہیں۔

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اُس ہدایت پر جو تو نے اُتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی، لہٰذا لکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں۔

وَمَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ ع ۵ ۱۴

۵۴۔ اور انہوں نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی اور اللہ بہتر ہے سب تدبیر کرنے والوں سے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤى اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ جب کہا! اللہ نے اے عیسیٰؑ بیشک میں واپس لے لوں گا تمہیں اور اٹھا لوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کرونگا تم کو اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اور کرنے والا ہوں ان لوگوں کو جنہوں نے تمہاری اتباع کی اُوپر (غالب) اُن کے، جنہوں نے انکار کیا، روزِ قیامت تک، پھر میری ہی طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے، پھر میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان اُن (باتوں) میں، کہ تھے تم اُن میں اختلاف کرتے۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۟ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ پس لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، سو میں انہیں عذاب دوں گا عذاب سخت ترین دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار۔

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، تو پورا پورا دے گا (اللہ) انہیں اجر اُن کو اور اللہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾	۵۸۔ یہ (سب) ہم پڑھتے ہیں آپ پر (اے محمدؐ) آیات میں سے (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا۔
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾	۵۹۔ بیشک مثال عیسیٰؑ کی اللہ کے یہاں، مانند مثال آدم کی سی ہے، پیدا کیا اُسے (اللہ نے) مٹی سے، پھر کہا اس کو کہ ہو جا، تو وہ ہوگیا (انسان)۔
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾	۶۰۔ یہی حق ہے، آپ کے رب کی طرف سے، لہٰذا نہ ہوں آپ شک کرنے والوں میں سے۔
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾	۶۱۔ تو پھر جو کوئی آپ سے حجت بازی کرے اُس (عیسیٰؑ) کے بارے میں اِس کے بعد، کہ آ چکا ہے آپ کے پاس (صحیح) علم سے، تو آپ کہہ دیجئے! کہ آؤ ہم بلاتے ہیں اپنی اولاد کو اور (بلالو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آ جاؤ) پھر ہم سب مباہلہ (گڑگڑا کر دعا) کریں اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر۔
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾	۶۲۔ بیشک یہی ہے بیان سچا اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بلاشبہ اللہ ہی ہے زبردست، بڑی حکمت والا۔
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع	۶۳۔ پھر اگر وہ رُوگردانی کریں، تو بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے فساد کرنے والوں کو۔
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	۶۴۔ کہہ دیجئے! اے اہل کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو یکساں ہے ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان، یہ کہ نہ ہم عبادت کریں مگر اللہ ہی کی اور نہ ہم شریک کریں اُس کے ساتھ کچھ بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب اللہ کے سوا، پھر اگر وہ رُوگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے! گواہ رہو، کہ ہم تو (صرف اللہ ہی کے) فرمانبردار ہیں۔
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَآ	۶۵۔ اے اہل کتاب! کیوں تم جھگڑتے ہو ابراہیمؑ کے

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾	بارے میں، حالانکہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر اس (ابراہیمؑ) کے بعد، کیا تم پھر نہیں عقل رکھتے؟
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	۶۶۔سنو! تم وہی لوگ تو ہو (کہ) تم نے جھگڑا کیا ایسی بات میں جس کا تمہیں علم تھا، تو اب کیوں تم جھگڑتے ہو اس چیز کے بارے میں (کہ) نہیں ہے تمہیں اُن کے بارے میں کوئی علم اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾	۶۷۔نہیں تھے ابراہیمؑ یہودی اور نہ نصرانی اور لیکن تھے وہ سب سے کٹ کر (اللہ کے) فرماں بردار (مسلمان) اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾	۶۸۔بیشک قریب تر تمام لوگوں میں سے ابراہیمؑ کے، البتہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اُن کی اتباع کی اور یہ نبی اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ ولی (سرپرست) ہے مومنوں کا۔
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾	۶۹۔چاہتا ہے ایک گروہ اہل کتاب میں سے کاش! کہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں اور نہیں وہ گمراہ کرتے مگر اپنے آپ ہی کو اور نہیں وہ شعور رکھتے (اِس کا)۔
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾	۷۰۔اے اہل کتاب! کیوں تم کفر کرتے ہو، اللہ کی آیات کے ساتھ حالانکہ تم (سچائی کی) گواہی دیتے ہو۔
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸/۱۵	۷۱۔اے اہل کتاب! کیوں تم خلط ملط کرتے ہو حق کو باطل کے ساتھ اور تم چھپاتے ہو حق کو، حالانکہ تم جانتے ہو؟
وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِىْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔اور کہتا ہے ایک گروہ اہل کتاب کا (اپنے لوگوں کو کہ) ایمان لاؤ اُس پر جو نازل کیا گیا ہے اُن لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) شروع دن میں (صبح کو) اور انکار کر دو اُس (دن) کے آخری حصہ میں (شام کو) شاید کہ وہ (مسلمان بھی) پھر (مرتد ہو) جائیں۔
وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ	۷۳۔اور نہ تم یقین کرو، مگر اُس شخص کی، جو کرتا ہو پیروی تمہارے دین کی، کہہ دیجئے! بیشک ہدایت تو اللہ ہی کی

رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ﴿٧٣﴾

ہدایت ہے، (اور نہ یہ مانو) کہ دیا جائے کسی کو ویسا ہی جو تم کو دیا گیا تھا یا یہ کہ اُن کو (تمہارے خلاف) قوی حجت مل جائے تمہارے رب کے پاس، کہہ دیجئے! بیشک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ دیتا ہے (اپنا فضل) جسے وہ چاہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ وہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ، جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ صاحبِ فضل عظیم (مالک) ہے۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا
مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ
عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ اور اہل کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں، کہ اگر آپ امانت رکھیں اُن کے پاس ایک ڈھیر (سونے چاندی کا تو بھی) وہ ادا کر دیں گے آپ کو اور کچھ اُن میں سے وہ ہیں کہ اگر آپ امانت رکھیں ان کے پاس ایک دینار (تو) نہیں وہ ادا کریں گے آپ کو، مگر (یہ کہ) آپ مسلسل رہیں ان (کے سر) پر کھڑے، یہ اس وجہ سے ہے، کہ وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیوں (عربوں) کے بارے میں کوئی گناہ اور وہ کہتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور وہ جانتے ہیں۔

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

۷۶۔ کیوں نہیں جس نے پورا کیا اپنا عہد اور (اللہ سے) ڈرے، تو بیشک اللہ محبت کرتا ہے متقی لوگوں سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ بیشک وہ لوگ جو خریدتے (یا لیتے) ہیں، اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض حقیر قیمت، یہی لوگ ہیں کہ نہیں ہے کوئی حصہ اُن کے لئے آخرت میں، اور نہ بات کرے گا اُن سے اللہ اور نہ دیکھے گا اُن کی طرف قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور اُن کے لئے ہے عذاب دردناک۔

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ
لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

۷۸۔ اور بیشک ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو مروڑتے ہیں اپنی زبانیں کتاب (پڑھنے) کے ساتھ، تاکہ تم اُسے گمان کرو، کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے،

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٨

حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب میں سے اور وہ کہتے ہیں کہ، وہ اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ نہیں ہے وہ اللہ کی جانب سے اور وہ کہتے ہیں اللہ پر جھوٹ، جبکہ وہ جانتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝٧٩

۷۹۔نہیں ہے لائق کسی بشر کے لئے، (یہ) کہ دے اسے اللہ کتاب اور حکم اور نبوت، پھر وہ کہے لوگوں سے، کہ ہو جاؤ تم بندے میرے، اللہ کو چھوڑ کر اور لیکن (وہ تو کہے گا) ہو جاؤ رب والے، اِس لئے کہ تم تعلیم دیتے ہو کتاب کی اور اِس بنا پر کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب)۔

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ
اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٨٠ ع ۸ ۱۶

۸۰۔اور نہیں حکم دے گا وہ تمہیں (اس بات کا بھی) کہ تم بنالو فرشتوں کو اور نبیوں کو رب، کیا وہ تمہیں حکم دے گا کفر کا، بعد اِس کے کہ تم (ہو چکے) ہو مسلمان۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨١

۸۱۔اور (یاد کرو) جب اللہ نے لیا عہد نبیوں سے، کہ البتہ میں جو کچھ تمہیں دوں کتاب سے اور حکمت (سے) پھر تمہارے پاس آئے کوئی رسول جو تصدیق کرنے والا ہو، اُس کی جو تمہارے پاس ہے، تو تم ضرور ایمان لانا اُس (نبی) کے ساتھ اور تم ضرور اس کی مدد کرنا، ارشاد ہوا! کیا تم اقرار کرتے ہو اور قبول کرتے ہو اس پر میرا عہد، انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا ارشاد ہوا! سو تم گواہ رہنا اور میں (بھی) تمہارے ساتھ ہوں گواہوں میں سے۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٨٢

۸۲۔پس جو پھرے گا اِس کے بعد (اس عہد سے) تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝٨٣

۸۳۔تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) چاہتے ہیں، حالانکہ اس (اللہ) کے ہی مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں خوشی اور ناخوشی سے اور اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ کہہ دیجئے! ایمان لائے ہم اللہ پر اور اُس پر جو نازل کیا گیا ہم پر اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر اور اُس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم اُن میں ایک (دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے میں) اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور جو کوئی تلاش کرے گا سوائے اسلام کے کوئی اور دین، تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا اُس سے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ کیسے ہدایت دے گا اللہ ایسے لوگوں کو جو کافر ہو گئے اپنے ایمان (لانے) کے بعد اور (جبکہ) گواہی دے چکے ہیں وہ، کہ بیشک یہ رسول سچا ہے اور آ چکی ہیں اُن کے پاس کھلی نشانیاں اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اِن لوگوں کی سزا یہ ہے کہ، ہے اُن پر لعنت اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ ہمیشہ رہیں گے یہ اِس (لعنت) میں، نہ کمی کی جائے گی اُن کے عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ مگر وہ جنہوں نے توبہ کر لی اس کے بعد اور اصلاح کر لی اپنی، تو بیشک اللہ بڑا معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ
تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے، پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں، ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ اُن کی اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ
مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ

۹۱۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر ے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا اُن میں کسی سے

ع ۹/۱۷ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾

زمین بھر سونا، اگر چہ وہ دے بطور فدیہ اُسے، یہی لوگ ہیں، کہ ہے اُن کے لئے دردناک عذاب اور نہ ہوگا اُن کے لئے کوئی مددگار۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو، جب تک کہ نہ خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے، جو تم محبوب رکھتے ہو اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز، تو بیشک اللہ اس سے باخبر ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ تمام کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لئے، سوائے اُس کے جو حرام کر لیا تھا اسرائیل (یعقوبؑ) نے، خود اپنے اُوپر، اُس سے پہلے کہ نازل کی گئی تورات، کہہ دیجئے کہ تم تورات لے آؤ اور اُسے پڑھو، اگر ہو تم سچے۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ پھر جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ اُس کے بعد بھی، تو ایسے ہی لوگ ہیں ظالم۔

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ کہہ دیجئے! سچ فرمایا اللہ نے، تو اتباع کرو ملتِ ابراہیمؑ کی، جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا اور نہ تھا وہ شرک کرنے والوں میں سے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ بیشک پہلا گھر جو بنایا گیا تھا لوگوں کے (عبادت کے) لئے، البتہ وہ جو مکہ ہی ہے، بڑی برکت والا اور ہدایت (کا مرکز) ہے تمام جہان والوں کے لئے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۬ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ اس میں نشانیاں ہیں واضح، مقام ابراہیمؑ ہے اور جو کوئی اس میں داخل ہوا وہ ہو گیا امن والا اور اللہ ہی کے لئے ہے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا اور جو کوئی طاقت رکھے اُس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے تو بیشک اللہ بے پرواہ ہے سب جہان والوں سے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ کہہ دیجئے! اے اہل کتاب، کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے اللہ کی آیات کو اور اللہ گواہ ہے، اُن پر جو تم کرتے ہو۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ کہہ دیجیے! اے اہلِ کتاب، کیوں تم روکتے ہو اللہ کے راستے سے اُس کو جو ایمان لایا، تم چاہتے ہو اُس (راہ) میں کجی، حالانکہ تم گواہ ہو اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کرتے ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، اگر تم اطاعت کرو گے ایک فریق کی، اُن لوگوں میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب، تو وہ پھیر دیں گے تم کو (دین سے) بعد ایمان لانے کے (بنا دیں گے) کافر۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع ۱۰ ۱۰ ۱

۱۰۱۔ اور کیسے تم کفر کرو گے، جبکہ تم تو وہ ہو، کہ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات اور تمہارے درمیان (موجود) ہے اللہ کا رسولؐ اور جس نے پکڑ لیا مضبوط اللہ (کے دین) کو، تو یقیناً وہ ہدایت دیا گیا سیدھے راستے کی طرف۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے اُس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو مگر اِس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪
وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى
شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اور مضبوطی سے پکڑ لو اللہ کی رسی کو سب مل کر اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو نعمت اللہ کی، جو اُس نے تم پر کیا کہ تھے تم دشمن، پھر اُس نے الفت پیدا کر دی تمہارے دلوں کے درمیان، سو ہو گئے تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی اور تھے تم کنارے پر آگ کے ایک گڑھے کے، سو بچا لیا اللہ نے تم کو اُس (آگ) سے، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیات تا کہ تم رہنمائی حاصل کرو۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور چاہئے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت، جو بلائے خیر کی طرف اور حکم دے اچھے کاموں کا اور روکے بُرے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔اور نہ تم ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو جُدا جُدا ہو گئے، اور انہوں نے اختلاف کیا، بعد اِس کے کہ آ گئی اُن کے پاس واضح دلیلیں اور یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے ہے عذاب بہت بڑا۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔جس دن سفید (روشن) ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ سیاہ ہوں گے اُن کے چہرے (کہا جائے گا) کیا تم ہی نے کفر کیا تھا بعد اپنے ایمان لانے کے؟ تو اب چکھو عذاب بسبب اس کے جو تھے تم کفر کرتے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔اور رہے وہ لوگ کہ سفید (روشن) ہوں گے چہرے اُن کے، تو وہ ہوں گے اللہ کی رحمت میں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ یہ آیات ہیں اللہ کی، ہم انہیں پڑھ کر سنا رہے ہیں آپ پر حق کے ساتھ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا کہ ظلم ہو جہان والوں پر۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۸

۱۰۹۔اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب معاملات۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔تم ہو (اے مسلمانوں) بہترین اُمت، جو نکالی (پیدا کی) گئی ہے، انسانوں (کی رہنمائی) کے لئے، تم حکم کرتے ہو اچھے کاموں کا اور تم روکتے ہو بُرے کاموں سے اور تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اگر ایمان لاتے اہل کتاب بھی، تو البتہ ہوتا بہت بہتر اُن کے حق میں، اُن میں سے بعض ایمان لانے والے ہیں اور اکثر اُن میں سے فاسق ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی، سوائے ایذا (ستانے) کے اور اگر وہ تم سے لڑیں (جنگ کریں) تو پھیر دیں گے تمہاری طرف پیٹھیں، پھر نہیں وہ مدد

کیے جائیں گے۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ پڑ گئی مار (یا مسلط کر دی گئی) اُن پر ذلت، کہ جہاں بھی پائے جائیں گے، مگر یہ کہ پناہ میں آ جائیں اللہ کی، یا پناہ میں آ جائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار ان پر محتاجی کی، یہ اِس لئے ہوا کہ بیشک وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں کے ساتھ اور قتل کرتے تھے نبیوں کو ناحق، اس کا سبب یہ تھا کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ
اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ نہیں ہیں سب (اہل کتاب) ایک جیسے اہل کتاب میں، کچھ لوگ ایسے بھی جو قائم ہیں (حق پر) وہ تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات، رات کی گھڑیوں میں اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ وہ ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور وہ حکم کرتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں بُرے کاموں سے اور جلدی کرتے ہیں بھلائیوں میں اور یہی لوگ نیک لوگوں میں سے ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ اور جو کچھ وہ کریں گے بھلائی، تو ہرگز نہ وہ محروم کیے جائیں گے اُس (کے ثواب) سے اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ
اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہیں بچا سکیں گے اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ مثال اس کی جو وہ خرچ کرتے ہیں اِس دنیاوی زندگی میں اُس ہوا کی سی ہے، جس میں ہو سخت سردی، وہ پہنچی ایک ایسی قوم کی کھیتی کو، جنہوں نے ظلم کیا اپنے نفسوں پر، تو اُس نے اُسے تہس نہس کر دیا اور

نہیں ظلم کیا اُن پر اللہ نے، لیکن وہ اپنے نفسوں پر (خود ہی) ظلم کرتے تھے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ تم دلی دوست (رازدار) سوائے اپنے (لوگوں کے)، نہیں وہ کمی کرتے تمہیں برباد کرنے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اُس بات کو جو مصیبت میں مُبتلا کرے تمہیں، یقیناً ظاہر ہو چکا بغض و عناد اُن کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں اُن کے سینے، وہ اُس سے کہیں بڑھ کر ہے، بیشک ہم نے بیان کیا تمہارے لئے نشانیوں کو اگر ہو تم عقل رکھتے۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ڌ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ خبردار! تم ہی وہ لوگ ہو کہ تم اُن سے محبت رکھتے ہو اور نہیں محبت رکھتے وہ تم سے اور تم ایمان رکھتے ہو سب کتابوں پر اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب وہ تنہا ہوتے ہیں تو وہ کاٹتے ہیں تم پر (اپنی) انگلیاں غصہ سے، کہہ دیجئے! مر جاؤ تم اپنے ہی غصّے کے ساتھ، بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے سینوں کے راز۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِھَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۲

۱۲۰۔ اگر پہنچے تمہیں کوئی بھلائی تو وہ اُن کو بُری لگتی ہے اور اگر پہنچے تمہیں کوئی بُرائی تو وہ خوش ہوتے ہیں اُس سے اور اگر تم صبر کرو اور تم تقویٰ اختیار کرو، تو نہیں تمہیں نقصان پہنچائے گا اُن کا مکر کچھ بھی، بلاشبہ اللہ اس کو جو وہ کرتے ہیں گھیرنے والا ہے۔

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ اور جب آپ صبح کو نکلے اپنے گھر والوں کے پاس سے آپ بٹھاتے تھے مومنوں کو مورچوں پر لڑائی کے لئے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِذْ ھَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ جب ارادہ کیا دو گروہوں نے تم میں سے یہ کہ وہ بُزدلی کریں، حالانکہ اللہ اُن دونوں کا دوست تھا اور اللہ ہی پر چاہئے کہ بھروسہ کریں مومن۔

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲۳

۱۲۳۔ اور یقیناً مدد کی تمہاری اللہ نے غزوہ بدر میں، جبکہ تم کمزور تھے، چنانچہ تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر کرو۔

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝۱۲۴

۱۲۴۔ جب آپ کہتے تھے مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لئے، یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب، تین ہزار فرشتوں سے، جو اتارے جائیں (آسمان سے)۔

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝۱۲۵

۱۲۵۔ کیوں نہیں! ہاں اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور وہ (دشمن) آجائے تمہارے پاس اچانک، تو مدد کرے گا تمہاری تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے، جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱۲۶

۱۲۶۔ اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے، مگر خوشخبری تمہارے لئے اور تا کہ مطمئن ہو جائیں تمہارے دل اِس سے اور نہیں ہے مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے، جو زبردست خوب حکمت والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝۱۲۷

۱۲۷۔ تا کہ وہ کاٹ دے (اللہ سے) ایک گروہ کو، اُن لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا یا انہیں ذلیل کر دے، پھر وہ پھر جائیں نامراد ہو کر۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۲۸

۱۲۸۔ نہیں ہے آپ کے لئے اِس معاملے میں کچھ (اختیار) یا (چاہے تو) وہ توبہ قبول کرلے اُن کی یا وہ انہیں عذاب دے، پھر بیشک وہ ظالم ہیں۔

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲۹ ع ۱۳

۱۲۹۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں، وہ معاف کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے، وہ بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۳۰

۱۳۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ کھاؤ تم سود، دوگنا، چوگنا بڑھا چڑھا کے اور ڈرو اللہ سے تا کہ تم فلاح پاؤ۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝۱۳۱

۱۳۱۔ اور اُس آگ سے ڈرو، جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اور تم جلدی کرو مغفرت کی طرف اپنے رب کی اور جنت کی طرف کہ اس کا عرض (وسعت) ہے آسمان اور زمین، وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

۱۳۴۔ وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصے کو اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو اور اللہ پسند کرتا ہے احسان کرنے والوں کو۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ اور وہ لوگ جب کر بیٹھتے ہیں کوئی کھلا گناہ یا کر گزرتے ہیں ظلم اپنے آپ پر تو وہ یاد کرتے ہیں اللہ کو، پھر معافی مانگتے ہیں اپنے گناہوں کی اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ اپنے کئے پر، جبکہ وہ جانتے ہوتے ہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْھَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ یہی وہ لوگ ہیں! کہ اُن کا بدلہ بخشش (مغفرت) ہے اُن کے رب کی طرف سے اور باغات ہیں، بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے اُن جنتوں میں اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔ یقیناً گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور، سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

ھٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَھُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔ یہ وضاحت ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت ونصیحت ہے متقیوں کے لئے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹۔ اور نہ تم ہمت ہارو اور نہ تم غم کھاؤ اور تم ہی غالب رہو گے، اگر ہو تم مومن۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُھَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰۔ اگر تم کو پہنچے کوئی زخم، تو یقیناً پہنچ چکا ہے اُن لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ دن (کامیابی وناکامی کا) ہم اُن کو باری باری بدلتے رہتے ہیں، لوگوں کے درمیان اور تاکہ جان لے اللہ اُن لوگوں کو

جو ایمان لائے اور بنائے تم میں سے کچھ کو شہید اور اللہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱۔ اور تاکہ چھانٹ لے اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور مٹا دے کافروں کو۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ کیا تم نے گمان کیا ہے کہ تم داخل ہو جاؤ گے جنت میں (یونہی) حالانکہ ابھی تک نہیں جانا اللہ نے، ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور یہ کہ وہ جان لے صبر کرنے والوں کو۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۵

۱۴۳۔ اور یقیناً تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی، اس سے پہلے کہ دوچار ہو تم اِس سے، پھر یقیناً تم نے اُس کا مشاہدہ کیا جبکہ تم دیکھ رہے تھے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔ اور نہیں ہیں محمد، مگر ایک رسول ہی، یقیناً گزر چکے ہیں ان سے پہلے بھی کئی رسول، کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل (شہید) کر دیے جائیں تو تم پھر جاؤ گے اُلٹے پاؤں؟ اور جو پھرے گا الٹے پاؤں، تو ہرگز نہیں وہ نقصان پہنچا سکے گا اللہ کو کچھ بھی اور عنقریب جزا دے گا اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ اور نہیں ہے کسی جان کو کہ وہ مر جائے بغیر اللہ کے حکم کے، لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین اور جو کوئی چاہے بدلہ دنیا میں، تو ہم اُسے دے دیتے ہیں اس میں سے کچھ (دنیا میں) اور جو چاہے بدلہ آخرت کا، تو ہم دے دیں گے اُسے اُس (آخرت) میں سے اور عنقریب ہم جزا دیں گے شکر گزاروں کو۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَھُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶۔ اور کتنے ہی نبی (گزرے) کہ جنگ کی اُن کے ساتھ مل کر، بہت سے اللہ والوں نے، سو نہ تو وہ سُست ہوئے اُن کی وجہ سے جو انہیں (مصیبت) پہنچی اللہ کے راستے میں اور نہ وہ کمزور ہی پڑے اور نہ وہ دبے اور اللہ پسند کرتا ہے صبر کرنے والوں کو۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷۔ اور نہیں تھا اُن کا قول مگر یہی کہ، انہوں نے کہا! اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے ہمارے گناہ اور ہماری زیادتی ہمارے اپنے کام میں اور ثابت رکھ ہمارے قدموں کو اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع ۱۵ / ۶

۱۴۸۔ چنانچہ عطا فرمایا اللہ نے انہیں ثواب (بدلہ) دنیا کا بھی اور بہترین اجر (ثواب) آخرت کا بھی اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اطاعت کرو گے ان کی جنہوں نے کفر کیا، تو وہ تمہیں لوٹا دیں گے الٹے پاؤں، تو پلٹ جاؤ گے خسارہ اٹھانے والوں میں۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَھُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۰۔ بلکہ اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىھُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۱۔ عنقریب ہم ڈال دیں گے اُن لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے کفر کیا رعب، اِس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے اللہ کے ساتھ ان کو، کہ نہیں اتاری اُس نے اس کی کوئی دلیل اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور بہت بُرا ٹھکانا ہے ظالموں کا۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَھُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْھُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲۔ اور یقیناً سچ کر دکھایا تم سے اللہ نے اپنا وعدہ، جب تم انہیں کاٹتے تھے اُس کے حکم سے، یہاں تک کہ جب تم پست ہمت ہو گئے اور تم نے باہم جھگڑا کیا حکم (رسول) میں اور تم نے نافرمانی کی اُس کے بعد اس نے تم کو دکھایا وہ جسے تم پسند کرتے تھے، تم میں سے کچھ وہ ہیں جو طلب گار تھے دنیا کے اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے، پھر اس (اللہ) نے پھیر دیا تمہیں اُن (کافروں) سے تاکہ وہ آزمائے اور البتہ اُس نے معاف کر دیا تم کو اور اللہ بہت فضل والا ہے مومنوں پر۔

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓي اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ

۱۵۳۔ جب تم چڑھے چلے جا رہے تھے اور نہیں تم پلٹ کر

يَدۡعُوكُمۡ فِيٓ أُخۡرَىٰكُمۡ فَأَثَٰبَكُمۡ غَمَّۢا بِغَمّٖ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُواْ عَلَىٰ مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَآ أَصَٰبَكُمۡۗ وَٱللَّهُ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾

دیکھتے تھے کسی کی طرف اور رسولؐ پکار رہے تھے تم کو تمہارے پیچھے سے، سو بدلہ دیا اس نے تم کو غم پر غم کی صورت میں، تاکہ نہ تم غم کھاؤ اُس پر جو تم سے فوت ہو گیا، اور نہ اس (تکلیف) پر جو تمہیں پہنچی اور اللہ خوب باخبر ہے اُس پر جو تم عمل کرتے ہو۔

ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيۡكُم مِّنۢ بَعۡدِ ٱلۡغَمِّ أَمَنَةٗ نُّعَاسٗا يَغۡشَىٰ طَآئِفَةٗ مِّنكُمۡۖ وَطَآئِفَةٞ قَدۡ أَهَمَّتۡهُمۡ أَنفُسُهُمۡ يَظُنُّونَ بِٱللَّهِ غَيۡرَ ٱلۡحَقِّ ظَنَّ ٱلۡجَٰهِلِيَّةِۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ ٱلۡأَمۡرِ مِن شَيۡءٖۗ قُلۡ إِنَّ ٱلۡأَمۡرَ كُلَّهُۥ لِلَّهِۗ يُخۡفُونَ فِيٓ أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبۡدُونَ لَكَۖ يَقُولُونَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ ٱلۡأَمۡرِ شَيۡءٞ مَّا قُتِلۡنَا هَٰهُنَاۗ قُل لَّوۡ كُنتُمۡ فِي بُيُوتِكُمۡ لَبَرَزَ ٱلَّذِينَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقَتۡلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمۡۖ وَلِيَبۡتَلِيَ ٱللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمۡۚ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ پھر نازل کیا اُس نے غم کے بعد امن (یعنی) ایسی اونگھ کہ وہ ڈھانپتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک گروہ تھا یقیناً کہ انہیں فکر میں ڈال دیا تھا اُن کی جانوں نے، وہ گمان کرتے تھے اللہ کے بارے میں جھوٹے (ناحق) دورِ جاہلیت کے گمان سے وہ کہتے تھے کیا ہے ہمارے لئے معاملے میں کوئی چیز، کہہ دیجئے! بیشک معاملہ سب کا سب اللہ ہی کے لئے ہے وہ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں وہ بات جو نہیں وہ ظاہر کرتے آپ کے سامنے، وہ کہتے ہیں، اگر ہوتا ہمارے لئے معاملے میں سے کچھ، تو نہ ہم قتل کئے جاتے اس جگہ، کہہ دیجئے اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں بھی تو ضرور باہر نکلتے وہ لوگ، کہ لکھ دیا گیا تھا اُن پر قتل (شہید) ہونا، اپنی قتل گاہوں کی طرف اور تاکہ آزمائے اللہ اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کردے ان (وسوسوں) کو جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے سینوں کے راز۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ تَوَلَّوۡاْ مِنكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡتَقَى ٱلۡجَمۡعَانِ إِنَّمَا ٱسۡتَزَلَّهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ بِبَعۡضِ مَا كَسَبُواْۖ وَلَقَدۡ عَفَا ٱللَّهُ عَنۡهُمۡۗ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٞ ﴿۱۵۵﴾ ع ۷

۱۵۵۔ بیشک وہ لوگ جو پھر گئے تم میں سے، جس دن باہم ملی تھیں دو جماعتیں (فوجیں) یقیناً انہیں پھسلا دیا تھا شیطان نے، بسبب بعض اُن (کوتاہیوں) کے جو انہوں نے کیں اور یقیناً بہرحال معاف کردیا اللہ نے انہیں بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا نہایت بُردبار (حلیم) ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ
كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَمَا
قُتِلُوۡا ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰ لِكَ حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا تم اُن لوگوں
کی طرح جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے کہا اپنے
بھائیوں کے واسطے، جب انہوں نے سفر کیا زمین میں
یا تھے وہ لڑنے والے، اگر وہ ہوتے ہمارے پاس تو نہ
وہ مرتے اور نہ وہ قتل کیے جاتے، تاکہ کر دے اللہ اس
(فاسد خیال) کو حسرت اُن کے دلوں میں اور اللہ ہی
زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو (اعمال)
خوب دیکھتا ہے۔

وَلَـئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ
اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷۔اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا تم مرجاؤ
،تو البتہ بخشش اللہ کی اور رحمت کہیں بہتر ہے، اُس سے
جو وہ جمع کرتے ہیں۔

وَلَـئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۸۔اور البتہ اگر تم مرجاؤ یا قتل کر دیے جاؤ تو بہر حال اللہ
ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا
غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانْفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ
وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِى الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ
فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹۔پھر یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی، کہ ہیں آپ نرم مزاج
اُن کے لئے اور اگر کہیں ہوتے آپ سخت مزاج
سنگدل تو وہ ضرور منتشر ہو جاتے آپ کے پاس سے
،چنانچہ آپ معاف کر دیں انہیں اور بخشش مانگیں اُن
کے لئے اور اُن سے مشورہ لیتے رہیں (اہم) معاملے
میں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو توکل کریں اللہ
پر، بیشک اللہ پسند کرتا ہے توکل کرنے والوں کو۔

اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَـكُمۡ ۚ وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ
فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰۔اگر مدد کرے تمہاری اللہ، تو نہیں ہے کوئی غالب آنے
والا تم پر اور اگر وہ تمہیں بے مدد چھوڑ دے، تو کون ہے
وہ جو تمہاری مدد کرے اس کے بعد اور اللہ ہی پر محض
توکل کرنا چاہیے مومنوں کو۔

وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا
غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔اور نہیں ہے لائق کسی نبی کے خیانت کرنا اور جو خیانت
کرے (تو) لائے گا وہ اسے جو اُس نے خیانت کی ہو
گی قیامت کے دن، پھر پورا (بدلہ) دیا جائے گا ہر نفس
کو، جو اُس نے کمایا تھا اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲۔ کیا پھر جس نے پیروی کی رضائے الٰہی کی اُس شخص کی مانند ہوگا، جو لوٹا اللہ کی ناراضگی کے ساتھ اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُری ہے لوٹنے کی جگہ۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ وہ (دو قسم کے) لوگ (الگ الگ) درجوں میں ہوں گے اللہ کے یہاں اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر، جب اس نے بھیجا اُن میں ایک رسول انہی میں سے، وہ تلاوت کرتا ہے اُن پر اُس کی آیتیں اور تزکیہ (پاک) کرتا ہے اُن کا اور تعلیم دیتا ہے اُن کو کتاب اور حکمت کی اور اگرچہ تھے وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ کیا (نہیں ہوا کہ) جب پہنچی تم کو (احد کے دن) مصیبت، حالانکہ تم پہنچا چکے تھے (بدر کے دن) اس سے دوگنی، تو تم نے کہا! کہاں سے آئی یہ؟ کہہ دیجئے! یہ (مصیبت) تمہاری ہی طرف سے ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ اور جو کچھ (نقصان) پہنچا تم کو اس دن جب ملی دو جماعتیں تو وہ اللہ کے حکم سے تھا اور تاکہ وہ جان لے مومنوں کو۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷۔ اور تاکہ وہ جان لے اُن لوگوں کو، جنہوں نے منافقت کی اور کہا گیا ان سے کہ آؤ لڑو (جنگ کرو) اللہ کی راہ میں یا تم دفاع کرو (دشمن کو) تو انہوں نے کہا! اگر ہم جانتے لڑائی کو تو ضرور ہم تمہارے ساتھ چلتے، وہ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے بہ نسبت ایمان کے، وہ کہتے ہیں اپنے مُونہوں سے ایسی باتیں جو نہیں ہیں اُن کے دلوں میں اور اللہ

خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا! اپنے بھائیوں کے بارے میں، جبکہ وہ خود بیٹھے رہے (گھر میں) کہ اگر وہ ہماری اطاعت کرتے تو نہ قتل کئے جاتے وہ! کہہ دیجئے! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے موت کو، اگر ہو تم سچے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ اور ہرگز نہ گمان کریں آپ اُن لوگوں کو، جو قتل کر دیئے گئے اللہ کی راہ میں مُردے، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس وہ رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰۔ وہ خوش ہیں اُس پر جو عطا فرمایا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے اور وہ خوشی محسوس کرتے ہیں اُن لوگوں کے بارے میں، جو نہیں ملے اُن سے اُن کے پچھلوں میں سے، اِس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے اُن کے لئے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

یَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۱﴾

ع ۱۷ ۸

۱۷۱۔ وہ خوشی محسوس کرتے ہیں اللہ کے انعام پر اور اُس کے فضل پر اور (اُس پر کہ) یقیناً اللہ نہیں ضائع کرتا اجر مومنوں کا۔

اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲۔ وہ لوگ جنہوں نے حکم مانا اللہ اور رسول کا، اُس کے بعد کہ پہنچے انہیں زخم، اُن لوگوں کے لئے، جنہوں نے احسان کیا اُن میں سے اور تقویٰ اختیار کیا، اجر عظیم ہے۔

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ۖۗ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳۔ وہ لوگ کہ کہا! اُن سے لوگوں نے بلاشبہ لوگوں نے جمع کیا (لشکر) تمہارے مقابلہ کے لئے، لہٰذا ڈرو اُن سے، تو انہیں (اس بات نے) زیادہ کر دیا ایمان میں اور انہوں نے کہا! کافی ہے ہمارے لئے اللہ اور وہی بہترین ہے کارساز۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴۔ پھر وہ لوٹے، لے کر انعام اللہ سے اور فضل اُس کا، نہ پہنچا اُنہیں کوئی نقصان اور انہوں نے پیروی کی رضائے الٰہی کی اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵۔ یقیناً یہ (تو) شیطان ہی ہے وہ ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے، تو نہ تم اُن سے ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اگر ہو تم مومن۔

وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـــًٔا ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۶﴾

۱۷۶۔ اور نہ آپ کو غم میں ڈالیں وہ لوگ جو جلدی کرتے ہیں کفر میں بلا شبہ وہ ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو کچھ بھی، ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ نہ رکھے اُن کے لئے کوئی حصہ آخرت میں اور اُن کے لئے ہے عذاب بہت بڑا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـــًٔا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۷﴾

۱۷۷۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر کو، ایمان کے بدلے ہرگز نہیں وہ نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو کچھ بھی اور ان کے لئے ہے عذاب دردناک۔

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾

۱۷۸۔ اور ہرگز گمان نہ کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو، یہ بہتر ہے اُن کے لئے، بیشک ہمارا اُن کو مہلت دینا محض اس لئے ہے کہ خوب اضافہ کریں وہ گناہوں میں اور اُن کے لئے عذاب ہے رُسوا کرنے والا۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَلَـكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾

۱۷۹۔ نہیں ہے اللہ ایسا کہ چھوڑ دے مومنوں کو اس (حالت) میں کہ ہو تم اس پر، یہاں تک کہ وہ الگ کر دے ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ، کہ وہ مطلع کرے تمہیں غیب پر اور لیکن اللہ چُن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے، لہٰذا تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لئے ہے اجر بہت بڑا۔

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع ۱۸ / ۹

۱۸۰۔ اور ہرگز گمان نہ کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں، اُس کے دینے میں، جو عطا کیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے، کہ یہ (بخل) بہتر ہے اُن کے حق میں، بلکہ یہ بہت بُرا ہے اُن کے لئے، عنقریب وہ

طوق پہنائے جائیں گے اُس (چیز) کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے قیامت کے دن اور اللہ ہی کے لئے ہے میراث (ملکیت) آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہر اُس چیز سے، جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

۱۸۱۔ یقیناً سن لیا اللہ نے قول (بات) ان لوگوں کا، جنہوں نے کہا کہ بیشک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی (مالدار) ہیں۔ سو لکھ لیتے ہیں ہم، اُن کا یہ کہنا اور قتل کرنا اُن کا نبیوں کو ناحق اور کہیں گے ہم کہ چکھو تم عذاب جلانے والی (آگ) کا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ۚ

۱۸۲۔ یہ بدلہ ہے اُن کا جو آگے بھیجے (اعمال) تمہارے ہاتھوں نے اور یہ کہ، اللہ نہیں ہے کچھ بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

۱۸۳۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا! کہ بیشک اللہ نے عہد لیا ہے ہم سے، یہ کہ نہ ہم ایمان لائیں کسی رسول پر، یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے کہ کھا جائے اُسے (آسمانی) آگ، کہہ دیجئے! کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول مجھ سے پہلے، روشن دلائل کے ساتھ اور اس کے ساتھ جو تم نے کہا، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے اُن کو، اگر ہو تم سچے۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

۱۸۴۔ پھر اگر انہوں نے آپ کو جھٹلایا ہے تو البتہ جھٹلائے جا چکے ہیں کئی رسول آپ سے پہلے بھی، وہ لاتے تھے کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

۱۸۵۔ ہر نفس چکھنے والا ہے موت کو اور بلاشبہ تم پورے دیے جاؤ گے اپنے اجر قیامت کے دن، پھر جو دور کر دیا گیا آگ سے اور داخل کر دیا گیا جنت میں، تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکے کا۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ

۱۸۶۔ البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور اپنی

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾

جانوں میں اور البتہ ضرور تم سنو گے اُن لوگوں کو
جنہیں دی گئی کتاب تم سے پہلے اور اُن لوگوں سے
بھی جو مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر تم
صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بیشک یہ بڑے ہمت
کے کاموں میں سے ہے۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ
ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا
يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾

١٨٧۔ اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں
دی گئی کتاب، کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس
کو لوگوں کے سامنے اور نہ تم اسے چھپاؤ گے، تو
پھینک دیا انہوں نے عہد کو پسِ پشت اور خرید لیا
اُس کے بدلے حقیر قیمت، سو بہت ہی بُرا ہے وہ
جو یہ خریدتے ہیں۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ
يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ
الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨٨﴾

١٨٨۔ ہرگز نہ آپ گمان کریں اُن لوگوں کو جو خوش ہوتے
ہیں وہ جو (کرتوت) کئے اور وہ پسند کرتے ہیں کہ
تعریف کی جائے اُن کی ایسے کاموں کی جو نہیں کیا
اُنہوں نے، سو ہرگز نہ خیال کریں ان کے بارے
میں کہ وہ بچ گئے عذاب سے اور ان کے لئے ہے
عذاب دردناک۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿١٨٩﴾ ع ١٩ ١٠

١٨٩۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے، بادشاہی آسمانوں اور زمین
کی اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾

١٩٠۔ بیشک پیدائش میں آسمانوں اور زمین کی اور بدل
بدل کر آنے جانے میں رات اور دن کے، یقیناً بہت
نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى
جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

١٩١۔ وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور
اپنے پہلوؤں پر اور غور و فکر کرتے ہیں پیدائش میں
آسمانوں کی اور زمین کی، (اور کہتے ہیں) اے
ہمارے رب، نہیں تو نے پیدا کیا یہ بے فائدہ، تو
پاک ہے، چنانچہ تو ہمیں بچا آگ کے عذاب سے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ

١٩٢۔ اے ہمارے رب، بلاشبہ تو جس کو داخل کرے گا

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝١٩٢

آگ میں تو یقیناً تو نے اسے رُسوا کر دیا اور نہیں ظالموں کے لئے کوئی مددگار۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝١٩٣

۱۹۳۔اے ہمارے رب! ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو، وہ پکار رہا تھا ایمان کی طرف، یہ کہ تم ایمان لاؤ اپنے رب پر، چنانچہ ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! لہٰذا تو بخش دے ہمارے گناہ اور دُور کر دے ہم سے ہماری برائیاں اور ہمیں فوت (موت دے) کر نیک لوگوں کے ساتھ۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝١٩٤

۱۹۴۔اے ہمارے رب اور عطا فرما! تو ہم کو وہ، جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا، اپنے رسولوں کی زبانی اور نہ ہمیں رُسوا کرنا قیامت کے دن، بیشک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝١٩٥

۱۹۵۔تو قبول فرمالی اُن کی دعا اُن کے رب نے، یہ کہ میں نہیں ضائع کرونگا عمل کسی عمل کرنے والے کا، تم میں سے مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، سو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور وہ نکال دیے گئے، اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی اُنہوں نے اور شہید ہوئے، تو میں ضرور کفارہ بنادوں گا اُن کی طرف سے اُن کے گناہوں کا اور میں اُنہیں ضرور داخل کروں گا ایسے باغوں میں کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، بطور ثواب (بدلہ) کے اللہ کی طرف سے اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝١٩٦

۱۹۶۔ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے آپ کو (اے محمدؐ) اُن لوگوں کا چلنا پھرنا جنہوں نے کفر کیا شہروں میں۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۛ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٩٧

۱۹۷۔یہ فائدہ ہے تھوڑا سا، پھر اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا بچھونا (ٹھکانا) ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ

۱۹۸۔لیکن وہ لوگ جو ڈر گئے اپنے رب سے، اُن کے لئے ہیں باغات، بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ

اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾

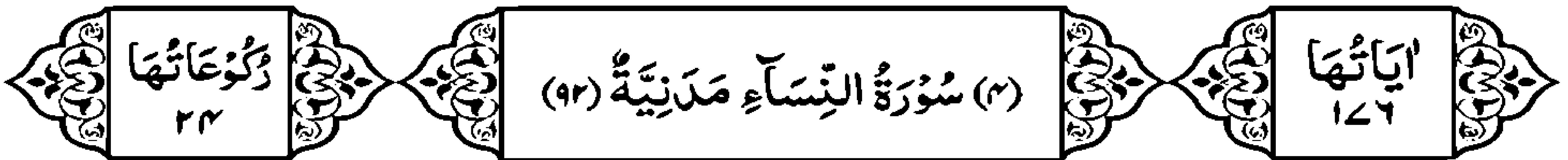
رہیں گے اُن میں بطور مہمانی کے اللہ کی طرف سے اور وہ جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے نیک لوگوں کے لئے۔

وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

۱۹۹۔ اور بلاشبہ اہل کتاب میں سے البتہ وہ (بھی) ہے جو ایمان لاتا ہے اللہ کے ساتھ اور جو کچھ نازل کیا گیا تمہاری طرف اور جو نازل کیا گیا ان کی طرف وہ جھکنے والے ہیں اللہ کے لئے نہیں خریدتے (لیتے) وہ اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے سے، یہی لوگ ہیں کہ اُن کا اجر ہے اُن کے رب کے پاس یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰

۲۰۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور جمے رہو اور کمر بستہ (جنگ کے لئے) رہو اور ڈرو اللہ سے، تاکہ تم فلاح پاؤ۔



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾

۱۔ اے انسانوں! ڈرو اپنے رب سے، وہ جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے اور اُس نے پیدا کیا اُسی سے اُس کا جوڑا اور اُس نے پھیلائے اُن دونوں سے مرد کثرت سے اور عورتیں اور ڈرتے رہو اللہ سے، وہ کہ تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو، اُس کے واسطے سے اور (ڈرتے رہو) رشتوں (کے توڑنے) سے بھی، بیشک اللہ ہے تم پر نگہبان۔

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾

۲۔ اور تم دے دو یتیموں کو اُن کے مال اور نہ تم بدل کرلو ناپاک کو پاک کے بدلے اور نہ تم کھاؤ اُن کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر بلاشبہ یہ ہے گناہ بہت بڑا۔

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا

۳۔ اور اگر تم کو خوف ہو کہ نہیں انصاف کرسکو گے تم، یتیم (لڑکیوں) کے بارے میں تو تم نکاح کرلو (اُن کے

تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ﴿۳﴾

علاوہ) اُن سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں دو۔ دو اور تین تین اور چار۔ چار، پھر اگر خوف ہو تم کو، یہ کہ نہ عدل کر سکو گے تو (نکاح کرو) بس ایک ہی سے یا جس کے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ (یعنی جو ملک میں ہوں لونڈی) یہ زیادہ قریب ہے اُس سے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿۴﴾

۴۔اور ادا کر و تم عورتوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے، پھر اگر وہ (چھوڑ دیں) اپنی خوشی سے تمہارے لئے کچھ حصہ (مہر کا) از خود، تو کھاؤ اُسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹک۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾

۵۔اور نہ دو تم کم عقل یتیموں کو اپنے مال (یعنی جو مال ان کے تمہارے پاس ہیں) جس کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لئے (زندگی) گزارنے کا ذریعہ اور کھلاؤ انہیں تم اس میں سے اور انہیں پہناؤ اور ان سے کہو تم بات اچھی۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۶﴾

۶۔اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو، یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ نکاح کی عمر کو، پھر اگر پاؤ تم اُن میں عقل کی پختگی، تو دے دو اُن کو اُن کے مال اور نہ کھاؤ اُس مال کو فضول خرچی کر کے جلدی جلدی، کہ کہیں بڑے ہو جائیں (تو لے لیں) اور جو ہو مالدار تو اُسے چاہئے کہ وہ بچے اور جو ہو فقیر، تو اُسے چاہئے کہ وہ کھالے دستور کے موافق، پھر جب تم حوالے کرنے لگو اُن کے مال، تو گواہ بنا لو اُن پر اور کافی ہے اللہ خوب حساب لینے والا۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾

۷۔مردوں کے لئے ہے حصہ اُس میں سے، جو چھوڑ جائیں ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں اور عورتوں کے لئے بھی حصہ ہے اُس (ترکے) میں سے جو چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار اُس (ترکہ) سے کہ تھوڑا ہو اُس میں سے یا زیادہ یہ حصہ ہے مقرر کیا

ہوا (اللہ کی طرف سے)۔

وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

۸۔ اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت، رشتے دار اور یتیم اور مسکین تو تم دو اُن کو بھی کچھ اُس میں سے اور کہو اُن سے تم بات معقول۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹

۹۔ اور چاہئے کہ ڈریں وہ لوگ کہ اگر چھوڑ جائیں وہ اپنے پیچھے اولاد کمزور، تو کیسے وہ خوف کھاتے اُن پر، تو چاہئے کہ وہ ڈریں اللہ سے اور چاہئے کہ وہ کہیں بات سیدھی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع ۱۲

۱۰۔ بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ناحق وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ عنقریب وہ داخل ہوں گے بھڑکتی آگ میں۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱

۱۱۔ تمہیں وصیت کرتا ہے اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں، مرد کے لئے ہے مثل دو یا دو سے زیادہ، تو اُن کے لئے ہے دو تہائی اس میں سے جو وہ چھوڑ گیا اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لئے ہے نصف اور اس کے ماں باپ کے لئے، دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے چھٹا حصہ، پھر اگر ہوں اُس کے ایک سے زیادہ بھائی بہن تو اس کی ماں کا ہے چھٹا حصہ وصیت پورا کرنے کے بعد، وہ وصیت جو کی ہو اس (میت) نے، یا قرض کے بعد (میت کے)، تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم کہ کون اُن میں سے قریب تر ہے، تمہارے نفع کے لحاظ سے، (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے، بیشک اللہ ہے خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ

۱۲۔ اور تمہارے لئے آدھا ہے، اس کا جو چھوڑ گئیں تمہاری بیویاں اگر نہ ہو اُن کی اولاد، پھر اگر ہو اُن کی اولاد بھی، تو تمہارے لئے ہے چوتھائی حصہ اُس میں سے جو وہ چھوڑ گئیں وصیت کے بعد، کہ وہ وصیت کر

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

جائیں اس کی یا قرض کے بعد اور ان بیویوں کے لئے ہے چوتھائی حصہ اس میں سے جو تم چھوڑ جاؤ، اگر نہ ہو تمہاری اولاد پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی، تو ان بیویوں کے لئے ہے آٹھواں حصہ، اس سے جو تم چھوڑ جاؤ وصیت کے بعد، کہ تم وصیت کر جاؤ اس کی یا (میت کے) قرض کے بعد اور اگر ہو کوئی مرد جس کی میراث لی جا رہی ہے (اس کی) کلالہ (ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی نہ ہوں) یا ایسی ہی عورت ہو اور اس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن ہو، تو ملے گا ہر ایک کو اُن دونوں میں سے چھٹا حصہ، پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پورا کرنے اس (میت کی) وصیت کے، جو کی گئی ہو یا (ادائیگی) قرض کے (جو میت پر ہو) بشرطیکہ نہ نقصان پہنچانے والا ہو وہ، یہ وصیت ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب جاننے والا نہایت بُردبار (حلیم) ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ یہ حدیں ہیں اللہ کی اور جو کوئی اطاعت کرے گا اللہ کی اور اُس کے رسول کی، تو وہ اُسے داخل کرے گا، ایسے باغوں میں کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع ۱۲

۱۴۔ اور جو کوئی نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسول کی، اور تجاوز کرے گا اُس کی حدوں سے، تو وہ داخل کرے گا اُس کو آگ میں، وہ ہمیشہ رہے گا اُس میں اور اُس کے لئے ہے عذاب رُسواکن۔

وَالّٰتِىْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور وہ جو کریں بے حیائی (بدکاری) کا کام تمہاری عورتوں میں سے، تو تم گواہی لاؤ اُن پر چار (مردوں) کی اپنوں میں سے، پھر اگر وہ گواہی دیں، تو تم انہیں بند رکھو گھروں میں، یہاں تک کہ آ جائے

انہیں موت یا نکالے اللہ اُن عورتوں کے لئے کوئی اور راستہ۔

وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا‌ ۚ فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور وہ دو مرد جو کریں یہی (بدکاری کا) کام تم میں سے تو انہیں ایذا دو، (جسمانی) پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو درگذر کرو اُن دونوں سے، بیشک اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا۔

اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓـئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾

۱۷۔ یقیناً توبہ (کا قبول کرنا) اللہ کے ذمہ، محض انہی لوگوں کے لئے ہے جو کر بیٹھتے ہیں گناہ نادانی سے، پھر وہ توبہ کرلیتے ہیں جلد ہی، سو یہی وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کرلیتا ہے اللہ اُن کی اور ہے اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ‌ ۚ حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـــٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور نہیں توبہ قبول ہوتی اُن لوگوں کی، جو کرتے رہتے ہیں کام بُرے، یہاں تک کہ جب آتی ہے اُن میں سے ایک کو موت، تو وہ کہتا ہے کہ بیشک میں نے توبہ کی اب اور نہ ہی (توبہ) ان لوگوں کی، جو مرتے ہیں اِس حال میں، کہ وہ کافر ہی ہوتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں کہ تیار کر رکھا ہے، ہم نے اُن کے لئے عذاب دردناک۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا‌ ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡــًٔا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہیں ہے حلال تمہارے لئے یہ کہ تم وارث ہو جاؤ زبردستی اور نہ دباؤ ڈالو اُن پر تاکہ تم لے لو کچھ حصہ اُس (حق مہر) کا، جو تم نے انہیں دیا، مگر یہ کہ وہ کریں بے حیائی کھلی اور تم ان کے ساتھ گزر بسر کرو خوش اسلوبی سے، پھر اگر تم ان کو ناپسند کرو تو شاید کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور کردے اللہ اس میں بھلائی بہت۔

وَاِنۡ اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـــًٔا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ

۲۰۔ اور اگر تم چاہو بدلنا ایک بیوی کا ایک بیوی کی جگہ، جبکہ تم نے دیا ہوا ایک کو بہت سا مال، تو نہ واپس لو

بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

اُس میں سے کچھ بھی، کیا تم لو گے اُسے بہتان باندھ کر اور گناہ صریح سے۔

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس) جبکہ یقیناً ملاپ کر چکے ہو تم ایک دوسرے کے ساتھ اور لے چکی ہیں وہ تم سے عہد پختہ۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔اور نہ تم نکاح کرو، جن سے نکاح کیا تمہارے باپوں نے عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک یہ تھی کھلی بے حیائی، قابل نفرت کام اور بہت ہی بری راہ۔

ع ۸/۱۴

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہارے بھائیوں کی بیٹیاں (بھتیجیاں) اور بہنوں کی بیٹیاں (بھانجیاں) اور تمہاری مائیں وہ جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری بہنیں رضائی (دودھ شریک) اور مائیں تمہاری بیویوں کی (ساسیں) اور تمہاری سوتیلی بیٹیاں وہ جو (پرورش پائیں) تمہاری گود میں، تمہاری اُن عورتوں (کے پیٹ) سے، وہ جن سے صحبت کی تم نے اُن سے، پس اگر نہ کی ہو صحبت تم نے ان سے، تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر اور بیویاں تمہارے اُن بیٹوں کی (بہویں) وہ جو تمہارے صُلب سے ہوں اور (حرام ہے) یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں) مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم والا۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ

۲۴۔اور (حرام ہیں) شادی شدہ عورتیں (بھی) مگر وہ جن کے مالک ہوں تمہارے دائیں ہاتھ (یعنی جنگ میں قید ہو کر آنے والی عورتیں یا لونڈیاں) یہ لکھ دیا ہے اللہ نے تم پر اور حلال کر دی گئی ہیں تمہارے لیے وہ (عورتیں) جو علاوہ ہیں ان کے، بشرطیکہ تم تلاش کرو

الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

اپنے مالوں کے بدلے قید (نکاح) میں لانے کے لئے، نہ کہ بدکاری کی خاطر، پھر جو فائدہ اٹھایا تم نے اس کے بدلے ان (عورتوں) سے، تو تم دو انہیں اُن کے مہر مقرر شدہ اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر کسی (سمجھوتے) میں جو باہمی رضامندی سے طے پا جائے بعد مہر مقرر کرنے کے، بیشک اللہ ہے خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع

۲۵۔ اور جو نہ رکھتا ہو استطاعت تم میں سے (اور نہ) قدرت نکاح کرنے کی، آزاد مومن عورتوں سے، تو (وہ نکاح کر لے) اُن سے جو تمہاری ملک میں ہوں، تمہاری لونڈیاں مومنوں میں سے اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کا حال، تم سب ایک دوسرے میں سے ہو، سو تم نکاح کرلو ان (لونڈیوں) سے، ان کے مالکوں کی اجازت سے اور تم دو انہیں ان کے مہر دستور کے مطابق، جبکہ وہ نکاح میں لائی گئی ہوں، اس حال میں کہ نہ ہوں بدکاری کرنے والیاں اور نہ بنانے والیاں ہوں چپکے چپکے دوست، پھر جب وہ نکاح میں لائی جا چکیں، تو اگر وہ کریں بدکاری (کا کام) تو ان کے لئے ہے آدھی اس سے، جو آزاد عورتوں کے لئے ہے (مقرر) سزا، یہ (اجازت) اس کے لئے ہے جو ڈرے تکلیف میں پڑنے سے تم میں سے اور یہ کہ تمہارا صبر کرنا بہتر ہے تمہارے لئے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ ارادہ کرتا ہے اللہ کہ بیان کرے تمہارے لئے (اپنے احکام) اور تمہیں ہدایت کرے اُن لوگوں کے طریقہ کی، جو تم سے پہلے ہوئے اور قبول کر لے تمہاری توبہ اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور اللہ ارادہ کرتا ہے، یہ کہ توبہ قبول کرے تمہاری، مگر چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشات (نفس) کی، یہ کہ تم دُور ہو جاؤ (حق سے) بہت زیادہ دُور۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا اور پیدا کیا گیا ہے انسان بہت کمزور۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ تم کھاؤ اپنے مال آپس میں ناحق طریقے سے، مگر یہ کہ، ہو تجارت تمہاری آپسی رضامندی سے اور نہ تم قتل کرو اپنے آپ کو، بیشک اللہ ہے، تم پر نہایت رحم کرنے والا۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے تو عنقریب ہم اسے داخل کریں گے آگ میں اور ہے یہ (کام) اللہ کے لئے بہت آسان۔

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اگر تم بچتے رہے ایسے بڑے گناہوں سے کہ منع کیا گیا ہے تم کو جن سے، تو ہم دُور کر دیں گے تم سے تمہارے چھوٹے گناہ اور ہم تمہیں داخل کریں گے عزت کی جگہ میں۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور نہ تم تمنا کرو اس کی جو فضیلت دی اللہ نے، اِس میں تم میں سے بعض کو بعض پر، مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لئے ہے حصہ اُس میں جو کمایا انہوں نے اور تم سوال کرو اللہ سے اس کے فضل کا، بیشک اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع ۵

۳۳۔ اور ہر ایک کے لئے ہم نے بنائے وارث اُس میں، جو چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار اور رہے وہ لوگ جن سے عہد و پیمان کر رکھا ہے تم نے، سو دو اُنہیں بھی ان کا حصہ، بیشک اللہ ہے ہر چیز پر گواہ۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

۳۴۔ مرد سرپرست و نگہبان ہیں عورتوں کے، اس وجہ سے

عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

کہ فضیلت دی ہے اللہ نے انسانوں میں بعض کو بعض پر اور اس وجہ سے کہ جو وہ (مرد) خرچ کرتے ہیں اپنے مال، پس نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں، حفاظت کرنے والیاں (مردوں کی) غیر حاضری میں ، بسبب حفاظت میں اللہ کی اور وہ عورتیں کہ تم ڈرتے ہو اُن کی نافرمانی سے، تو تم انہیں نصیحت کرو اور (اگر نہ مانیں تو) تنہا چھوڑ دو اُن کو بستروں میں اور (پھر بھی نہ مانیں تو) مارو اُن کو، پھر اگر وہ اطاعت کرنے لگیں تمہاری، تو نہ تلاش کرو ان پر (زیادتی کی) کوئی راہ، بیشک اللہ ہے نہایت بلند، بہت بڑا۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور اگر تم ڈرو اختلاف سے ان دونوں کے درمیان تو تم مقرر کرو ایک مُنصِف اُس (مرد) کے خاندان سے اور ایک مُنصِف اس (عورت) کے خاندان سے، اگر چاہیں گے یہ دونوں (منصف) صلح کروانا تو موافقت پیدا کر دے گا اللہ اُن دونوں کے درمیان ، بیشک اللہ ہے خوب جاننے والا بڑا خبردار۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور تم عبادت کرو اللہ کی اور نہ شریک ٹھہراؤ اُس کے ساتھ کسی چیز کو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور مسکینوں کے ساتھ اور قرابت داروں کے ساتھ اور اجنبی پڑوسی کے ساتھ اور پاس کے اٹھنے بیٹھنے والوں کے ساتھ اور مسافروں کے ساتھ اور اپنے لونڈی، غلاموں کے ساتھ (جن کے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ) بھی (حُسن سلوک کرو) بیشک اللہ نہیں پسند کرتا اُن لوگوں کو جو ہوں اِترانے والے اور فخر کرنے والے۔

اِلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

۳۷۔ اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بخل کرنے کا اور وہ چھپاتے ہیں اُس کو جو اللہ نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾

انہیں دیا اپنے فضل سے اور ہم نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے عذاب رُسوا کرنے والا۔

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال، لوگوں کو دکھانے کے لئے اور نہیں وہ ایمان لاتے اللہ پر اور نہ آخرت پر اور وہ شخص کہ ہو گیا شیطان اس کا ساتھی، تو وہ بہت ہی بُرا ساتھی ہے۔

وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور کیا نقصان ہوتا اُن کا، اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور وہ خرچ کرتے اس (مال) سے جو دیا ہے ان کو اللہ نے اور ہے اللہ ان کو خوب جاننے والا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ بیشک اللہ نہیں ظلم کرتا ایک ذرہ کے برابر بھی اور اگر ہو کوئی نیکی تو وہ اسے دوگنا کر دے گا اور دے گا اس کو اپنی طرف سے اجر بہت بڑا۔

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۞ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ پھر کیا حال ہوگا (ان کا) جب ہم لائیں گے ہر اُمت میں سے ایک گواہ اور ہم لائیں گے آپ کو (اے رسولؐ) اُن پر گواہ۔

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۗ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۞ ﴿۴۲﴾ ع

۴۲۔ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے نافرمانی کی رسول کی، اے کاش! (زمین میں سما جائیں) برابر کر دی جائے اُن پر زمین اور نہ وہ چُھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تم قریب جاؤ نماز کے، اِس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، یہاں تک کہ (نشہ اُتر جائے) تمہیں علم ہو کہ کیا تم کہہ رہے ہو؟ اور نہ جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے) مگر یہ کہ تم راستے سے گزر رہے ہو، یہاں تک کہ تم غسل کر لو اور اگر ہو تم بیمار، یا سفر پر یا آ جائے تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے یا تم نے صحبت کی ہو عورتوں سے، پھر نہ پاؤ تم پانی، تو تیمّم کر لو پاک مٹی سے، پھر تم

مسح کرو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا، بیشک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا بڑا بخشنے والا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا؟ اُن لوگوں کی طرف جو دیے گئے کچھ حصہ کتاب کا، وہ خریدتے ہیں گمراہی کو اور وہ چاہتے ہیں، یہ کہ تم گمراہ ہو جاؤ راستے سے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ڎ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ دوست اور کافی ہے اللہ مددگار۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾

۴۶۔ کچھ اُن لوگوں میں سے، جو یہودی ہوئے، بدل دیتے ہیں الفاظ (باتوں) کو، اُن کی جگہوں سے اور کہتے ہیں: ''سمعنا وعصینا'' ہم نے سُنا اور ہم نے نہ مانا اور ''اسمع غیر مُسمع'' ہماری سُن (تم اس قابل) نہیں کہ سنوایا جائے اور (کہتے ہیں) ''راعنا'' کو راعِیْنَا (یعنی ہمارا گڈریا یعنی چرواہا) مروڑ کر اپنی زبانیں طنز کرنے کے لئے دینِ حق پر اور اگر وہ یوں کہتے ''سَمِعْنَا واطعنا'' ہم نے سنا اور مان لیا اور ''اسمع وانظرنا'' سُنیے اور ہماری طرف نظر کیجیے، تو یہ ہوتا بہتر اُن کے حق میں اور زیادہ درست بھی، لیکن دُور کر دیا ہے اپنی رحمت سے اُن کو اللہ نے، اُن کے کفر کی وجہ سے، سو وہ نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓي اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اے لوگو جنہیں دی گئی ہے کتاب، تم ایمان لاؤ اُس پر جو ہم نے نازل کیا ہے، وہ تصدیق کرنے والا ہے، اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے، کہ ہم مٹا دیں چہروں کو اور پھیر دیں اُن کو اُن کی پیٹھوں پر یا لعنت کریں ہم اُن پر جیسے ہم نے لعنت کی سبت (سنیچر) والوں پر اور ہے حکم اللہ کا (نافذ) کیا ہوا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى

۴۸۔ بیشک اللہ نہیں بخشے گا، یہ کہ شرک کیا جائے اُس کے ساتھ اور وہ معاف کر دے گا جو اس (شرک) کے

اِثْمًا عَظِيْمًا ۝٤٨

علاوہ ہے، جس کے لئے چاہے گا اور جو کوئی شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ، تو یقیناً اس نے گڑھا گناہ بہت بڑا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝٤٩

۴۹۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جو پاک کہتے ہیں اپنے آپ کو، بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور نہیں وہ ظلم کیے جائیں گے دھاگے کے برابر بھی۔

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٥٠ ع ۷

۵۰۔ دیکھئے! کیسے وہ گڑھتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور کافی ہے یہ گناہ کھلا ہوا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝٥١

۵۱۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا؟ اُن لوگوں کی طرف جنہیں دیا گیا ہے کچھ حصہ کتاب سے، وہ ایمان رکھتے ہیں جادو ٹونے اور شیطانی قوتوں پر اور کہتے ہیں اُن لوگوں کے بارے میں جنہوں نے انکار کیا (محمدؐ کا)، یہی لوگ زیادہ ہدایت والے ہیں، ان کی بنسبت جو ایمان لائے راستے کے اعتبار سے۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝٥٢

۵۲۔ یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے اور جس پر لعنت کرے اللہ تو ہرگز نہیں پائیں گے اُس کے لئے کوئی مددگار۔

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝٥٣

۵۳۔ کیا اُن کے لئے کوئی حصہ ہے (اللہ کی) بادشاہی میں؟ تب تو نہیں وہ دیں گے انسانوں کو تل برابر بھی۔

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰھُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝٥٤

۵۴۔ یا پھر یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر، جو عطا کیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے، سو یقیناً ہم نے دی آلِ ابراہیمؑ کو کتاب اور حکمت اور ہم نے دی ان کو بادشاہی بہت بڑی۔

فَمِنْھُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝٥٥

۵۵۔ چنانچہ بعض اُن میں سے وہ ہیں جو ایمان لائے اُن پر اور بعض اُن میں سے وہ ہیں جو رُک رہے اُن سے اور کافی ہے جہنم دہکتی ہوئی ایسے لوگوں کے لئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾

۵۶۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہماری آیات کا، عنقریب ہم انہیں داخل کریں گے آگ میں، جب بھی جل جائیں گی اُن کی کھالیں تو ہم بدل دیں گے ان کی کھالیں ان کے علاوہ، تاکہ وہ چکھیں عذاب، یقیناً اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے! اور انہوں نے عمل کیے نیک عنقریب ہم انہیں داخل کریں گے ایسے باغات میں کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں ہمیشہ ہمیش، اُن کے لئے اُن میں بیویاں ہیں پاک صاف اور ہم انہیں داخل کریں گے، سائے بہت گھنے میں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾

۵۸۔ بیشک اللہ حکم دیتا ہے کہ تم ادا کرو امانتیں اُن کے اہل کو اور جب تم فیصلہ کرو انسانوں کے درمیان تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ، بیشک اللہ بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو، بیشک اللہ ہے خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾ ع

۵۹۔ اے ایمان والو! تم اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور صاحب اقتدار کی، جو تم میں سے ہوں، پھر اگر تم باہم اختلاف کرو کسی معاملہ میں، تو لوٹا دو اُسے (فیصلے کے لئے) اللہ اور رسول کی طرف اگر ہو تم ایمان رکھتے، اللہ پر اور روزِ آخرت پر، یہی بہتر اور بہت اچھا ہے انجام کے اعتبار سے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾

۶۰۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا؟ اُن لوگوں کی طرف، جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے ہیں اُس پر جو نازل کیا گیا ہے آپ پر اور اُس پر بھی، جو نازل کیا گیا ہے آپ سے پہلے، وہ چاہتے ہیں یہ کہ فیصلہ لے جائیں طاغوت (شیطانوں) کی طرف، حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ انکار کریں اس

(طاغوت) کا اور چاہتا ہے شیطان یہی کہ لے جائے بھٹکا کر انہیں گمراہی میں بہت دور۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾

۶۱۔اور جب کہا جاتا ہے اُن سے، کہ آؤ اُس کی طرف جسے نازل کیا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف، تو دیکھیں گے آپ اُن منافقوں کو کہ وہ رکتے ہیں آپ سے بڑی سختی کے ساتھ (اعراض کرتے ہوئے)۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔پھر کیا حال ہوتا ہے؟ جب انہیں پہنچتی ہے کوئی مصیبت بسبب اس کے جو کیا ہوتا ہے اُن کے اپنے ہاتھوں نے، پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے اللہ کی، کہ نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر بھلائی اور موافقت کا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اُس کو جو ہے اُن کے دلوں میں، سو آپ اعراض کریں اُن سے اور نصیحت کریں انہیں اور کہیں اُن سے اُن کے دلوں میں ایسی بات (جو) پہنچ جائے (اندر تک)۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾

۶۴۔اور نہیں ہم نے بھیجا کوئی رسول مگر اس لئے کہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر، تو آجاتے آپ کے پاس، پھر وہ معافی مانگتے اللہ سے اور معافی مانگتے ان کے لئے رسول بھی، تو یقیناً وہ پاتے اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

۶۵۔سو قسم ہے آپ کے رب کی (اے محمدؐ) نہیں وہ مومن ہو سکتے، یہاں تک کہ وہ آپ کو حاکم مانیں، اُس چیز میں کہ اختلاف ہو جائے اُن کے درمیان، پھر نہ وہ پائیں گے اپنے دلوں میں کوئی تنگی اس سے جو آپ فیصلہ کر دیں اور وہ تسلیم کر لیں اُسے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے۔

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

۶۶۔اور اگر بیشک ہم فرض کر دیتے ان پر یہ کہ تم قتل کرو اپنی

اَوِ اخۡرُجُوۡا مِنۡ دِیَارِکُمۡ مَّا فَعَلُوۡہُ اِلَّا قَلِیۡلٌ مِّنۡہُمۡ ؕ وَ لَوۡ اَنَّہُمۡ فَعَلُوۡا مَا یُوۡعَظُوۡنَ بِہٖ لَکَانَ خَیۡرًا لَّہُمۡ وَ اَشَدَّ تَثۡبِیۡتًا ﴿ۙ۶۶﴾

جانوں کو یا تم نکلو اپنے گھروں سے، تو نہ وہ کرتے یہ کام، مگر تھوڑے ان میں سے اور اگر بلاشبہ وہ کر لیتے وہ (کام) کہ (جس کی) نصیحت کی جاتی انہیں، تو ہوتا زیادہ بہتر اُن کے لئے اور زیادہ ثابت قدمی کا ذریعہ۔

وَّ اِذًا لَّاٰتَیۡنٰہُمۡ مِّنۡ لَّدُنَّاۤ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿ۙ۶۷﴾

۶۷۔ اور تب ضرور ہم دیتے اپنی طرف سے اجر عظیم۔

وَّ لَہَدَیۡنٰہُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور ہم انہیں ضرور ہدایت دیتے سیدھے راستے کی۔

وَ مَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیۡقِیۡنَ وَ الشُّہَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیۡنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیۡقًا ﴿ؕ۶۹﴾

۶۹۔ اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اور رسول کی تو یہی ہیں جو ساتھ ہوں گے اُن لوگوں کے، کہ انعام کیا ہے اللہ نے اُن پر، انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین میں سے اور اچھے ہیں یہ لوگ بطور رفیق کے۔

ذٰلِکَ الۡفَضۡلُ مِنَ اللّٰہِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیۡمًا ﴿۷۰﴾ ع ۹

۷۰۔ یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور کافی ہے اللہ جاننے والا۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا خُذُوۡا حِذۡرَکُمۡ فَانۡفِرُوۡا ثُبَاتٍ اَوِ انۡفِرُوۡا جَمِیۡعًا ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم لے لو اپنے بچاؤ کا سامان (ہتھیار) پھر تم نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں یا تم نکلو سب اکٹھے اکٹھے۔

وَ اِنَّ مِنۡکُمۡ لَمَنۡ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنۡ اَصَابَتۡکُمۡ مُّصِیۡبَۃٌ قَالَ قَدۡ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیَّ اِذۡ لَمۡ اَکُنۡ مَّعَہُمۡ شَہِیۡدًا ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور بیشک تم میں سے کچھ ایسے ہیں، جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے، پھر اگر تمہیں پہنچے کوئی مصیبت تو وہ کہتا ہے، یقیناً اللہ نے انعام کیا مجھ پر، جبکہ نہیں تھا میں ان کے ساتھ حاضر (لڑائی میں)۔

وَ لَئِنۡ اَصَابَکُمۡ فَضۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ لَیَقُوۡلَنَّ کَاَنۡ لَّمۡ تَکُنۡۢ بَیۡنَکُمۡ وَ بَیۡنَہٗ مَوَدَّۃٌ یّٰلَیۡتَنِیۡ کُنۡتُ مَعَہُمۡ فَاَفُوۡزَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور اگر تمہیں پہنچے فضل اللہ کا، تو وہ ضرور کہے گا، گویا کہ نہ تھی تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی، کاش کہ میں ہوتا ان کے ساتھ، تو حاصل کر لیتا میں کامیابی بہت بڑی۔

فَلۡیُقَاتِلۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ الَّذِیۡنَ یَشۡرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا بِالۡاٰخِرَۃِ ؕ وَ مَنۡ یُّقَاتِلۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَیُقۡتَلۡ اَوۡ یَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ نُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۷۴﴾

۷۴۔ چنانچہ چاہیے کہ لڑیں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو بیچتے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے بدلے میں اور جو شخص لڑے اللہ کے راستے میں، پھر وہ قتل (شہید)

کر دیا جائے یا غالب آ جائے تو عنقریب ہم اُس کو دیں گے اَجر بہت بڑا۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝

۷۵۔ اور کیا ہوا ہے تم کو! کہ نہیں تم لڑتے (جنگ کرتے) اللہ کے راستے میں اور (ان لوگوں کے لئے) جو کمزور ہیں مردوں میں سے اور عورتوں میں سے اور بچوں میں سے، وہ جو کہتے ہیں کہ، اے ہمارے رب! ہمیں نکال اِس بستی سے کہ ظالم ہیں، اِس کے رہنے والے، اور کر دے ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی حمایتی، اور کر دے ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی مددگار۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ ع

۷۶۔ وہ لوگ جو ایمان لائے! وہ لڑتے (جنگ کرتے) ہیں اللہ کی راہ میں اور جو کافر ہیں وہ لڑتے ہیں راہ میں شیطان کی، چنانچہ تم جنگ کرو شیطان کے ساتھیوں سے، بیشک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۚ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

۷۷۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا؟ اُن لوگوں کی طرف، کہ کہا گیا تھا جن سے کہ تم روکے رکھو اپنے ہاتھ اور تم قائم کرو نماز اور تم دو زکوۃ پھر جب فرض کر دیا گیا ان پر لڑنا (جنگ کرنا) تو ایک فریق ان میں سے ایسا ڈرتا تھا انسانوں سے جیسے ڈرنا چاہئے اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر اور کہتے ہیں یہ لوگ، اے ہمارے رب! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر لڑنا (جہاد) کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو ایک تھوڑی مدت تک، کہہ دیجئے! دنیاوی فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہت بہتر ہے، اُن کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر دھاگے برابر (ذرہ بھر) بھی۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ

۷۸۔ جہاں کہیں بھی ہو گے تم، پالے گی تمہیں موت، اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر اور اگر تم کو پہنچے کوئی بھلائی تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر پہنچے ان کو کوئی برائی (نقصان) تو کہتے ہیں کہ (محمدؐ)

الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝

یہ تمہاری وجہ سے ہے، کہہ دیجئے! سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے، پھر کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو، کہ نہیں لگتا کہ یہ سمجھیں گے کوئی بات۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

۷۹۔ جو پہنچتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی برائی تو تمہارے نفس کی طرف سے ہے اور ہم نے بھیجا ہے آپ کو انسانوں کے لئے رسول بنا کر اور کافی ہے اللہ (اس کے لئے) گواہ۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

۸۰۔ جس نے اطاعت کی رسول کی، تو یقیناً اُس نے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے رُوگردانی کی تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو اُن پر نگہبان۔

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

۸۱۔ اور وہ (منافق) کہتے ہیں! ہم فرمانبردار ہیں، پھر جب وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے، تو راتوں کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ اُن کا، خلاف اُس کے جو آپ کہتے ہیں اور اللہ لکھ رہا ہے وہ جو رات کو مشورہ کرتے ہیں سو آپ اعراض کریں ان سے اور آپ بھروسہ کریں اللہ پر اور کافی ہے اللہ کارساز۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝

۸۲۔ کیا پھر نہیں وہ غور وفکر کرتے قرآن میں اور اگر کہیں ہوتا غیر اللہ کی طرف سے، تو ضرور پاتے وہ اس میں اختلاف بہت زیادہ۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

۸۳۔ اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات، امن کی یا خوف کی، تو وہ مشہور کر دیتے ہیں اس کو اور اگر وہ اسے لوٹاتے رسول کی طرف اور اصحاب اقتدار لوگوں کی طرف اپنے میں سے، تو جان لیتے اس (کی حقیقت) کو وہ لوگ جو تحقیق کرتے ہیں اُس کی اُن میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اس کی رحمت، تو ضرور تم پیروی کرنے لگ جاتے شیطان کی، مگر تھوڑے۔

فَقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۚ لَا تُکَلَّفُ اِلَّا نَفْسَکَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ۭ وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا ﴿۸۴﴾

۸۴۔ سو آپ لڑیں (جنگ کریں اے نبیؐ) اللہ کی راہ میں، نہیں آپ ذمہ دار بنائے گئے مگر اپنی ہی ذات کے اور آپ ترغیب دلائیں مومنوں کو بھی، امید ہے کہ اللہ روک دے لڑائی ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت سخت ہے سزا دینے میں۔

مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً یَّکُنْ لَّہٗ نَصِیْبٌ مِّنْہَا ۚ وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہٗ کِفْلٌ مِّنْہَا ۭ وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ﴿۸۵﴾

۸۵۔ جو کرے گا سفارش اچھی سفارش (یعنی جائز) تو ہوگا اُس کے لئے حصہ اُس میں سے اور جو کوئی سفارش کرے بُری سفارش تو ہوگا اس کے لئے حصہ اس میں سے اور ہے اللہ ہر چیز پر نگہبان۔

وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْہَآ اَوْ رُدُّوْہَا ۭ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور جب دُعا دی جائے تم کو (سلامتی کی) دعا، تو تم بھی دعا دو بہتر اس سے، یا لوٹا دو وہی (دعا) بیشک اللہ ہے ہر چیز کا خوب حساب لینے والا۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۭ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ﴿۸۷﴾ ع ۱۱ / ۸

۸۷۔ اللہ (وہ ذات ہے کہ) نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، وہ ضرور جمع کرے گا تم کو قیامت کے دن، کہ نہیں ہے کوئی شک اس میں اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے بات میں۔

فَمَا لَکُمْ فِی الْمُنٰفِقِیْنَ فِئَتَیْنِ وَاللّٰہُ اَرْکَسَہُمْ بِمَا کَسَبُوْا ۭ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَہْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰہُ ۭ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا ﴿۸۸﴾

۸۸۔ پھر کیا ہو گیا ہے تم کو، کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو، حالانکہ اللہ نے اُوندھا کر دیا ہے اُن کو (گمراہی میں) بسبب ان کی کرتوتوں کے، کیا تم چاہتے ہو، یہ کہ تم ہدایت دو ان کو جنہیں گمراہ کیا اللہ نے، اور جسے گمراہ کرے اللہ، تو ہرگز نہیں پائیں گے آپ اس کے لئے کوئی راہ۔

وَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ کَمَا کَفَرُوْا فَتَکُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْہُمْ اَوْلِیَآءَ حَتّٰی یُہَاجِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْہُمْ وَاقْتُلُوْہُمْ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْہُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْہُمْ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۸۹﴾

۸۹۔ وہ لوگ دل سے چاہتے ہیں کہ، کاش کہ تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ کافر ہو گئے ہیں، تاکہ ہو جاؤ تم (اور وہ) برابر، لہٰذا نہ تم بناؤ اُن میں سے کسی کو دوست یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اللہ کی راہ میں، پھر اگر وہ پھر جائیں، تو تم ان کو پکڑو اور اُن کو قتل کرو جہاں کہیں تم

اُن کو پاؤ اور نہ تم انہیں بناؤ، اُن میں سے کسی کو
دوست (رازدار) اور نہ مددگار۔

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سَبِيْلًا ۞

۹۰۔ سوائے اُن لوگوں کے جو جا ملتے ہیں ایسی قوم سے
، کہ تمہارے اور اُن کے درمیان (صلح کا) معاہدہ
ہے، یا وہ آئیں تمہارے پاس اس حال میں کہ تنگ آ
چکے ہوں اُن کے سینے اس بات سے کہ وہ لڑیں
(جنگ کریں) تم سے یا وہ لڑیں اپنی قوم سے اور اگر
چاہتا اللہ تو ضرور انہیں مسلط کر دیتا تم پر، پھر وہ ضرور
جنگ کرتے تم سے، پھر اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں
اور نہ لڑیں تم سے اور وہ پیش کریں تمہارے آگے صلح
کی درخواست، تو نہیں بنائی اللہ نے تمہارے لئے
ان پر کوئی راہ (لڑنے کی)۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ
وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا
فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ
وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
مُّبِيْنًا ۞ ع ۱۲

۹۱۔ عنقریب تم پاؤ گے کچھ اور لوگوں کو، جو چاہتے ہیں کہ وہ
امن میں رہیں، تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی
قوم سے بھی، جب بھی وہ لوٹائے جاتے ہیں فتنے کی
طرف، تو اوندھے منہ جا پڑتے ہیں اس میں، پس
اگر نہ وہ کنارہ کش رہیں تم سے اور (نہ) پیش کریں
تمہارے آگے صلح کی درخواست اور (نہ) روکیں تم
سے اپنے ہاتھ (جنگ سے) تو تم پکڑو انہیں اور قتل
کرو اُن کو جہاں کہیں پاؤ تم انہیں (اگرچہ حرم ہی
میں کیوں نہ ہوں) اور یہی وہ لوگ ہیں کہ دیا ہے ہم
نے تم کو اُن پر کھلا اختیار۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ
قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ
مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ

۹۲۔ اور نہیں ہے کسی مومن کے لئے یہ بات کہ وہ قتل
کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے اور جس نے قتل کیا
کسی مومن کو غلطی سے تو آزاد کرنا ہے ایک غلام
مومن کا اور خون بہا (دیت) ادا کیا جائے اس
(مقتول) کے وارثوں کو، مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں
(بطور صدقہ) پھر اگر ہو وہ (مقتول) ایسی قوم میں

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۚ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾

سے، جو دشمن ہے تمہاری اور وہ (مقتول) مومن ہو تو آزاد کرنا ہے ایک مومن غلام کا اور اگر ہو وہ (مقتول) ایسی قوم سے کہ تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان عہد ہو، تو خون بہا ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور آزاد کیا جائے، ایک مومن غلام، پھر جو نہ پائے (غلام) تو روزے رکھے دو مہینے کے لگاتار، (یہ کفارہ) توبہ کرنے کے لئے اللہ سے اور ہے اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾

۹۳۔اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو جان بوجھ کر تو اُس کی سزا ہے جہنم، وہ ہمیشہ رہے گا اُس میں اور غضب ہوگا اللہ کا اس پر اور لعنت ہوگی اُس پر اور تیار کر رکھا ہے اس کے لئے عذاب بہت بڑا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۚ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾

۹۴۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سفر کرو اللہ کے راستے میں (جہاد کے لئے) تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور نہ تم کہو اس شخص کو جو کرے تم کو سلام، کہ نہیں ہے تو مومن (کیا) حاصل کرنا چاہتے ہو تم سازوسامان دنیاوی زندگی کا؟ تو اللہ کے یہاں غنیمتیں ہیں بہت سی، اسی طرح تم تھے اس سے پہلے، تو احسان کیا اللہ نے تم پر، لہٰذا خوب تحقیق کر لیا کرو، بیشک اللہ ہے ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾

۹۵۔نہیں برابر ہو سکتے گھر بیٹھے رہنے والے مومنوں میں سے جن کو نہ ہو کوئی عذر اور جو جہاد کرنے والے ہیں اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے، فضیلت دی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے، بیٹھے رہنے والوں پر درجہ کے اعتبار سے اور سب سے وعدہ کیا ہے اللہ نے بھلائی (جنت) کا اور فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو بیٹھے رہنے والوں پر اجرِ عظیم (کے اعتبار سے)۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع ۱۴/۱۰

۹۶۔ (بڑے) درجے ہیں اُس کی طرف سے اور بخشش اور رحمت ہے اور ہے اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾

۹۷۔ بیشک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے اُن کی فرشتے، اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر، پوچھیں گے اُن سے فرشتے، تم کیا کرتے رہے، وہ کہیں گے ہم تھے کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں، فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع، کہ ہجرت کر جاتے تم اس میں، سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانا ہے اُن کا جہنم اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾

۹۸۔ مگر وہ کمزور اور بے بس مرد اور عورتیں اور بچے جو نہیں کر سکتے کوئی تدبیر اور نہیں پاتے کوئی راستہ۔

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

۹۹۔ سو یہ لوگ، اُمید ہے کہ اللہ معاف کر دے انہیں اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۵/۱۱

۱۰۰۔ اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں، پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے اور فراخی اور جو نکلا اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ کی طرف اور اُس کے رسولؐ کی طرف، پھر آ پکڑے اس کو موت، تو ہو گیا اس کا اجر اللہ پر، اور ہے اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت رحم والا۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور جب سفر کرو تم زمین میں، تو نہیں ہے تم پر کچھ گناہ، کہ قصر کرو تم نماز میں، اگر اندیشہ ہو تم کو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں، یقیناً کافر ہیں تمہارے کھلے دشمن۔

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

۱۰۲۔ اور جب ہوں آپ اُن میں (موجود) پھر آپ قائم کریں اُن کے لئے نماز، تو چاہئے کہ کھڑا ہو ایک گروہ (دستہ) ان میں سے آپ کے ساتھ اور لئے رہیں اپنا ہتھیار، پھر جب وہ سجدہ کر لیں تو چلے جائیں وہ

حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

تمہارے پیچھے اور آ جائے گروہ (دستہ) دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی، پس وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ، اور ضروری ہے کہ چوکنا رہیں (اور لئے رہیں) اپنے ہتھیار، دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے اور سامانوں سے تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر ایک بارگی (حملہ کرتے ہوئے) اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر، اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے یا ہو تم بیمار، یہ کہ تم رکھ دو اپنے ہتھیار اور تم (ساتھ) لئے رہو اپنے بچاؤ کے لئے (اور چوکنا رہو) بیشک اللہ نے تیار کر رکھا ہے، کافروں کے لئے رُسوا کُن عذاب۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝

۱۰۳۔ پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو تم ذکر کرو اللہ کا، کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں) پھر جب خوف دور ہو جائے تمہارا، تو قائم کرو نماز، بیشک نماز ہے مومنوں پر فرض مقررہ وقتوں میں۔

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ع ۱۵/۱۲

۱۰۴۔ اور نہ کمزوری دکھاؤ تم (دشمن) قوم کی تلاش میں، اگر ہو تم تکلیف اٹھاتے، تو بیشک وہ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم اُٹھاتے ہو لیکن توقع رکھتے ہو تم اللہ سے ایسے (اجر) کی جس کی وہ توقع نہیں رکھتے اور ہے اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝

۱۰۵۔ بیشک ہم ہی نے نازل کی ہے، تمہاری طرف (اے نبیؐ) یہ کتاب حق کے ساتھ، تا کہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان اس کے مطابق، جو سکھائی ہے تم کو اللہ نے، اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے لئے جھگڑنے والے۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۰۶۔ اور بخشش مانگیں اللہ سے، بیشک اللہ ہے بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ

۱۰۷۔ اور نہ آپ جھگڑا کریں اُن لوگوں کی طرف سے، جو

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾

خیانت کرتے ہیں اپنے آپ سے، بیشک اللہ نہیں پسند کرتا ایسے شخص کو جو ہے خائن گناہوں میں ڈوبا ہوا۔

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ وہ چھپا سکتے ہیں (اپنی حرکتیں) لوگوں سے، لیکن نہیں چھپا سکتے اللہ سے، اس لئے کہ وہ تو اُن کے ساتھ ہوتا ہے، اس وقت بھی جب یہ مشورے کرتے ہیں (راتوں کو)، ایسی باتوں کے بارے میں جنہیں نہیں پسند کرتا اللہ اور ہے اللہ (کا علم) ان کے اعمال پر محیط۔

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾

۱۰۹۔ (ہاں) تم وہی لوگ ہو، کہ تم نے جھگڑا کیا اُن کی طرف سے دنیاوی زندگی میں، پھر کون جھگڑا کرے گا اللہ سے اُن کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ہوگا اُن کی طرف سے وکیل (کارساز)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾

۱۱۰۔ اور جو شخص کر گزرے کوئی بُرا کام یا ظلم کر بیٹھے اپنے اُوپر، پھر وہ بخشش طلب کرے اللہ سے، تو پائے گا وہ اللہ کو بے انتہا معاف فرمانے والا، نہایت رحم والا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾

۱۱۱۔ اور جو شخص کماتا ہے کوئی گناہ تو بس کماتا ہے وہ اُس (گناہ) کو اپنے ہی جان پر (وبال) اور ہے اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ ع ١٦

۱۱۲۔ اور جو شخص کرتا ہے کوئی خطا یا گناہ، پھر وہ الزام لگاتا ہے اسے کسی بے گناہ پر، تو یقیناً اس نے اُٹھایا بوجھ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَىْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾

۱۱۳۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل آپ پر اور اُس کی رحمت، تو یقیناً ارادہ کر لیا تھا ایک گروہ نے ان میں سے، یہ کہ آپ کو بہکائیں اور نہیں وہ بہکاتے مگر اپنے آپ ہی کو اور نہیں وہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے کچھ بھی اور اللہ نے نازل کی آپ پر کتاب اور حکمت اور اُس نے سکھایا آپ کو وہ جو نہیں آپ جانتے تھے اور ہے اللہ کا فضل آپ پر بہت بڑا۔

لَاخَيْرَ فِیْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾

۱۱۴۔ نہیں ہے کوئی بھلائی اُن کے اکثر میں، ان کی سرگوشیوں میں سوائے اُس کے کہ جو شخص حکم دے صدقہ کا، یا نیکی کا یا صلح کرانے کا لوگوں کے درمیان اور جو شخص کرے یہ کام تلاش میں، رضائے الٰہی کے، تو عنقریب ہم اسے دیں گے اجر عظیم۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿١١٥﴾ ع ١٤

۱۱۵۔ اور جو شخص مخالفت کرے رسول کی، اس کے بعد کہ واضح ہوگئی اُس کے لئے ہدایت اور وہ پیروی کرے سوائے مومنوں کے راستے کے (یعنی خلاف) تو ہم اسے پھیر دیں گے جدھر وہ پھرتا ہے اور ہم اُس کو داخل کریں گے جہنم میں اور وہ بہت ہی بری ہے لوٹنے کی جگہ (ٹھکانا)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾

۱۱۶۔ بیشک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شریک ٹھہرایا جائے اُس کے ساتھ، (کسی کو) اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ، جس کے لئے وہ چاہے اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو) تو یقیناً بھٹک گیا وہ گمراہی میں بہت دور۔

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿١١٧﴾

۱۱۷۔ نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک) اللہ کے سوا مگر دیویوں کی اور نہیں عبادت کرتے یہ مگر شیطان کی جو باغی ہے۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾

۱۱۸۔ لعنت کی اس پر اللہ نے اور کہا تھا اس نے کہ ضرور لے کر رہوں گا میں، تیرے بندوں میں سے (اپنا) مقررہ حصہ۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾

۱۱۹۔ اور ضرور گمراہ کرونگا میں اُن کو اور میں ضرور اُن کو امیدیں دلاؤں گا اور میں ضرور ان کو حکم دوں گا، تو وہ ضرور چیریں گے کان چوپایوں کے اور ضرور حکم دونگا میں ان کو تو وہ ضرور تبدیل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت کو اور جس نے بنایا شیطان کو اپنا ولی (سرپرست) سوائے اللہ کے تو یقیناً اس نے خسارا

اٹھایا خسارا کھلا ہوا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ وعدے کرتا ہے شیطان اُن سے اور انہیں امیدیں دلاتا اور نہیں وعدہ کرتا اُن سے شیطان مگر دھوکے کا۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے اُن کا ٹھکانا جہنم اور نہیں پائیں گے وہ اُس سے بھاگنے کی کوئی جگہ۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۖ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام، عنقریب ہم اُن کو داخل کریں گے ایسے باغات میں، کہ بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، وہ رہیں گے ہمیشہ اُن میں ہمیشہ ہمیش، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے بات میں۔

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۖ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ نہیں ہے تمہاری خوہشات پر اور نہ خواہشات پر اہل کتاب کی، جو بھی کرے گا عمل بُرا، تو بدلہ دیا جائے گا اُسے اُس کے مطابق۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام، وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہ وہ ظلم کیے جائیں گے تل برابر بھی۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۖ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ اور کون زیادہ اچھا ہے دین کے لحاظ سے اس شخص سے، جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ، اللہ کے سامنے اور وہ نیک کام کرتا رہا اور پیروی کی اُس نے ملتِ ابراہیمؑ کی، جو ہر طرف سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا تھا اور بنا لیا تھا اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا مخلص دوست۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع ۱۸/۱۱/۱۵

۱۲۶۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ۖ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

۱۲۷۔ اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں، کہہ دیجیے! اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو! اُن کے معاملہ میں اور جو پڑھا جاتا ہے تم پر کتاب میں، ان

وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو نہیں دیتے تم وہ حق جو مقرر کیا گیا ہے اُن کے لئے اور چاہتے ہو تم کہ اُن سے خود نکاح کر لو اور کمزور (بے سہارا) بچوں کی طرف (متوجہ کیا جاتا ہے) اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی بھی بھلائی تو بیشک اللہ ہے اُس سے پوری طرح باخبر۔

وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے شوہر کی طرف سے بدسلوکی یا بے رُخی کا تو نہیں کوئی گناہ، ان دونوں پر کہ صلح کر لیں آپس میں کسی طرح اور صلح بہر حال بہتر ہے اور موجود رہتا ہے نفس میں حرص اور اگر تم حسنِ سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ ہے تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر۔

وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اور نہیں قدرت رکھتے تم اس بات کی کہ عدل کر سکو بیویوں کے درمیان، اگرچہ تم کتنا چاہو، تو نہ جھک جاؤ (کسی ایک طرف) پوری طرح جھکنا کہ چھوڑ دو دوسری (بیویوں) کو جیسے درمیان میں لٹکی ہوئی ہو اور اگر صلح کر لو تم اور تقویٰ اختیار کرو اللہ سے تو بیشک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا نہایت رحم والا۔

وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾

۱۳۰۔ اور اگر جُدا ہو جائیں (میاں بیوی ایک دوسرے سے) تو بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو (محتاجی سے) اپنی وسیع قدرت سے اور ہے اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱۔ اور اللہ ہی کا ہے، جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور یقیناً ہم نے حکم دیا اُن لوگوں کو جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے اور خود تمہیں بھی یہ کہ تم ڈرو اللہ سے اور اگر تم کفر کرو گے تو بیشک اللہ ہی کے لئے ہے، جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں، اور ہے اللہ خوب بے پرواہ نہایت قابلِ تعریف۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور کافی ہے اللہ نہایت کارساز۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے، اے انسانو! اور وہ لے آئے دوسروں کو اور ہے اللہ اِس پر پوری طرح قادر۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع ۱۲

۱۳۴۔ جو شخص ہے طالب دنیاوی ثواب (صلح) کا، تو اللہ ہی کے پاس ہے ثواب (صلہ) دنیا کا اور آخرت کا بھی اور ہے اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ہو جاؤ قائم رہنے والے انصاف پر، گواہی دینے والے اللہ کے لئے، اگر چہ وہ تمہاری اپنی جانوں کے خلاف ہو، یا والدین کے اور رشتہ داروں کے، اگر وہ (شخص) ہو مالدار یا فقیر تو اللہ زیادہ حقدار ہے ان دونوں کا، چنانچہ نہ تم پیروی کرو خواہش کی، یہ کہ نہ تم عدل کرو اور اگر گھما پھرا کر بات کرو گے (گواہی میں) یا گریز کرو گے تو بیشک اللہ ہے وہ جو تم کرتے ہو، اس سے پوری طرح باخبر۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو نازل کی ہے، اس نے اپنے رسول پر اور اُس کتاب پر بھی جو نازل کی اِس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کی کتابوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور روزِ آخرت کا تو یقیناً وہ بھٹک کر نکل گیا گمراہی میں بہت دور۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے، پھر بڑھتے گئے کفر میں ہرگز نہیں ہے اللہ، کہ بخشے ان کو اور نہ یہ کہ ہدایت

دے ان کو (سیدھے) راستے کی۔

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣٨﴾

۱۳۸۔خوشخبری دے دیجئے! منافقوں کو اِس بات کی، کہ بیشک اُن کے لئے ہے عذاب، بہت دردناک۔

اِلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾

۱۳۹۔وہ لوگ جو بناتے ہیں کافروں کو دوست سوائے مومنوں کے، کیا وہ تلاش کرتے ہیں اُن کے پاس عزت، چنانچہ بیشک عزت تو اللہ ہی کے لئے ہے ساری (کی ساری)۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿١٤٠﴾

۱۴۰۔اور یقیناً اس (اللہ) نے نازل کیا ہے تم پر کتاب میں، یہ کہ جب تم سُنو اللہ کی آیات (کہ) کفر کیا جارہا ہو ان کے ساتھ اور ہنسی اُڑائی جارہی ہو اُن کے ساتھ، تو نہ بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ، یہاں تک کہ وہ مشغول ہوجائیں کسی اور بات میں، اِس کے علاوہ (ورنہ) بیشک تم بھی تب انہی جیسے ہوجاؤ گے، بیشک اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا سب کو۔

اِلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ڮ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ ع ١٧

۱۴۱۔(یہ) وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں (مصیبت کے) تمہارے لئے پھر اگر ہو تمہارے لئے فتح اللہ کی طرف سے، تو کہتے ہیں، کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ہو کافروں کے لئے کچھ حصہ (فتح) تو کہتے ہیں! کیا نہ غالب آنے لگے تھے تم پر اور کیا ہم نے نہیں بچایا تھا تم کو مومنوں سے چنانچہ اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور اُن کے درمیان قیامت کے دن اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے کافروں کے لئے مومنوں پر (غالب آنے کی) کوئی راہ۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾

۱۴۲۔بیشک منافق دھوکہ بازی کررہے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس (اللہ) نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اُن کو، اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لئے تو کھڑے ہوتے ہیں کاہلی کے ساتھ، دکھاتے ہیں لوگوں کو اور نہیں وہ یاد کرتے اللہ کو مگر بہت تھوڑا۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔تذبذب میں ہیں درمیاں اُس (کفر و ایمان) کے، نہ اُن (مومنوں) کی طرف اور نہ اُن (کافروں) کی طرف اور جسے گمراہ کر دیا اللہ نے، سو ہر گز نہ پائیں گے آپ کوئی راہ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تم بناؤ کافروں کو دوست سوائے مومنوں کے، کیا چاہتے ہو تم، کہ تم (ثابت) کرو اللہ کے لئے اپنے خلاف حجت کھلی۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ۙ

۱۴۵۔بیشک منافق ہوں گے سب سے نچلے درجے میں آگ کے اور ہر گز نہ پائیں گے آپ اُن کے لئے کوئی مددگار۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶۔سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ (کی کتاب) کو اور خالص کر لیا اپنا دین اللہ کے لئے، سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب دے گا اللہ مومنوں کو اجر بہت بڑا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷۔کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر اگر تم شکر کرو اور تم ایمان لے آؤ؟ اور ہے اللہ نہایت قدر دان خوب جاننے والا۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

۱۴۸۔نہیں پسند کرتا اللہ اعلانیہ بُری بات کہنے کو، مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو اور ہے اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا۔

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹۔ اگر تم اعلانیہ کرو کوئی نیکی یا چھپا کر کرو، یا تم معاف کر دو بُرائی کو، تو بیشک اللہ بھی ہے بہت معاف کرنے والا پوری قدرت رکھنے والا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ۙ

۱۵۰۔ بیشک وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کا اور اُس کے رسولوں کا اور وہ چاہتے ہیں کہ تفریق کریں درمیان اللہ اور اُس کے رسولوں کے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لاتے ہیں بعض کے ساتھ اور انکار کرتے ہیں

بعض کے ساتھ اور وہ چاہتے ہیں یہ کہ اختیار کریں اُس کے درمیان (یعنی ایمان و کفر کے) کوئی راہ۔

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝١٥١

۱۵۱۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو ہیں کافر حقیقی اور ہم نے تیار کیا ہے کافروں کے لئے عذاب ذلت آمیز۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝١٥٢ ع ۱۱

۱۵۲۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر اور نہیں فرق کیا انہوں نے درمیان کسی ایک کے، یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ اُن کو اجر اور ہے اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت رحم کرنے والا۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝١٥٣

۱۵۳۔ آپ سے سوال کرتے ہیں اہل کتاب، کہ آپ اُتار لائیں اُن پر ایک کتاب آسمان سے (ایک بار میں) سو یقیناً انہوں نے کہا! موسیٰ سے اس سے بھی بڑی چیز اور انہوں نے کہا! دکھا ہمیں اللہ کو کھلم کھلا، تو پکڑ لیا اُن کو بجلی نے اُن کے ظلم کی وجہ سے، پھر انہوں نے بنالیا بچھڑے کو معبود، اس کے بعد بھی کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں، پھر ہم نے معاف کر دیا اس کو بھی اور ہم نے دیا موسیٰ کو کھلا غلبہ۔

وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝١٥٤

۱۵۴۔ اور ہم نے بلند کیا اُن پر طور (پہاڑ) اُن سے عہد لینے کے لئے اور کہا ہم نے اُن سے، کہ داخل ہو جاؤ تم دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے کہا اُن سے کہ نہ زیادتی کرو سبت (سنیچر) کے دن میں اور ہم نے لیا اُن سے عہد مضبوط۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۗ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝١٥٥

۱۵۵۔ پھر بسبب اِس کے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد اور انکار کیا انہوں نے اللہ کی آیات کا اور قتل کیا انہوں نے نبیوں کو ناحق اور کہا اُنہوں نے، کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں، حالانکہ مہر لگا دی ہے اللہ نے اُن کے دلوں پر، بسبب اُن کے کفر کے، سو نہیں ایمان لائیں گے مگر تھوڑے۔

وَّبِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا

۱۵۶۔ اور بسبب اُن کے کفر کے اور اُن کے قول کے، مریمؑ پر

عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾

بہتان بہت بڑا۔

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾

١٥٧۔ اور اُن کے اس کہنے کی وجہ سے، کہ ہم نے قتل کیا ہے مسیح عیسیٰؑ بن مریمؑ کو، جو رسول ہیں اللہ کے، حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا اُسے اور لیکن شُبہ میں ڈال دیا گیا اُن کو اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس معاملہ میں ضرور مبتلا ہیں شک میں اس بارے میں اور نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم، سوائے گمان کی پیروی کے اور نہیں قتل کیا ہے اُنہوں نے اس (مسیحؑ) کو یقینی طور پر۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾

١٥٨۔ بلکہ اٹھالیا ہے اس کو اللہ نے اپنی طرف اور ہے اللہ زبردست طاقت والا، بڑی حکمت والا۔

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾

١٥٩۔ اور نہیں ہے کوئی اہل کتاب میں سے مگر ضرور ایمان لائے گا مسیحؑ پر، اس کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن وہ (مسیحؑ) ہوگا ان پر گواہ۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾

١٦٠۔ پھر بسبب ان کے ظلم کرنے کے، اُن لوگوں کے جو یہودی ہوئے، ہم نے حرام کردیں اُن پر کچھ پاک چیزیں، جو حلال تھیں ان کے لئے اور بسبب ان کے روکنے کے اللہ کی راہ سے بہت زیادہ۔

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾

١٦١۔ اور لیتے ہیں سُود حالانکہ روک دیا گیا تھا اُن کو اس سے اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے اور تیار کیا ہے ہم نے ان کے لئے جو کافر ہیں ان میں سے عذاب دردناک۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾

١٦٢۔ لیکن جو پختہ ہیں علم میں اُن میں سے اور ایمان والے ہیں، وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے اور قائم کرنے والے ہیں نماز اور ادا کرنے والے ہیں زکوٰۃ اور ایمان رکھنے والے ہیں اللہ پر اور روز

ع ۲۲

آخرت پر، یہی وہ لوگ ہیں کہ ضرور دیں گے ہم اُن کو اجرِعظیم۔

اِنَّاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ كَمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى نُوۡحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰۤى اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَعِيۡسٰى وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡنُسَ وَهٰرُوۡنَ وَسُلَيۡمٰنَ ۚ وَاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ۚ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ بیشک ہم ہی نے وحی بھیجی ہے آپ کی طرف جیسے ہم نے وحی کی نوحؑ اور ان نبیوں کی طرف جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف اور دی ہم نے داؤدؑ کو زبور۔

وَرُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰهُمۡ عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ وَرُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَيۡكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰى تَكۡلِيۡمًا ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ اور (ہم نے بھیجے) کچھ رسول، یقیناً ان کے حالات بیان کیے آپ سے اس سے پہلے اور کچھ رسول، کہ نہیں بیان کیے ہم نے اُن کے حالات آپ سے اور کلام کیا اللہ نے موسیٰؑ سے جیسے کلام کیا جاتا ہے (خاص)۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ (یہ) رسول (بھیجے گئے) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر) تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس اللہ پر کوئی حجت (الزام) رسولوں کے آجانے کے بعد اور ہے اللہ زبردست، بڑی حکمت والا۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشۡهَدُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكَ اَنۡزَلَهٗ بِعِلۡمِهٖ ۚ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَشۡهَدُوۡنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اُس کی جو اُس نے نازل کیا آپ کی طرف، کہ نازل کیا ہے اس کو اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور کافی ہے اللہ گواہ۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ قَدۡ ضَلُّوۡا ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو روکا اللہ کی راہ سے (دوسروں کو) یقیناً وہ گمراہی میں جا پڑے بہت دور۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَظَلَمُوۡا لَمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَهۡدِيَهُمۡ طَرِيۡقًا ۙ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا، نہیں ہے اللہ کہ بخش دے اُن کو اور نہ ایسا ہے کہ دکھلائے اُن کو راہ۔

اِلَّا طَرِيۡقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ سوائے جہنم کے راستے کی، وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں ہمیشہ ہمیش اور ہے یہ اللہ پر بہت آسان۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

١٧٠۔ اے لوگو! بیشک آ گیا ہے تمہارے پاس یہ رسول حق لے کر تمہارے رب کی طرف سے، لہٰذا ایمان لے آؤ تم، بہتر ہو گا تمہارے لئے اور اگر تم انکار کرو گے تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع

١٧١۔ اے اہلِ کتاب نہ مبالغہ کرو اپنے دین کے معاملہ میں اور مت کہو اللہ کی شان میں، مگر وہ بات جو سچ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہی ہے، جو بھیجا تھا مریمؑ کی طرف اور روح تھی اللہ کی طرف سے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر اور مت کہو کہ (خدا) تین ہیں ،(اس سے) باز آ جاؤ، بہتر ہو گا تمہارے لئے، حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہی معبود اکیلا، وہ پاک ہے اس سے کہ ہو اس کی کوئی اولاد، اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور کافی ہے اللہ کارساز۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۤئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾

١٧٢۔ ہرگز نہیں باعثِ عار مسیحؑ کے لئے یہ بات، کہ ہو وہ بندہ اللہ کا اور نہ مقرب فرشتوں کے لئے اور جس نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی عبادت کو اور تکبر کیا تو عنقریب اکٹھا کرے گا (اللہ) اُنہیں اپنے پاس سب کو۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾

١٧٣۔ سو وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے کام نیک، تو وہ پورے پورے دے گا (اللہ) اُن کو، اُن کے اجر اور مزید عطا فرمائے گا انہیں اپنے فضل سے اور رہے وہ لوگ جنہوں نے باعثِ عار سمجھا (اللہ کی عبادت کو) اور تکبر کیا، تو وہ ان کو عذاب دے گا، عذاب دردناک اور نہ پائیں گے وہ اپنے لئے غیر اللہ میں سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾

۱۷۴۔ اے لوگو! بیشک آ چکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے اور نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف نور (روشنی) کھلی ہوئی (جو راہ دکھاتی ہے)۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾

۱۷۵۔ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور انہوں نے مضبوط پکڑا اس (اللہ کا سہارا) کو تو ضرور داخل کرے گا وہ (اللہ) اُن کو اپنی رحمت و فضل خاص میں اور دکھائے گا اُن کو اپنی طرف آنے کی سیدھی راہ۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع ۵/۴

۱۷۶۔ وہ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں کہہ دیجئے! اللہ فتویٰ دیتا ہے آپ کو "کلالہ" کے بارے میں، اگر کوئی شخص مر جائے (اس حال میں کہ) نہ ہو اُس کی اولاد اور اس کی ایک بہن ہو، تو اس کے لئے ہے آدھا اس کے ترکے کا اور بھائی وارث ہوگا بہن کے (پورے مال کا) اگر نہ ہو اُس بہن کی کوئی اولاد، پھر اگر ہوں دو بہنیں (یا زائد) تو ان دونوں کے لئے ہے دو تہائی ترکے کا اور اگر ہوں کئی بھائی بہنیں اور عورتیں تو مرد کے لئے ہے برابر دو عورتوں کے حصے کے، کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے تا کہ (نہ) تم گمراہ ہو اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۲۰ | (۵) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲) | رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾

۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے عہد و پیمان کو پورا کرو، حلال کئے گئے ہیں تمہارے لئے مویشی چوپائے سوائے اُن کے جو (آگے) بیان کئے جائیں گے تم سے (لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ تم احرام کی حالت میں ہو، بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

۲۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ بے حرمتی کرو اللہ کے نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے (رجب ،ذیقعدہ، ذالحجہ، محرم) کی نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ اُن جانوروں کی جن کی گردنوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ بیت الحرام کا قصد کرنے والے لوگوں کی کی جو اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کی چاہ میں (جا رہے ہوں) اور جب احرام کی حالت سے باہر ہو جاؤ تو شکار کر سکتے ہو اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی، کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجد حرام سے اس (بات) پر تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں اور سرکشی کے کاموں میں اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾

۳۔ حرام کیا گیا ہے تم پر مُردار اور خون اور سوٗر کا گوشت اور وہ (جانور) کہ پکارا گیا ہو نام غیر اللہ کا اُس پر اور گلا گھٹ کر (مرنے والا) یا چوٹ سے یا گر کر مرنے سے یا سینگ لگنے سے اور وہ جسے کھایا ہو درندے نے، مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور وہ بھی (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم کرو تم فال کے تیروں سے، یہ سب گناہ ہیں (بڑے) آج مایوس ہو چکے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تمہارے دین سے، پس نہ ڈرو تم اُن سے اور مجھ ہی سے ڈرو، آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لئے تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر لیا ہے میں نے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین کے، پھر جو مجبور ہو جائے بھوک سے، نہ مائل ہونے والا ہو گناہ پر، (تو کھا سکتا ہے) تو یقیناً اللہ معاف فرمانے والا رحم کرنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾

۴۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا۔ کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں ان کے لئے؟ کہہ دیجئے! حلال کر دی گئی ہیں تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں اور (ان کا شکار) جو تم نے سدھائے ہیں شکاری جانور، شکار پر دوڑانے کے لئے کہ تم ان کو سکھاتے ہو اس میں سے جو سکھایا تمہیں اللہ نے، سو کھاؤ اُس میں سے جو وہ پکڑ لیں تمہارے لئے اور ذکر کرو نام اللہ کا اس پر اور ڈرتے رہو اللہ سے، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ ع ٥

۵۔ آج حلال کر دی گئی تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں اور کھانا اور اُن لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب، حلال ہے، تمہارے لئے اور تمہارا کھانا حلال ہے اُن کے لئے اور (حلال ہیں) پاکدامن عورتیں مسلمانوں میں سے اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب تم سے پہلے، جب تم اُن کو دو اُن کے مہر (اور) نکاح میں لانے کے لئے، نہ کہ بدکاری کرنے کے لئے اور نہ چوری چھپے دوستی کرنے کو اور جس نے انکار کیا ایمان سے، تو اکارت ہو گئے اس کے اعمال اور وہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾

٦۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب اٹھو تم نماز کے لئے تو دھو لو اپنے چہرے اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک اور مسح کر لو اپنے سروں کا اور (دھو لو) اپنے پاؤں ٹخنوں تک اور اگر ہو تم حالتِ جنابت میں تو (نہا کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آجائے کوئی تم میں سے قضائے حاجت سے یا تم نے ہم بستری کی ہو عورتوں سے، پھر نہ پاؤ تم پانی، تو تیمم کر لو پاک مٹی سے، پھر تم مسح کرو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا اِس (مٹی) سے نہیں چاہتا اللہ کہ کرے تم پر کوئی تنگی اور لیکن وہ ارادہ کرتا ہے کہ تم کو پاک کر دے اور تا کہ پوری کرے اپنی نعمت تم پر، تا کہ تم شکر ادا کرو۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦

۷۔ اور تم یاد کرو نعمتیں اللہ کی (جو ہوئی) تم پر اور اُس عہد کو جو اُس نے تم سے معاہدہ کیا اس کا، جب تم نے کہا تھا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے راز سینوں کے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑧

۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ہو جاؤ قائم رہنے والے (حق پر) اللہ کے لئے، گواہی دینے والے انصاف کے ساتھ اور نہ آمادہ کرے تمہیں دشمنی، کسی قوم کی، اس بات پر کہ نہ تم عدل کرو، تم عدل کرو یہی بات زیادہ قریب ہے تقویٰ کے اور ڈرتے رہو اللہ سے، بیشک اللہ خوب باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨

۹۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے، اور کئے انہوں نے عمل نیک ان کے لئے بخشش اور اجر ہے بہت بڑا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩

۱۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو یہی لوگ ہیں دوزخی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪

ع ۲

۱۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو (جو کی) تم پر، جب ارادہ کیا تھا ایک قوم نے، یہ کہ وہ دست درازی کرے تمہاری طرف اپنے ہاتھ، تو اس نے روک دیے ان کے ہاتھ تم سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اور اللہ ہی پر چاہئے کہ بھروسہ کریں ایمان والے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

۱۲۔ اور یقیناً لیا تھا اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے اور مقرر کیے تھے ہم نے اُن میں بارہ سردار اور کہا اللہ نے، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم قائم رکھو گے نماز اور ادا کرتے رہو گے زکوۃ اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے ان کی اور تم قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ تو میں ضرور دور کردوں گا تم سے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ⑫

تمہارے گناہ اور ضرور داخل کروں گا تم کو ایسے باغوں میں کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، پھر جس نے کفر کیا، اس کے بعد بھی تم میں سے، تو بیشک وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬

۱۳۔ پھر اس وجہ سے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد، (تو) ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے کر دیا اُن کے دلوں کو سخت، کہ وہ بدل دیتے ہیں (اللہ کے) کلام کو ان کی (اصل) جگہوں سے اور وہ بھول گئے ایک حصہ اس چیز کا جس (تعلیم) کی نصیحت کی گئی تھی انہیں اس کی، اور آپؐ ہمیشہ مطلع ہوتے رہتے ہیں کسی نہ کسی خیانت پر اُن لوگوں کی، مگر تھوڑے سے لوگوں کے ان میں سے، سو آپ معاف کر دیں اُن کو اور درگزر کریں، بیشک اللہ پسند کرتا ہے احسان کرنے والوں کو۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ⑭

۱۴۔ اور ان لوگوں سے بھی جنہوں نے کہا! کہ بیشک ہم نصاریٰ ہیں، لیا تھا ہم نے پختہ عہد ان سے، پھر وہ بھول گئے ایک حصہ اس (تعلیم) کا جس کے لئے نصیحت کئے گئے تھے وہ اس سے، تو ہم نے ڈال دی اُن کے درمیان دشمنی اور بغض روزِ قیامت تک اور عنقریب انہیں خبر دے گا اللہ اس کا جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۥ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ⑮ ۙ

۱۵۔ اے اہل کتاب! بلاشبہ آ گیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسولؐ جو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے بہت کچھ، اس میں سے جو تم چھپاتے تھے کتاب میں سے اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے، بیشک آ گئی ہے آپ کے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب۔

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ

۱۶۔ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ ہر اس شخص کو جو طالب ہو اس کے رضامندی کا، سلامتی کی راہیں اور

وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝۱۶

نکالتا ہے اُن کو اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے حکم سے اور رہنمائی کرتا ہے اُن کو سیدھی راہ کی طرف۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۝۱۷

۱۷۔ یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا! کہ یقیناً اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے۔(اے نبیؐ) کہہ دیجئے ! پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ کے آگے کچھ بھی، اگر وہ ارادہ کرلے ہلاک کرنے کا مسیح ابن مریمؑ کو اور ان کی ماں کو اور اُن کو جو زمین میں ہیں سب کو اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اس کی جو ان دونوں کے درمیان ہے، وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور اللہ تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۝۱۸

۱۸۔اور کہتے ہیں یہود و نصاریٰ! ہم بیٹے ہیں اللہ کے اور اُس کے چہیتے ہیں، کہہ دیجئے! پھر وہ کیوں تمہیں سزا دیتا ہے تمہارے گناہوں کی وجہ سے، بلکہ تم بھی تو بشر ہو انہیں میں سے جن کو اس نے پیدا کیا، وہ بخشتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ ۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۝۱۹

۱۹۔اے اہل کتاب! بیشک آیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول، وہ بیان کرتا ہے تمہارے لئے (ہمارے احکام)، ایک مدت تک سلسلۂ رسالت بند رہنے کے بعد، کہ نہ کہو تم کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا، پس آ گیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

ع ۷

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

۲۰۔ اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم!

عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٠

یاد کرو تم نعمت اللہ کی (جو ہوئیں) تم پر، جب اُس نے بنایا تم میں نبی اور اس نے تمہیں بنایا بادشاہ اور دیا تم کو وہ جو نہیں دیا کسی کو، تمام جہانوں میں سے۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ
لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝٢١

۲۱۔ اے میری قوم! تم داخل ہو جاؤ مقدس زمین میں، جو لکھ دی ہے اللہ نے تمہارے لئے اور نہ تم پھرنا اپنی پیٹھوں پر، (ایسا کرو گے) تو پلٹو گے تم نقصان اٹھانے والے بن کر۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ
نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝٢٢

۲۲۔ انہوں نے کہا! اے موسیٰ بیشک وہاں (آباد) ایک قوم ہے بہت طاقتور اور بیشک ہم ہرگز نہیں داخل ہوں گے اُس میں یہاں تک کہ نہ نکل جائیں وہ وہاں سے! البتہ اگر وہ نکل جائیں وہاں سے تو تم ضرور داخل ہو گے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٢٣

۲۳۔ کہا دو مردوں نے انہی ڈرنے والوں میں سے، کہ انعام کیا تھا اللہ نے جن پر، کہ داخل ہو جاؤ تم اُن پر، (حملہ کرکے) دروازے میں، پھر جب داخل ہو جاؤ گے تم اس میں، تو بیشک تم ہی غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو، اگر ہو تم ایمان والے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝٢٤

۲۴۔ انہوں نے کہا! اے موسیٰ! ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اُس میں کبھی بھی جب تک موجود ہیں وہ لوگ وہاں، سو جاؤ تم اور تمہارا رب اور جنگ کرو تم دونوں یقیناً ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٥

۲۵۔ (موسیٰ نے) کہا! اے میرے رب! نہیں میرے اختیار میں مگر اپنی جان اور اپنے بھائی کی، پس فیصلہ فرما دے تو ہمارے درمیان اور درمیان نافرمان قوم کے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ
يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦ ع ۷ ۸

۲۶۔ ارشاد ہوا بیشک وہ (زمین) حرام کر دی گئی اُن پر چالیس سال تک، وہ بھٹکتے پھریں گے زمین میں، سو نہ تم غم کھاؤ نافرمان قوم پر۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

۲۷۔ اور آپ تلاوت کریں اُن پر، خبر آدمؑ کے دو بیٹوں کی

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝٢٧

حق کے ساتھ، جب پیش کی دونوں نے قربانی، تو قبول کر لی گئی اُن میں سے ایک کی اور نہ قبول ہوئی دوسرے کی، اس نے کہا میں ضرور تمہیں قتل کر دوں گا، (اس نے) کہا بس قبول کرتا ہے اللہ (قربانی) پرہیزگاروں کی۔

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِیَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٨

٢٨۔البتہ اگر تو بڑھائے گا میری طرف اپنا ہاتھ، تا کہ تو مجھے قتل کرے، تو نہیں میں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ تیری طرف قتل کرنے کے لئے، بیشک میں ڈرتا ہوں اللہ سے، جو رب ہے سب جہانوں کا۔

اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩

٢٩۔ بیشک میں چاہتا ہوں، یہ کہ تو لوٹے (یا سمیٹ لے) تو میرا گناہ بھی اور اپنا گناہ بھی، پھر ہو جائے تو اہل دوزخ میں سے اور یہی ہے بدلہ ظالموں کا۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٣٠

٣٠۔ پھر پسندیدہ بنایا اس کے لئے اس کے نفس نے، اپنے بھائی کے قتل کرنے کو، تو اُس نے اسے قتل کر دیا اور وہ ہو گیا نقصان اٹھانے والوں میں سے۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝٣١

٣١۔ پھر اللہ نے بھیجا ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو، تا کہ وہ اُسے دکھائے کہ کیسے وہ چھپائے لاش اپنے بھائی کی، اس نے کہا! ہائے افسوس! کیا میں عاجز ہوں اس سے بھی کہ ہوتا میں مثل اس کوے کے اور چھپا سکتا لاش اپنے بھائی کی، تو وہ ہو گیا پچھتانے والوں میں سے۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ؗ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝٣٢

٣٢۔اسی وجہ سے ہم نے فرض کر دیا ہے بنی اسرائیل پر، کہ جس نے قتل کیا کسی انسان کو بغیر اس کے، کہ اس نے کسی کی جان لی ہو، یا فساد مچایا ہو زمین میں، تو گویا اُس نے قتل کر ڈالا سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو، تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو اور بیشک آچکے ہیں اُن کے پاس ہمارے رسول واضح دلائل لے کر، پھر بھی بلاشبہ بہت

سے لوگ ان میں سے اس کے بعد بھی زمین میں زیادتی کرتے ہیں۔

إِنَّمَا جَزَٰٓؤُاْ ٱلَّذِينَ يُحَارِبُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَسْعَوْنَ فِى ٱلْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوٓاْ أَوْ يُصَلَّبُوٓاْ أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَٰفٍ أَوْ يُنفَوْاْ مِنَ ٱلْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ صرف یہی سزا ہے، اُن لوگوں کی جو لڑتے ہیں اللہ سے اور اُس کے رسول سے اور کوشش کرتے ہیں زمین میں فساد مچانے کی، کہ قتل کیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں زمین (ملک) سے یہ (سزا) ان کے لئے ذلت و خواری ہے دنیا میں اور اُن کے لئے ہے آخرت میں عذابِ عظیم۔

إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُواْ مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُواْ عَلَيْهِمْ ۖ فَٱعْلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾ ع ۵

۳۴۔ مگر جنہوں نے توبہ کی قبل اس کے، کہ تم قابو پاؤ اُن پر، تو جان لو کہ بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱبْتَغُوٓاْ إِلَيْهِ ٱلْوَسِيلَةَ وَجَٰهِدُواْ فِى سَبِيلِهِۦ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ڈرتے رہو اللہ سے اور تلاش کرو اُس تک (پہنچنے کا) ذریعہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تا کہ تم فلاح پاؤ۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ لِيَفْتَدُواْ بِهِۦ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، اگر ہو اُن کے پاس جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اس کے ساتھ تاکہ فدیہ (بدلے) میں دے دیں وہ، اس کو عذاب سے (بچنے کے لئے) روزِ قیامت، تو نہیں قبول کیا جائے گا وہ اُن سے اور اُن کے لئے ہے عذاب دردناک۔

يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُواْ مِنَ ٱلنَّارِ وَمَا هُم بِخَٰرِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ وہ ارادہ کریں گے کہ نکل جائیں آگ سے اور نہیں ہوں گے وہ نکلنے والے اس سے اور ان کے لئے عذاب ہے ہمیشہ رہنے والا۔

وَٱلسَّارِقُ وَٱلسَّارِقَةُ فَٱقْطَعُوٓاْ أَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَٰلًا مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ اور چور مرد اور چور عورت، کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے بدلے میں اُس کے جو اُن دونوں نے کمایا، عبرتناک سزا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۳۹۔ پھر جس نے توبہ کرلی اپنے ظلم کے بعد اور اُس نے اصلاح کرلی، تو بیشک اللہ توبہ قبول کرلیتا ہے اس کی، بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۴۰۔ کیا نہیں علم ہوا آپ کو، کہ بیشک اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور بخش دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا خِزْیٌ ۚۖ وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

۴۱۔ اے رسولؐ! نہ غمگین کریں آپ کو وہ لوگ جو جلدی کرتے ہیں کفر میں، اُن لوگوں میں سے، جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اپنے مونہوں کے ساتھ اور نہیں ایمان لائے اُن کے دل اور اُن لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے اور بہت سننے والے ہیں جھوٹ کو اور بہت سننے والے ہیں دوسری قوم کے لئے، کہ جو نہیں آئے آپ کے پاس، وہ بدل دیتے (تحریف کرتے) ہیں کلمات کو، ان کے اصل مقام سے ہٹا کر، کہتے ہیں اگر دیا جائے تم کو یہ (حکم) تو اُسے قبول کرلو اور اگر نہ دیا جائے یہ حکم تو بچتے رہنا۔ اور جسے چاہے اللہ ہی فتنے میں ڈالنا، تو ہرگز نہیں آپ اختیار رکھتے اللہ کے یہاں کچھ بھی، یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں چاہا اللہ نے، کہ پاک کرے اِن کے دلوں کو اِن کے لئے ہے دنیا میں ذلت اور اِن کے لئے ہے آخرت میں عذاب، بہت بڑا۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

۴۲۔ وہ بہت سننے والے ہیں جھوٹ کو اور بہت کھانے والے ہیں حرام کو، پھر اگر وہ آپ کے پاس آجائیں تو آپ فیصلہ کردیں ان کے درمیان، یا اعراض کریں اُن سے۔ اور اگر آپ اعراض کریں اُن سے تو ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے وہ آپ کا کچھ بھی اور اگر

آپ فیصلہ کریں تو فیصلہ کریں ان کے درمیان انصاف کے ساتھ، بیشک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔اور کس طرح وہ منصف بنائیں گے آپ کو، حالانکہ ان کے پاس تورات ہے اس میں حکم ہے اللہ کا، پھر بھی وہ پھر جاتے ہیں اس کے بعد اور نہیں ہیں وہ مومن۔

ع ۹

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔بیشک ہم نے نازل کیا تورات کو، اس میں ہدایت اور روشنی ہے، فیصلہ کرتے تھے اسی کے مطابق انبیاء، جو فرمانبردار تھے (اللہ کے)، ان لوگوں کے لئے جو یہودی ہوئے اور (فیصلہ کرتے تھے) اللہ والے اور علماء بھی، اس لئے کہ وہ نگراں بنائے گئے تھے کتاب اللہ کے اور وہ تھے اُس پر گواہ، پھر نہ تم ڈرو لوگوں سے اور مجھ ہی سے ڈرو اور نہ تم بیچو میری آیات کو حقیر معاوضہ پر اور جو لوگ نہ فیصلہ کریں اس (احکام) کے مطابق جو نازل کئے ہیں اللہ نے، تو یہی لوگ ہیں کافر۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَاۤ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔اور لکھ دیا تھا ہم نے اُن کے لئے تورات میں، کہ بیشک جان کا بدلہ جان ہے اور آنکھ کا بدلہ آنکھ اور ناک کا بدلہ ناک اور کان کا بدلہ کان اور دانت کا بدلہ دانت ہے اور زخموں کا بدلہ ویسا ہی زخم ہے، پھر جو شخص معاف کردے تو وہ کفارہ ہے اُس کا اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں اس (طریقہ) کے مطابق، جو نازل کیا ہے اللہ نے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔اور ہم نے پیچھے بھیجا اُن کے قدم بہ قدم (یعنی نقش قدم پر) عیسیٰ ابن مریم کو تصدیق کرنے والا، اس کی جو اس سے پہلے تھی تورات اور ہم نے اس کو دی انجیل اس میں ہدایت اور روشنی تھی اور تصدیق کرنے والی تھی اس کی جو اس سے پہلے تھی تورات اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لئے۔

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فِيهِ ۚ
وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفٰسِقُونَ ﴿٤٧﴾

٤٧۔اور چاہئے کہ فیصلہ کریں اہل انجیل اُس قانون کے مطابق، جو نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو نہ فیصلہ کرے اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے، تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ
مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ
وَلَوْ شَآءَ اللهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ
فِي مَآ اٰتٰكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ إِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ
جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾

٤٨۔اور ہم نے نازل کی آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ، تصدیق کرنے والی اُن کی جو اس سے پہلے تھیں کتابیں اور (یہ) نگہبان ہے اُن پر، سو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے اور نہ آپ اتباع کریں اُن کے خواہشات کی، اس کو نظرانداز کر کے جو آیا آپ کے پاس حق، ہر ایک کے لئے ہم نے کیا تم میں سے ایک دستور اور ایک طریقہ (شریعت) اور اگر چاہتا اللہ، تو بنا دیتا تم کو ایک ہی اُمت، لیکن یہ (اس لئے کیا) کہ آزمائے تم کو، ان (احکام) میں جو اس نے تم کو دیے، سو تم سبقت کرو نیکیوں میں، اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو، پھر وہ تمہیں آگاہ کرے گا اس بات کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ
مَآ أَنْزَلَ اللهُ إِلَيْكَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا
يُرِيدُ اللهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ
كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفٰسِقُونَ ﴿٤٩﴾

٤٩۔اور یہ کہ آپ فیصلہ کریں اُن کے درمیان، اس چیز کے ساتھ جو نازل کی اللہ نے اور نہ آپ اتباع کریں ان کی خواہشات کا اور محتاط رہیں اس سے کہ وہ آپ کو فتنے میں مبتلا کر دیں۔ (اور منحرف کر دیں) کسی ایسے حکم (یا بات) سے جو نازل کی اللہ نے آپ کی طرف، پھر اگر وہ رُوگردانی کریں، تو آپ جان لیں کہ چاہتا ہے اللہ کہ وہ پہنچائے اُن کو (مصیبت) بسبب ان کے بعض گناہوں کے اور بیشک اکثر انسانوں میں نافرمان ہیں۔

أَفَحُكْمَ الْجٰهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ
حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾

٥٠۔کیا پھر یہ لوگ زمانۂ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور کون زیادہ بہتر ہے اللہ سے فیصلہ کرنے میں، اس

ع ١١

قوم کے لئے جو اُس پر یقین رکھتے ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِیَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تم بناؤ یہودیوں کو اور نصاریٰ کو دوست، وہ باہم دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی دوستی رکھے گا اُن سے تم میں سے، تو بیشک وہ انہیں میں سے ہے، بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

فَتَرَى الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یُّسَارِعُوْنَ فِیْهِمْ یَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِیْبَنَا دَآىٕرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَیُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِیْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے اُن لوگوں کو، کہ جن کے دلوں میں روگ ہے، وہ دوڑ کر گھستے ہیں اُن میں، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے کہ کہیں ہمیں پہنچے کوئی مصیبت (گردش زمانہ کی) سو قریب ہے اللہ کہ جلد ہی لے آئے فتح یا کوئی اور حکم، اپنی طرف سے، پھر وہ ہو جائیں اُس پر جو وہ چھپاتے تھے اپنے دلوں میں پچھتانے والے۔

وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے! کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے قسمیں کھائی تھیں اللہ کی پکی قسمیں۔ کہ بیشک وہ تمہارے ساتھ ہیں؟ برباد ہو گئے اُن کے اعمال اور وہ ہو گئے خسارہ اٹھانے والے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ وَ یُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ٘ یُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىٕمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جو شخص پھر جائے تم میں سے اپنے دین سے، تو عنقریب لے آئے گا اللہ ایسے لوگوں کو، جو محبوب ہوں گے اللہ کو اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی، نرم ہوں گے مومنوں پر اور سخت ہوں گے کافروں پر، وہ جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور نہ وہ ڈریں گے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے، یہ فضل ہے اللہ کا، وہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ خوب وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ بلاشبہ تمہارے دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے، وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوۃ اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع ٨

۵۶۔ اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اُس کے رسول کا اور اُن کا جو ایمان لائے، تو بیشک اللہ کی جماعت ہی سب پر غالب رہنے والی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تم بناؤ اُن لوگوں کو جنہوں نے بنالیا ہے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل اُن میں سے، جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے اور کافروں کو (نہ بناؤ) اپنا دوست اور ڈرتے رہو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے۔

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔ اور جب تم پکارتے ہو نماز کی طرف، تو وہ اسے بنا لیتے ہیں ہنسی کھیل، یہ اِس وجہ سے ہے، کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ
اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! نہیں تم ناراض ہوتے ہم سے، مگر اِس وجہ سے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو نازل کی گئی ہماری طرف اور جو نازل کی گئی اس سے پہلے اور یہ کہ تم میں سے اکثر فاسق ہیں۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ
اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗئِكَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ کہہ دیجئے! کیا میں تمہیں خبر دوں کہ کون زیادہ بُرے ہیں اُن سے بھی انجام کے لحاظ سے، اللہ کے نزدیک، وہ جن پر لعنت کی اللہ نے اور غضب ٹوٹا (اس کا) اُن پر اور بنا دیا اُن میں سے بعض کو بندر اور سؤر اور جنہوں نے بندگی کی طاغوت (شیطان) کی، یہی لوگ بدترین ہیں درجہ میں اور زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے۔

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ
وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا
يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ اور جب وہ آتے ہیں تمہارے پاس، تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے، حالانکہ وہ آئے تھے کفر کے ساتھ اور وہ یقیناً نکل گئے اسی کے ساتھ اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو کچھ تھے وہ چھپائے ہوئے۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ اور آپ دیکھیں گے بہتوں کو کہ ان میں سے وہ جلدی کرتے ہیں گناہ میں اور زیادتی میں اور اپنے

حرام کھانے میں، البتہ بہت بُرا ہے وہ، جو تھے وہ عمل کرتے۔

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

٦٣۔ کیوں نہیں منع کرتے انہیں، ان کے اللہ والے (درویش) اور علماء ان کے گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے، بہت ہی بُرے ہیں وہ کام جو کچھ تھے وہ کرتے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

٦٤۔ اور کہا یہود نے کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں، بندھ گئے انہی کے ہاتھ اور وہ لعنت کئے جائیں بسبب ان کے قول کے، بلکہ اس کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور ضرور اضافہ ہوگا اُن میں سے بہت سوں میں، اس (کلام) سے جو اتارا گیا آپ پر آپ کے رب کی طرف سے، سرکشی میں اور کفر میں اور ہم نے ڈال دی اُن کے درمیان عداوت اور بغض روزِ قیامت تک، جب کبھی وہ بھڑکاتے ہیں آگ جنگ کے لئے، تو بجھا دیتا ہے اس کو اللہ اور وہ دوڑتے پھرتے ہیں زمین میں فساد کرنے کو اور اللہ نہیں پسند کرتا فسادیوں کو۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

٦٥۔ اور اگر کہیں یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو دُور کر دیتے ہم اُن سے اُن کے گناہ اور ہم ضرور داخل کریں گے اُن کو نعمت والے باغوں میں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝ ع ١٣

٦٦۔ اور اگر بیشک وہ قائم رکھتے تورات اور انجیل کو اور جو کچھ نازل کی گئی اُن کی طرف، ان کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا اُن کو اُن کے اُوپر سے بھی اور اُن کے پیروں کے نیچے سے بھی، اُن میں سے ایک گروہ ہے درمیانی راہ چلنے والا اور بہت سے اُن میں ایسے ہیں کہ بہت بُرا ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

٦٧۔ اے رسول! پہنچا دیجئے جو نازل کیا گیا آپ پر، آپ

وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

کے رب کی طرف سے اور اگر نہ کیا آپ نے ایسا، تو نہیں آپ نے پہنچایا اس کا پیغام اور اللہ آپ کی حفاظت کرے گا لوگوں سے، بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافروں کو۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸

۶۸۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! نہیں ہو تم کسی چیز پر یہاں تک کہ تم قائم کرو تورات کو اور انجیل کو اور اس (تعلیم) کو جو کچھ نازل کیا گیا ہے آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اور ضرور بڑھائے گا ان میں سے بہت سوں کو، وہ (قرآن) جو نازل کیا گیا ہے آپ پر، آپ کے رب کی طرف سے، سرکشی میں اور کفر میں، سو آپ غم نہ کریں ایسے کافروں پر۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۹

۶۹۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو بھی ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور عمل کیے نیک تو نہیں کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝

۷۰۔ یقیناً ہم نے لیا تھا عہد بنی اسرائیل سے اور ہم نے بھیجے اُن کی طرف کئی رسول، جب بھی آیا اُن کے پاس کوئی رسول، ایسا حکم لے کر جو پسند نہ آیا ان کے نفس کو، تو بعض کو جھٹلایا انہوں نے اور بعض کو قتل ہی کر ڈالتے۔

وَحَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

۷۱۔ اور انہوں نے گمان کیا، یہ کہ نہ ہوگی کوئی آزمائش، تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے، پھر توبہ قبول کرلی اللہ نے ان کی پھر (دوبارہ) اندھے اور بہرے ہو گئے بہت سے ان میں کے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا

۷۲۔ یقیناً کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا! بیشک اللہ وہی مسیح بن مریم ہے حالانکہ کہا تھا مسیحؑ نے کہ

اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

اے بنی اسرائیل! عبادت کرو اللہ کی، جو رب ہے میرا بھی اور رب ہے تمہارا بھی بلاشبہ جو شریک ٹھہراتا ہے اللہ کے ساتھ، تو یقیناً اللہ نے حرام کر دی اُس پر جنت اور اُس کا ٹھکانا آگ ہے۔ اور نہیں ہے ظالموں کے لئے کوئی مددگار۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

٧٣۔ یقیناً کافر ہوئے وہ لوگ جنہوں نے کہا! کہ بلاشبہ اللہ تیسرا ہے تین میں سے۔ اور نہیں کوئی معبود سوائے معبود واحد کے اور اگر نہ وہ باز آئے اس سے جو وہ کہتے ہیں (تو) ضرور پہنچے گا اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، ان میں سے عذاب دردناک۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

٧٤۔ کیا پھر نہیں توبہ کرتے وہ اللہ کی طرف اور نہ وہ اس سے استغفار کرتے ہیں؟ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

٧٥۔ نہیں ہے مسیحؑ ابن مریم مگر ایک رسول ہی، یقیناً گزر چکے ہیں ان سے پہلے بہت سے رسول اور ان کی ماں بھی ایک راست باز عورت تھیں، کھاتے تھے وہ دونوں کھانا، دیکھئے کیسے ہم بیان کرتے ہیں ان کے لئے نشانیاں، پھر دیکھئے وہ کہاں اُلٹے پھرائے جا رہے ہیں۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

٧٦۔ کہہ دیجئے! کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی، جو نہیں اختیار رکھتی تمہارے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا؟ اور اللہ، وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ ع ١١/١٤

٧٧۔ کہہ دیجئے! اے اہل کتاب! نہ تم غلو کرو اپنے دین میں ناحق اور مت پیروی کرو ان لوگوں کے خواہشات کی، جو گمراہ ہو چکے ہیں اس سے پہلے اور وہ گمراہ کر گئے بہتوں کو اور وہ بھٹک گئے سیدھی راہ سے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ

٧٨۔ لعنت کی گئی اُن پر، جنہوں نے کفر کیا تھا بنی اسرائیل

دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

میں سے، بہ زبان داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ یہ بسبب اس کے جوانہوں نے نافرمانی کی اور تھے وہ حد سے گزر جاتے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ نہیں تھے وہ منع کرتے ایک دوسرے کو بُرے کام سے، انہوں نے جو کیا ہوتا، البتہ بُرا ہے جو تھے وہ کرتے؟۔

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ آپ دیکھیں گے اکثر کو ان میں سے، کہ وہ دوستی کرتے ہیں ان سے، جو کافر ہیں یقیناً بہت ہی برا ہے وہ جو آگے بھیجا اپنے لئے اُن کے نفسوں نے، یہ کہ ناراض ہوا اللہ اُن پر اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور اگر اُن کا ایمان ہوتا اللہ پر اور نبیؐ پر اور اُس پر جو نازل ہوا اس (نبیؐ) کی طرف، تو نہ بناتے وہ ان (کافروں) کو دوست اور لیکن بہت سے لوگ ان میں نافرمان ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ یقیناً آپ پائیں گے سخت ترین، سب لوگوں سے عداوت میں، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے یہود کو اور ان کو جنہوں نے شرک کیا اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے سب سے زیادہ قریب دوستی میں اہل ایمان کی، ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، یہ اِس لئے کہ نصاریٰ میں عبادت گزار عالم (پڑھے ہوئے) ہیں اور کچھ زاہد (درویش) ہیں اور اِس لئے، کہ وہ نہیں تکبر کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور جب وہ سنتے ہیں (قرآن) جو نازل ہوا ہے رسول پر، آپ دیکھیں گے کہ ان کی آنکھوں سے جاری ہو جاتے ہیں آنسوں، اس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ حق کو، کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے چنانچہ تو ہمیں لکھ لے شہادت دینے والوں

کے ساتھ۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور کیا ہوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر اور (اس پر) جو پہنچا ہمارے پاس حق اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمیں داخل کرے گا ہمارا رب، قوم صالحین کے ساتھ۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ پھر بدلے میں دے گا اُن کو اللہ، اِس وجہ سے کہ جو انہوں نے کہا! ایسے باغات، کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں اور یہ جزا ہے نیکی کرنے والوں کے لئے۔

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۸۶﴾ ع ۱۱

۸۶۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو یہی لوگ ہیں اہل دوزخ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت تم حرام ٹھہراؤ وہ پاکیزہ چیزیں، جن کو حلال کیا اللہ نے تمہارے لئے اور نہ تم حد سے بڑھو، بیشک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور کھاؤ اُس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَیْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا اَیْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ نہیں مواخذہ کرے گا تمہارا اللہ، تمہاری لغو قسموں پر، لیکن وہ تمہارا مواخذہ کرے گا اُن پر، جو تم نے مضبوط کھائیں قسمیں، سو اس کا کفارہ ہے کھانا کھلانا دس مسکینوں کو اوسط درجے کا، جو تم کھلاتے ہو اپنے گھر والوں کو یا انہیں کپڑے پہناؤ یا آزاد کرنا ہے ایک غلام، پھر جس کو اُس کی استطاعت نہ ہو، وہ روزے رکھے تین دن کے، یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو اور تم حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیات تاکہ تم شکر کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ

۹۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بلاشبہ شراب اور جوا اور

وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰

بت اور فال نکالنے کے تیر، ناپاک شیطانی کام ہیں، سو تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱

۹۱۔ یقیناً چاہتا ہے شیطان، یہ کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت اور بغض، شراب کے ذریعہ سے اور جوئے کے ذریعہ سے اور تمہیں روک دے اللہ کے ذکر سے اور نماز سے، تو کیا تم باز آتے ہو ان (شیطانی کاموں) سے۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝۹۲

۹۲۔ اور تم اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور تم ڈرو (برائیوں سے) پھر اگر تم پھر جاؤ، تو جان لو کہ ہمارے رسول پر تو صرف (احکام) پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔

لَیْسَ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِیْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۚ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۹۳ ع ۱۲/۲

۹۳۔ نہیں ہے اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور عمل کئے نیک، کچھ گناہ اس پر، جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے) جبکہ وہ اس سے بچے رہیں اور ایمان لے آئیں اور عمل کریں نیک، پھر وہ بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (حکموں کو) پھر تقویٰ اختیار کریں اور اچھے کام کریں اور اللہ محبت کرتا ہے نیکی کرنے والوں سے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُهٗٓ اَیْدِیْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّخَافُهٗ بِالْغَیْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۹۴

۹۴۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! البتہ تمہیں ضرور آزمائے گا اللہ، کچھ شکار سے کہ پہنچ سکتے ہیں اس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے، تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون اُس سے ڈرتا ہے بغیر دیکھے، پھر جو حد سے بڑھ جائے تو اس کے لئے ہے عذاب بہت دردناک۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ

۹۵۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نہ تم مارو شکار کو، جبکہ تم احرام میں ہو اور جو کوئی شکار مارے گا، تم میں سے جان بوجھ کر، تو بدلہ ہے اس پر مثل اس (شکار کے) جیسا جو اُس نے قتل کیا، چوپایوں میں سے، (جس کا) فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے بطور قربانی

عَادَ فَيَنۡتَقِمُ اللّٰهُ مِنۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

کے، پہنچایا جائے گا کعبہ تک یا کفارہ ہے کھانا کھلانا کچھ مسکینوں کو، یا اُن کے برابر روزے رکھے، تا کہ وہ چکھے سزا اپنے کام کی، معاف کیا اللہ نے اس سے جو ہو چکا ہے اور جو کوئی دوبارہ کرے گا، تو بدلہ لے گا اللہ اس سے اور اللہ زبردست، انتقام لینے والا ہے۔

اُحِلَّ لَكُمۡ صَيۡدُ الۡبَحۡرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمۡ وَلِلسَّيَّارَةِ‌ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ صَيۡدُ الۡبَرِّ مَا دُمۡتُمۡ حُرُمًا‌ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ حلال کیا گیا تمہارے لئے شکار سمندر کا اور اس کا کھانا، فائدہ کے لئے ہے تمہارے اور مسافروں کے لئے اور حرام کیا گیا ہے تم پر شکار خشکی کا، جب تک تم ہو احرام میں اور ڈرو اللہ سے، وہ ذات کہ جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

جَعَلَ اللّٰهُ الۡـكَعۡبَةَ الۡبَيۡتَ الۡحَـرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ وَالۡهَدۡىَ وَالۡقَلَآئِدَ‌ ؕ ذٰ لِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو، جو گھر ہے حرمت والا، قیام کا سب لوگوں کے لئے اور حرمت والے مہینوں کو اور حرم والی قربانی کو اور پٹوں والے (جانوروں) کو، یہ اس لئے کہ تم جان لو، کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ جان لو یقیناً اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے اور بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ‌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ نہیں ہے رسول پر مگر (پیغام) پہنچا دینا اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لَّا يَسۡتَوِى الۡخَبِيۡثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ‌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۳

۱۰۰۔ کہہ دیجئے! نہیں برابر ہو سکتے ناپاک اور پاک، اگرچہ آپ کو تعجب میں ڈالے کثرت ناپاک کی، سو تم ڈرتے رہو اللہ سے، اے اہل عقل تا کہ تم فلاح پاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡــَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡيَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَـكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ تَسۡــَٔلُوۡا عَنۡهَا حِيۡنَ يُنَزَّلُ الۡـقُرۡاٰنُ تُبۡدَ لَـكُمۡ‌ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تم سوال کرو ایسی چیزوں کے بارے میں، کہ اگر وہ ظاہر کر دی جائیں تم پر، تو بُری لگیں تمہیں اور اگر تم پوچھو گے ان کے بارے میں، ایسے وقت میں، کہ نازل ہو رہا ہے قرآن، تو وہ ظاہر کر دی جائیں گی تم پر، درگزر کیا اللہ نے اُن سے

اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ البتہ پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں کچھ لوگوں نے تم سے پہلے، پھر وہ ہو گئے ان کے ساتھ انکار کرنے والے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾

١٠٣۔ نہیں بنایا اللہ نے کوئی بحیرہ، نہ سائبہ، نہ وصیلہ اور نہ حام اور لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور اکثر ان میں عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾

١٠٤۔ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے! کہ آؤ اس کی طرف جو نازل کیا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف، تو کہتے ہیں کہ کافی ہے ہم کو وہ، کہ پایا ہے ہم نے جس پر اپنے آباؤ اجداد کو، کیا اگر چہ ہوں اُن کے آباؤ اجداد نہ جانتے ہوں کچھ اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوں؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

١٠٥۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! لازم ہے تم پر بچاؤ، اپنی جانوں کو، نہیں تمہیں نقصان پہنچا سکے گا، وہ جو گمراہ ہوگا، جب کہ تم ہدایت پر ہو، اللہ ہی کی طرف واپسی ہے تم سب کی، پھر وہ بتلائے گا تم کو جو کچھ تم کرتے رہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَـمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، گواہی (کا طریقہ) ہونا چاہیے تمہارے درمیان، جب آپہنچے تم میں سے کسی کو موت، بوقت وصیت دو صاحب عدل شخص اپنوں میں سے (گواہ بنالو) یا دو اور ہوں تمہارے غیر (غیر مسلموں) میں سے، اگر تم سفر میں ہو، پھر پہنچے تمہیں مصیبت موت کی، تو روک لو اُن دونوں کو نماز کے بعد، پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی اگر تم کو شبہ ہو (اُن پر اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم اس (گواہی کے بدلے) میں مالی فائدہ اور اگرچہ ہو کوئی قریبی رشتہ دار ہی اور ہم نہیں چھپائیں گے اللہ کی گواہی یقیناً ہم اس وقت البتہ گنہگاروں میں سے ہوں گے۔

فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰٓ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ إِثْمًا فَـَٔاخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَآ أَحَقُّ مِن شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ إِنَّآ إِذًا لَّمِنَ الظَّٰلِمِينَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ پھر اگر پتہ چلے اس کا کہ وہ دونوں مبتلا ہو گئے ہیں کسی گناہ میں، تو دو اور (دوسرے گواہ) کھڑے ہوں اُن دونوں کی جگہ، ان لوگوں میں سے جن کی حق تلفی ہوئی ہے اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میت کے) پھر دونوں قسم کھائیں اللہ کی، کہ ہماری گواہی زیادہ سچی ہے، ان دونوں کی شہادت سے اور نہیں ہم نے زیادتی کی، بیشک ہم اس وقت البتہ ظالموں میں سے ہوں گے۔

ذَٰلِكَ أَدْنَىٰٓ أَن يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَآ أَوْ يَخَافُوٓا أَن تُرَدَّ أَيْمَٰنٌۢ بَعْدَ أَيْمَٰنِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَٰسِقِينَ ﴿۱۰۸﴾ ع ۸

۱۰۸۔ یہ (طریقہ) زیادہ قریب ہے اس سے کہ دیں وہ شہادت ٹھیک طریقہ پر یا وہ ڈریں اس سے، کہ رد کر دی جائیں گی (ان کی) قسمیں بعد ان کی قسموں کے اور ڈرتے رہو اللہ سے اور تم سنو اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَآ أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ الْغُيُوبِ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ جس دن جمع کرے گا اللہ رسولوں کو پھر پوچھے گا کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو بیشک تو ہی ہے خوب جاننے والا غیبوں کی باتوں کا۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَٰلِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَىٰةَ وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًۢا بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَٰتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بن مریمؑ! تو یاد کر میری نعمت (جو ہوئی) تم پر اور تمہاری والدہ پر، جب میں نے مدد کی تمہاری روح القدس سے، باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے گہوارہ (گود) میں اور بڑی عمر میں بھی اور جب میں نے تجھے تعلیم دی کتاب کی اور حکمت کی اور تورات کی اور انجیل کی اور جب بناتے تھے تم گارے سے پرندے کی طرح صورت میرے حکم سے، پھر تم پھونک مارتے تھے اس میں، تو وہ ہو جاتا تھا پرندہ میرے حکم سے اور تندرست کر دیتے تھے تم پیدائشی نابینے کو اور برص (کوڑھی) کو میرے حکم سے اور جب نکال کھڑا کرتے تھے تم مُردوں کو میرے حکم سے اور جب روکا تھا میں نے بنی اسرائیل کو تم سے، جب لے کر گئے تھے تم ان کے پاس واضح دلیلیں، تو کہنے لگے

وہ لوگ جو کافر تھے، ان میں سے، کہ نہیں ہے یہ، مگر جادو کھلا ہوا۔

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور جب دل میں ڈالا میں نے حواریوں کے کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر، تو وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ ہم فرماں بردار (مسلمان) ہیں۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ، کیا طاقت رکھتا ہے تمہارا رب یہ کہ نازل کرے ہم پر دسترخوان آسمان سے، کہا (عیسیٰؑ نے) کہ ڈرو اللہ سے، اگر ہو تم مومن۔

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ انہوں نے کہا! ہم چاہتے ہیں، یہ کہ ہم کھائیں اس میں سے اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں یہ کہ یقیناً تم نے ہم سے سچ کہا اور ہم ہو جائیں اس پر شہادت دینے والوں میں سے۔

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ کہا عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے اے اللہ ہمارے رب! نازل فرما ہم پر ایک خوان (دسترخوان) آسمان سے جو بن جائے ہمارے لئے عید ہمارے پہلوں کے لئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے اور ہو نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا۔

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۵ / ۵

۱۱۵۔ کہا اللہ نے! کہ میں ضرور اُتاروں گا (اسے) تم پر، پھر جس نے ناشکری کی، اس کے بعد تم میں سے، تو میں عذاب دوں گا اس کو ایسا عذاب، کہ نہیں دوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہل جہان میں سے۔

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ اور جب کہے گا اللہ! اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے (کہ) بنالو مجھے اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا، وہ کہیں گے (عیسیٰؑ) کہ تو پاک ہے، نہیں لائق تھا یہ کہ میں کہوں، وہ بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق، اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو

بیشک تجھے اُس کا علم ہوتا۔ تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں میں جانتا جو تیرے جی میں ہے، بیشک تو ہی خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کو۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾

١١٧۔ نہیں میں نے کہا تھا اُن سے! مگر وہی جو تو نے مجھے حکم دیا تھا اس کا، یہ کہ تم عبادت کرو اللہ کی، جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا۔ اور تھا میں ان پر نگراں جب تک میں رہا اُن میں پھر جب اُٹھالیا تو نے مجھے، تو ہی تھا نگہبان اُن پر اور تو ہر چیز پر نگراں ہے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾

١١٨۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو بخش دے اُن کو تو بلا شبہ تو ہی ہے زبردست خوب حکمت والا۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾

١١٩۔ فرمائے گا اللہ! یہ دن ہے کہ نفع دے گا سچوں کو ان کی سچائی، اُن کے لئے ایسے باغات ہیں کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں ہمیشہ ہمیش، راضی ہوا اللہ اُن سے اور وہ راضی ہوئے اس (اللہ) سے، یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦

١٢٠۔ اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ اُن میں ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٦٥ | (٦) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (٥٥) | رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾

١۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی، پھر بھی وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ (دوسروں کو بھی) برابر کا ٹھہراتے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾

٢۔ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا مٹی سے، پھر اُس نے مقرر کیا ایک مدت اور (قیامت کی) ایک مدت

	مقرر ہے اس کے یہاں، پھر (بھی) تم شک میں مبتلا ہو۔
وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۚ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③	۳۔ اور وہی اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، وہ جانتا ہے تمہارے چھپے اور ظاہر کو اور جانتا ہے اس کو بھی جو کچھ تم کماتے ہو۔
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④	۴۔ اور نہیں آتی اُن کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے اُن کے رب کی، مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔
فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤	۵۔ پس یقیناً انہوں نے جھٹلایا، اس حق کو بھی جب آیا ان کے پاس، سو عنقریب آئیں گی اُن کے پاس خبریں اس چیز کی، کہ تھے وہ اس کے ساتھ مذاق اڑاتے۔
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ⑥	۶۔ کیا نہیں انہوں نے دیکھا؟ کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں اُن سے پہلے ایسی (قومیں) جنہیں اقتدار دیا تھا ہم نے زمین میں، ایسا اقتدار کہ نہیں دیا تھا تمہیں بھی اور ہم نے بھیجی بارش ان پر موسلا دھار اور کر دیں ہم نے نہریں (جو) بہتی تھیں ان کے (گھروں کے) نیچے سے، پھر ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا ان کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے پیدا کیں ان کے بعد قومیں دوسری۔
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦	۷۔ اور اگر ہم نازل کرتے آپ پر کتاب (لکھا ہوا) کاغذ میں پھر وہ اُس کو چھوتے اپنے ہاتھوں سے، تب بھی کہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا۔
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۚ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ⑧	۸۔ اور انہوں نے کہا! کیوں نہیں نازل کیا گیا اس (نبیؐ) پر فرشتہ اور اگر کہیں ہم نازل کرتے کوئی فرشتہ تو فیصلہ ہو چکا ہوتا، پھر نہ انہیں کوئی مہلت ملتی۔
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ⑨	۹۔ اور اگر بناتے ہم اس (رسول) کو فرشتہ تو ہم اس کو بناتے آدمی ہی اور مبتلا کر دیتے ہم اُن کو اسی شُبہ میں جس میں وہ اب مبتلا ہیں۔

ع ۱ | وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠

۱۰۔ اور یقیناً مذاق اڑایا گیا بہت سے رسولوں کا، آپ سے پہلے، پھر مسلط ہو کر رہی، اُن لوگوں پر جنہوں نے مذاق اُڑایا تھا اُن میں سے، اس (عذاب) نے، کہ جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١

۱۱۔ کہہ دیجئے! تم سَیر کرو زمین میں، پھر تم دیکھو کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢

۱۲۔ کہہ دیجئے! کس کا ہے؟ جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ کہہ دیجئے! کہ اللہ ہی کا ہے، اس نے لازم کرلیا ہے اپنی ذات پر مہربانی کرنا، یقیناً وہ تمہیں جمع کرے گا روزِ قیامت، نہیں ہے کوئی شک اس (قیامت) میں، وہ لوگ جو خسارہ میں ڈال چکے ہیں اپنی جانوں کو تو وہ نہیں ایمان لاتے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣

۱۳۔ اور اُسی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٤

۱۴۔ کہہ دیجئے کیا سوائے اللہ کے (دوسرے کو) میں بناؤں اپنا ولی (سرپرست) جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور وہ کھلاتا ہے اور نہیں (اسے) کھلایا جاتا۔ کہہ دیجئے! بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں سب سے پہلا حکم ماننے والا (اسلام لانے والا) اور نہ ہرگز ہوں آپ شرک کرنے والوں میں سے۔

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥

۱۵۔ کہہ دیجئے! بیشک میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں نے نافرمانی کی اپنے رب کی، بہت بڑے دن کے عذاب سے۔

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝١٦

۱۶۔ جو بچ گیا اس سے اس دن، تو یقیناً رحم کیا اس (اللہ) نے اس پر اور یہی ہے کامیابی کھلی ہوئی۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧

۱۷۔ اور اگر پہنچائے آپ کو اللہ کوئی نقصان تو نہیں کوئی دور کرنے والا اُسے سوائے اُس کے اور اگر وہ پہنچائے آپ کو کوئی بھلائی تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

١٨۔ اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبر رکھنے والا ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٢٠﴾

١٩۔ کہہ دیجئے! کون سی چیز سب سے بڑی ہے شہادت کے اعتبار سے؟ کہہ دیجئے! اللہ ہی گواہ ہے میرے درمیان اور تمہارے درمیان اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن، تاکہ میں تمہیں ڈراؤں اس کے ذریعہ سے اور جس کو یہ پہنچے، کیا تم گواہی دیتے ہو کہ بیشک اللہ کے ساتھ معبود ہیں دوسرے بھی؟ کہہ دیجئے! نہیں میں شہادت دیتا، کہہ دیجئے! کہ بیشک وہی ہے معبود اکیلا اور بیشک میں بری ہوں اُس سے جو تم شریک ٹھہراتے ہو۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢١﴾ ع ٨

٢٠۔ وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب، وہ پہچانتے ہیں اس کو، جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو، (اور) جو لوگ خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنے آپ کو، تو وہ نہیں ایمان لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾

٢١۔ اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ یا جھٹلائے اس کی نشانیوں کو، یقیناً نہیں فلاح پائیں گے ایسے ظالم۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے اُن سب کو، پھر ہم کہیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا تھا، کہاں ہیں تمہارے وہ شریک، جن کو تھے تم کچھ (معبود) سمجھتے؟

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ پھر نہیں ہوگا اُن کے پاس کوئی عذر سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے قسم ہے اللہ کی جو ہمارا رب ہے، نہیں تھے ہم مشرک۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ دیکھیں کیسا وہ جھوٹ بولیں گے اپنے آپ پر اور گم ہو جائیں گے ان سے، جو وہ بناتے تھے معبود بناوٹی۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

٢٥۔ اور بعض اُن میں سے وہ ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں آپ کی باتیں اور ہم نے کر دیے اُن کے دلوں پر

لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٥

پردے، کہ وہ اسے سمجھ ہی (نہ) سکیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے۔ اور اگر وہ دیکھ لیں تمام نشانیاں تو بھی نہ ایمان لائیں گے اُن پر، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے ہیں (اور) تو کہتے ہیں وہ لوگ، جنہوں نے کفر کیا، نہیں ہے یہ مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٦

۲۶۔ اور وہ روکتے ہیں اس سے (اور لوگوں کو) اور (خود بھی) دور بھاگتے ہیں اُس سے اور نہیں وہ ہلاک کرتے مگر اپنے آپ کو اور نہیں وہ شعور رکھتے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَي النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٧

۲۷۔ اور کاش کہ! آپ دیکھ سکتے (وہ وقت) جب کھڑے کیے جائیں گے یہ لوگ آگ پر، تو کہیں گے کاش ہم واپس بھیج دیے جائیں اور نہ جھٹلائیں ہم اپنے رب کی نشانیوں کو اور ہم ہوں گے مومنوں میں سے۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٢٨

۲۸۔ بلکہ سامنے آگئی ہے اُن کے وہ (حقیقت) جسے چھپاتے تھے وہ اس سے پہلے اور اگر پھر واپس بھیجے جائیں گے، تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے منع کیا گیا تھا انہیں اور یقیناً یہ بہت جھوٹے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝٢٩

۲۹۔ اور وہ کہتے ہیں! کہ نہیں ہے یہ زندگی مگر ہماری دنیاوی زندگی اور نہ ہم اٹھائے جائیں گے (دوبارہ)۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٣٠ ع ١٠ ٩

۳۰۔ اور کاش! کہ آپ دیکھیں کہ جب وہ کھڑے کیے جائیں گے اپنے رب کے سامنے، وہ فرمائے گا کیا نہیں ہے یہ (دن) حق؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں، قسم ہے ہمارے رب کی، تو وہ فرمائے گا سو چکھو مزا عذاب کا، بسبب اس کے جو تم کفر کرتے تھے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝٣١

۳۱۔ یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی ملاقات کو، یہاں تک کہ جب آ پہنچے گی اُن پر قیامت اچانک، تو وہ کہیں گے افسوس! اس پر جو ہم نے کوتاہی کی اس معاملہ میں اور وہ اٹھائے ہوں گے

اپنے بوجھ (گناہوں کا) اپنی پیٹھوں پر، جان لو! کیسا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

٣٢۔ اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر کھیل اور تماشا اور البتہ آخرت کا گھر ہی بہتر ہے، اُن لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں، کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے۔

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

٣٣۔ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ضرور رنجیدہ کرتی ہیں آپ کو وہ باتیں جو وہ کہتے ہیں، چنانچہ وہ نہیں جھٹلاتے آپ کو لیکن وہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

٣٤۔ اور بیشک جھٹلائے گئے کئی رسول آپ سے پہلے، تو انہوں نے صبر کیا اس پر، جو وہ جھٹلائے گئے اور ایذا دیئے گئے، یہاں تک کہ آ گئی اُن کے پاس ہماری مدد اور نہیں کوئی تبدیل کرنے والا اللہ کے کلمات کو اور یقیناً آ چکی ہیں آپ کے پاس کچھ خبریں رسولوں کی۔

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

٣٥۔ اور اگر ہو گراں آپ پر اُن کا اعراض کرنا، پھر اگر آپ سے ہو سکے تو تلاش کر لیں کوئی سُرنگ زمین میں یا (لگا لیں) کوئی سیڑھی آسمان میں، پھر آپ لے آئیں اُن کے پاس کوئی نشانی (معجزہ) اور اگر چاہتا اللہ تو ضرور انہیں جمع کر دیتا ہدایت پر لہٰذا ہرگز نہ ہوں آپ نادانوں میں سے۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

٣٦۔ بلاشبہ قبول کرتے ہیں وہ لوگ جو سنتے ہیں اور رہے مُردے سو ان کو اٹھائے گا اللہ، پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

٣٧۔ اور انہوں نے کہا! کیوں نہیں اُتاری گئی اُس (رسولؐ) پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے، کہہ دیجئے! بیشک اللہ قادر ہے اس پر کہ اتارے کوئی نشانی اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں علم رکھتے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ

٣٨۔ اور نہیں ہے کوئی چلنے والا (جاندار) زمین پر اور نہ

أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾	کوئی پرندہ جو اُڑتا ہے اپنے دونوں پَر سے، مگر وہ امتیں ہیں تمہاری ہی طرح، نہیں ہم نے چھوڑی کتاب میں کوئی چیز، پھر اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۗ مَنْ يَّشَإِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۗ وَمَنْ يَّشَأْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾	۳۹۔ اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا، ہماری آیات کو وہ بہرے ہیں اور گونگے ہیں، اندھیروں میں، جسے چاہے اللہ گمراہ کرے اور جسے چاہے کر دیتا ہے سیدھے راستے پر۔
قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٤٠﴾	۴۰۔ کہہ دیجئے! کیا تمہاری رائے! اگر آجائے تم پر عذاب اللہ کا یا آجائے تم پر قیامت، تو کیا غیر اللہ کو تم پکارو گے؟ اگر ہو تم سچے۔
بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾ ع ١١ / ١٠	۴۱۔ بلکہ صرف اسی کو تم پکارو گے، پھر وہ دور کر دے گا اس مصیبت کو کہ (جس کے لئے) تم پکارتے ہو اُسے اگر وہ چاہے گا اور تم بھلا دو گے جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلٰى أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنٰهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾	۴۲۔ اور یقیناً ہم نے بھیجے (رسول) بہت سی امتوں کی طرف آپ سے پہلے، پھر ہم نے پکڑا اُن کو سختی میں اور تکلیف میں، تاکہ وہ عاجزی کریں۔
فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾	۴۳۔ پھر کیوں نہ جب آیا اُن پر ہمارا عذاب، (تو) انہوں نے عاجزی کی اور لیکن سخت ہو گئے اُن کے دل اور مزین کر دیا اُن کے لئے شیطان نے، جو تھے وہ عمل کرتے۔
فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُّبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾	۴۴۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اُس کو جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے کھول دیے اُن پر دروازے ہر چیز کے، یہاں تک کہ جب وہ مگن ہو گئے اُن چیزوں میں جو انہیں دی گئی تھیں، تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو اچانک تب وہ ناامید ہو گئے۔
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	۴۵۔ چنانچہ کاٹ دی گئی جڑ اُس قوم کی جنہوں نے ظلم کیا تھا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور ہر قسم کی حمد وتعریف اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝

۴۶۔ کہہ دیجئے! مجھے بتلاؤ اگر چھین لے اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا، جو لا دے تم کو یہ چیزیں؟ دیکھئے کس طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں نشانیاں، پھر بھی وہ روگردانی کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۴۷۔ کہہ دیجئے! کیا رائے ہے تمہاری کہ اگر آجائے تم پر عذاب اللہ کا اچانک یا اعلانیہ تو نہیں ہلاک کئے جائیں گے مگر وہ لوگ جو ظالم ہیں۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۴۸۔ اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو، مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) پھر جو شخص ایمان لے آئے اور اصلاح کرلے تو نہیں ہوگا کوئی خوف اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

۴۹۔ اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، انہیں پہنچے گا عذاب، بسبب اس کے جو وہ کرتے تھے نافرمانی۔

قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ع ۵ / ۱۱

۵۰۔ کہہ دیجئے! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے، کہ میں فرشتہ ہوں، نہیں میں پیروی کرتا مگر اس کی جو وحی کی جاتی ہے میری طرف، کہہ دیجئے کیا برابر ہوسکتا ہے، اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا پھر نہیں تم غور وفکر کرتے۔

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

۵۱۔ اور آپ نصیحت کریں اس (قرآن) کے ذریعہ سے اُن لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اِس سے کہ وہ اکٹھے کئے جائیں گے، اپنے رب کی طرف، نہیں ہوگا اُن کا اس (اللہ) کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا، تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

۵۲۔ اور نہ دور کریں، ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے

وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿٥٢﴾

رب کو صبح اور شام، وہ چاہتے ہیں اُس کی خوشنودی، نہیں ہے آپ پر اُن کے حساب میں سے کچھ بھی اور نہ آپ کے حساب میں سے اُن پر کچھ بھی، کہ آپ دور کریں اُن کو (اگر ایسا کیا) تو آپ ہو جائیں گے ظالموں میں سے۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشّٰكِرِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔اور اِسی طرح ہم نے فتنے میں ڈالا اُن میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے، تا کہ وہ کہیں کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ، کہ احسان کیا اللہ نے اُن پر ہمارے درمیان میں سے؟ (ہاں) کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا اپنے شکر گزار (بندوں) کو۔

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾

۵۴۔اور جب آئیں آپ کے پاس وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں ہماری آیات پر، تو کہہ دیجئے! سلام ہو تم پر، لازم کر لیا ہے آپ کے رب نے اپنی ذات پر مہربانی کرنا، بیشک جو شخص عمل کرے تم میں سے بُرا نادانی سے، پھر وہ توبہ کر لے اُس کے بعد اور اصلاح کر لے تو یقیناً وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

ع ٥ ١٢ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔اور اِسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں، اپنی نشانیاں اور تا کہ واضح ہو جائے راستہ مجرموں کا۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔کہہ دیجئے! یقیناً میں منع کیا گیا ہوں اِس سے کہ میں عبادت کروں ان کی، جنہیں تم پکارتے ہو سوا اللہ کے، کہہ دیجئے! نہیں میں پیروی کروں گا تمہاری خواہشات کی، یقیناً میں گمراہ ہو جاؤں گا اس وقت اور نہ ہوں گا میں ہدایت پانے والوں میں۔

قُلْ إِنِّي عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ۚ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِينَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔کہہ دیجئے یقیناً میں ہوں ایک روشن دلیل پر، اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلا دیا ہے تم نے اُس کو، نہیں ہے میرے پاس وہ چیز، کہ تم جلدی طلب کر رہے ہو اس کو، نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا۔ وہ بیان کرتا ہے حق بات اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ
الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ کہہ دیجئے! اگر بیشک میرے پاس ہوتا (اختیار میں) جس کی تم جلدی مچا رہے ہو اس کی، تو یقیناً فیصلہ ہو چکا ہوتا معاملے کا، میرے اور تمہارے درمیان اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَیَعْلَمُ
مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا
یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور اُسی کے پاس ہیں چابیاں غیب کی، نہیں جانتا اُنہیں کوئی سوائے اس کے اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور نہیں گرتا کوئی پتہ مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ اندھیروں میں زمین کے اور نہ کوئی تر چیز اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ
بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ
ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۷ ۱۲

۶۰۔ اور وہی ہے جو تمہیں فوت (موت) دیتا ہے رات کے وقت اور جانتا ہے وہ جو کچھ تم کرتے ہو دن میں۔ پھر وہ تمہیں اٹھا کھڑا کرتا ہے (دوسرے) دن میں، تاکہ پوری ہو (زندگی کی) مقرر مدت، پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے تمہیں، پھر وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جو تم تھے عمل کیا کرتے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ
حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ
رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (محافظ فرشتے) یہاں تک کہ جب آ جاتی ہے تم میں سے کسی کو موت، تو فوت (قبض) کر لیتے ہیں ہمارے رسول (فرشتے) اور وہ نہیں کوتاہی کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ پھر وہ لوٹائے جاتے ہیں اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی، خبردار ہو جاؤ! اسی کے لئے ہے فیصلہ کرنا اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ
تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کہہ دیجئے! کون تمہیں نجات دیتا ہے خشکی اور تری کے اندھیروں سے، جب تم اُسے پکارتے ہو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے کہ اگر وہ ہمیں نجات دے اس (بلا) سے تو ہم ضرور ہو جائیں گے شکر گزار۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ کہہ دیجئے! اللہ ہی نجات دیتا ہے تمہیں اس سے اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ کہہ دیجئے! وہی قادر ہے اِس پر، کہ وہ بھیجے تم پر عذاب تمہارے اُوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا وہ خلط ملط کر دے تم کو (بھڑکا کر ایک دوسرے سے) فرقہ فرقہ کر کے اور چکھائے (مزہ) بعض کو بعض کی لڑائی کا، آپ دیکھیں کس طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں اپنی آیات کو تاکہ وہ سمجھیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۗ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اور جھٹلایا اس (قرآن) کو آپ کی قوم نے حالانکہ وہ حق ہے کہہ دیجئے! کہ نہیں بنایا گیا ہوں میں تم پر نگہبان (وکیل)۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے۔

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِيٓ اٰيٰتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهٖ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور جب آپ دیکھیں اُن کو جو (بیہودہ باتوں میں) مشغول ہوتے ہیں ہماری آیات میں، تو آپ اعراض کریں اُن سے یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں کسی اور بات میں اور اگر آپ کو بھلا دے شیطان یہ بات تو مت بیٹھیں آپ یاد آ جانے کے بعد ایسی قوم کے ساتھ جو ظالم ہوں۔

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ اور نہیں ہے پرہیزگاروں پر، اُن کے حساب میں سے کچھ بھی (ذمہ داری) اور لیکن صرف نصیحت کرنا (فرض) ہے تاکہ وہ بھی بچیں۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَّعَذَابٌ

٧٠۔ اور چھوڑ دیجئے ان لوگوں کو جنہوں نے بنا لیا ہے اپنے دین کو کھیل اور تماشا اور دھوکے میں مبتلا کیا اُن کو دنیاوی زندگی نے اور نصیحت کریں آپ اس (قرآن) کے ساتھ، تاکہ نہ پکڑا جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں (کے وبال) میں کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی اور اگر

ع ۸/۱۴

اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۟

بدلے میں دے دے وہ ہر طرح کا معاوضہ، تو نہ لیا جائے گا اس سے، یہی ہیں وہ لوگ جو پکڑے گئے اپنی کمائی کے نتیجے میں، اُن کے لئے ہے، پینے کو کھولتا ہوا پانی اور عذاب دردناک اس کی وجہ سے، کہ وہ انکار کیا کرتے تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۪ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ۙ

۷۱۔ کہہ دیجئے! کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اُن کو جو نہ ہمیں نفع دے سکے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے اور ہم پھیر دیے جائیں الٹے پاؤں، اس کے بعد کہ ہمیں اللہ ہدایت دے چکا ہے، (اور ہوں) اس شخص کی طرح جسے بہکا دیا ہو شیطانوں نے زمین (صحرا) میں حیران (پھرتا ہوا) اُس کے کچھ ساتھی ہیں، وہ اُسے بلاتے ہیں سیدھے راہ کی طرف، کہ آ جا ہمارے پاس، کہہ دیجئے بیشک اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں کہ ہم فرماں بردار ہو جائیں رب العالمین کے لئے۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۟

۷۲۔ اور یہ کہ تم قائم کرو نماز اور ڈرو اُس (اللہ) سے اور وہی ہے کہ اس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ۬ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۟

۷۳۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ اور جس دن وہ کہے گا ہو جا تو، (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اُسی کا قول حق ہے اور اُسی کی بادشاہی ہوگی، جس دن پھونکا جائے گا صور میں، وہ جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا اور وہی بڑی حکمت والا، خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۟

۷۴۔ اور جب کہا ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے، کیا بناتے ہو تم مورتیوں کو معبود؟ بیشک میں دیکھتا ہوں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں۔

وَكَذٰلِكَ نُرِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ

۷۵۔ اور اسی طرح ہم دکھاتے تھے ابراہیمؑ کو بادشاہی

وَ الْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ۝۷۵

آسمانوں اور زمین کی اور تا کہ وہ ہو جائے یقین کرنے والوں میں سے۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ۝۷۶

۷۶۔ پھر جب چھا گئی اُس پر رات، تو اُس نے دیکھا ایک تارا (ابراہیمؑ نے) کہا! یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ ڈوب گیا، تو کہا نہیں میں محبت کرتا ڈوب جانے والوں سے۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ۝۷۷

۷۷۔ پھر جب اُس نے دیکھا چاند کو، چمکتا ہوا تو اُس نے کہا! یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ اگر نہ کرتا میری رہنمائی میرا رب تو یقیناً میں ہو جاتا گمراہ لوگوں میں۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ۝۷۸

۷۸۔ پھر جب دیکھا سورج کو چمکتا ہوا تو کہا! یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا! اے میری قوم! بیشک میں بیزار ہوں ان سب سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (اللہ کے ساتھ)

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۝۷۹

۷۹۔ بیشک میں نے کر لیا اپنا چہرا (رخ) اس کے لئے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو یکسو ہو کر (سب سے کٹ کر) اور نہیں ہوں میں مشرکین میں سے۔

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ۝۸۰

۸۰۔ اور جھگڑنے لگی اس سے اُس کی قوم تو اُس نے کہا! کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں، حالانکہ یقیناً اُسی نے مجھے ہدایت دی اور نہیں میں ڈرتا اُن سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو اس کا، مگر یہ کہ چاہے میرا رب کچھ، گھیر لیا ہے میرے رب نے ہر چیز کو اپنے علم سے، کیا پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے۔

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۸۱

۸۱۔ اور کیسے ڈروں میں اُن سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو، جبکہ نہیں تم ڈرتے اس بات سے کہ شریک ٹھہراتے ہو تم اللہ کا ان کو جن کے لئے نہیں اتاری اس نے تم پر کوئی دلیل، اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ حقدار ہے امن کا، (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو۔

ع ۱۵

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نہیں انہوں نے خلط ملط کیا اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لئے امن اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور یہ ہے ہماری دلیل، کہ دی تھی ہم نے اسے ابراہیمؑ کو، اس کی قوم کے مقابلہ میں، ہم بلند کرتے ہیں درجے جس کے ہم چاہتے ہیں، بیشک آپ کا رب، بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور ہم نے عطا کیا اس کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولادیں) سب کو ہم نے ہدایت دی اور نوحؑ کو ہم نے ہدایت دی اس سے پہلے اور اس کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں نیک کام کرنے والوں کو۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (بھی ہدایت دی) یہ سب صالحین میں سے تھے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو (بھی) اور ان سب کو، ہم نے فضیلت دی سارے جہان والوں پر۔

وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور ان کے آباؤ اجداد میں سے کچھ کو اور اُن کی اولاد میں سے اور اُن کے بھائیوں میں سے اور ہم نے انہیں چن لیا اور ہم نے انہیں ہدایت دی سیدھے راستے کی طرف۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ یہ ہدایت ہے اللہ کی، وہ ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعہ سے، وہ جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے، اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو ضرور برباد ہو جاتے، اُن سے جو کچھ وہ کرتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

۸۹۔ یہی تھے وہ لوگ جن کو عطا کی ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت، لہٰذا اگر انکار کرتے ہیں ان (کو

بِكٰفِرِيْنَ ۝٨٩

مانے) سے یہ لوگ تو (کچھ پرواہ نہیں) بیشک ہم نے سونپ دی یہ (نعمت) کچھ ایسی قوم کے لئے، جو نہیں ہیں اس کا انکار کرنے والے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝٩٠ ع ٨/١٢

۹۰۔ یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہدایت دی اللہ نے، سو آپ بھی انہی کے راستے پر چلیں، کہہ دیجئے! انہیں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، نہیں ہے یہ، مگر نصیحت جہان والوں کے لئے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٩١

۹۱۔ اور نہیں انہوں نے قدر کی اللہ کی، جس طرح حق ہے اُس کی قدر کرنے کا، جس وقت انہوں نے کہا! نہیں اللہ نے نازل کی کسی بشر پر کوئی چیز، کہہ دیجئے! کس نے نازل کی کتاب، وہ جو لائے اسے موسیٰ، کہ وہ نور اور ہدایت تھی، لوگوں کے لئے، جسے کر رکھا ہے تم نے ورق ورق، دکھاتے ہو اس سے (کچھ) اور چھپاتے ہو بہت اور تم سکھائے گئے ہو، وہ باتیں جو نہ جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد، کہہ دیجئے! اللہ نے (نازل کی) پھر چھوڑ دیجئے اُن کو اپنی کج روی میں وہ کھیلتے رہیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩٢

۹۲۔ اور یہ ایک کتاب ہے، ہم نے اتارا اسے، مبارک ہے تصدیق کرنے والی ہے، اُس (کتاب) کی جو اس سے پہلے ہے اور تا کہ آپ ڈرائیں اہل مکہ کو اور اس کے آس پاس والوں کو اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ

۹۳۔ اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے (بہتان) اللہ پر جھوٹ یا کہے کہ وحی کی گئی ہے مجھ پر، جبکہ نہیں وحی کی گئی اس کی طرف کوئی چیز اور جس نے کہا کہ میں بھی نازل کروں گا مثل اس کے، جو نازل کیا ہے اللہ نے اور کاش کہ آپ دیکھیں جبکہ ظالم لوگ موت کی

عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ۝

سختیوں میں ہوتے ہیں اور فرشتے پھیلاتے ہیں اپنے ہاتھ، (یہ کہتے ہوئے) نکالوتم اپنی جانیں آج، دیا جائے گا تم کو عذاب ذلت کا، اس وجہ سے کہ تم کہتے تھے اللہ پر ناحق (باتیں) اور کرتے تھے تم اس کی آیات سے تکبر۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ۝ ع ١٧

٩٤۔ اور یقیناً تم آئے ہو ہمارے پاس اکیلے، جس طرح کہ ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا پہلی مرتبہ اور تم چھوڑ آئے جو کچھ ہم نے دیا تھا اپنی پیٹھوں کے پیچھے اور نہیں ہم دیکھتے تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی، جن کے بارے میں تم دعوہ کرتے تھے کہ بیشک وہ تمہارے کام میں شریک ہیں، بیشک منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے رابطے اور گم ہو گئے تم سے وہ (معبود) کہ تم جن پر زُعم کرتے تھے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ۝

٩٥۔ بیشک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے کو اور گٹھلی کو وہ نکالتا ہے زندہ کو مُردہ سے اور نکالنے والا ہے مُردہ کو زندہ سے، یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جارہے ہو۔

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۝

٩٦۔ چاک کر کے نکالنے والا الصبح (کی روشنی) اور بنایا اُسی نے رات کو سکون و آرام کے لئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے، یہ اندازے ہیں (مقرر کردہ) بہت غالب، خوب جاننے والے کا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ۝

٩٧۔ اور وہی ہے جس نے بنائے، تمہارے لئے تارے، تاکہ تم راہ پاؤ ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں خشکی اور تری میں، یقیناً ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں، آیتیں، اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ۝

٩٨۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، ایک جان سے، پس ایک قرار گاہ ہے اور ایک جائے امانت، بیشک ہم نے تفصیل سے بیان کر دی ہیں آیات، اُن

لوگوں کے لئے جو سمجھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ
شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ
اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ
اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

۹۹۔اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی پھر ہم نے نکالیں اس کے ذریعہ سے نباتات ہر قسم کی، پھر پیدا کیے ہم نے اس سے سبزے، ہم نکالتے ہیں اس میں سے دانے باہم جڑے ہوئے (تہ بہ تہ) اور کھجوروں سے، اُن کے خوشوں کے گچھے نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگوروں کے اور زیتون اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے (ان کے پتے) اور خصوصیات میں جدا جدا، غور سے دیکھو اس کے پھل کو! جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو، بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو مومن ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ
وَبَنٰتٍۭ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع ۱۲/۱۸

۱۰۰۔اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو حالانکہ پیدا کیا ہے اس (اللہ) نے اُن کو اور گڑھ لئے ہیں انہوں نے اس (اللہ) کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے، وہ پاک اور بلند ہے، ان سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ
لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿١٠١﴾

۱۰۱۔وہی موجد ہے آسمانوں اور زمین کا، کیسے ہوسکتی ہے اس کی اولاد، حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی اور اسی نے پیدا کیا ہر چیز کو اور وہی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔یہ ہے اللہ تمہارا رب، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، پیدا کرنے والا ہر چیز کا، سو عبادت کرو اُس کی، اور وہ ہر چیز پر نگراں ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ
الْخَبِیْرُ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔نہیں اس کو پاسکتیں نگاہیں اور وہ پالیتا ہے نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بیں، خوب باخبر ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔یقیناً آچکی ہیں تمہارے پاس دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے، پھر جس نے بصیرت سے کام لیا، تو اپنے ہی لئے اور جو اندھا رہا، تو اُس کا (وبال) اُسی پر ہے، اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان (محافظ)۔

وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾

١٠٥۔ اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں اپنی آیات اور اس لئے بھی، کہ یہ کہیں کہ تم نے پڑھا ہے (کسی سے) اور تا کہ ہم اسے بیان کریں اس قوم کے لئے جو جانتی ہے۔

اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ اور پیروی کریں اس چیز کی جو وحی کی جاتی ہے آپ پر آپ کے رب کی طرف سے، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اور آپ اعراض کیجئے مشرکین سے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾

١٠٧۔ اور اگر چاہتا اللہ (تو) نہ وہ شریک کرتے اور نہیں ہم نے آپ کو بنایا اُن پر محافظ (نگراں) اور نہیں ہیں آپ اُن کے ذمہ دار (وکیل)۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ اور نہ گالیاں دو اُن کو جنہیں وہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا کہ (کہیں) وہ بھی بُرا بھلا کہنے لگیں اللہ کو، حد سے آگے بڑھ کر بغیر علم کے اسی طرح ہم نے مزیّن کر دیا ہر امت کے لئے ان کا عمل، پھر اپنے رب ہی کی طرف ان کی واپسی ہے، پھر وہ انہیں خبر دے گا اُس کی جو تھے وہ عمل کرتے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ اور قسمیں کھاتے ہیں وہ اللہ کی پختہ قسمیں، کہ اگر آ جائے اُن کے پاس کوئی نشانی، تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے اُس پر، کہہ دیجئے! نشانیاں تو صرف اللہ ہی کے پاس ہیں اور کون تمہیں سمجھائے، یہ (بات) کہ جب وہ (نشانی) آ جائے گی (تب بھی) نہیں وہ ایمان لائیں گے۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع ١٣ ١٩

١١٠۔ اور ہم پھیر دیں گے اُن کے دل اور اُن کی آنکھیں، اُسی طرح جیسے نہیں وہ ایمان لائے تھے اس پر پہلی مرتبہ اور ہم اُن کو چھوڑ دیں گے اُن کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا

١١١۔ اور اگر بلاشبہ ہم نازل کرتے اُن کی طرف فرشتے، اور اُن سے کلام کرتے مُردے اور ہم اکٹھا کر دیتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	اُن کے لئے ہر چیز اُن کے سامنے، تب بھی نہ تھے کہ وہ ایمان لے آتے، مگر یہ کہ چاہتا اللہ اور لیکن ان میں اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	۱۱۲۔ اور اِسی طرح ہم نے بنائے ہر نبی کے دشمن شیطان انسانوں میں سے اور جنوں میں سے، جو اِلقا کرتے (ڈالتے) ہیں، ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں، دھوکا دینے کے لئے اور اگر چاہتا آپ کا رب تو نہ وہ یہ کام کرتے، سو آپ اُن کو چھوڑ دیجئے اور (ان کے حال پر کہ) وہ جھوٹ گڑھتے رہیں۔
وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	۱۱۳۔ اور تا کہ مائل ہو جائیں اس کی طرف دل، اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر اور تا کہ وہ راضی ہوں اس (جھوٹ) سے اور تا کہ کرتے رہیں وہ (بُرے کام) جو وہ کر رہے ہیں۔
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	۱۱۴۔ کیا پھر اللہ کے سوا کوئی اور تلاش کروں میں حاکم، حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی تمہاری طرف یہ کتاب مفصل اور وہ لوگ کہ، ہم نے انہیں دی کتاب، وہ جانتے ہیں اس بات کو، کہ بلا شبہ وہ نازل شدہ ہے آپ کے رب کی طرف سے برحق، سو ہرگز نہ ہوں آپ شک کرنے والوں میں سے۔
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾	۱۱۵۔ اور مکمل ہے بات آپ کے رب کی سچائی اور عدل میں نہیں ہے کوئی تبدیل کرنے والا اُس کی باتوں کو اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	۱۱۶۔ اور اگر آپ اطاعت کریں اکثر کی، جو زمین میں (رہتے) ہیں تو وہ آپ کو بہکا دیں گے اللہ کے راستے سے، نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں لگاتے۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	۱۱۷۔ بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے اُس کو، جو بھٹکتا ہے اُس کی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ

لوگوں کو۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

۱۱۸۔ چنانچہ تم کھاؤ اس (جانور) میں سے، کہ ذکر کیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر، اگر ہو تم اس کی آیتوں پر ایمان لانے والے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

۱۱۹۔ اور کیا ہے وجہ کہ تم نہ کھاؤ اس (جانور) میں سے کہ ذکر کیا گیا ہو نام اللہ کا اُس پر؟ حالانکہ اُس نے تفصیل بیان کر دی ہے تمہارے لئے، جو اُس نے حرام کیا ہے تم پر، مگر یہ کہ تم مجبور کر دیے جاؤ اُس (کے کھانے) پر اور بیشک اکثر لوگ بہکاتے ہیں (لوگوں کو) اپنی خواہشات سے بغیر علم کے، بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰۔ اور تم چھوڑ دو کھلے گناہ اور چھپے گناہ بھی، بیشک جو لوگ کرتے ہیں گناہ، عنقریب وہ بدلہ پائیں گے اُن (گناہوں) کا جو وہ کماتے تھے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع

۱۲۱۔ اور نہ کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے، کہ نہ ذکر کیا گیا ہو نام اللہ کا اُس پر اور بیشک ایسا کرنا فسق (گناہ) ہے اور بلاشبہ شیاطین البتہ ڈالتے ہیں (شک) دلوں میں اپنے دوستوں کی طرف، تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے اُن کی اطاعت کی تو یقیناً تم بھی مشرک ہو گے۔

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲۔ کیا! وہ شخص جو تھا مُردہ، پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور ہم نے بنا دیا اس کے لئے نور، وہ چلتا (یعنی طے کرتا) ہے (زندگی کی) راہ اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان، کیا اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں ہو، نہیں وہ نکل سکتا اُس میں سے؟ اور اِسی طرح مزین کر دیے گئے ہیں کافروں کے لئے وہ کام، جو وہ تھے کرتے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا

۱۲۳۔ اور اِسی طرح ہم نے بنا دیا ہر بستی میں بڑے لوگوں

فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

کو جرائم پیشہ اُس (بستی) کا تا کہ وہ مکر وفریب کے جال بچھائیں اس (بستی) میں اور نہیں وہ مکر وفریب کرتے مگر وہ اپنے آپ ہی سے اور نہ ہی انہیں شعور ہے (اس کا)۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ اور جب آتی ہے اُن کے پاس کوئی نشانی تو کہتے ہیں کہ ہرگز نہیں ہم ایمان لائیں گے! یہاں تک کہ ہم کو بھی وہ چیز دی جائے، جیسی دی گئی اللہ کے رسولوں کو، اللہ خوب جانتا ہے کہاں رکھے (کس کو بھیجے) اپنی رسالت، عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو، جنہوں نے جُرم کئے ہیں ذلت اللہ کے یہاں اور عذاب سخت، اس وجہ سے کہ جو تھے وہ مکر وفریب کیا کرتے۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ پھر جس کے لئے ارادہ کرتا ہے اللہ، کہ ہدایت دے اُسے، تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ، اسلام کے لئے، اور جس کے لئے ارادہ کرتا ہے کہ گمراہ کرے اُس کو، تو کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ، گھٹا ہوا، گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے (یعنی اس کی روح پرواز کر رہی ہو) آسمان کی طرف اِسی طرح (مسلط) کرتا ہے اللہ ناپاکی (عذاب) ان لوگوں پر جو نہیں ایمان لاتے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ اور یہ ہے راستہ آپ کے رب کا سیدھا، یقیناً ہم نے مفصل بیان کر دیں اُن لوگوں کے لئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ ایسے لوگوں کے لئے ہے گھر سلامتی کا، ان کے رب کے پاس اور وہی اُن کا ولی (سرپرست) ہے بسبب ان (اعمال) کے، جو وہ تھے کرتے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِىْۤ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اِلَّا

۱۲۸۔ اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُن سب کو (تو فرمائے گا) اے گروہ جنوں کے، یقیناً تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کئے تھے انسانوں میں سے اور کہیں گے اُن کے دوست انسانوں میں سے اے ہمارے رب فائدہ اٹھایا

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۱۲۸

ہمارے ایک نے دوسرے سے اور ہم آ پہنچے اس وقت پر، جو تو نے مقرر کی تھی ہمارے لئے، اللہ فرمائے گا آگ ہی تمہارا ٹھکانا ہے، تم ہمیشہ رہو گے اس میں، مگر وہ جنہیں چاہے (بچانا) اللہ، بیشک آپ کا رب ہے بڑی حکمت والا خوب جاننے والا۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۲۹

۱۲۹۔ اور اسی طرح ہم بنا دیں گے ساتھی، ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں) بسبب اُس کے، جو تھے وہ کماتے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝۱۳۰

۱۳۰۔ اے جماعت جنوں اور انسانوں کی، کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول تم میں سے؟ وہ بیان کرتے تھے تم پر میری آیات اور تمہیں ڈراتے تھے تمہارے اِس دن کی ملاقات سے، تو وہ کہیں گے! گواہی دیتے ہیں اپنے آپ پر اور انہیں دھوکے میں ڈالے رکھا دنیاوی زندگی نے اور وہ گواہی دیں گے اپنے آپ پر، کہ بیشک وہ تھے کفر کرنے والے۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝۱۳۱

۱۳۱۔ یہ اس لئے ہے کہ نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو ظلم سے (رسول بھیجنے کے بعد بھی) ان کے باشندے غافل ہوں۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۲

۱۳۲۔ اور ہر ایک کے درجے ہیں ان کے عمل کے لحاظ سے اور نہیں ہے آپ کا رب غافل اُس سے، جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝۱۳۳

۱۳۳۔ اور آپ کا رب بے نیاز، رحمت والا ہے، اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں اور جانشین بنا دے تمہارے بعد جنہیں وہ چاہے، جس طرح کہ اُس نے تمہیں پیدا فرمایا نسل سے دوسرے لوگوں کی۔

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۱۳۴

۱۳۴۔ بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، یقیناً وہ آنے والی ہے اور نہیں تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ

۱۳۵۔ کہہ دیجئے! اے میری قوم: تم عمل کرو اپنی جگہ پر،

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

میں بھی عمل کرنے والا ہوں اپنی جگہ پر، سو عنقریب تم جان لو گے اس شخص کو، کہ ہے اس کے لئے (اچھا) انجام (آخرت کا) گھر، بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶۔ اور (مقرر) کرتے ہیں، اللہ کے لئے اس میں سے جو اُس نے پیدا کی کھیتی اور چوپائے میں سے ایک حصہ، پھر انہوں نے کہا یہ اللہ کے لئے ہے اُن کے اپنے خیال کے مطابق اور یہ (حصہ) ہمارے (دیوتاؤں) شریکوں کے لئے، پس جو حصہ ہے ان کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کا، وہ نہیں پہنچتا اللہ کی طرف اور جو (حصہ) ہے اللہ کا، تو وہ پہنچ جاتا ہے ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کی طرف، بہت ہی بُرا ہے، جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷۔ اور اِسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے مشرکوں کے لئے قتل کرنا اپنی اولاد کا، اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے، تاکہ وہ ہلاک کردے انہیں اور تاکہ وہ خلط ملط کردے اُن پر اُن کا دین اور اگر چاہتا اللہ تو نہ وہ یہ کرتے، لہٰذا۔ انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں۔

وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸۔ اور انہوں نے کہا! یہ چوپائے اور کھیتی ممنوع ہیں، نہیں کھا سکتا اُسے مگر وہی جسے ہم چاہیں، اُن کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں کہ حرام کر دی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں (سواری کے لئے) اور بعض چوپائے ہیں کہ نہیں وہ ذکر کرتے نام اللہ کا اُن پر، بہتان باندھتے ہوئے اللہ پر۔ عنقریب وہ انہیں سزا دے گا، اس وجہ سے کہ، وہ جو افترا باندھتے تھے۔

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

۱۳۹۔ اور کہتے ہیں! کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے، اُن چوپایوں کے، وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لئے اور حرام ہے ہماری عورتوں پر اور اگر وہ ہو

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾

مُردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک، عنقریب سزا دے گا اللہ اُن کو گڑھی ہوئی باتوں کی، یقیناً وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع ۱۱

۱۴۰۔ یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ، جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بغیر علم کے اور انہوں نے حرام ٹھہرا لیا، جو رزق دیا ان کو اللہ نے، افترا باندھتے ہوئے اللہ پر، یقیناً وہ گمراہ ہو گئے اور نہ ہوتے وہ ہدایت پانے والے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے پیدا کیے باغات چھتریوں پر (سہارے سے) چڑھے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں اُن کے پھل اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور جدا جدا، کھاؤ اُن کے پھل، جب وہ پھل لائیں اور تم دو اس کا حق اس کی کٹائی کے دن اور نہ تم اسراف کرو، بیشک وہ نہیں پسند کرتا فضول خرچی کرنے والوں کو۔

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ اور چوپایوں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے ہیں اور زمین سے لگے ہوئے، تم کھاؤ اُس میں سے جو رزق دیا تم کو اللہ نے اور نہ اتباع کرو شیطان کے قدموں کی، بیشک وہ تمہارا دشمن ہے کھلا ہوا۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ (یہ نر و مادہ) آٹھ جوڑے ہیں۔ بھیڑ کی قسم سے دو اور بکری کی قسم سے دو، کہہ دیجئے! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں (اللہ نے) یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے) مشتمل ہیں اُس پر، دونوں ماداؤں کے رحم؟ تم مجھے خبر دو علم کے ساتھ، اگر ہو تم سچے۔

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰكُمُ

۱۴۴۔ اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو (پیدا کیے) کہہ دیجئے! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے؟ یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے) کہ مشتمل ہیں اس

اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع

پر دونوں ماداؤں کے رحم؟ کیا تم حاضر تھے اس وقت جب وصیت (حکم) کیا تھا تم کو اللہ نے، ان (کے حرام ہونے) کا پھر کون بڑا ظالم ہے، اُس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹا، تاکہ وہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے؟ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ کہہ دیجیے! نہیں میں پاتا اس میں جو وحی کی گئی ہے میری طرف کوئی چیز، حرام کسی کھانے والے پر، جسے وہ کھائے، مگر یہ کہ وہ ہو مُردار یا خون بہایا ہوا، یا گوشت سؤر کا، پس یقیناً وہ ناپاک ہے، یا وہ فسق ہو، کہ پکارا گیا ہو (نام) غیر اللہ کا، اس پر، پھر جو شخص مجبور ہو جائے (کھانے پر بشرطیکہ) نہ ہو وہ سرکش (یعنی نافرمانی کے ارادے سے) اور نہ حد سے بڑھنے والا، تو بیشک آپ کا رب ہے بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم والا۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۗ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶۔ اور اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے، ہم نے حرام کر دیا تھا، ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے، حرام کی تھی ہم نے اُن پر اُن دونوں کی چربیاں، سوائے اس کے جو لگی ہو اُن کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے ہڈی کے ساتھ، یہ ہم نے اُن کو سزا دی ان کی سرکشی کی وجہ سے اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے! تمہارا رب، وسیع رحمت والا ہے اور نہیں پھیرا جاتا اس کا عذاب ایسی قوم سے (جو) مجرم ہیں۔

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ۗ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۗ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

۱۴۸۔ عنقریب کہیں گے! وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا، اگر چاہتا اللہ تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے کوئی چیز، اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے۔ یہاں تک کہ انہوں نے چکھا ہمارا عذاب، کہہ دیجیے! کیا ہے تمہارے

پاس کچھ علم؟ تو تم اس کو نکالو ہمارے سامنے، نہیں تم پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرنے والے۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۹۔ کہہ دیجیے! پس اللہ ہی کے لئے ہے حجت غالب، پھر اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم سب کو۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع ٥

۱۵۰۔ کہہ دیجیے! تم لے آؤ اپنے گواہ جو گواہی دیں، کہ بیشک اللہ ہی نے حرام کیا ہے اُن کو، پس اگر وہ گواہی دیں، تو نہ آپ گواہی دیں اُن کے ساتھ اور نہ آپ اتباع کریں اُن کے خواہشات کی، جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر اور وہ اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں (اوروں کو)۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾

۱۵۱۔ کہہ دیجیے! کہ آؤ میں پڑھتا ہوں، جو کچھ حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر، یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو اور والدین کے ساتھ احسان کیا کرو اور مت تم قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے، ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور انہیں (بھی) اور مت تم قریب جاؤ بے حیائی کے کاموں کے، جو ظاہر ہوں ان میں سے اور جو پوشیدہ اور مت تم قتل کرو، کسی جان کو، جس کو حرام کیا ہے اللہ نے، مگر حق کے ساتھ، یہ (باتیں) تمہیں وصیت کی ہیں (اللہ نے) اِن کی، تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۲۔ اور نہ قریب جاؤ مال یتیم کے مگر اس طریقے سے جو بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں اپنی پختگی کو، اور تم پورا کرو، ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ، نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو مگر اس کی طاقت کے مطابق ہی اور جب تم کہو تو عدل سے کام لو، اگرچہ ہو تمہارا اقربی (رشتہ دار) ہی اور کیا ہوا عہد اللہ سے تم پورا کرو، یہ (اللہ نے) تمہیں وصیت کی ہے اس کی،

تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳۔ اور بیشک یہی ہے میری راہ سیدھی، سو تم اُس کی اتباع کرو اور نہ اتباع کرو (دوسرے) راستوں کی، اس لئے کہ وہ الگ کر دیں گے تم کو، اس (اللہ) کے راستے سے، یہ تمہیں (اللہ نے) وصیت کی ہے اس کی، تا کہ تم ڈرو۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ ع ۲

۱۵۴۔ پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب، پورا کرنے کے لئے (نعمت کو) اس شخص پر جس نے نیکی کی اور تفصیل بیان کرنے کے لئے ہر چیز کی اور باعث ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ ملاقات پر اپنے رب کی، ایمان لے آئیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۵۔ اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے، ہم نے نازل کیا اس کو مبارک، سو تم اس کی پیروی کرو اور ڈرو، تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۶۔ اب تم (یہ نہیں) کہہ سکتے! کہ بلاشبہ نازل کی گئی تھی کتاب دو گروہوں پر ہم سے پہلے اور بیشک ہم تھے اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾

۱۵۷۔ یا تم کہو کہ اگر بلاشبہ نازل کی جاتی ہم پر کتاب، تو یقیناً ہم ہوتے زیادہ ہدایت یافتہ اُن سے، سو بیشک آ گئی ہے تمہارے پاس واضح دلیل، تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت، پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو اور اعراض کیا اُن سے۔ عنقریب ہم سزا دیں گے اُن لوگوں کو جو منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی، بوجہ اُن کے منہ موڑنے کے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ

۱۵۸۔ نہیں وہ انتظار کرتے مگر (اس بات کا) کہ آئیں اُن کے پاس فرشتے یا آئے آپ کا رب یا آئے کوئی بڑی نشانی آپ کے رب کی، جس دن آ جائے گی کوئی

قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

بڑی نشانی آپ کے رب کی (تو) نہیں نفع دے گا کسی نفس کو، اس کا ایمان (لانا کہ) نہیں تھا وہ ایمان لایا اس سے پہلے یا (نہیں) کمائی اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی، کہہ دیجئے تم انتظار کرو، یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے تفرقہ بازی کی اپنے دین میں اور ہو گئے گروہ گروہ، آپ نہیں ہیں اُن سے کسی چیز میں، بس اُن کا معاملہ اللہ کی طرف ہے، پھر وہ انہیں خبر دے گا اُس چیز کی جو تھے وہ کرتے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰۔ جو شخص لائے گا (ایک) نیکی تو اس کے لئے اس کا دس گنا (بدلہ) ہے اور جو شخص لائے گا ایک برائی تو نہیں وہ سزا دیا جائے گا، مگر ویسا ہی اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔ کہہ دیجئے! بلا شبہ مجھے راہ دکھائی میرے رب نے سیدھی راہ کی طرف، (یعنی) دین درست کی جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا، جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا سب سے کٹ کر اور نہیں تھا وہ مشرکوں میں سے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱۶۲﴾

۱۶۲۔ کہہ دیجئے! یقیناً میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت (سب) اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ نہیں کوئی شریک اس کا اور اسی کا، میں حکم دیا گیا ہوں اور میں ہوں سب سے پہلا مسلم (فرماں بردار)۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ کہہ دیجئے! کیا سوائے اللہ کے میں تلاش کروں کوئی رب، حالانکہ وہی ہے رب ہر چیز کا اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی گناہ) مگر اسی پر ہے (وبال) اور نہیں اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)، بوجھ (کسی) دوسری (جان) کا، پھر تمہارے رب کی طرف تمہاری واپسی ہے، پھر وہ تمہیں خبر

دے گا، ساتھ اس چیز کے کہ، تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ڮ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

۱۶۵۔ اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں خلیفہ زمین کا اور بلند کیا تمہارے ایک کو دوسرے پر درجات میں، تا کہ وہ تمہیں آزمائے ان (نعمتوں) کے بارے میں، جو عطا کیں اس نے تم کو، بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾

۱۔ الف۔لام۔میم۔صاد۔

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ فَلَا یَكُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾

۲۔ کتاب، نازل کی گئی ہے آپ کی طرف، چنانچہ نہ ہو آپ کے دل میں کوئی تنگی اس (کی وجہ) سے، تا کہ آپ خبردار کریں اِس کے ذریعہ اور نصیحت ہے مومنوں کے لئے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۭ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ (اے لوگو) تم پیروی کرو اُس کی جو نازل کی گئی ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اور نہ تم پیروی کرو اس کے سوا اور دوستوں کی (لیکن) بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

وَكَمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَیَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾

۴۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو پھر آیا اُن پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا وہ (جب) دوپہر کو آرام کر رہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۵﴾

۵۔ پھر نہ تھی اُن کی پکار، جب آ گیا اُن کے پاس ہمارا عذاب، مگر یہ کہ انہوں نے کہا! بلاشبہ ہم ہی تھے ظالم۔

فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ اِلَیْهِمْ وَلَنَسْــَٔلَنَّ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۶﴾

۶۔ پھر ہم ضرور پوچھیں گے اُن لوگوں سے کہ جو بھیجے گئے اُن کی طرف (رسول) اور ہم ضرور پوچھیں گے، بھیجے

گئے (رسولوں) سے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

٧۔ پھر ہم بیان کریں گے (ساری باتوں کو) اُن پر پورے علم کے ساتھ اور نہ تھے ہم غائب۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

٨۔ اور (اعمال کا) وزن اُس دن برحق ہوگا، سو جن کی بھاری ہوگئی اس (کے نیک اعمال) کی میزان تو وہی لوگ ہیں کامیاب۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝

٩۔ اور جن کی ہلکی ہوگئی اُس کی میزان، تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو، بوجہ اس کے کہ تھے وہ ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کرتے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ ع ١٠ / ٨

١٠۔ اور یقیناً ہم نے تمہیں اقتدار دیا زمین میں اور ہم نے بنا دیے تمہارے لئے اس (زمین) میں اسباب گزران (زندگی گزارنے کے سامان لیکن) بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝

١١۔ اور یقیناً ہم نے تمہیں تخلیق دی، پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر ہم نے کہا فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدمؑ کو، تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

١٢۔ (اللہ نے) کہا! کس چیز نے تجھے منع کیا، اس سے کہ تو سجدہ نہ کرے جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا، اُس نے کہا! میں بہتر ہوں اس سے، تو نے مجھے پیدا کیا آگ سے اور تو نے اس (آدمؑ) کو پیدا کیا مٹی سے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝

١٣۔ فرمایا! بس تو اتر جا، یہاں سے، پس نہیں (لائق) تھا تیرے لئے یہ کہ تکبر کرے یہاں، سو تو نکل جا، بلاشبہ تو ذلیلوں میں سے ہے۔

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

١٤۔ (اس نے) کہا! تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ، (جب) اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

۱۵۔ فرمایا! بیشک تجھے مہلت ہے۔

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

۱۶۔ کہا! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، تو میں ضرور (گھات میں) بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے، تیرے سیدھے راستے پر۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ ۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝

۱۷۔ پھر میں ضرور آوں گا ان کے پاس (یعنی گھیروں گا) ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے اور اُن کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے اور نہ تو پائے گا ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱۸۔ فرمایا! نکل جا یہاں سے ذلیل دُھتکارا ہوا، البتہ جو شخص تیری پیروی کرے گا ان میں سے تو میں ضرور بھر دوں گا جہنم کو تم سب سے۔

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۹۔ اور اے آدمؑ! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں اور تم دونوں کھاؤ، جہاں سے تم دونوں چاہو اور مت دونوں قریب جانا اس درخت کے، (ورنہ) پس ہو جاؤ گے تم دونوں ظالموں میں سے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝

۲۰۔ پھر وسوسہ ڈالا ان دونوں (کو بہکانے) کے لئے، شیطان نے تاکہ کھول دے ان دونوں کے سامنے جو کہ چھپائی گئی تھیں اُن دونوں سے، اُن دونوں کی شرمگاہیں اور کہا (شیطان نے): نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے رب نے اس درخت سے، مگر (اس لئے) کہ تم دونوں کہیں (نہ) ہو جاؤ فرشتے یا تم ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں میں سے۔

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

۲۱۔ اور اس نے قسم کھائی اُن کے سامنے کہ بیشک میں تم دونوں کے لئے حقیقی خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

۲۲۔ چنانچہ ان دونوں کو مائل کر دیا دھوکا دے کر، پھر جب ان دونوں نے چکھا، اس درخت کو تو کُھل گئے ان کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو، جنت کے پتوں سے اور پکارا انہیں ان کے رب

نے، کیا نہیں میں نے تمہیں روکا تھا اس درخت سے اور میں نے (نہیں) کہا تھا تم سے کہ، یقیناً شیطان تم دونوں کا دشمن ہے کھلا۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣

۲۳۔ ان دونوں نے کہا! اے ہمارے رب: ہم نے ظلم کیا اپنے آپ پر اور اگر نہ تو نے ہمیں بخشا اور (نہ) رحم کیا تو نے ہم پر، تو ہم ضرور ہو جائیں گے خسارہ پانے والوں میں سے۔

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝٢٤

۲۴۔ (اللہ نے) کہا! اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت متعین تک۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝٢٥ ع ۱۵/۹

۲۵۔ فرمایا! اسی میں تم زندہ رہو گے اور اسی میں تم مرو گے اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٢٦

۲۶۔ اے بنی آدمؑ! یقیناً ہم نے اتارا تم پر لباس، (وہ) چھپاتا ہے تمہارے جسم کے قابل شرم حصے (ستر) اور زینت اور تقوی کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے، یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی، تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٧

۲۷۔ اے بنی آدم! نہ تمہیں فتنے میں ڈال دے شیطان جس طرح اُس نے نکلوایا تھا تمہارے ماں باپ کو جنت سے، اتروا دئے تھے ان پر سے ان کے لباس، تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرمگاہیں، یقیناً وہ تمہیں دیکھتا ہے وہ اور اس کا قبیلہ، جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھتے، یقیناً ہم نے بنا دیے شیطانوں کو ولی (سرپرست) ان لوگوں کا جو نہیں ایمان لاتے۔

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٢٨

۲۸۔ اور جب وہ کرتے ہیں کوئی بے حیائی کا کام تو کہتے ہیں! کہ ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو اور اللہ ہی نے ہم کو حکم دیا ہے اس کا، کہہ دیجئے! یقیناً اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا، کیا تم کہتے ہو اللہ کے بارے میں

ایسی باتیں جس کو نہیں تم جانتے۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۟ وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝۲۹

۲۹۔ کہہ دیجئے! حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا اور سیدھے (قبلہ رخ) کرو اپنے چہرے ہر عبادت (نماز) میں اور پکارو اسی کو، خالص کرتے ہوئے، اسی کے لئے اپنا دین (اطاعت) جس طرح پیدا کیا ہے اُس نے تم کو، (اسی طرح) تم پھر پیدا کئے جاؤ گے۔

فَرِیْقًا هَدٰی وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۰

۳۰۔ ایک گروہ ہے، جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا اور دوسرا گروہ وہ ہے کہ ثابت ہوگئی ان پر گمراہی، یقیناً انہوں نے بنالیا شیطانوں کو دوست (سرپرست) اللہ کو چھوڑ کر اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ بلاشبہ ہدایت یافتہ ہیں۔

یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝۳۱ ع ۱۰

۳۱۔ اے اولادِ آدمؑ! تم اختیار کرو اپنی زینت ہر عبادت (نماز) کے وقت اور کھاؤ اور پیو اور نہ اسراف کرو، یقیناً وہ نہیں پسند کرتا اسراف کرنے والوں کو۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝۳۲

۳۲۔ کہہ دیجئے! کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو، وہ جو اُس نے پیدا کی اپنے بندوں کے لئے اور پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی (بطور رزق)؟ کہہ دیجئے! یہ ان لوگوں کے لئے ہیں، جو ایمان لائے دنیاوی زندگی میں، خالص ہوں گی آخرت میں (انہی کے لئے) اِسی طرح ہم مفصل بیان کرتے ہیں آیات کو اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۳

۳۳۔ کہہ دیجئے! یقیناً حرام ٹھہرایا ہے میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو، جو ظاہر ہوں ان میں سے اور جو پوشیدہ اور گناہ کو اور ظلم کو بغیر حق کے اور یہ کہ تم شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ اس چیز کو کہ نہیں اتاری اللہ نے، اس کی کوئی دلیل اور یہ کہ تم کہو اللہ کے بارے میں وہ بات جو نہیں تم جانتے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ

۳۴۔ اور ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے، پھر جب

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۞

آ جائے گا اُن کا وقتِ مقرر، تو نہ وہ پیچھے ہوں گے (اس سے) ایک ساعت (لمحہ بھر) اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞

۳۵۔ اے بنی آدمؑ! اگر آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے، جو بیان کریں تم پر میری آیتیں، تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور (اپنی) اصلاح کی، تو نہیں کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞

۳۶۔ اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور تکبر کیا ان سے، وہی لوگ ہیں دوزخ والے، جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۞

۳۷۔ پھر کون زیادہ ظالم ہے اُس شخص سے، جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ، یا جھٹلایا اس کی آیات کو، یہی لوگ ہیں کہ پہنچے گا اُن کو اُن کا حصہ لکھے ہوئے سے، یہاں تک کہ جب آئیں گے ان کے پاس ہمارے قاصد، جو ان کی روحیں قبض کریں گے تو وہ کہیں گے! کہاں ہیں وہ، جن کو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے! وہ گُم ہوگئے ہم سے اور وہ گواہی دیں گے خود اپنے خلاف، کہ بیشک وہ تھے کفر کرنے والے۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ڛ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۞

۳۸۔ ارشاد ہوگا! کہ داخل ہو جاؤ تم بھی، ان امتوں کے ساتھ، یقیناً جو گزر چکی ہیں تم سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے، آگ میں جب بھی داخل ہوگی ایک امت (گروہ) لعنت کرے گی اپنے جیسے (دوسری امت) کو یہاں تک کہ جب وہ اکٹھے (گر چکے) ہوں گے اس میں سب، تو کہے گی بعد میں آنے والی اپنے سے پہلے والی کے بارے میں، کہ اے ہمارے رب! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، لہذا تو انہیں دے عذاب دوگنا آگ کا، ارشاد ہوگا! ہر ایک کے لئے دوگنا (عذاب) ہے اور لیکن تم نہیں جانتے۔

وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾

ع ٤ / ١١

۳۹۔ اور کہیں گی پہلی (امتیں) بعد میں آنے والی (امتوں) سے، چونکہ نہیں ہے تمہارے لئے ہم پر کوئی فضل (کہ نہیں کم عذاب ملے) لہٰذا چکھو عذاب، اس وجہ سے کہ جو تھے تم کماتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور تکبر کیا ان سے، نہیں کھولے جائیں گے، ان کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ وہ داخل ہوں گے جنت میں، یہاں تک کہ گزر جائے (یا داخل ہو جائے) اونٹ سوئی کے ناکے میں سے اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اُن کے لئے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے عمل کیے اچھے، نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے ہی لوگ ہیں جنت والے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اور ہم نکال دیں گے جو ہوگا ان کے سینوں میں کوئی کینہ، بہتی ہوں گی ان کے نیچے نہریں اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں ہدایت دی اس کو اور نہ تھے ہم کہ ہدایت پاتے، اگر نہ یہ کہ اللہ نے ہدایت دی ہوتی، البتہ یقیناً آئے تھے رسول ہمارے رب کے حق کے ساتھ اور وہ آواز دیے جائیں گے، کہ یہ جنت ہے، تم اس کے وارث بنائے گئے ہو، بسبب اس کے جو تھے تم عمل کرتے۔

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

۴۴۔ اور پکار کر کہیں گے جنت والے دوزخیوں کو کہ بیشک ہم نے پایا وہ وعدہ جو کیے تھے ہم سے ہمارے رب نے سچے، تو کیا تم نے بھی پا لئے ہیں، وہ وعدے جو

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾

کہے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے؟ کہیں گے ہاں، پھر پکار کر کہے گا، ایک پکارنے والا ان کے درمیان، کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۘ﴿۴۵﴾

۴۵۔ جو روکتے تھے، اللہ کی راہ سے اور تلاش کرتے تھے اس میں ٹیڑھاپن اور وہ آخرت کے منکر تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور ان دونوں (گروہوں) کے درمیان پردہ (اوٹ) ہوگا اور اعراف (ایک بلند مقام) پر کچھ لوگ ہوں گے، جو پہچانتے ہوں گے، ہر گروہ کو، ان کے خاص علامات سے اور وہ پکار کر کہیں گے، اہل جنت سے کہ سلام ہو تم پر، (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنت میں اور وہ امید رکھتے ہوں گے۔

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۠﴿۴۷﴾ ع ۵ ۱۲

۴۷۔ اور جب پھیری جائیں گی اُن کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف، تو وہ کہیں گے، اے ہمارے رب! نہ کر تو ہمیں شامل اس ظالم قوم کے ساتھ۔

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور وہ پکار کر کہیں گے! اہل اعراف کچھ ایسے لوگوں کو، جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی (خاص) علامتوں سے، وہ کہیں گے! نہیں کام آئے تمہیں تمہارے جتھے نے اور نہ اس (سامان) نے جن کو تم بڑی چیز سمجھتے تھے۔

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ کیا یہی (اہل جنت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے؟ کہ نہیں پہنچائے گا ان کو اللہ اپنی رحمت، (حکم ہوگا کہ) داخل ہو جاؤ جنت میں، نہ خوف ہے تمہارے لئے اور نہ تم غمگین ہوگے۔

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور پکار کر کہیں گے اہل دوزخ جنتیوں کو، یہ کہ تم ڈال دو، ہم پر تھوڑا سا پانی، یا اس میں سے (کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے، وہ کہیں گے یقیناً اللہ

نے حرام کردی ہیں اِن چیزوں کو، کافروں پر۔

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ وہ لوگ جنہوں نے بنالیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا اور دھوکے میں ڈالے رکھا ان کو دنیاوی زندگی نے، سو آج بھلادیں گے ہم انہیں، اُسی طرح جیسے انہوں نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کی ملاقات کو اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار۔

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور بیشک ہم لائے ان کے پاس ایسی کتاب، کہ ہم نے اس کو مفصل بیان کیا علم کے ساتھ، وہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۗ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۗ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع ۱۴

۵۳۔ نہیں وہ انتظار کرتے مگر اس کے انجام کا، جس دن آئے گا ان کا انجام، تو کہیں گے! وہ لوگ جو بھولے ہوئے تھے اس کو، اس سے پہلے، کہ یقیناً آئے تھے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ، پھر کیا ہمارے لئے کوئی سفارشی ہے، کہ وہ سفارش کرے ہمارے لئے، یا ہم لوٹا دئے جائیں (دنیا میں) تا کہ ہم کریں ایسے اعمال جو مختلف ہوں ان سے، جو ہم کیا کرتے تھے، یقیناً انہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور گم ہو گئے اُن سے جو وہ افترا باندھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ۗ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ بیشک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں، پھر وہ مستویٰ (جلوہ افروز) ہوا عرش پر، وہ ڈھانپتا ہے رات سے دن کو، وہ چلی آتی، اس کے (پیچھے) جلدی جلدی اور (پیدا کئے) سورج اور چاند اور ستارے، سب کام میں لگے ہوئے ہیں اس (اللہ) کے حکم سے، خبردار رہو! اُسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا، بہت بابرکت ہے اللہ (جو) رب ہے سب جہانوں کا۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

۵۵۔ تم پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے،

الْمُعْتَدِيْنَ ۚ ﴿٥٥﴾

بیشک وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

٥٦۔ اور نہ تم فساد برپا کرو زمین میں، بعد اُس کی اصلاح کے اور اس (اللہ) کو پکارو خوف کرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے، یقیناً اللہ کی رحمت قریب ہے نیک کام کرنے والوں کے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

٥٧۔ اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو، خوشخبری لئے ہوئے آگے آگے (پہلے) اپنی رحمت کے، یہاں تک کہ جب وہ اٹھالیتی ہیں بھاری بادلوں کو، تو ہم ہانک دیتے ہیں اس کو، ایک مُردہ شہر کی طرف، پھر ہم اُتارتے ہیں اُن کے ذریعہ سے پانی، پھر ہم نکالتے ہیں اس کے ذریعہ سے، ہر طرح کے میوے (پیداوار)، اِسی طرح ہم نکالیں گے مُردوں کو (قبروں سے) تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ
وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۧ ﴿٥٨﴾ ع٧ ٥ ١٣

٥٨۔ اور شہر پاکیزہ (زمین) سے، نکلتے ہیں اس کے پھل پھول اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے، نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے، اِسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں اپنی آیات کو، ان لوگوں کے لئے جو شکر کرتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾

٥٩۔ یقیناً ہم نے بھیجا نوحؑ کو اُس کی قوم کی طرف، تو اس نے کہا! اے میری قوم کے لوگو! تم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارے لئے کوئی معبود اُس کے سوا، یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں عذاب سے ایک بڑے دن کے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ کہا! سرداروں نے اُس کی قوم میں سے، بیشک ہم تو تجھے دیکھتے ہیں کھلی گمراہی میں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾

٦١۔ کہا اس (نوحؑ) نے! اے میری قوم! نہیں ہوں میں (مبتلا) کسی گمراہی میں لیکن میں تو رسول ہوں

رب العالمین کی طرف سے۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ میں تمہیں پہنچاتا ہوں پیغامات اپنے رب کے اور خیر خواہ ہوں تمہارا اور میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جو تم نہیں جانتے۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ کیا تم تعجب کرتے ہو اس بات پر، کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے، ایسے آدمی پر جو تم ہی میں سے ہے، تاکہ وہ خبردار کرے اور تاکہ تم بچ جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع ٨/١٥

٦٤۔ پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو، تو ہم نے نجات دی اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے ایک کشتی میں اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو، بلاشبہ وہ تھے اندھے لوگ (دل کے)۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اور (ہم نے بھیجا) عاد کی طرف اُن کے بھائی ہودؑ کو، اس نے کہا! اے میری قوم! تم عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارے لئے کوئی معبود اُس کے سوا، کیا پھر نہیں تم ڈرتے؟

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ کہا! کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے، بلاشبہ ہم تجھے دیکھتے ہیں بیوقوفی میں اور یقیناً ہم تم کو سمجھتے ہیں جھوٹوں میں سے۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ (ہودؑ نے) کہا! اے میری قوم! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات، لیکن میں تو رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں تمہارے لئے سچا خیر خواہ ہوں۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ

٦٩۔ کیا تم تعجب کرتے ہو اِس بات سے، کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے، ایسے آدمی پر جو تمہیں میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں اور یاد کرو،

بَصۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

جبکہ اس نے بنایا تمہیں ایک دوسرے کا جانشین بعد قومِ نوحؑ کے اور تمہیں زیادہ دیا تخلیق (قد وقامت) میں وُسعت، سو یاد کرو احسانات اللہ کے، تا کہ تم فلاح پاؤ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

۷۰۔ انہوں نے کہا! کیا تم ہمارے پاس آئے ہو اس لئے کہ ہم عبادت کریں صرف اللہ کی جو اکیلے ہے، اور چھوڑ دیں انہیں جن کی عبادت کیا کرتے تھے ہمارے باپ دادا، چنانچہ لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۚ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝

۷۱۔ کہا! (ہودؑ نے) یقیناً ثابت ہو گیا تم پر تمہارے رب کی طرف سے پھٹکار اور غضب، کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو، ایسے ناموں کے بارے میں جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کی کوئی دلیل، سو تم انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ع ۹/۱۶

۷۲۔ پھر ہم نے نجات دی اس (ہودؑ) کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، اپنی رحمت کے ساتھ اور ہم نے کاٹ دی جڑ اُن لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۷۳۔ اور (ہم نے بھیجا) ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو، (اس صالحؑ نے) کہا! اے میری قوم! تم عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا، بیشک آ گئی ہے تمہارے پاس کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے، یہ ہے اونٹنی اللہ کی تمہارے لئے ایک خاص نشانی (معجزہ) سو اسے تم چھوڑ دو، تا کہ چرتی پھرے زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگانا تم اسے بُرائی کے ساتھ، ورنہ آ پکڑے گا

تمہیں عذاب دردناک۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِى الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

۷۴۔ اور تم یاد کرو جبکہ اُس نے تمہیں بنایا ایک دوسرے کا جانشین عاد کے بعد اور اُس نے تمہیں ٹھکانا دیا زمین میں، کہ تم بناتے ہو اس کی نرم مٹی سے (ہموار میدان) محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں، پس تم یاد کرو اللہ کی نعمتیں اور مت تم پھرو زمین میں فسادی بن کر۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

۷۵۔ کہا! ان سرداروں (وزیروں) نے جو متکبر تھے، اس کی قوم میں سے، ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اور ایمان لے آئے تھے، ان میں سے، کیا تم جانتے ہو کہ بیشک صالحؑ بھیجا ہوا ہے اپنے رب کا؟ انہوں نے کہا! بیشک ہم اس (ہدایت) پر جو بھیجی گئی ہے اس کے ساتھ یقین رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِىْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

۷۶۔ کہنے لگے! وہ لوگ جو متکبر تھے، بیشک ہم اس (ہدایت) کا، کہ (جو) تم ایمان لائے ہو، اس کا انکار کرتے ہیں۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

۷۷۔ پھر انہوں نے ٹانگیں کاٹ ڈالیں اونٹنی کی اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے اور کہا! اے صالحؑ! لے آ وہ ہم پر وہ (عذاب) کہ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی بھیجے ہوئے) رسول۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

۷۸۔ تو پکڑ لیا ان کو زلزلے نے، پھر وہ رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّىْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

۷۹۔ پھر وہ منہ پھیر کر چلے (صالحؑ) ان سے اور کہا! اے میری قوم! بیشک میں نے تمہیں پہنچا دیا تھا پیغام اپنے رب کا اور میں نے خیر خواہی کی تھی تمہاری اور لیکن تم پسند نہیں کرتے تھے خیر خواہوں کو۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۰۔ اور لوطؑ کو (بھیجا) جب اُس نے کہا! اپنی قوم سے! کیا تم کرتے ہو ایسی بے حیائی، کہ نہیں کی تم سے پہلے وہ

(برائی) کسی نے بھی جہان والوں میں سے؟

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ بیشک تم آتے ہو مَردوں کے پاس قضائے شہوت کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر، بلکہ تم ایسی قوم ہو، جو حد سے گزر جانے والی ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ اور نہیں تھا جواب اس کی قوم کا، مگر یہ کہ انہوں نے کہا! انہیں نکال دو اپنی بستی سے، بیشک یہ لوگ بڑے پاکباز بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ تو ہم نے اُس کو نجات دی اور اُس کے گھر والوں کو، سوائے اُس کی بیوی کے، کہ وہ تھی پیچھے رہ جانے والوں میں سے۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع ١٠ ١٢ ١٧

۸۴۔ اور ہم نے برسائی ان پر پتھروں کی بارش، تو دیکھ لیجئے کیسا ہوا انجام مجرموں کا۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ اور (ہم نے بھیجا) مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو اُس نے کہا! اے میری قوم! تم عبادت کرو اللہ کی! نہیں ہے تمہارے لئے کوئی معبود، سوائے اُس کے، یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل تمہارے رب کی طرف سے، لہٰذا تم پورا کرو ناپ اور تول اور نہ تم کم کر کے دو لوگوں کو اُن کی چیزیں اور مت تم فساد کرو زمین میں، بعد اُس کی اصلاح کے، یہ بہت بہتر ہے تمہارے لئے اگر ہو تم مومن۔

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ اور نہ بیٹھو تم راستے پر! کہ تم ڈراتے ہو اور روکتے ہو اللہ کے راستے سے، اُس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر اور تم تلاش کرتے ہو اُس کی راہ میں کجی اور یاد کرو جب کہ تھے تم تھوڑے، تو اُس نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو کیسا ہوا تھا انجام فسادیوں کا۔

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ

۸۷۔ اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے، ایسا جو ایمان لے آیا ہے اُس تعلیم پر، بھیجا گیا ہوں میں، جس کے

بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

ساتھ، تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے جو نہیں ایمان لایا، تو صبر کرو، یہاں تک کہ فیصلہ کرے اللہ ہمارے درمیان اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ کہا! سرداروں (وزیروں) نے جنہوں نے تکبر کیا اُس کی قوم میں سے، ہم تجھے ضرور نکال دیں گے اے شعیبؑ اور ان لوگوں کو بھی جو ایمان لائے تیرے ساتھ، اپنی بستی سے یا یقیناً تم کو لوٹنا ہوگا ہمارے دین (ملت) میں، (شعیبؑ نے) کہا! کیا اگرچہ ہم ہوں کراہت کرنے والے بھی (تمہارے دھرم سے بیزار)۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر ہم لوٹ آئیں تمہارے دین میں، اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو اللہ اس سے اور نہیں ہے لائق ہمارے لئے کہ ہم لوٹ آئیں اس میں مگر یہ کہ چاہے اللہ، جو ہمارا رب ہے، گھیر لیا ہے ہمارے رب نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے، اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! تو فیصلہ فرما ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان، حق کے ساتھ اور تو تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور کہا! ان سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا اس کی قوم میں سے (کہ) اگر تم نے پیروی کی شعیبؑ کی، تو یقیناً تم اس وقت خسارہ اٹھانے والے ہوگے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ سو پکڑ لیا ان کو سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو، ایسے ہوگئے کہ گویا وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں، وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو، ہوگئے وہی خسارہ اٹھانے والے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع

۹۳۔ سو (شعیبؑ نے) منہ پھیرا اُن سے اور کہا! اے میری قوم! یقیناً میں نے پہنچا دیئے ہیں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور خیر خواہی کی ہے تمہاری، تو کیسے غم کھاؤں میں ان لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی، مگر مبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں، شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ پھر بدل دیا ہم نے (ان کی) بدحالی کو خوشحالی سے یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے! کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی، تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر برکتیں آسمان اور زمین کی، لیکن انہوں نے جھٹلایا، تو ہم نے انہیں پکڑ لیا، بسبب اُن کے جو وہ کماتے رہے۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾

۹۷۔ کیا پھر بے خوف ہوگئے بستیوں والے، اس سے، کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب رات کو اور وہ سوئے ہوئے ہوں۔

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾

۹۸۔ کیا بے خوف ہوگئے بستیوں والے، اِس سے، کہ آجائے ہمارا عذاب، دن کے وقت اور وہ کھیل رہے ہوں؟

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع

۹۹۔ کیا پھر وہ بے خوف ہوگئے اللہ کی تدبیر سے، چنانچہ نہیں بے خوف ہوئے اللہ کی تدبیر سے، مگر وہ قوم جو خسارہ اٹھانے (تباہ ہونے) والی ہو۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى

۱۰۰۔ کیا نہیں رہنمائی ملی ان لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟ بعد ان کے جو (پہلے) آباد تھے، کہ اگر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۱۰۰

ہم چاہیں تو مصیبت میں مبتلا کر سکتے ہیں اُن کو بھی، ان کے گناہوں کے بدلے میں اور ہم مہر لگا دیتے ہیں اُن کے دلوں پر، لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۰۱

۱۰۱۔ یہ ہیں وہ بستیاں کہ ہم بیان کرتے ہیں آپ پر اُن کی کچھ خبریں اور یہ کہ آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی نشانیاں لے کر، سو نہ ہوئے وہ کہ ایمان لاتے، اُس پر کہ جسے جھٹلا چکے تھے وہ پہلے، اِسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر، کفر کرنے والوں کے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝۱۰۲

۱۰۲۔ اور نہیں ہم نے پایا اُن کے اکثر کے لئے کوئی عہد، اور یقیناً ہم نے پایا ان میں سے اکثر کو نافرمان ہی۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۰۳

۱۰۳۔ پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ، فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، تو انہوں نے ظلم کیا، اُن کے ساتھ، چنانچہ دیکھئے کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴

۱۰۴۔ اور فرمایا موسیٰ نے، اے فرعون! بیشک میں بھیجا گیا ہوں رب العالمین کی طرف سے۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۱۰۵

۱۰۵۔ سزاوار ہے (میرے لئے) یہ بات، کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں مگر حق، یقیناً میں لایا ہوں تمہارے پاس واضح دلیل تمہارے رب کی طرف سے، سو بھیج دو تم میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۰۶

۱۰۶۔ (فرعون نے) کہا! اگر تو لایا ہے کوئی بڑی نشانی تو لے آ اسے اگر تو ہے سچوں میں سے۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۷

۱۰۷۔ تو پھینکا اس (موسیٰ) نے اپنا عصا، تو یکایک ہو گیا وہ اژدہا واضح۔

ع ۱۳ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۱۰۸

۱۰۸۔ اور اُس (موسیٰ) نے باہر نکالا اپنا ہاتھ، تو وہ سفید چمکتا ہوا تھا، دیکھنے والوں کے لئے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۹

۱۰۹۔ کہا! کچھ سرداروں نے قومِ فرعون میں سے، کہ یقیناً یہ

شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝١١٠

۱۱۰۔ وہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں، تمہاری زمین (ملک) سے، تو اب کیا مشورہ دیتے ہو؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝١١١

۱۱۱۔ انہوں نے کہا کہ اس کو مہلت دے اور اس کے بھائی کو اور تو بھیج شہروں میں اکٹھے کرنے والے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝١١٢

۱۱۲۔ وہ تیرے پاس لے آئیں ہر ماہر جادوگر کو۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝١١٣

۱۱۳۔ اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے کہ ہمیں یقین ہے کہ، ہم کو ضرور صلہ ملے گا، اگر ہوئے ہم لوگ غالب۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝١١٤

۱۱۴۔ (فرعون نے) کہا! ہاں یقیناً تم مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝١١٥

۱۱۵۔ انہوں نے کہا! اے موسیٰ! ہاں تم پھینکو (پہلے عصا) یا پھر ہم پھینکتے ہیں۔

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝١١٦

۱۱۶۔ (موسیٰ نے) کہا: تم ہی پھینکو، پھر جب انہوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو اور دکھایا انہوں نے جادو، بہت بڑا۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝١١٧

۱۱۷۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف، یہ کہ تم بھی پھینکو اپنا عصا، پھر جب (موسیٰ نے) پھینکا، تو یکایک وہ نگلنے لگا اس کو جو وہ گڑھتے تھے۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١١٨

۱۱۸۔ تو ثابت ہوگیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا وہ (جھوٹ) جو وہ کر رہے تھے۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝١١٩

۱۱۹۔ چنانچہ وہ (جادوگر) مغلوب ہوگئے وہاں اور لوٹ گئے ذلیل وخوار ہو کر۔

وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝١٢٠

۱۲۰۔ اور گرا دئے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٢١

۱۲۱۔ (انہوں نے) کہا! ہم ایمان لائے رب العالمین پر۔

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۝۱۲۲

۱۲۲۔ (اور) رب پر موسیٰؑ اور ہارونؑ کے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۲۳

۱۲۳۔ کہا! فرعون نے کیا تم ایمان لے آئے ہو اس پر، پہلے اس سے کہ میں اجازت دوں تم کو؟ یقیناً یہ سازش ہے جو تم لوگوں نے تیار کر رکھی تھی شہر میں، تاکہ تم نکال دو اس (شہر) سے، اس کے رہنے والوں کو، سو عنقریب تم جان لو گے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۲۴

۱۲۴۔ ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں، مخالف سمتوں سے، پھر میں ضرور سولی پر چڑھاؤں گا تم سب کو۔

قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝۱۲۵

۱۲۵۔ انہوں نے کہا یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝۱۲۶ ع ۱۴/۱۸

۱۲۶۔ اور نہیں تو سزا دے رہا ہے ہمیں، مگر اس بات کی کہ ہم ایمان لائے اپنے رب کی آیات پر، جب وہ آئیں ہمارے پاس، اے ہمارے رب! تو دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہمیں فوت کر اس حال میں کہ ہم مسلم (فرماں بردار) ہوں۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝۱۲۷

۱۲۷۔ اور کہا: سرداروں نے قوم فرعون کے، کیا تو چھوڑ دے گا موسیٰؑ اور اس کی قوم کو، تاکہ وہ فساد کرے زمین میں اور چھوڑ دے تجھے اور تیرے معبود کو؟ (فرعون نے) کہا! عنقریب ہم قتل کر دیں گے اُن کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیں گے ان کی عورتوں کو اور یقیناً ہم ان پر غالب ہیں۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۲۸

۱۲۸۔ کہا: موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ تم مدد طلب کرو اللہ سے اور صبر کرو، یقیناً زمین تو اللہ ہی کی ہے، وہ اس کا وارث بناتا ہے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور (اچھا) انجام تو متقیوں ہی کے لئے ہے۔

قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

۱۲۹۔ (انہوں نے) کہا! ہم ستائے جاتے رہے تھے اس سے پہلے بھی تمہارے آنے سے اور بعد میں بھی

ع ۱۵/۵

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾	تمہارے آنے کے (موسیٰ نے) کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کردے تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنادے تم کو زمین میں، پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم۔
وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾	۱۳۰۔ اور یقیناً ہم نے پکڑا آلِ فرعون کو قحط سالیوں کے ساتھ اور پیداوار میں نقصان کے ساتھ، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾	۱۳۱۔ پھر جب آتی ان کے پاس خوشحالی تو کہتے کہ ہمارے لئے ہی ہے یہ اور اگر پہنچتی انہیں کوئی برائی، تو وہ منحوس قرار دیتے موسیٰ اور اُن کے ساتھیوں کو، جان لو نحوست تو انہی کی اللہ کے پاس ہے اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾	۱۳۲۔ اور انہوں نے کہا! جو بھی لاؤ گے تم ہمارے پاس کوئی نشانی، تاکہ تم ہم پر جادو کرو اس کے ساتھ، تو بھی نہیں ہیں ہم اُس پر ایمان لانے والے۔
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾	۱۳۳۔ چنانچہ ہم نے بھیجا اُن پر طوفان اور ٹڈی دل، چھوٹے کیڑے (جُواں) مینڈھک اور خون، (کی طرح کی) یہ نشانیاں (دکھائی) الگ الگ، پھر بھی انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ لوگ (بڑے) مجرم۔
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾	۱۳۴۔ اور جب بھی نازل ہوتا اُن پر کوئی عذاب، تو کہتے اے موسیٰ! دعا کرو ہمارے لئے اپنے رب سے، بسبب اس کے جو اس نے عہد کیا تم سے، اگر تم دور کروادو ہم سے یہ عذاب، تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور بھیج دیں گے تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾	۱۳۵۔ پھر جب ہم ہٹا دیتے اُن پر سے عذاب، ایک وقت تک، کہ وہ اس کو پہنچنے والے ہوتے، تب وہ اس عہد کو توڑ دیتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝

۱۳۶۔ پس انتقام لیا ہم نے اُن سے، سوغرق کر دیا ہم نے اُن کو سمندر میں، اِس بنا پر کہ جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو اور ہو گئے تھے وہ اُن سے غافل۔

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا
صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ
وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝

۱۳۷۔ اور وارث بنا دیا ہم نے اُن لوگوں کو، جو کمزور سمجھے جاتے تھے، اس سرزمین کے مشرق اور مغرب کا، وہ سرزمین، کہ برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پورا ہو گیا وعدہ آپ کے رب کا، خیر کا، بنی اسرائیل پر، بسبب اُس کے جو انہوں نے صبر کیا اور ہم نے تباہ کر دیں وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور اس کی قوم کے لوگ اور جو انہوں نے بلند کیا تھا (محلات)۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ
يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ
لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝

۱۳۸۔ اور ہم نے پار اُتار دیا بنی اسرائیل کو سمندر سے، تو آئے وہ ایسے لوگوں پر جو عبادت میں لگے ہوئے تھے اپنے مورتیوں کی، انہوں نے کہا! اے موسیٰ: تم بنا دو ہمارے لئے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے ان کے خدا ہیں، موسیٰ نے کہا! یقیناً تم لوگ بڑے جاہل ہو۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۳۹۔ بیشک یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والے ہیں وہ (سب) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں، اور باطل ہیں وہ (سب عمل) جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۴۰۔ (موسیٰ نے) کہا! کیا اللہ کے سوا، میں تمہارے لئے تلاش کروں کوئی معبود؟ حالانکہ اُسی نے تم کو فضیلت دی ہے جہانوں پر۔

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ۝ ع

۱۴۱۔ اور جب ہم نے تم کو نجات دی آلِ فرعون سے، وہ تمہیں دیتے تھے بدترین عذاب قتل کر دیتے تھے تمہارے بیٹے اور زندہ رہنے دیتے تھے، تمہاری عورتیں (بیٹیاں) اور اِس میں آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے، بہت بڑی۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ

۱۴۲۔ اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس راتوں کا اور ہم نے

فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

اُن کو پورا کیا دس راتوں کے ساتھ، اِس طرح پوری ہوگئی مقرر کردہ مدت اُس کے رب کی، چالیس راتیں اور کہا موسیٰؑ نے! اپنے بھائی ہارون سے کہ میری نیابت کرنا تم میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ پیروی کرنا فساد کرنے والوں کے راستے کی۔

وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳۔ اور جب آئے موسیٰؑ ہماری مقررہ مدت پر اور ان سے کلام کیا اُن کے رب نے تو کہا (موسیٰؑ نے) اے میرے رب: آپ مجھے دکھایئے کہ میں دیکھ سکوں آپ کی طرف، فرمایا: ہرگز نہیں دیکھ سکو گے تم مجھ کو، لیکن تم دیکھو (اس) پہاڑ کی طرف، چنانچہ پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے، چنانچہ جب تجلّی کی اُن کے رب نے پہاڑ پر، تو کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے موسیٰؑ بیہوش ہوکر، پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے تو پاک ہے، میں نے توبہ کی تیری طرف اور میں ہوں سب سے پہلا مومن۔

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖؗ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴۔ (اللہ نے) فرمایا! اے موسیٰؑ! بیشک میں نے چُن لیا ہے تمہیں تمام انسانوں پر اپنے پیغامات (پہنچانے) کے لئے اور اپنی ہم کلامی کے لئے، لہٰذا تم لے لو جو کچھ میں نے تم کو دیا اور تم ہو جاؤ شکر کرنے والوں میں سے۔

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵۔ اور ہم نے لکھ دی اُس (موسیٰؑ) کے لئے تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت اور تفصیل ہر ایک شئے کی، سو پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو اپنی قوم کو، کہ وہ پکڑیں اُن کی اچھی باتیں، عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا فاسقوں کا گھر۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ

۱۴۶۔ عنقریب میں پھیر دوں گا، اپنی آیتوں سے، اُن لوگوں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝

کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں ناحق اور اگر وہ دیکھ لیں ہر نشانی تو بھی نہ وہ ایمان لائیں گے ان پر اگر وہ دیکھ لیں راستہ ہدایت کا تو نہ پکڑیں اسے (اپنے لئے) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ گمراہی کا تو بنالیں اس کو (اپنا) راستہ، یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور وہ اُن سے غافل تھے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ع

۱۴۷۔ اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو، برباد ہوگئے ان کے عمل، نہیں وہ بدلہ دیئے جائیں گے مگر وہی جو وہ کرتے تھے۔

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

۱۴۸۔ اور بنالیا قومِ موسیٰؑ نے اس کے بعد، اپنے زیورات سے ایک بچھڑے کا پتلا، جس میں گائے (یا بچھڑے) کی سی آواز تھی، کیا نہیں دیکھتے تھے، کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے اور نہ دکھاتا ہے ان کو کوئی راستہ (تب بھی) بنالیا انہوں نے اس کو (معبود) اور وہ تھے ظلم کرنے والے۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۱۴۹۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے دیکھا! کہ وہ حقیقتاً گمراہ ہوگئے ہیں، تو کہنے لگے اگر نہ ہم پر رحم کیا ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں، تو ضرور ہم ہوجائیں گے خسارہ اٹھانے والوں میں سے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۵۰۔ اور جب واپس آئے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غضبناک افسوس کرتے ہوئے، تو کہا بری ہے جو تم نے میری جانشینی کی ہے، میرے بعد، کیا تم نے جلدی کی اپنے رب کے حکم سے اور پھینک دیں، تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو کھینچتے ہوئے اس کو اپنی طرف، وہ بولے! اے میری ماں جائے! بیشک ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل ہی کر دیتے، چنانچہ نہ ہنسایئے مجھ پر دشمنوں کو

اور نہ کر مجھے شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

ع ۸/۸

۱۵۱۔ (موسیٰ نے) کہا! اے میرے رب! تو مجھے معاف کر دے اور میرے بھائی کو اور ہمیں داخل فرما اپنی رحمت میں اور تو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۵۲۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے بنایا بچھڑے کو (معبود)، عنقریب انہیں پہنچے گا غضب اُن کے رب کی طرف سے اور ذلت دنیاوی زندگی میں اور اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں جھوٹی باتیں گڑھنے والوں کو۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ اور وہ لوگ جنہوں نے عمل کئے بُرے پھر توبہ کی اس کے بعد اور ایمان لے آئے، تو یقیناً آپ کا رب اس کے بعد بھی، بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ کا غصہ تو اُس نے اٹھالیں وہ تختیاں اور ان کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔ اور منتخب کئے موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت پر حاضر ہونے کے لئے، پھر جب ان کو پکڑ لیا زلزلے نے تو (موسیٰ نے) کہا! اے میرے رب، اگر تو چاہتا تو ہلاک کر دیتا ان کو اس سے پہلے اور مجھے بھی: کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس وجہ سے کہ جو کیا ہے بیوقوفوں نے ہم میں سے، نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش ہی، تو گمراہ کرتا ہے اس کے ذریعہ سے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے، تو ہمارا کارساز ہے، لہٰذا ہمیں تو معاف کر دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا

۱۵۶۔ اور تو لکھ دے ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی، بیشک ہم نے رجوع کیا تیری طرف، ارشاد ہوا! میں سزا دیتا ہوں اس کو جس کو

لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾

چاہوں اور میری رحمت، اس نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو، سو اسے میں لکھے دیتا ہوں ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور ان لوگوں کے لئے جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ ع ١٩

۱۵۷۔ وہ لوگ جو اتباع کرتے ہیں اس رسول کا جو نبی اُمی ہے، جسے وہ پاتے ہیں لکھا ہوا، اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں، وہ انہیں حکم دیتا ہے اچھے کاموں کا اور منع کرتا ہے انہیں بُرے کاموں سے اور وہ حلال کرتا ہے اُن کے لئے پاکیزہ چیزیں اور حرام ٹھہراتا ہے اُن کے لئے ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے اُن پر سے اُن کے بوجھ اور (کھولتا ہے) اُن کی بندشیں جو تھیں اُن پر، سو جو ایمان لائے اس پر اور حمایت کی اس کی اور مدد کی اس کی اور اتباع کیا اس نور کا جو نازل کیا گیا اُس کے ساتھ، یہی وہ لوگ ہیں فلاح پانے والے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاْ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾

۱۵۸۔ کہہ دیجئے! اے انسانو! یقیناً میں رسول ہوں اللہ کا تم سب کی طرف: وہ ذات کہ اُسی کے لئے بادشاہی ہے، آسمانوں کی اور زمین کی، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، وہ زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے، لہٰذا تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر، جو نبی اُمّی ہے، وہ جو خود بھی ایمان لاتا ہے اللہ پر اور اُس کے کلام پر اور اس کی اتباع کرو، تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

۱۵۹۔ اور موسیٰؑ کی قوم میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو رہنمائی کرتا ہے حق کے ساتھ اور اسی کے مطابق وہ عدل وانصاف کرتا ہے۔

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ

۱۶۰۔ اور ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا بارہ قبیلوں کے اعتبار سے (بارہ) جماعتوں میں اور ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف، جب اس سے پانی مانگا اس کی قوم نے، یہ کہ تم مارو اپنے عصا کو (اس) پتھر پر، تو پھوٹ نکلے اس سے

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

بارہ چشمے، بیشک جان لیا ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ اور ہم نے سایہ کیا اُن پر بادلوں کا اور ہم نے نازل کیا ان پر ''مَن'' اور ''سلویٰ'' (اور کہا) تم کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو رزق دیا اور نہیں ظلم کیا انہوں نے ہم پر اور لیکن وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔ اور جب کہا گیا اُن سے: کہ تم ٹھہرو اِس بستی میں اور تم کھاؤ اِس میں سے جہاں سے تم چاہو اور کہتے جانا، ''ہمیں معاف کر دے'' اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے، تو ہم بخش دیں گے تمہارے لئے تمہاری خطائیں، عنقریب ہم زیادہ عطا کریں گے، نیکی کرنے والوں کو۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع ۱۰

۱۶۲۔ پس بدل دیا اُن لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا، ان میں سے اس بات (کلمہ) کو، اس کے مخالف اس سے جو کہی گئی تھی ان سے، تو ہم نے بھیجا اُن پر عذاب آسمان سے، اِس وجہ سے کہ جو وہ ظلم کرتے تھے۔

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۳۔ اور اُن سے پوچھیے؟ اُس بستی کے بارے میں جو تھی سمندر کے کنارے جب وہ حد سے تجاوز کرتے تھے ہفتہ کے دن، جبکہ آتی تھیں ان کے پاس ان کی مچھلیاں اُن کے ہفتے کے دن میں اُبھر اُبھر کر سطح پر اور جس دن نہیں ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں، اس طرح ہم آزمارہے تھے ان کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان۔

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ اور جب (ان سے) کہا! ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں تم نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو: کہ اللہ انہیں ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں عذاب دینے والا ہے، سخت ترین عذاب، (تو) انہوں نے کہا!

معذرت پیش کرنے کے لئے تمہارے رب کی طرف
اور شاید کہ وہ ڈر جائیں۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ یَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَىٕیْسٍۭ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا جو وہ نصیحت انہیں یاد کرائی گئی تھی، تو نجات دی ہم نے ان کو جو منع کرتے تھے برُے کام سے اور ہم نے پکڑ لیا ان کو جنہوں نے ظلم کیا، بدترین عذاب میں، بسبب ان نافرمانیوں کے جو تھے وہ کرتے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶۔ پھر جب انہوں نے سرکشی کی ان (کاموں) سے کہ روکے گئے تھے اس سے، تو ہم نے کہا ان سے! کہ تم ہو جاؤ بندر ذلیل وخوار۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ یَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷۔ اور (یاد کرو) جب اعلان کیا آپ کے رب نے کہ وہ ضرور بھیجتا رہے گا (یعنی مسلط کرے گا) ان (بنی اسرائیل) پر روز قیامت تک، ایسے شخص کو جو ان کو چکھاتا رہے گا بدترین عذاب، بلاشبہ آپ کا رب، البتہ بہت جلد سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸۔ اور ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا زمین میں مختلف فرقوں میں، کچھ ان میں سے نیک ہیں اور کچھ ان میں سے مختلف ہیں اس سے اور ہم نے انہیں آزمایا، آسائشوں اور تکلیفوں کے ساتھ، شاید کہ وہ پلٹ آئیں (اللہ کی طرف)۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ یَقُوْلُوْنَ سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ یَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ یَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ مِّیْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا یَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِیْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹۔ پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف جو وارث ہو کر کتاب (تورات) سے حاصل کرتے تھے، فائدہ اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور وہ کہتے کہ عنقریب ہمیں بخش دیا جائے گا اور اگر آتی تھی ان کے سامنے (پھر) چیزیں اس جیسی ہی، تو وہ اسے بھی لے لیتے، کیا نہیں لیا گیا تھا ان سے یہ عہد کتاب میں؟ یہ کہ نہ کہیں وہ اللہ کے بارے میں مگر حق اور انہوں نے

پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے اور آخرت کا گھر بہت بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں، کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے؟

وَ الَّذِیْنَ یُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ۝

۱۷۰۔ اور جو لوگ مضبوطی سے پکڑتے ہیں کتاب کو اور انہوں نے قائم کیا نماز کو (تو) بیشک ہم نہیں ضائع کرتے اجر ایسے نیک کام کرنے والوں کا۔

وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ع ۲۱

۱۷۱۔ اور جب ہم نے اٹھایا پہاڑ کو ان کے اوپر، گویا کہ وہ ایک سائبان ہے اور انہوں نے یہ گمان کرلیا تھا کہ یقیناً وہ (پہاڑ) گرنے ہی والا ہے، ان پر (کہا ہم نے) پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے تمہیں دی قوت کے ساتھ اور یاد کرو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ۝

۱۷۲۔ اور جب نکالا تھا آپ کے رب نے اولادِ آدمؑ میں سے یعنی اُن کی پشتوں میں سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو خود ان کے اوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟ انہوں نے کہا تھا کیوں نہیں، ہم گواہی دیتے ہیں، تاکہ کہیں یہ (نہ) کہو تم قیامت کے دن کہ بیشک ہم تو تھے اس (بات) سے غافل۔

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

۱۷۳۔ یا کہو تم! کہ بیشک شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے اس سے پہلے اور تھے ہم ان کی اولاد، ان کے بعد کیا پھر تو ہلاک کرتا ہے ہمیں بوجہ ان (گناہوں) کے جو کیا تھا گمراہ لوگوں نے۔

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝

۱۷۴۔ اور اسی طرح ہم مفصل بیان کرتے ہیں آیتیں اور تاکہ وہ رجوع کریں۔

وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ۝

۱۷۵۔ اور پڑھیے اُن پر خبر اس شخص کی، کہ ہم نے اسے دی تھی اپنی آیتیں، پھر وہ نکل گیا ان سے، تو پیچھے لگالیا اس کو شیطان نے، تو وہ ہوگیا گمراہوں میں سے۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	۱۷۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو البتہ بلند کرتے اس کو، بسبب ان (آیات) کے، لیکن وہ جھک پڑا زمین کی طرف اور پیچھے لگ گیا اپنی خواہش کے، چنانچہ اس کی مثال ہوگئی مانند اُس کتے کے (ہے کہ) اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی ہانپتا ہے یا تم چھوڑ دو اسے تب بھی وہ ہانپتا ہے، یہی مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا، ہماری آیات کو، لہٰذا آپ بیان کریں، یہی واقعات تا کہ وہ غور و فکر کریں۔
سَآءَ مَثَلَا ِۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	۱۷۷۔ بہت ہی بری مثال ہے اُن لوگوں کی، جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور اپنے ہی اوپر تھے وہ ظلم کرتے۔
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	۱۷۸۔ جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے راہ راست پر اور جس کو گمراہ کر دے (اللہ)، تو وہی لوگ ہیں خسارہ پانے والے۔
وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ ؗ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ٙ وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ٙ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	۱۷۹۔ اور یقیناً ہم نے پیدا کیے ہیں جہنم کے لئے بہت سے جن اور انسان، ان کے دل تو ہیں، (مگر) نہیں وہ سمجھتے (وہ ان سے حق) اور ان کی آنکھیں تو ہیں (لیکن) نہیں وہ دیکھتے اُن سے اور اُن کے کان تو ہیں (لیکن) نہیں وہ سنتے اُن سے (حق)، یہی لوگ ہیں چوپائے کی طرح بلکہ وہ ان سے بھی زیادہ گمراہ، یہی لوگ ہیں غافل۔
وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	۱۸۰۔ اور اللہ ہی کے لئے ہیں سب نام اچھے اچھے، سو تم اُسے پکارو اُن ناموں سے اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو کج روی اختیار کرتے ہیں، اُس کے ناموں میں، عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے اُس کا جو تھے وہ عمل کرتے۔
وَ مِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۠ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۲/۱۲	۱۸۱۔ اور اُن میں سے جنہیں پیدا کیا ہم نے، ایک گروہ ہے جو رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ اور اُسی کے ساتھ وہ عدل بھی کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٨٢

۱۸۲۔ اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو، عنقریب ہم انہیں بتدریج پکڑیں گے جہاں سے انہیں علم بھی نہ ہوگا۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝١٨٣

۱۸۳۔ اور میں مہلت دیتا ہوں انہیں، بلاشبہ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٨٤

۱۸۴۔ کیا نہیں انہوں نے غور کیا (کہ) نہیں ہے ان کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی جنون؟ نہیں ہیں وہ مگر ڈرانے والا واضح طور پر۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝١٨٥

۱۸۵۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے بادشاہی آسمانوں اور زمین میں اور جو پیدا کیا اللہ نے (اس) سے چیزیں اور یہ کہ شاید کہ قریب آچکی ہو ان کی مقررہ مدت، پھر کس بات کے ساتھ اس (قرآن) کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١٨٦

۱۸۶۔ جس کو گمراہ کردے اللہ، تو نہیں کوئی ہدایت دینے والا اُسے اور وہ انہیں چھوڑ دیتا ہے ان کی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٨٧

۱۸۷۔ آپ سے سوال کرتے ہیں قیامت کے بارے میں کہ کب ہے اس کا واقع ہونا؟ کہہ دیجئے! بیشک اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے، نہیں ظاہر کرے گا اُسے اس کے وقت پر، مگر وہ بھاری ہوگا (وقت) آسمانوں اور زمین پر، نہیں وہ آئے گی تم پر، مگر اچانک ہی، وہ پوچھتے ہیں آپ سے، گویا کہ آپ پوری تحقیق کرچکے ہیں اس کی، کہہ دیجئے! اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۖ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝١٨٨

ع ۲۳ / ۷ / ۱۳

۱۸۸۔ کہہ دیجئے! کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی جان کے لئے کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا، مگر جو چاہے اللہ اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا، تو ضرور حاصل کرلیتا میں بہت فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان، نہیں

ہوں میں مگر خبر دار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا، ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝

۱۸۹۔ وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے، اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا، تاکہ وہ سکون حاصل کرے اس سے، پھر جب اُس نے ڈھانک لیا مرد نے عورت کو (یعنی صحبت کی) تو اٹھالیا اس نے ہلکا سا بوجھ، پھر وہ لئے پھرتی رہی اس کو، سو جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے دعا کی، اللہ سے جو ان کا رب ہے، کہ اگر تو نے ہمیں دیا تندرست بچہ تو یقیناً ہم ہوں گے شکر گزاروں میں سے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

۱۹۰۔ پھر جب اس (اللہ) نے انہیں دیا تندرست بچہ تو اُن دونوں نے بنالئے اس کے شریک، اس میں، جو اُس نے انہیں دیا تھا، پس بلند و برتر ہے اللہ، اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ۝

۱۹۱۔ کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں اُن کو جو نہیں پیدا کرسکتے کوئی چیز بھی، حالانکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں؟

وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ۝

۱۹۲۔ اور نہیں وہ طاقت رکھتے، اُن (مشرکین) کی مدد کرنے کی اور نہ اپنی ہی وہ مدد کرسکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝

۱۹۳۔ اور اگر تم انہیں بلاؤ ہدایت کی طرف، تو نہیں پیروی کریں گے وہ تمہاری، برابر ہے، تمہارے لئے خواہ تم ان کو پکارو یا ہو تم خاموش رہنے والے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

۱۹۴۔ بیشک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کو چھوڑ کر، وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے، سو تم انہیں پکارو، پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں تمہیں! اگر ہو تم سچے۔

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ۫ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝

۱۹۵۔ کیا ہیں ان کے پیر کہ چلتے ہیں وہ اُن سے؟ یا ہیں ان کے ہاتھ کہ وہ پکڑتے ہیں اُن سے یا ہیں ان کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ ان سے، یا ہیں ان کے ایسے کان کہ وہ سنتے ہیں ان سے؟ کہہ دیجئے! کہ تم بلاؤ

اپنے شریکوں کو پھر تم تدبیر کرو میرے خلاف اور نہ تم مجھے مہلت دینا۔

إِنَّ وَلِـِّۧيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ ﴿۱۹۶﴾

۱۹۶۔ یقیناً میرا حامی وکارساز تو اللہ ہی ہے جس نے نازل کی ہے یہ کتاب اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۷﴾

۱۹۷۔ اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اُس کے سوا، نہیں وہ استطاعت رکھتے تمہاری مدد کی اور نہ وہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۸۔ اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی طرف، تو نہ سنیں وہ اور آپ دیکھتے ہیں کہ وہ دیکھ رہے ہیں آپ کی طرف، حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾

۱۹۹۔ اختیار کیجئے درگزر کرنے کو اور حکم دیجئے نیک کام کا اور اعراض کیجئے جاہلوں سے۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۰۰﴾

۲۰۰۔ اور اگر اُکسائے آپ کو شیطان کا کوئی وسوسہ، تو پناہ مانگئے اللہ کی بیشک وہ ہے خوب سننے والا خوب جاننے والا۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿۲۰۱﴾

۲۰۱۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا، کہ جب چھو جاتا ہے انہیں کوئی بُرا خیال شیطان (کے اثر) سے، تو چونک جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے (یعنی شیطان سے بچ جاتے ہیں)۔

وَإِخْوٰنُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿۲۰۲﴾

۲۰۲۔ اور اُن (شیاطین) کے بھائی انہیں کھینچتے ہیں گمراہی میں پھر نہیں وہ کمی کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحٰى إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هٰذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰۳﴾

۲۰۳۔ اور جب نہیں لاتے آپ اُن کے پاس کوئی نشانی، تو کہتے ہیں! کیوں نہیں منتخب کر لی تم نے (اپنے لئے کوئی) نشانی، کہہ دیجئے! میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اس کی، جو وحی کیا جاتا ہے مجھ پر میرے رب کی طرف سے، یہ (قرآن) بصیرت کی روشنیاں ہیں،

آپ کے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴

۲۰۴۔ اور جب پڑھا جائے قرآن، تو غور سے سنو اُسے اور خاموش رہو، تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ
الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ
مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵

۲۰۵۔ اور (اے نبیؐ) یاد کیجئے! اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے بغیر آواز بلند کئے الفاظ کی صبح وشام اور نہ ہوں آپ غافلوں میں سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝۲۰۶

۲۰۶۔ بیشک وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے پاس ہیں، نہیں وہ تکبر کرتے اس کی عبادت سے اور وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۷۵	(۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸۸)	رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع)، جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱

۱۔ (اے نبیؐ) وہ آپ سے سوال کرتے ہیں غنیمتوں کے بارے میں، کہہ دیجئے! غنیمتیں اللہ اور رسول کے لئے ہیں، پس تم ڈرو اللہ سے اور اصلاح کرو تم اپنی آپس میں اور تم اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی، اگر ہو تم مومن۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ
اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲

۲۔ بیشک مومن تو وہ لوگ ہیں جو، کہ جب ذکر کیا جائے اللہ کا تو لرز جاتے ہیں اُن کے دل اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن پر اس کی آیتیں تو بڑھا دیتی ہیں اُن کا ایمان اور اپنے رب پر ہی وہ بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳

۳۔ وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اُس میں سے جو ہم نے ان کو (رزق) دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴

۴۔ یہی لوگ ہیں مومن سچے، اُن کے لئے درجے ہیں اُن کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور رزق عزت والا۔

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝

۵۔ جیسا کہ نکالا آپ کو آپ کے رب نے گھر سے حق کے ساتھ اور بلاشبہ کچھ لوگ مومنوں میں سے (اس نکلنے کو) ناپسند کرتے ہیں ۔

يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝

٦۔ وہ آپ سے جھگڑتے تھے اس حق کے معاملے میں اس کے بعد بھی، کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق، کہ گویا وہ ہانکے جارہے ہیں موت کی طرف اور وہ اسے دیکھ رہے ہیں۔

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

٧۔ اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم یہ چاہتے تھے کہ کمزور گروہ مل جائے تمہیں اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ وہ ثابت کر دکھائے حق کو اپنے کلمات (ارشادات) سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

٨۔ تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے، خواہ ناگوار ہو مجرموں کو۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝

٩۔ جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے، تو اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) بیشک میں مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے، جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آتے جائیں گے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ع ١٥

١٠۔ اور نہیں بنائی تھی یہ بات اللہ نے، اس لئے کہ خوشخبری ہو اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل اور نہیں ہے کوئی مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے، یقیناً اللہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝

١١۔ (یاد کرو) جب وہ (اللہ) تم پر طاری کر رہا تھا اونگھ امن دینے کے لئے، اپنی طرف سے اور نازل فرمارہا تھا تم پر آسمان سے پانی، تاکہ پاک کر دے وہ تم کو اُس سے اور دُور کر دے تم سے نجاست شیطان کی اور تاکہ مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور ثابت رکھے اس کی وجہ سے قدموں کو۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾	١٢۔ (یاد کرو) جب وحی کر رہا تھا آپ کا رب فرشتوں کی طرف، کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، لہٰذا تم ثابت قدم رکھو اہل ایمان کو، عنقریب میں ڈال دوں گا ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے کفر کیا رعب، سو مارو اُن کی گردنوں پر اور تم چوٹ لگاؤ اُن کی ہر ہر پور (جوڑ) پر۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾	١٣۔ یہ اس لئے کہ بلاشبہ! انہوں نے مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی اور جو کوئی مخالفت کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی، تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾	١٤۔ یہ ہے (سزا) پھر چکھو اس کا مزا اور بیشک کافروں کے لئے عذاب ہے، آگ کا۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾	١٥۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا کافروں سے میدان جنگ میں تو نہ پھیرو تم اُن سے اپنی پیٹھیں۔
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾	١٦۔ اور جو شخص پھیرے گا اُس دن اپنی پیٹھ سوائے اس کے جو پینترا بدلنے والا ہو لڑائی کے لئے، یا پناہ پکڑنے والا ہو اپنی کسی جماعت کی طرف، تو یقیناً وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور بُری ہے وہ پھرنے کی جگہ (ٹھکانا)۔
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾	١٧۔ پس نہیں قتل کیا تم نے اُن کو اور لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا اور نہیں پھینکی تھی آپ نے (مٹھی بھر خاک) جب پھینکی تھی آپ نے اور لیکن (نہیں بلکہ) اللہ نے پھینکی تھی (اور یہ اس لئے تھا) تاکہ گزاردے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے ایک بہترین آزمائش سے، یقیناً اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾	١٨۔ یہ تھی (حکمت) اور بیشک اللہ کمزور کرنے والا ہے تدبیر کافروں کی۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع ۲ / ۱۶

۱۹۔ اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بیشک آ چکا ہے تمہارے پاس فیصلہ اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ بہت بہتر ہے تمہارے لئے اور اگر پھر تم ایسا کرو گے تو ہم بھی دوبارہ ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہیں فائدہ دے گی تمہیں تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ کثیر ہی ہو اور یقیناً اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اور نہ تم منہ پھیرو اس سے جبکہ تم سن رہے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور مت ہو تم ان لوگوں کی طرح! جنہوں نے کہا تھا! ہم نے سن لیا، حالانکہ وہ نہیں سنتے تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ بیشک سب سے بدترین زمین پر چلنے والے اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے ہیں جو نہیں عقل رکھتے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اگر جانتا اللہ ان میں کوئی بھلائی تو وہ انہیں ضرور سنوا دیتا اور اگر وہ انہیں سنوا تا بھی تو وہ ضرور منہ پھیر لیتے اور وہ اعراض کرنے والے ہوتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اے ایمان والو! تم کہنا مانو اللہ کا اور رسول کا، جب وہ تمہیں بلائے اس (چیز) کی طرف جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے اور یہ حقیقت بھی کہ اسی کے پاس تم اکٹھا کئے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور بچو! اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کا (صرف) انہی لوگوں کو جو ظالم ہیں تم میں سے خاص طور پر اور جان لو! کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، کمزور سمجھے جاتے تھے زمین میں، تم خوف کھاتے تھے (اس بات سے) کہ (کہیں) تمہیں اُچک (نہ) لے جائیں پھر اس نے تم کو ٹھکانا دیا اور تمہاری تائید کی اپنی نصرت کے

ساتھ اور تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں سے، تاکہ تم شکرگزار بنو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! مت تم خیانت کرو اللہ کی اور اُس کے رسول کی اور (مت) خیانت کرو تم اپنی آپس کی امانتوں میں، جانتے بوجھتے۔

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع ۱۷

۲۸۔ اور جان لو! یقیناً تمہارے مال اور تمہاری اولادیں فتنہ ہیں اور بلاشبہ اللہ ہی ہے کہ اس کے پاس ہے اجر عظیم۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اے ایمان والو! اگر تم ڈرو اللہ سے تو وہ بنا دے گا تمہارے لئے (حق کی) کسوٹی اور مٹا دے گا تم سے تمہاری برائیاں اور بخش دے گا تمہیں اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۗ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور (یاد کیجئے) جب تدبیر کر رہے تھے آپ کے خلاف وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو نکال دیں (وطن سے) اور وہ چل رہے تھے اپنی چالیں اور تدبیر کر رہا تھا اللہ اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیتیں تو کہتے ہیں، کہ ہاں ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی کہہ سکتے ہیں مثل اس کے، نہیں ہیں یہ، مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور جب کہا تھا (کافروں نے) اے اللہ! اگر ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے، تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے یا لے آ ہم پر عذاب دردناک۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور نہیں ہے اللہ، کہ عذاب دے انہیں، جبکہ آپ (بھی) اُن میں موجود ہوں اور نہیں ہے اللہ اُن کو عذاب دینے والا، جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور (اب) کیا بات ہے ان کے لئے کہ نہ عذاب دے اُن کو اللہ جبکہ وہ روکتے ہیں مسجد حرام سے، حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے متولی، نہیں ہیں اس کے متولی مگر متقی لوگ ہی اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور نہیں تھی اُن مشرکین کی نماز بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں اور تالیا بجانا ہی، لہٰذا تم چکھو عذاب بدلے میں اس کے، جو تم تھے انکار کرتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿۳۶﴾

۳۶۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال، تاکہ وہ روکیں اللہ کی راہ سے، سو عنقریب وہ خرچ کریں گے ان (مالوں) کو، پھر وہ (خرچ کرنا) ہوگا اُن پر (باعث) حسرت، پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، جہنم کی طرف وہ اکٹھے کئے جائیں گے۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع ٩ ١٨

۳۷۔ تاکہ چھانٹ کر الگ کر دے اللہ ناپاک کو پاک سے اور کرتا چلا جائے گندگی کو دوسری گندگی پر، پھر اس کا ڈھیر لگا دے اکٹھا پورے کو، پھر اسے ڈال دے جہنم میں، یہی لوگ ہیں خسارہ پانے والے۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ کہہ دیجئے! ان کافروں سے، اگر وہ باز آ جائیں، تو معاف کر دئے جائیں گے ان کے وہ (جرم) جو پہلے کر چکے ہیں اور اگر وہ دوبارہ ایسا ہی کریں گے تو یقیناً گزر چکی ہے، (ہماری) سنت (قانون) پہلے لوگوں پر۔

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور تم اُن سے لڑو (جنگ کرو) یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ (شرک) اور ہو جائے دین پُورے کا پورا اللہ ہی کے لئے، پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بیشک اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور اگر وہ منہ پھیریں تو جان لو کہ بیشک اللہ تمہارا مولیٰ (سرپرست) ہے، (اور وہ) بہترین کارساز

اور بہترین مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور جان لو کہ جو بطورِ غنیمت ملے تم کو کوئی چیز تو ہے، اللہ کے لئے اس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لئے اور قرابت داروں کے لئے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے، اگر رکھتے ہو ایمان اللہ پر اور اس (مدد) پر جو نازل کی تھی ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن جس دن ٹکرائی تھیں دو فوجیں اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جس وقت تھے تم (وادی کے) قریب کنارے پر اور تھے وہ (تمہارے دشمن) دور کے کنارے پر اور قافلہ نیچے کی جانب تھا تم سے اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو ضرور تم اختلاف کرتے وقت مقرر میں اور لیکن (اللہ نے جمع کر دیا) تا کہ پورا کر دے اللہ اس کام کو جسے ہونا تھا، تا کہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے واضح دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے، ساتھ واضح دلیل کے اور بیشک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ جب دکھا رہا تھا تمہیں، اُن کو اللہ تمہارے خواب میں تھوڑا اور اگر دکھاتا تم کو انہیں زیادہ، تو تم ضرور ہمت ہار جاتے اور جھگڑنے لگتے اس لڑائی کے بارے میں، لیکن اللہ نے بچا لیا، بیشک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے۔

وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْٓ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا وَّیُقَلِّلُكُمْ فِیْٓ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع ۵

۴۴۔ اور جب دکھا رہا تھا تم کو (اللہ) انہیں، جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا اور تھوڑا دکھا رہا تھا تم کو، اُن کی نگاہوں میں، تا کہ پورا کر دے اللہ وہ بات جو ہو کر رہتی تھی۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا

۴۵۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا

اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾

کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرتے رہو اللہ کا کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم اور اُکھڑ جائے گی تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو، بیشک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور نہ ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جو نکلے تھے اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے (شان) لوگوں کو، کہ وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور اللہ اُن کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ ع ٦

۴۸۔ اور جب مزین بنا کر دکھا رہا تھا اُن کو شیطان اُن کے کرتوت اور کہہ رہا تھا! کوئی غالب نہیں ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے اور بیشک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا، تو پھر گیا اُلٹے پاؤں اور کہنے لگا کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بیشک میں دیکھ رہا ہوں وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں۔

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ جب کہہ رہے تھے منافق! اور وہ لوگ! جن کے دلوں میں روگ تھا کہ مغرور کر دیا ہے اِن (مسلمانوں) کو ان کے دین نے، حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر، تو یقیناً اللہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور کاش! کہ آپ دیکھیں، جب کہ روحیں قبض کرتے ہیں اُن لوگوں کی، جنہوں نے کفر کیا فرشتے مارتے ہیں وہ اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر اور (کہتے ہیں) چکھو عذاب جلانے والا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

۵۱۔ یہ بسبب اُس کے ہے جو آگے بھیجا تمہارے

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾

ہاتھوں نے اور بیشک اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ جیسے عادت تھی آلِ فرعون کی اور اُن لوگوں کی جو اِن سے پہلے تھے انہوں نے کفر کیا، اللہ کی آیتوں کے ساتھ، تو انہیں پکڑ لیا اللہ نے بسبب اُن کے گناہوں کے، بیشک اللہ بہت قوی سخت سزا دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ۙ

۵۳۔ یہ اس لئے کہ بیشک اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا کسی نعمت کو جو اس نے انعام کی ہو کسی قوم پر، یہاں تک کہ وہ خود ہی بدل دیں جو ان کے دلوں میں ہے اور بیشک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ جیسے (جھٹلاتے تھے) آلِ فرعون اور وہ لوگ جو اِن سے پہلے تھے، انہوں نے جھٹلایا، اپنے رب کی آیتوں کو، تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بسبب اُن کے گناہوں کے اور ہم نے غرق کر دیا آلِ فرعون کو اور سب تھے ظالم۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ۖۚ

۵۵۔ بیشک سب سے بُرے زمین پر چلنے والے اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں، جنہوں نے کفر کیا، چنانچہ وہ نہیں ایمان لاتے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ وہ لوگ کہ آپ نے معاہدہ کیا تھا اُن سے، پھر وہ توڑتے ہیں اپنا عہد ہر مرتبہ اور وہ (اس سے) بالکل نہیں ڈرتے۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ لہٰذا اگر آپ اُن کو پائیں لڑائی میں، تو بھگا دیں اُن کے ذریعہ سے اُن لوگوں کو جو اُن کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ۧ ع ۲

۵۸۔ اور اگر آپ ڈریں کسی قوم کی خیانت سے، تو پھینک دیں اُن کی طرف (اُن کا عہد) اسی طرح جیسے انہوں نے پھینکا، بیشک اللہ نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۚ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور ہرگز گمان نہ کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کہ وہ (گرفت سے) بچ گئے، بیشک وہ نہیں عاجز کر سکتے (اللہ کو)۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور تیاری کرو، اُن کے لئے جتنی تم استطاعت رکھو قوت کی اور بندھے ہوئے گھوڑوں کی، تم خوف زدہ کردو گے، اس کے ذریعہ سے اللہ کے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو اور دوسروں کو بھی جو اِن کے علاوہ ہیں، نہیں تم انہیں جانتے (مگر) اللہ انہیں جانتا ہے اور جو بھی تم خرچ کرو گے کوئی چیز اللہ کی راہ میں ،تو پورا دیا جائے گا تمہیں (اس کا بدلہ) اور تم نہیں ظلم کئے جاؤ گے۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور اگر وہ جھکیں صلح کی طرف تو آپ بھی جھک جائیں اس کے لئے اور بھروسہ کیجئے اللہ پر، بیشک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۚ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور اگر وہ ارادہ کریں یہ کہ آپ کو دھوکہ دیں، تو بیشک کافی ہے آپ کو اللہ، وہی ہے جس نے آپ کی تائید کی (قوت پہنچائی) اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ۔

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۚ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اور اس نے الفت ڈال دی اُن کے دلوں کے درمیان، اگر آپ خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب، تو بھی نہ الفت ڈال سکتے (یا جوڑتے) ان کے دلوں کو اور لیکن اللہ ہی نے الفت ڈال دی (جوڑ پیدا کر دیا) اُن کے درمیان، بیشک وہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع ۸

۶۴۔ اے نبیؐ! کافی ہے آپ کے لئے اللہ اور وہ جنہوں نے آپ کی پیروی کی مومنوں میں سے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

۶۵۔ اے نبیؐ اُبھاریے مومنوں کو جہاد پر، اگر ہوں گے تم میں سے بیس (۲۰) صبر کرنے (جمنے) والے تو وہ

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥

غالب آئیں گے دوسو (۲۰۰) پر اور اگر ہوں گے تم میں سے ایک سو (۱۰۰)، تو وہ غالب آجائیں گے ہزار پر ان میں سے جو کافر ہیں، اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھ بوجھ رکھتے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ
فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٦٦

۶۶۔ اب تخفیف کردی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے کہ بیشک تم میں کمزوری ہے، لہٰذا اگر ہوں گے تم میں سے سو (۱۰۰) صبر کرنے والے، تو وہ غالب آجائیں گے دوسو (۲۰۰) پر اور اگر ہوں تم میں سے ہزار (۱۰۰۰) تو وہ غالب آئیں گے دو ہزار (۲۰۰۰) پر اللہ کے حکم سے اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ
فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ
الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٦٧

۶۷۔ نہیں ہے لائق کسی نبی کو کہ ہوں اُس کے پاس قیدی، یہاں تک کہ وہ کُچل دے پوری طرح (خونریزی کے ذریعہ دشمنوں کو) زمین میں، تم ارادہ کرتے ہو سامان دنیا کا اور اللہ ارادہ کرتا ہے آخرت کا اور اللہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٦٨

۶۸۔ اگر نہ ہوتی (ایک بات) لکھی ہوئی اللہ کی طرف سے پہلے سے، تو تمہیں پہنچتا، اس پر جو تم نے حاصل کیا تھا عذاب بہت بڑا۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٩ ع ٥

۶۹۔ سو اب کھاؤ، اُس میں سے جو لیا تم نے غنیمت کا مال حلال پاکیزہ اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِىْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ
اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ
اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧٠

۷۰۔ اے نبی کہہ دیجئے! اُن سے جو تمہارے ہاتھوں میں قیدی ہیں کہ اگر جانے گا اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی تو وہ دے گا تمہیں زیادہ بہتر اُس سے جو لیا گیا تم سے اور وہ معاف کر دے گا تمہیں اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ
قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٧١

۷۱۔ اور اگر وہ ارادہ کریں آپ سے خیانت کا تو بیشک وہ خیانت کرچکے ہیں اللہ سے، اس سے پہلے تو اللہ نے

انہیں گرفتار کروا دیا اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی
حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا
مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ
وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا
عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے
ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں کے
ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں اور
وہ لوگ جنہوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور
(ان کی) مدد کی، یہی لوگ ہیں، کہ بعض، بعض کے
رفیق (ومددگار) ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے
اور نہیں ہجرت کی انہوں نے، نہیں ہے تمہارے
لئے اُن کی طاقت سے کچھ بھی، یہاں تک کہ وہ
ہجرت کریں اور اگر وہ تم سے مدد طلب کریں دین
میں، تو تم پر واجب ہے مدد کرنا، مگر اس قوم کے
مقابلے میں کہ تمہارے درمیان اور اُن کے
درمیان کوئی عہد ہو۔ اور اللہ اُن کو جو تم عمل کرتے
ہو دیکھنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا
تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ
كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ آپس میں ایک
دوسرے کے رفیق (ومددگار) ہیں۔ اگر نہ کرو گے تم
ایسا، تو برپا ہوگا فتنہ زمین میں اور فساد ہوگا بہت بڑا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے
ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ
جنہوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور مدد کی، یہی
ہیں وہ مومن سچے۔ انہی کے لئے ہے مغفرت اور
روزی باعزت۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

۷۵۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد میں اور انہوں نے
ہجرت کی اور جہاد کیا تمہارے ساتھ مل کر، سو یہ لوگ
تمہی میں سے ہیں اور خونی رشتے دار ایک دوسرے
کے زیادہ حقدار ہیں، اللہ کی کتاب میں، بیشک اللہ ہر
چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

آیاتها ١٢٩ | (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) | رُكُوعَاتُها ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١

١۔ یہ دست برداری (قطع تعلق) ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے، اُن لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا مشرکین میں سے۔

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝٢

٢۔ چنانچہ (اے مشرکو) تم چلو پھرو زمین میں چار مہینے اور جان لو کہ بیشک تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ کو، اور یہ کہ یقیناً اللہ رُسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ۝٣

٣۔ اور اعلان ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے، تمام انسانوں کے لئے حج اکبر کے دن، کہ بیشک اللہ بَری ہے مشرکین سے اور اُس کا رسول بھی، پھر اگر تم توبہ کرلو تو یہ بہتر ہے تمہارے لئے اور اگر تم نے منہ پھیرے رکھا، تو جان لو کہ بیشک تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ کو اور خوشخبری دے دیجئے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دردناک عذاب کی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤

٤۔ مگر وہ لوگ جن سے تم نے عہد کر رکھا ہے مشرکین میں سے پھر نہیں کمی کی اُنہوں نے تمہارے ساتھ کچھ بھی اور نہ مدد کی انہوں نے تمہارے خلاف کسی کی، سو تم پورا کرو اُن کے ساتھ اُن کا عہد اُن کی مقررہ مدت تک، بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

٥۔ چنانچہ جب گزر جائیں مہینے، حرمت والے، تو تم قتل کرو مشرکین کو جہاں کہیں تم پاؤ انہیں اور پکڑو انہیں اور گھیرے میں لئے رکھو اور بیٹھو اُن کی تاک میں ہر گھات کی جگہ، پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور قائم کریں نماز اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو اُن کا راستہ، بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى

٦۔ اور اگر کوئی مشرکین میں سے آپ سے پناہ مانگے، تو

يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ع

آپ اسے پناہ دے دیں، یہاں تک کہ وہ سنیں کلام اللہ کو، پھر آپ پہنچا دیں اُس کو اُس کے امن کی جگہ پر، یہ اس سبب سے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ نہیں علم رکھتے۔

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧

۷۔ کیسے ہوسکتا ہے ان مشرکوں کے لئے کوئی عہد اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک سوائے اُن لوگوں کے جن سے تم نے عہد کیا تھا مسجد حرام کے نزدیک، پھر جب وہ سیدھے رہیں تمہارے لئے تو تم بھی سیدھے رہو اُن کے لئے، بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨

۸۔ کیسے (رہ سکتا ہے اُن کا عہد جبکہ اُن کا حال یہ ہے) کہ اگر وہ غالب آجائیں تم پر تو نہیں وہ خیال کریں گے تمہارے بارے میں کسی قرابت کا اور نہ کسی عہد کا، وہ تمہیں خوش کرتے ہیں اپنے مونہوں کے ساتھ اور انکار کرتے ہیں اُن کے دل اور اکثر اُن کے نافرمان ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩

۹۔ انہوں نے بیچا اللہ کی آیتوں کو تھوڑے داموں پر اور انہوں نے روکا (لوگوں کو) اس (اللہ) کے راستے سے، بیشک وہ برا ہے جو تھے وہ عمل کرتے۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠

۱۰۔ نہیں وہ خیال کرتے کسی مومن کے بارے میں قرابت داری کا اور نہ معاہدہ کا اور یہی لوگ ہیں حد سے نکل جانے والے۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝١١

۱۱۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور قائم کریں نماز اور دیں زکوۃ تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور ہم مفصل بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَاِنْ نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْۤا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ

۱۲۔ اور اگر وہ توڑ دیں اپنی قسمیں بعد اپنے عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین میں، تو تم لڑو (جنگ

لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲

کرو) اُن کفر کے سرداروں سے، بیشک یہ وہ ہیں کہ نہیں (معتبر ہیں) قسمیں اِن کی، تاکہ وہ باز آجائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳

۱۳۔ کیا نہیں تم قتال کرو گے اُن لوگوں سے، کہ انہوں نے توڑ دیں اپنی قسمیں اور انہوں نے ارادہ کیا تھا رسول کو نکالنے کا اور انہوں نے ہی لڑائی شروع کی تھی تم سے پہلے پہل، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو، چنانچہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اُس سے ڈرو، اگر ہو تم مومن۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۴

۱۴۔ تم اُن سے لڑو کہ عذاب دے انہیں اللہ، تمہارے ہاتھوں سے اور رُسوا کرے انہیں اور مدد کرے تمہاری اُن کے مقابلے پر اور ٹھنڈے کرے سینے ان لوگوں کے جو مومن ہیں۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۵

۱۵۔ اور وہ دور کردے غصہ اُن کے دلوں کا اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ ع ۸

۱۶۔ کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ (یونہی) تم چھوڑ دیے جاؤ گے جبکہ ابھی تک نہیں جانا اللہ نے، ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور نہیں بنایا انہوں نے اللہ کے سوا اور نہ اس کے رسول کے سوا اور نہ مومنوں کے سوا کوئی جگری دوست اور اللہ پوری طرح باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۱۷

۱۷۔ نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ وہ آباد کریں اللہ کی مسجدوں کو، شہادت دیتے ہوئے اپنے نفسوں پر کفر کی، یہی لوگ ہیں کہ برباد ہوگئے اُن کے عمل اور آگ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۸

۱۸۔ صرف وہی آباد کرتے ہیں اللہ کی مسجدیں، جو ایمان لایا اللہ پر اور یوم آخرت پر اور اس نے قائم کی نماز اور ادا کی زکوٰۃ اور نہیں وہ ڈرا مگر اللہ ہی سے، سو امید ہے کہ وہی ہونگے ہدایت یافتہ لوگوں میں سے۔

اَجَعَلۡتُمۡ سِقَایَۃَ الۡحَآجِّ وَعِمَارَۃَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ کَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَجٰہَدَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۹﴾ۘ

۱۹۔ کیا تم نے ٹھہرالیا ہے حاجیوں کے پانی پلانے کو اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو، اس شخص کی طرح جو ایمان لایا اللہ پر اور یوم آخرت پر اور اس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں، نہیں برابر ہوسکتے وہ دونوں، نزدیک اللہ کے اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَہَاجَرُوۡا وَجٰہَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِہِمۡ وَاَنۡفُسِہِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَۃً عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں، اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ وہ سب سے بڑھ کر ہیں درجے میں اللہ کے نزدیک اور یہی لوگ ہیں کامیاب۔

یُبَشِّرُہُمۡ رَبُّہُمۡ بِرَحۡمَۃٍ مِّنۡہُ وَرِضۡوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّہُمۡ فِیۡہَا نَعِیۡمٌ مُّقِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ۙ

۲۱۔ خوشخبری دیتا ہے اُن کو اُن کا رب رحمت کی اپنی طرف سے اور رضامندی کی اور ایسے باغوں کی، کہ اُن کے لئے اُن میں نعمتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی۔

خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں ہمیشہ ہمیش، بیشک اللہ کے پاس ہے اجر بہت بڑا۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَکُمۡ وَاِخۡوَانَکُمۡ اَوۡلِیَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡکُفۡرَ عَلَی الۡاِیۡمَانِ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَلَّہُمۡ مِّنۡکُمۡ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ بناؤ تم، اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست، اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان پر اور جو دوستی رکھے گا اُن سے، تم میں سے، تو ایسے ہی لوگ ہوں گے ظالم۔

قُلۡ اِنۡ کَانَ اٰبَآؤُکُمۡ وَاَبۡنَآؤُکُمۡ وَاِخۡوَانُکُمۡ وَاَزۡوَاجُکُمۡ وَعَشِیۡرَتُکُمۡ وَاَمۡوَالُۨ اقۡتَرَفۡتُمُوۡہَا وَتِجَارَۃٌ تَخۡشَوۡنَ کَسَادَہَا وَمَسٰکِنُ تَرۡضَوۡنَہَاۤ اَحَبَّ اِلَیۡکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَجِہَادٍ فِیۡ سَبِیۡلِہٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰی یَاۡتِیَ اللّٰہُ بِاَمۡرِہٖ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۲۴﴾ ع ۸

۲۴۔ کہہ دیجئے! کہ اگر (محبوب) ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز واقارب (خاندان) اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گی، اور وہ گھر کہ تم انہیں پسند کرتے ہو (یہ سب) زیادہ محبوب ہیں تمہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور جہاد کرنے سے اُس (اللہ) کی راہ میں، تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ اپنا حکم اور اللہ نہیں ہدایت دیتا اُن لوگوں کو جو نافرمانی کرنے والے ہیں۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝۲۵

۲۵۔ یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ بہت سی جگہوں میں، اور حنین کے دن بھی، جبکہ تمہیں خوش فہمی تھی اپنی کثرتِ تعداد پر، تو نہ وہ کام آئی تمہارے کچھ بھی اور تنگ ہو گئی تم پر زمین باوجود اپنی وسعت کے، پھر تم لوٹے پیٹھ پھیرتے ہوئے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶

۲۶۔ پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت، اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور اُس نے نازل کئے ایسے لشکر کہ نہیں تم نے انہیں دیکھا اور عذاب دیا اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اور یہی بدلہ ہے کافروں کا۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۷

۲۷۔ پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اُس کے بعد بھی جس کو چاہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۸

۲۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بلاشبہ مشرکین تو ناپاک ہیں، لہٰذا نہ قریب جائیں وہ مسجد حرام کے، بعد اس سال کے اور اگر تم خوف کرتے ہو مفلسی کا، تو عنقریب غنی کردے گا تم کو اللہ، اپنے فضل سے اگر اُس نے چاہا، یقیناً اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰي يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝۲۹ ع ۱۰

۲۹۔ تم لڑو (جنگ کرو) اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان لاتے اللہ پر اور نہ یوم آخرت پر اور نہیں وہ حرام سمجھتے اس چیز کو جس کو حرام ٹھہرایا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور نہیں وہ قبول کرتے دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب، یہاں تک کہ وہ دیں جزیہ اپنے ہاتھ سے اور (بن کر) رہیں چھوٹے (ذلیل)۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِــــُٔـوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ڬ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۳۰

۳۰۔ اور کہا! یہودیوں نے کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور کہا! نصاریٰ نے کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے، یہ محض باتیں ہیں اُن کے مونہوں کی، یہ مشابہت کرتے ہیں اُن لوگوں کی بات کی، جو کفر میں مبتلا تھے ان سے پہلے، ہلاک کرے اُن کو اللہ، کہاں وہ پھیرے جاتے ہیں (یعنی

دھوکہ کھا رہے ہیں)۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا
لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ انہوں نے بنا لیا اپنے علماء اور مشائخ کو اپنا رب اللہ کو چھوڑ کر اور مسیح ابن مریم کو بھی، حالانکہ نہیں وہ حکم دیے گئے تھے، مگر یہ کہ وہ عبادت کریں صرف ایک معبود کی، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہ پاک ہے اُن مشرکوں سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى
اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ وہ چاہتے ہیں یہ کہ بجھا دیں نور اللہ کا، اپنے مونہوں سے اور نہیں ماننے والا اللہ، مگر یہ کہ مکمل کرے اپنا نور (روشنی) اگرچہ نا گوار ہو کافروں کو۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ وہ (ذات) جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت کے ساتھ اور دینِ حق کے ساتھ، تا کہ غالب کرے اس کو تمام ادیان پر اور اگرچہ کتنا ہی نا گوار ہو مشرکوں کو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ
وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو! بیشک بہت سے علماء اور راہب البتہ کھاتے ہیں لوگوں کے مال باطل طریقہ سے اور (اس طرح) وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور وہ لوگ جو جمع کر کے رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے اس کو اللہ کی راہ میں، تو انہیں خوشخبری دے دیجئے، دردناک عذاب کی۔

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا
جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا
كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ جس دن کہ تپایا جائے گا اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں، پھر داغا جائے گا اُس سے ان کی پیشانیوں کو اور اُن کے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو تم جمع کر کے رکھتے تھے۔ اپنے لئے، سو مزا چکھو تم اس کا جو تم جمع کر کے رکھتے تھے۔

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ
كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ
اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا
فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً

۳۶۔ بیشک تعداد مہینوں کی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں، اللہ کی کتاب میں، جس دن کہ اُس نے پیدا کیے آسمان اور زمین، اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں، یہی ہے دین (ضابطہ) سیدھا، چنانچہ نہ

كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝	تم ظلم کرو اُن میں اپنی جانوں پر اور تم لڑو مشرکوں پر اکٹھے جیسے وہ تم سے لڑتے ہیں اکٹھے اور جان لو کہ بیشک اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔
اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع ۸	۳۷۔ بیشک مہینوں کو آگے پیچھے کرنا زیادتی ہے کفر میں، گمراہ کیے جاتے ہیں اس کی وجہ سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ حلال کر لیتے ہیں اس کو ایک سال اور حرام کر دیتے ہیں اس کو (دوسرے) سال تاکہ وہ پوری کریں تعداد (گنتی) اُن مہینوں کی جو حرام قرار دیا ہے اللہ نے، تو وہ حلال کر لیتے ہیں جس کو حرام کیا اللہ نے، مزین کر دیے گئے اُن کے لئے، اُن کے بُرے اعمال اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝	۳۸۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، کیا ہوا تمہیں، جب کہا جاتا ہے تم سے کہ کوچ کرو اللہ کی راہ میں، تو بوجھل ہو جاتے (یعنی چمٹ جاتے) ہو تم زمین سے، کیا تم نے پسند کر لیا ہے دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں؟ چنانچہ نہیں ہے فائدہ دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا۔
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝	۳۹۔ اگر نہ تم نکلو گے! تو وہ تمہیں عذاب دے گا دردناک، اور وہ بدل کر لے آئے گا، کسی اور قوم کو سوائے تمہارے اور نہ بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	۴۰۔ اگر نہ تم اس کی مدد کرو گے تو بیشک، مدد کی تھی اس (نبیؐ) کی اللہ نے اُس وقت بھی جب نکال دیا تھا اُس کو، ان لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ، اپنے ساتھی سے نہ تم غم کرو! بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے، سو نازل کیا اللہ نے، اپنی طرف سے سکینت اس پر اور اس کی مدد کی ایسے لشکروں سے، کہ نہیں تم نے اُن

کو دیکھا اور کر دی بات اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تھا نیچی اور کلمۃ (بات) اللہ کا وہ تو ہے ہی اُونچا۔ اور اللہ زبردست بڑی حکمت والا ہے۔

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے (ساتھ) اللہ کی راہ میں۔ یہ بہت بہتر ہے تمہارے لئے اگر ہو تم علم رکھتے۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع ۱۲

۴۲۔ اگر ہوتا مال آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر درمیانہ، تو وہ ضرور آپ کی پیروی کرتے اور لیکن دور دکھائی دیا اُن کو سفر مشقت بھرا اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی، (اور کہیں گے) اگر ہم استطاعت رکھتے تو ہم ضرور نکلتے تمہارے ساتھ، وہ ہلاک کر رہے ہیں اپنی جانوں کو اور اللہ جانتا ہے کہ بلاشبہ وہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ معاف کر دیا اللہ نے آپ کو، کیوں آپ نے اجازت دی اُن کو یہاں تک کہ ظاہر ہوتے آپ کے لئے وہ لوگ جو سچے تھے اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو؟

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ نہیں اجازت مانگتے آپ سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر، اِس سے کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ اور اللہ خوب جاننے والا ہے پرہیزگاروں کو۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ آپ سے صرف وہی اجازت مانگتے ہیں، جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور شک میں پڑے ہوئے ہیں اُن کے دل سو وہ اپنے ہی شک میں پڑے تردد کر رہے ہیں۔

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور اگر وہ ارادہ کرتے نکلنے کا، تو ضرور تیار کرتے اس کے لئے کچھ سامان اور لیکن ناپسند کیا اللہ نے اُن کے اٹھنے (اور) نکلنے کو، لہٰذا اس نے اُن کو سست کر دیا اور کہہ دیا گیا! تم بیٹھے رہو بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۴۷

۴۷۔ اگر وہ نکلتے تم میں شامل ہو کر، تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لئے، مگر خرابی ہی اور وہ ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان فتنہ پردازی کے لئے اور تم میں (کچھ وہ ہیں) جو کان لگا کر سنتے ہیں اُن کی باتیں اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۴۸

۴۸۔ یقیناً انہوں نے تلاش کیا فتنہ اس سے پہلے بھی اور الٹ پلٹ کرتے رہے آپ کے لئے معاملات کو، یہاں تک کہ آ گیا حق اور غالب ہو گیا حکم اللہ کا، جبکہ وہ اُسے ناپسند کرنے والے تھے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۗ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۴۹

۴۹۔ اور بعض اُن میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ اجازت دیجئے مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور نہ فتنے میں ڈالئے مجھے، جان لو کہ فتنے میں تو وہ گر چکے ہیں اور بیشک جہنم نے گھیر رکھا ہے کافروں کو۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۰

۵۰۔ اگر پہنچتی ہے آپ کو کوئی بھلائی، تو وہ انہیں بری لگتی ہے اور اگر پہنچتی ہے آپ کو کوئی مصیبت، تو وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم نے تو اختیار کر لیا تھا اپنے معاملے میں پہلے ہی اور وہ لوٹتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش وخرم ہوتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱

۵۱۔ کہہ دیجئے! ہرگز نہیں ہمیں پہنچے گا، مگر وہی جو لکھ دیا ہے اللہ نے ہمارے لئے، وہی ہے ہمارا مولیٰ (کارساز) اور اللہ ہی پر چاہئے کہ بھروسہ کریں اہل ایمان۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۗ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲

۵۲۔ کہہ دیجئے! نہیں تم انتظار کرتے ہمارے معاملے میں، مگر ایک کا دو بھلائیوں میں سے اور ہم انتظار کر رہے ہیں تمہارے حق میں، یہ کہ پہنچائے تمہیں اللہ عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے، سو تم انتظار کرو، بلاشبہ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۗ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۳

۵۳۔ کہہ دیجئے! تم خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے، ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا تم سے، کیونکہ تم ہی ہو قوم

نافرمان۔

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور نہیں کوئی مانع ان کے لئے اس بات میں کہ قبول کئے جائیں اُن سے اُن کے دیے ہوئے مال، مگر یہ کہ بلا شبہ انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں وہ آتے نماز کے لئے مگر (اس حال میں کہ وہ) سستی و کاہلی سے اور نہیں وہ خرچ کرتے مگر ناگواری کے ساتھ۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ سو تعجب میں نہ ڈالے آپ کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد، یقیناً ارادہ کرتا ہے اللہ کہ عذاب دے اُن کو اُن کی وجہ سے، دنیاوی زندگی ہی میں اور نکلیں اُن کی جانیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی، کہ بیشک وہ تم ہی میں سے ہے، حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اور لیکن وہ تو ایسے لوگ ہیں جو ڈرتے ہیں۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ اگر وہ پالیں کوئی جائے پناہ یا غاریں، یا کوئی اور گھس بیٹھنے کی جگہ، تو اُلٹے دوڑیں اس کی طرف وہ رسیاں تڑواتے ہوئے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں، جو اعتراضات کرتے ہیں آپ پر صدقات (کی تقسیم) میں پھر اگر انہیں دے دیا جاتا ہے اس میں سے تو وہ راضی ہوجاتے ہیں اور اگر نہ وہ دیے جائیں اُس میں سے تو وہ ناراض ہوجاتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۱۳

۵۹۔ اور (کتنا بہتر ہوتا) اگر وہ راضی ہوجاتے اُس پر جو دیا تھا اُن کو اللہ اور اس کے رسول نے اور وہ کہتے کہ کافی ہے ہمارے لئے اللہ عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول بھی، بیشک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہونے والے ہیں۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسٰكِيْنِ

۶۰۔ بیشک صدقات (زکوٰۃ) تو صرف فقراء کے لئے اور

وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦٠

مسکینوں کے لئے اور (اُن کے لئے ہے) جو مامور ہوں صدقات کے کام پر اور (ان کے لئے) جن کی تالیف قلب مطلوب ہو اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قرضداروں کی مدد کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں میں یہ فریضہ (ضابطہ) ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦١

٦١۔ اور بعض اُن میں سے وہ بھی ہیں جو ایذا دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ کان ہے (یعنی کانوں کا کچا) کہہ دیجئے! وہ کان لگا کر سنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور وہ ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور ایمان رکھتا ہے مومنوں پر اور رحمت ہے اُن کے لئے جو ایمان لائے تم میں سے اور وہ لوگ جو ایذا دیتے ہیں رسول اللہ کو، اُن کے لئے ہے عذاب دردناک۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢

٦٢۔ وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تمہارے سامنے، تاکہ وہ راضی کریں تمہیں، حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حقدار ہے، اِس کا کہ وہ اُس کو راضی کریں، اگر ہیں وہ مومن۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝٦٣

٦٣۔ کیا نہیں انہیں معلوم ہوا کہ بیشک جو مخالفت کرے اللہ اور اُس کے رسول کی، تو بلا شبہ اُس کے لئے ہے آگ جہنم کی، وہ ہمیشہ رہے گا اس میں، یہ ہے رسوائی بہت بڑی۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤

٦٤۔ ڈرتے ہیں یہ منافق اِس سے کہ نازل کر دی جائے اُن پر کوئی سورت جو انہیں بتا دے، جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے، کہہ دیجئے! تم مذاق کرتے رہو، بیشک اللہ ظاہر کرنے والا ہے وہ بات جس سے تم ڈرتے ہو۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦٥

٦٥۔ اور البتہ اگر آپ اُن سے پوچھیں! تو وہ ضرور کہیں گے ہم تو تھے صرف بحث و مباحثہ اور دل لگی کرتے، کہہ دیجئے! کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس

کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾

ع ۸ / ۱۴

۶۶۔ (اب) نہ تم عذر پیش کرو، یقیناً تم نے سفر کیا ہے، اپنے ایمان لانے کے بعد، اگر ہم معاف کر بھی دیں ایک گروہ کو تم میں سے، تو ضرور ہم عذاب دیں گے (دوسرے) گروہ کو، اس وجہ سے کہ وہ مجرم ہیں

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ منافق مرد اور منافق عورتیں، سب ایک طرح کے ہیں، حکم دیتے ہیں برائی کا اور منع کرتے ہیں نیک کام سے اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے) بھلا دیا انہوں نے اللہ کو، تو اس نے بھی بھلا دیا اُن کو، بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفار سے جہنم کی آگ کا، وہ ہمیشہ رہیں گے اُس میں، وہی (عذاب) انہیں کافی ہے اور لعنت کی اُن پر اللہ نے اور اُن کے لئے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے گزرے، تھے وہ زیادہ سخت تم سے قوت میں، اور زیادہ تھے مال اور اولاد میں، لہٰذا فائدہ اٹھایا انہوں نے اپنے حصے کے ساتھ اور فائدہ اٹھایا تم نے بھی، اپنے حصے کے ساتھ جیسے فائدہ اٹھایا تھا ان لوگوں نے جو تم سے پہلے تھے، اپنے حصے کے ساتھ اور تم بھی فضول بحث میں الجھے جیسے وہ فضولیات میں الجھے رہے، یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے اُن کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ ہیں خسارہ اٹھانے والے۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

۷۰۔ کیا نہیں پہنچی اُن کے پاس خبر اُن لوگوں کی جو اُن سے پہلے تھے قوم نوحؑ اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیمؑ، اور اصحاب مدین اور الٹی بستیوں والوں کی، آئے تھے اُن کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر،

يَظْلِمُوْنَ ۝

سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا اُن پر اور لیکن تھے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے۔

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۷۱۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں، ایک دوسرے کے دوست ہیں، وہ حکم دیتے ہیں نیک کام کا اور منع کرتے ہیں بُرے کام سے اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اُس کے رسول کی، یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ، بیشک اللہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۷۲۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے، ایسے باغوں کا، کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں اور پاکیزہ مکانوں کا، ہیشگی کے باغوں کا اور رضامندی اللہ کی سب سے بڑھ کر ہو گی، یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

ع ۱۵

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۷۳۔ اے نبیؐ! (پوری قوت سے) جہاد کیجئے کافروں اور منافقوں سے اور سختی سے پیش آیئے اُن کے ساتھ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بُری ہے لوٹ کر جانے کی جگہ۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

۷۴۔ وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی، کہ نہیں کہی انہوں نے (کوئی بات) حالانکہ ضرور کہی انہوں نے کفر کی بات (کلمۂ کفر) اور وہ کافر ہو گئے ہیں بعد اسلام لانے کے، اور قصد کیا تھا انہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے وہ نہ کر سکے اور نہیں بدلہ لیا انہوں نے مگر اس بات کا کہ غنی کر دیا اُن کو اللہ نے اور اُس کے رسول نے، اپنے فضل سے پھر اگر وہ توبہ کر لیں، تو ہوگا بہتر اُن کے لئے اور اگر وہ منہ پھیریں، تو عذاب دے گا اُن کو اللہ، عذاب بہت دردناک دنیا میں اور آخرت میں بھی اور نہیں ہوگا اُن کے لئے زمین میں کوئی دوست اور نہ

کوئی مددگار۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۷۵۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے عہد کیا اللہ سے، البتہ اگر دیا ہمیں اس (اللہ) نے اپنے فضل سے تو ہم ضرور صدقہ، خیرات کریں گے اور ہم ضرور ہو جائیں گے صالحین میں سے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۷۶۔ پھر جب اس نے نواز دیا اُن کو اپنے فضل سے تو انہوں نے بخل کیا اس کے ساتھ اور وہ پھر گئے (اپنے عہد سے) روگردانی کرتے ہوئے۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ۝

۷۷۔ تو سزا دی اس (اللہ) نے انہیں نفاق ڈال کر، اُن کے دلوں میں، اُس دن تک کہ جب وہ ملیں گے اس سے، بسبب اُن کے خلاف ورزی کرنے کے اللہ سے، جو وعدہ کیا تھا انہوں نے اس سے اور بسبب اس کے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝

۷۸۔ کیا نہیں جانتے یہ لوگ! کہ بیشک اللہ جانتا ہے اُن کے چھپے راز اور اُن کی سرگوشیاں اور بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے۔

اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ز وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

۷۹۔ وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں، اُن پر جو فراخ دلی سے خیرات کرنے والے مومنوں پر، اُن کے صدقات میں اور اُن پر جو نہیں پائے سوائے (تھوڑی سی) اپنی محنت مزدوری کر کے، پس وہ مذاق اڑاتے ہیں اُن کا، (تو) مذاق اڑاتا ہے اللہ اُن کا بھی اور اُن کے لئے عذاب ہے دردناک۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝ ع ۸ ۱۲

۸۰۔ (اے نبیؐ) خواہ آپ مغفرت مانگیں اُن کے لئے یا نہ مغفرت مانگیں اُن کے لئے (برابر ہے)، اگر آپ مغفرت مانگیں اُن کے لئے ستر مرتبہ بھی، تو ہرگز نہیں بخشے گا اللہ اُن کو، یہ اس لئے کہ بیشک انہوں نے کفر کیا اللہ سے اور اس کے رسول کے ساتھ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسی قوم کو جو نافرمان ہو۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝۸۱

۸۱۔ خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر رسول اللہ سے جدا ہو کر اور ناگوار گزرا انہیں، کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں اور انہوں نے کہا مت کوچ کرو سخت گرمی میں، کہہ دیجئے! آگ جہنم کی اس سے بھی زیادہ گرم ہے، کاش کہ وہ سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲

۸۲۔ سو اب چاہئے کہ وہ ہنسیں تھوڑا اور روئیں زیادہ، بدلے میں ان (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝۸۳

۸۳۔ پھر اگر واپس لے آئے آپ کو اللہ ایک گروہ کی طرف اُن (منافقین) میں سے، تو وہ اجازت مانگیں گے آپ سے (جہاد کے لئے) نکلنے کی، تو کہہ دیجئے! ہرگز نہ نکلو گے میرے ساتھ کبھی بھی اور ہرگز نہیں لڑو گے میرے ساتھ مل کر دشمنوں سے بیشک تم راضی ہو گئے تھے بیٹھ رہنے پر پہلی مرتبہ، سو بیٹھو (اب بھی)، پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓي اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۴

۸۴۔ اور نہ آپ نماز (جنازہ) پڑھیں کسی پر اُن میں سے، جو مر جائے کبھی بھی اور نہ آپ کھڑے ہوں اس کی قبر پر (دعا کے لئے) بیشک انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ نافرمان تھے۔

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۸۵

۸۵۔ اور نہ آپ کو حیرت میں ڈالے، اُن کے مال اور اُن کی اولادیں، بلاشبہ چاہتا ہے اللہ، یہ کہ اُن کو عذاب دے، اُن کی وجہ سے دنیا میں اور نکلیں اُن کی جانیں اس حال میں کہ وہ کافر ہی ہوں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝۸۶

۸۶۔ اور جب نازل کی جاتی ہے کوئی سورت، کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو اس کے رسول کے ساتھ مل کر، تو اجازت مانگتے ہیں آپ سے صاحبِ حیثیت لوگ اُن میں سے اور وہ کہتے ہیں! ہمیں چھوڑ دیجئے کہ ہم

ہو جائیں (گھر میں) بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ وہ راضی ہو گئے اس پر کہ وہ شامل ہو جائیں پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی گئی اُن کے دلوں پر، لہٰذا انہیں اُن کی سمجھ میں آتا۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس کے ساتھ، جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ اور یہی لوگ ہیں کہ اُن کے لئے ہیں تمام بھلائیاں اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع

٨٩۔ تیار کر رکھے ہیں اللہ نے اُن کے لئے ایسے باغات کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

٩٠۔ اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ دیہاتیوں میں سے، تاکہ اجازت مل جائے اُن کو (پیچھے رہ جانے کی) اور (اس طرح) بیٹھ رہے، وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ اور اس کے رسول سے، عنقریب پہنچے گا اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، اُن میں سے عذاب دردناک۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾

٩١۔ نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جو نہیں پاتے خرچ کرنے کے لئے (زاد راہ) تو کچھ حرج (نہیں) بشرطیکہ خیر خواہ ہوں وہ اللہ اور اس کے رسول کے، نہیں ہے نیکی کرنے والوں پر کوئی راہ (مواخذہ) اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

٩٢۔ اور نہ اُن لوگوں پر (گرفت ہے) کہ جب وہ آئے آپ کے پاس، تاکہ آپ انہیں سواری دیں تو آپ نے کہا، نہیں میں پاتا کوئی ایسی چیز کہ میں سوار کروں تمہیں اُس پر، تو وہ لوٹے، اس حال میں کہ ان کی

آنکھوں سے بہہ رہے تھے آنسو، اس غم کی وجہ سے کہ نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کریں۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ بیشک (یہ گرفت) راہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں، حالانکہ وہ مالدار ہیں، وہ راضی ہو گئے اس بات پر کہ وہ ہو جائیں پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی ہے اللہ نے، اُن کے دلوں پر، چنانچہ وہ نہیں جانتے (انجام)۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ وہ عذر پیش کریں گے تمہارے سامنے جب تم لوٹو گے اُن کی طرف تو کہنا! کہ مت عذر پیش کرو تم ہرگز نہیں ہم یقین کریں گے تم پر، بیشک اللہ نے ہمیں خبردار کر دیا ہے تمہارے حالات سے اور عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال اور اس کا رسول بھی پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف، جو جاننے والا ہے چھپی اور کھلی (باتیں) پھر وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جو تم تھے عمل کرتے۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے، جب تم لوٹ کر جاؤ گے اُن کی طرف تاکہ تم درگزر کرو اُن سے، سو چھوڑ دو تم اُن کو اُن کی حالت پر، بیشک وہ ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے، بدلے میں اُن (برائیوں) کے جو وہ کماتے تھے۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ وہ قسمیں کھائیں گے تمہارے لئے تاکہ تم راضی ہو جاؤ اُن سے، سو اگر تم راضی بھی ہو جاؤ اُن سے تو بیشک اللہ نہیں راضی ہوگا اُن لوگوں سے جو فاسق ہیں۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ یہ بدوی عرب (دیہاتی) بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں اور اسی قابل ہیں کہ نہ وہ جانیں اُن احکام کو، جو نازل کیا اللہ نے اپنے رسول پر اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

۹۸۔ اور کچھ بدوی وہ ہیں جو خیال کرتے ہیں اس کو جو وہ

وَ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾

خرچ کرتے ہیں (اللہ کے راستے میں) تاوان اور وہ انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کا، انہی پر پڑے گردش بُری اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲

۹۹۔ اور انہی میں کچھ بدوی ہیں جو ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر اور خیال کرتے ہیں وہ اسے جو وہ خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ، اللہ کے یہاں، اور رسولؐ کی دعائے رحمت کا (ذریعہ) جان لو بیشک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے ان کے لئے ضرور داخل کرے گا اُن کو اللہ اپنی رحمت میں، بیشک اللہ بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اور وہ سبقت کرنے والے (جنہوں نے قبول اسلام میں) پہل کی، مہاجرین اور انصار میں سے اور وہ لوگ جنہوں نے اُن کی اتباع کی احسان کے ساتھ، راضی ہوگیا اللہ اُن سے اور وہ راضی ہوگئے اس (اللہ) سے اور اس نے تیار کئے ہیں اُن کے لئے ایسے باغات کہ بہہ رہی ہیں اُن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں ہمیشہ ہمیش، یہی ہے کامیابی بڑی۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ۚ

۱۰۱۔ اور اُن میں سے بعض جو تمہارے آس پاس ہیں، بدوی عرب منافق ہیں اور کچھ اہل مدینہ بھی، اڑے ہوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے ہیں آپ انہیں، ہم ہی جانتے ہیں انہیں، عنقریب ہم انہیں سزا دیں گے دوہرا (دو مرتبہ) پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذاب عظیم کی طرف۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اعتراف کرلیا ہے اپنے گناہوں کا، انہوں نے ملایا ایک عمل اچھا اور دوسرا عمل بُرا، اُمید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے اُن کی،

بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١٠٣

۱۰۳۔(اے نبیؐ) آپ لیجئے ان کے مالوں میں سے صدقہ (تاکہ) آپ انہیں پاک کریں اوران کا تزکیہ کریں، اس کے ذریعہ سے اور دعا فرمائیں اُن کے حق میں، بلاشبہ آپ کی دعا باعث تسکین ہے اُن کے لئے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٤

۱۰۴۔کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بیشک اللہ ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی اور وہ قبولیت بخشتا ہے اُن کے صدقات کو اور بیشک اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٠٥

۱۰۵۔اور کہہ دیجئے! کہ تم عمل کرو، سو عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو اور اُس کا رسول اور مومن بھی اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے، اُس کی طرف، جو جاننے والا ہے چھپی اور کھلی (باتوں) کو، پھر وہ تمہیں خبر دے گا اُن (اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے تھے۔

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠٦

۱۰۶۔اور کچھ دوسرے لوگ بھی ہیں، جو چھوڑ دیے گئے اللہ کے حکم آنے تک یا تو وہ انہیں سزا دے گا یا توبہ قبول فرمائے گا اُن کی اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٠٧

۱۰۷۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد، ضرار (نقصان) پہنچانے کے لئے اور کفر پھیلانے اور تفرقہ ڈالنے کے لئے، مومنوں کے درمیان اور (اس لئے کہ) وہ گھات لگانے کی جگہ بنے اس کے لئے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اس کے رسول سے، اس سے پہلے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ نہیں ہم نے ارادہ کیا تھا مگر اچھائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ آپ نہ کھڑے ہوں اس (مسجد ضرار) میں کبھی بھی البتہ وہ مسجد کہ جس کی بنیاد رکھی گئی ہے تقویٰ پر اول روز سے ہی، زیادہ حقدار ہے، کہ آپ کھڑے ہوں اس میں، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوں اور اللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

۱۰۹۔ کیا پھر وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی کی طلب پر، وہ بہتر ہے یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر کھائی (کھوکھلی) جو گرنے والی ہو، چنانچہ لے گرے اُسے (اپنے ساتھ) جہنم کی آگ میں؟ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع ١٣

۱۱۰۔ ہمیشہ بنی رہے گی اُن کی عمارت وہ جو انہوں نے بنائی تھی شک ڈالنے والی، اُن کے دلوں میں، مگر یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں اُن کے دل اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

۱۱۱۔ بیشک اللہ نے خرید لیا ہے مومنوں سے اُن کی جانوں کو اور اُن کے مالوں کو، بدلے میں اس کے، کہ ملے گی اُن کو جنت (یہ مومن) لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں، پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور شہید ہوتے ہیں، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا، تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا اپنے عہد کو اللہ سے (بڑھ کر) لہٰذا تم خوش ہو جاؤ اپنے اس سودے پر، وہ جو تم نے سودا کیا اس (اللہ) سے اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

۱۱۲۔ وہ مومن توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے نیکیوں کا

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝١١٢

اور منع کرنے والے برائیوں سے اور حفاظت کرنے والے ہیں حدود اللہ کی اور خوشخبری سنا دیجئے ایسے مومنوں کو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝١١٣

۱۱۳۔ نہیں ہے زیبا نبیؐ کے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لا چکے ہیں، یہ کہ وہ مغفرت کی دعا کریں مشرکوں کے لئے اگرچہ ہوں وہ اُن کے رشتہ دار ہی، اس کے بعد کہ واضح ہوگیا ان کے لئے، یہ کہ بلاشبہ وہ جہنمی ہیں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝١١٤

۱۱۴۔ اور نہیں تھا مغفرت طلب کرنا ابراہیمؑ کا، اپنے باپ کے لئے مگر بوجہ اس وعدے کے، جو کیا تھا وعدہ انہوں نے اس (باپ) سے، پھر جب واضح ہوگیا اس (ابراہیمؑ) کے لئے یہ کہ وہ دشمن ہے اللہ کا، تو وہ بیزار ہوگئے اس سے، بیشک ابراہیمؑ بڑے نرم دل (آہ وزاری کرنے والے) حلیم (بردبار) تھے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝١١٥

۱۱۵۔ اور نہیں ہے اللہ، کہ گمراہ کردے کسی قوم کو بعد اس کے کہ اس نے اُن کو ہدایت دی، یہاں تک کہ واضح کردے اُن کے لئے وہ چیزیں، کہ جن سے وہ بچیں، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝١١٦

۱۱۶۔ بیشک اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝١١٧

۱۱۷۔ یقیناً معاف فرما دیا اللہ نے نبیؐ کو اور اُن مہاجرین اور انصار کو، کہ جنہوں نے ساتھ دیا (اتباع کیا) تھا نبیؐ کا سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی، کہ قریب تھا کہ ٹیڑھے ہوجاتے دل، ایک فریق کے اُن میں سے، پھر معاف کردیا اللہ نے انہیں، بیشک وہ اُن کے ساتھ انتہائی شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ
عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ
وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ
لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع ۸

۱۱۸۔اور (توبہ قبول کی) اُن تینوں کی بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا، یہاں تک کہ جب تنگ ہوگئی اُن پر زمین اپنی تمام وسعت کے باوجود اور تنگ ہوگئیں اُن پر اپنی جانیں اور جان لیا انہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ اللہ سے بچنے کے لئے، مگر اسی کی طرف، پھر اس (اللہ) نے مہربانی کی اُن پر تا کہ وہ توبہ کرلیں بیشک اللہ ہی ہے، توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور ہو جاؤ سچ (بولنے) والوں کے ساتھ۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا
يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ
لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔نہیں زیبا تھا اہل مدینہ کو اور اُن کو جو اُن کے آس پاس ہیں بدوی عرب میں سے، یہ کہ وہ پیچھے رہ جائیں (جہاد میں) رسول اللہؐ سے اور نہ (یہ جائز ہے کہ) وہ رغبت رکھیں اپنی جانوں سے اس (نبیؐ) کی جان سے بے پرواہ ہوکر، یہ اس لئے کہ، بیشک وہ لوگ، کہ نہیں پہنچتی انہیں پیاس اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک، اللہ کی راہ میں اور نہیں روندتے (طے کرتے) وہ کسی مقام کو جو غضبناک کردے کافروں کو اور نہیں حاصل کرتے وہ دشمن سے کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے اُن کے لئے اس کے بدلے میں ایک عمل صالح، بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر، احسان کرنے والوں کا۔

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا
يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ اور نہیں وہ خرچ کرتے کوئی خرچ چھوٹا اور نہ بڑا اور نہیں وہ طے کرتے کوئی وادی (جہاد کے لئے) مگر لکھا جاتا ہے وہ سب اُن کے لئے، تا کہ بدلہ دے انہیں اللہ بہتر، اس (عمل) سے جو وہ کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ
كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

۱۲۲۔اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری، کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لئے) سب کے سب، پھر کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے ان میں سے ایک گروہ (کچھ لوگ)

ع ١٥

يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

تا کہ وہ سمجھ حاصل کریں دین میں اور تا کہ وہ ڈرائیں اپنی قوم کو، جب وہ لوٹ کر جائیں ان کی طرف، تا کہ وہ (بچے ہوئے) لوگ بھی ڈریں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم لڑو (جنگ کرو) ان لوگوں سے جو تمہارے آس پاس ہیں، کافروں میں سے اور چاہیے کہ وہ پائیں تمہارے اندر سختی اور تم جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔ اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو اُن میں سے بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں! کہ تم میں سے کون ہے جس کا بڑھایا ہو اس (سورت) نے ایمان میں؟ پھر البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے، ان کے لئے تو اضافہ کیا ہے اس (سورت) نے ایمان میں اور وہ خوب خوش ہوتے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ اور رہ گئے وہ لوگ! کہ اُن کے دلوں میں بیماری ہے تو زیادہ کر دیا (اس سورت نے) اُن کے لئے گندگی ان کی (پہلی) گندگی پر اور مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶۔ کیا نہیں وہ دیکھتے! کہ بیشک وہ (منافق) فتنے میں مبتلا کئے جاتے ہیں ہر سال ایک بار یا دو بار، پھر بھی نہیں وہ توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ اور جب بھی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت تو دیکھنے لگتا ہے، اُن میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف، کہ کہیں دیکھ تو (نہیں) رہا ہے تم کو کوئی (مسلمان) پھر وہ پھر جاتے ہیں (مجلس نبوی سے)، پھیر دیا ہے اللہ نے ان کے دلوں کو، اس وجہ سے کہ بیشک وہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھتے۔

لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸۔ بلاشبہ آ گیا ہے تمہارے پاس ایک رسولؐ، تم ہی میں سے، ناگوار ہے اُس کے لئے (ہر وہ بات) جو تمہیں

تکلیف پہنچائے اور حریص ہے تمہاری بھلائی کا اور مومنوں کے ساتھ، بہت شفیق نہایت مہربان ہے۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ۝

۱۲۹۔ پھر بھی اگر وہ منہ موڑیں، تو کہہ دیجئے! کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی ہے رب عرش عظیم کا۔

ع ۱۶ ۵

آیاتها ۱۰۹ | (۱۰) سُوۡرَةُ يُوۡنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) | رکوعاتها ۱۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۝

۱۔ الف، لام، را، یہ آیات ہیں کتاب حکیم کی۔

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؔؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ۝

۲۔ کیا ہے لوگوں کے لئے باعث تعجب؟ یہ کہ ہم نے وحی کی ایک آدمی کی طرف، انہیں میں سے کہ، آپ خبردار کریں لوگوں کو اور خوشخبری دیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں کہ بیشک ان کے لئے ہے عزت سچی، ان کے رب کے پاس، کہا! کافروں نے کہ بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝

۳۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے، وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں، پھر وہ مستویٰ (جلوہ افروز) ہوا عرش پر، وہ تدبیر کرتا ہے ہر کام کی، نہیں ہے کوئی سفارشی مگر بعد اُس کی اجازت کے، یہی ہے اللہ تمہارا رب، سو تم اُسی کی عبادت کرو، کیا پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے۔

اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ۝

۴۔ اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا، بیشک اُسی نے ابتدا کی خلق کی (پیدائش میں) پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا اس کو، تا کہ وہ جزا دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک انصاف کے ساتھ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، اُن کے لئے پینا ہوگا، کھولتے ہوئے پانی سے اور عذاب ہوگا دردناک، بسبب اُس کے جو وہ کفر کرتے تھے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۵۔ وہی ہے اللہ جس نے بنایا سورج کو چمک والا اور چاند کو نور والا اور اُس نے مقرر کیں اُس کی منزلیں، تا کہ تم معلوم کرلو گنتی برسوں (سالوں) کی اور حساب (تاریخیں) نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب، مگر برحق، وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے اپنی آیتیں اُن لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں۔

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝

۶۔ بلا شبہ (بدل بدل کر) آنے جانے میں رات اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں اور زمین میں، یقیناً نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝

۷۔ بیشک وہ لوگ جو نہیں اُمید رکھتے ہم سے ملنے کی اور وہ راضی ہیں دنیاوی زندگی پر اور وہ مطمئن ہیں اُسی پر اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۸۔ یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانا ہے اُن کا جہنم، بدلہ میں اُن (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

۹۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، رہنمائی کرے گا اُن کو اُن کا رب، بسبب اُن کے ایمان کے، بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، نعمت بھری جنتوں میں۔

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ع ۱

۱۰۔ اُن کا پکارنا ہوگا اُن میں، پاک ہے، تو اے اللہ اور اُن کی دعا ہوگی اُن میں سلام اور اُن کی آخری پکار ہوگی یہ کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

۱۱۔ اور اگر جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لئے بُرا معاملہ کرنے میں، اتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں (کرتے ہیں)، تو پوری ہو جاتی اُن کی مہلتِ عمل، پھر ہم چھوڑ دیتے ہیں اُن لوگوں کو، جو نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی، اُن کی سرکشی میں وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو وہ پکارتا ہے ہمیں اپنے پہلو پر لیٹے ہوئے یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے پھر جب ہم ہٹا دیتے ہیں اس سے اس کی تکلیف تو یوں گزر جاتا ہے وہ گویا کہ نہیں پکارا تھا اس نے ہمیں، اس مصیبت کے وقت جو اُسے پہنچی تھی، اسی طرح مزین کر دیے گئے حد سے گزرنے والوں کے لئے۔ جو وہ تھے (بُرے) عمل کرتے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْھُمْ رُسُلُھُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور یقیناً ہلاک کر چکے ہیں ہم ان امتوں کو جو تم سے پہلے تھیں جب انہوں نے ظلم کیا اور آئے اُن کے پاس ان کے رسول واضح دلیلوں کے ساتھ اور نہ ہوئے وہ کہ ایمان لاتے، اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں اُن لوگوں کو جو مجرم ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ پھر ہم نے بنایا تمہیں خلیفہ (نائب) زمین میں ان کے بعد، تا کہ ہم دیکھیں کہ کیسے تم عمل کرتے ہو۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَاۗئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اِن کو ہماری آیات جو بہت واضح ہیں، تو کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی (وہ کہتے ہیں) کہ لے آؤ تم کوئی اور قرآن اس کے علاوہ یا اس میں کچھ بدل دو، کہہ دیجئے! نہیں ہے (لائق) میرے لئے یہ کہ میں اس میں کوئی تبدیلی کر دوں اپنی طرف سے، نہیں میں اتباع کرتا مگر اسی کی جو وحی کی جاتی ہے میری طرف، بیشک میں ڈرتا ہوں، اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی بہت بڑے دن کے عذاب سے۔

قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ڮ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ آپ کہہ دیجئے! کہ اگر چاہتا اللہ تو میں نہ پڑھ کر سناتا تم کو اور نہ وہ (اللہ) تمہیں اطلاع دیتا اس کی، یقیناً گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر، اس (نبوت) سے پہلے، کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

۱۷۔ سو کون ہے اس شخص سے بڑا ظالم جو گڑھے اللہ کے

بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیات کو، بلاشبہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور وہ عبادت کرتے ہیں، اللہ کے سوا ان کی، جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ (اوتار یا بزرگ) ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے پاس، کہہ دیجئے! کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو ایسے کی جو وہ نہیں جانتا آسمانوں میں اور نہ زمین میں، وہ پاک ہے اور بلند ہے، اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور نہ تھے سبھی انسان مگر ایک ہی امت، پھر آپس میں اختلاف کیا اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے (مقرر) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے، تو فیصلہ کر دیا جاتا اُن کے درمیان اُن باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع ۲

۲۰۔ اور وہ کہتے ہیں! کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اُس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے، سو کہہ دیجئے! یقیناً غیب کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے، سو انتظار کرو، بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَ اِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور جب ہم چکھاتے ہیں مزہ انسان کو رحمت کا اس تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تھی، تو وہ چالیں چلنے لگتے ہیں ہماری آیات کے بارے میں کہہ دیجئے! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) تدبیر میں، یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں جو تم چالیں چلتے ہو۔

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

۲۲۔ وہی ہے اللہ جو تمہیں چلاتا ہے خشکی میں اور سمندر میں، یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو کشتیوں میں اور وہ چلتی ہیں انہیں لے کر پاکیزہ (موافق) ہوا کے ساتھ اور وہ خوش ہوتے ہیں اس پر، تو آجاتی ہے ان (کشتیوں) پر سخت ہوا اور آنے لگتی ہیں ان پر لہریں

الشّٰكِرِيْنَ ۝۲۲

ہر طرف سے اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک گھیر لیا گیا ہے ان کو، تو اس وقت وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے اس کے لئے اپنے دین (عبادت) کو، کہ اگر تو نے ہمیں نجات دے دی، اس (مصیبت) سے تو ضرور ہم ہو جائیں گے شکرگزاروں میں سے۔

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۳

۲۳۔ پھر جب وہ (اللہ) نجات دے دیتا ہے ان کو، تو فوراً وہ بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق، اے انسانو! تمہاری بغاوت (کا وبال) تمہارے اپنے ہی خلاف ہے، (اٹھالو) فائدہ دنیا کی زندگی کا، پھر ہماری طرف ہی تم کو لوٹ کر آنا ہے، تو ہم تمہیں بتادیں گے ان (باتوں) کو جو تم تھے کیا کرتے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّھُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىھَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰھَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۴

۲۴۔ بیشک مثال دنیوی زندگی کی، اس پانی کی سی ہے، جسے ہم نے نازل کیا آسمان سے، پھر مل جل (کر گھنی ہو) گئی اس سے زمین کی نبات، جس سے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے، یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی رونق اور وہ مزین ہوگئی (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اہل زمین کہ بیشک وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر، تو اچانک آ گیا اُس پر ہمارا (حکم) عذاب، رات کو یا دن کو تو ہم نے کر دیا اُس کو اجڑے ہوئے کھیت کی مانند، گویا کہ کچھ تھا ہی نہیں (وہاں) کل، اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں اپنی آیات ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۲۵

۲۵۔ اور اللہ دعوت دیتا ہے دارالسلام (جنت) کی طرف اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَھُمْ

۲۶۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیک کام کئے، (ان

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

کے لئے) اچھا بدلہ (جنت) ہے اور مزید (دیدار الٰہی) ہے اور نہیں ڈھانپے گی ان کے چہروں کو سیاہی اور نہ ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں رہیں گے ہمیشہ ہمیش۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ
وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ
وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کئے بُرے کام، (تو) بدلہ بُرائی کا ویسا ہی (بُرا) ہے اور مسلط ہوگی ان پر ذلت، نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا، (ایسے) گویا کہ ڈھانپ دیا گیا ہو اُن کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے، جو سخت اندھیری ہو، یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا
بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور جس دن ہم انہیں اکٹھا کریں گے سب کو، پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا، اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تم بھی اور تمہارے شریک (دیوی دیوتا) بھی۔ پھر ہم جدائی ڈال دیں گے ان کے درمیان اور کہیں گے ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک سے، کہ تم نہیں کرتے تھے ہماری عبادت۔

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ
عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان، یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل غافل۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۸

۳۰۔ وہاں جانچ لے گا ہر نفس، وہ جو اُس نے پہلے کئے تھے (دنیا میں) اور وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا مالک ہے حقیقی اور گم ہو جائیں گے وہ ان سے جو (جھوٹے شریک) انہوں نے گڑھ رکھے تھے۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ
يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ
الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کہہ دیجئے! کون تمہیں رزق دیتا ہے آسمان سے اور زمین سے یا کون ہے وہ جو مالک ہو سننے اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون ہے وہ جو نکالتا ہے زندہ کو مُردہ سے اور نکالتا ہے مُردہ کو زندہ سے اور کون ہے وہ جو تدبیر کرتا ہے تمام کاموں کا، تو وہ ضرور کہیں گے اللہ۔ تو کہہ دیجئے! کیا پھر تم نہیں ڈرتے۔

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ سو یہ ہے اللہ تمہارا رب حقیقی، پھر اب کیا ہے حق کے بعد، سوائے گمراہی کے، بالآخر کہاں تم پھرائے جارہے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اس طرح سچ (ثابت) ہو گیا کلمہ آپ کے رب کا، ان لوگوں پر جنہوں نے نافرمانی کی، کہ بیشک وہ نہیں ایمان لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ کہہ دیجئے! کیا تمہارے (بناوٹی) شریکوں میں سے، کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کو دوبارہ پیدا کردے، کہہ دیجئے اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرتا ہے، پھر کہاں بہکائے جاتے ہو تم۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کہہ دیجئے! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف! کہہ دیجئے! اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی، پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے، اس بات کا کہ اس کی اتباع کی جائے یا وہ جو خود ہی نہیں ہے ہدایت یافتہ، مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے، تو کیا ہو گیا ہے تم کو کیسے (الٹے) فیصلے کرتے ہو تم۔

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور نہیں اتباع کرتے ہیں ان کے اکثر لوگ مگر ظن کی، بلاشبہ ظن (گمان) نہیں فائدہ دیتا حق سے کچھ بھی، بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے اس (عمل) کو جو وہ کر رہے ہیں۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور نہیں ہے یہ قرآن کہ گڑھ لیا گیا ہو غیر اللہ (کی وحی) سے، بلکہ (یہ) تصدیق ہے اُس کی جو اس سے پہلے آچکا ہے اور تفصیل ہے "الکتاب" کی نہیں ہے کوئی شک اس میں (کہ یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ

۳۸۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے گڑھ لیا ہے،

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

کہہ دیجئے! تو پھر تم لے آؤ ایک ہی سورہ اس جیسی، اور بلا لو اُن سب کو جن کی تم استطاعت رکھتے ہو سوائے اللہ کے، اگر تم (اپنے قول میں) ہو سچے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا ایسی باتوں کو جو (کہ) نہیں آئیں گرفت میں ان کے علم کی اور (ابھی تک) نہیں آئی تھی ان کے پاس اس کی حقیقت، اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے پھر دیکھئے کیسا ہوا انجام ظلم کرنے والوں کا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۹

۴۰۔ اور اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر اور بعض اُن میں سے وہ ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر اور آپ کا رب خوب جانتا ہے مفسدوں کو۔

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجئے! میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل ہے، تم بری ہو اس سے جو میں عمل کرتا ہوں اور میں بری ہوں اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف، کیا پھر آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو، اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو دیکھتے ہیں آپ کی طرف، کیا پھر آپ راہ دکھا سکتے ہیں اندھوں کو اور خواہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ بیشک اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر کچھ بھی، لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا، تو انہیں (ایسا محسوس ہوگا) گویا کہ نہ ٹھہرے تھے (دنیا میں) وہ مگر ایک گھڑی دن کی، وہ ایک دوسرے کو پہچان لیں گے آپس میں، یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت

پانے والے۔

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور اگر ہم دکھادیں آپ کو بعض وہ (عذاب) کہ ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے یا ہم وفات دے دیں آپ کو تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر اللہ گواہ ہے ان (کاموں) پر جو وہ کرتے ہیں۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور ہرامت کے لئے ایک رسول ہے، تو جب آجاتا ہے ان کا رسول ان کے پاس، تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور وہ (کافر) کہتے ہیں! کہ کب پورا ہوگا تمہارا یہ وعدہ (عذاب) اگر ہو تم سچے۔

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ کہہ دیجئے! نہیں میں اختیار رکھتا اپنے نفس کے لئے کسی بھی نقصان کا، اور نہ کسی نفع کا مگر وہ جو چاہے اللہ، ہر اُمت کے لئے ایک مدت (مہلت) مقرر ہے جب آجاتی ہے، ان کی مدت (وقت) تو نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں (اس سے) ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ کہہ دیجئے! بھلا تم بتلاؤ، اگر آجائے تم پر اس کا عذاب رات کو یا دن کو (تو کیا کر سکتے ہو) کہ پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ جلدی طلب کر رہے ہیں اس (عذاب) کو یہ مجرم۔

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنتُم بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ کیا پھر جب (عذاب) واقع ہو جائے گا، (تب) ایمان لاؤ گے تم اس پر (تو کہا جائے گا) کیا اب (یقین آیا) حالانکہ تم اسی کے لئے تو جلدی مچارہے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ پھر کہا جائے گا، ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا، (اس لئے) اب چکھو دائمی عذاب نہیں بدلہ دیا جائے گا مگر اسی کا جو تھے تم کماتے (دنیا میں)۔

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۳﴾
۵۳۔ اور یہ آپ سے پوچھتے ہیں! کہ کیا یہ واقعی سچ ہے (جو تم کہہ رہے ہو)، کہہ دیجئے ہاں! قسم ہے میرے رب کی بلا شبہ وہ یقیناً حق ہے اور نہیں تم عاجز کر سکتے (اللہ کو)۔

ع ۱۳ / ۱۰

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾
۵۴۔ اور اگر بیشک ہو ہر ہر نفس کے لئے جس نے ظلم کیا، وہ سب کچھ جو ہے زمین میں، تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے گا اُسے (عذاب سے چھٹکارے کے لئے) وہ چھپائیں گے (اپنی) ندامت کو، جب وہ دیکھیں گے عذاب اور فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾
۵۵۔ سنو! بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں خبردار! بلاشبہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔

هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾
۵۶۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾
۵۷۔ اے انسانو! بیشک آ گئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے، ان (بیماریوں) کے لئے جو سینوں میں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾
۵۸۔ کہہ دیجئے! یہ (نزول قرآن) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے، سو اس پر (ان کو) چاہئے کہ خوش ہوں، وہ بہتر ہے ان چیزوں سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَی اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾
۵۹۔ کہہ دیجئے! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لئے رزق، پھر تم نے بنا لیا اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال، کہہ دیجئے! کیا اللہ نے اجازت دی ہے تمہیں یا اللہ پر تم بہتان باندھتے ہو۔

وَمَا ظَنُّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾
۶۰۔ اور کیا گمان ہے اُن لوگوں کا جو گڑھتے ہیں اللہ پر جھوٹ قیامت کے دن کے بارے میں، یقیناً اللہ تو بڑے فضل والا ہے لوگوں پر اور لیکن ان کی اکثریت

ع ۶ / ۱۱

نہیں شکر کرتی۔

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦١

٦١۔ اور نہیں ہوتے آپ (اے نبیؐ) کسی حالت میں اور نہیں تلاوت کرتے آپ اس کی طرف سے (نازل کیا ہوا) قرآن میں سے کچھ اور، نہیں تم لوگ عمل کرتے کوئی عمل مگر ہم ہوتے ہیں تم پر شاہد، جب تم مشغول ہوتے ہو اس میں اور نہیں پوشیدہ ہوتی آپ کے رب سے (کوئی بھی چیز) ذرہ برابر زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ (کوئی چیز) چھوٹی اس سے بھی اور نہ کوئی بڑی مگر (وہ) واضح کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦٢

٦٢۔ سنو! بیشک اولیا اللہ کو نہ کوئی خوف (ہوگا) اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٦٣

٦٣۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٦٤

٦٤۔ اُن کے لئے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی، نہیں تبدیل ہوتیں اللہ کی باتیں، یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦٥

٦٥۔ اور نہ غمگین کریں آپ کو ان کی باتیں، بیشک عزت اللہ ہی کے لئے ہے سب کی سب، وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝٦٦

٦٦۔ یاد رکھو! بیشک اللہ ہی کا ہے جو (کچھ) ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں اور نہیں اتباع کرتے وہ لوگ جو پکارتے ہیں سوائے اللہ کے، (اور) شریکوں کو، نہیں وہ پیروی کرتے (حقیقت) مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرتے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝٦٧

٦٧۔ وہی تو ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لئے رات کو تا کہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور (بنایا) دن کو روشن، بیشک اِس میں بہت بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ انہوں نے کہا! کہ بنایا ہے اللہ نے بیٹا وہ پاک ہے (اولاد سے) وہ تو بے نیاز ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، نہیں ہے تمہارے پاس کوئی دلیل اس بات کی، کیا تم کہتے ہو اللہ پر وہ بات جس کا نہیں تم علم رکھتے۔

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ کہہ دیجئے! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔

مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ ع ۱۲

۷۰۔ تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں، اس دنیا میں پھر ہماری ہی طرف اُن کی واپسی ہے، پھر ہم چکھائیں گے انہیں عذاب شدید، اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے رہے۔

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور آپ سنائیں انہیں نوحؑ کی خبر، جب انہوں نے کہا اپنی قوم سے اے میری قوم! اگر ہے تم پر گراں میرا تمہارے درمیان رہنا اور میرا نصیحت کرنا اللہ کی آیتوں کے ساتھ، تو اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے، سو تم اکٹھا کرلو (میرے خلاف) اپنی تدبیر مع اپنے شُرکا کے، اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شبہ، پھر کر گزرو تم میرے ساتھ (جو کرنا ہے) اور ذرا بھی مہلت نہ دو۔

فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ پھر اگر تم منہ موڑتے ہو (تو میرا کیا نقصان ہوگا) تو نہیں میں نے سوال کیا تم سے کوئی اجر۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور حکم دیا گیا ہے مجھے، کہ رہوں میں فرماں بردار بن کر۔

فَكَذَّبُوۡهُ فَنَجَّيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰۤئِفَ وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ لیکن انہوں نے جھٹلایا اُسے، تو نجات دے دی ہم نے اُسے اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں اور بنا دیا ہم نے ان کو جانشین (ان کا) اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، تو آپ دیکھ لیجئے کیسا ہوا انجام ان کا جنہیں متنبہ کیا گیا تھا۔

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ

۷۴۔ پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول ان کی قوم کی طرف، سو وہ آئے ان کے پاس واضح دلیلوں

قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

کے ساتھ، سو نہ ہوئے وہ کہ ایمان لے آتے اس چیز کے ساتھ کہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو اس سے پہلے، اسی طرح ہم مہر لگا دیتے ہیں دلوں پر ان لوگوں کے جو حد سے گزرتے ہیں۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

۷۵۔ پھر بھیجا ہم نے اُن کے بعد موسیٰؑ اور ہارون کو فرعون کی طرف اور اس کے سرداروں کی طرف، اپنی نشانیوں کے ساتھ، تو انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ لوگ مجرم۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۷۶۔ پھر جب آ گیا اُن کے پاس حق ہماری طرف سے، تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً یہ تو کھلا جادو ہے۔

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝

۷۷۔ کہا موسیٰ نے! کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں، جبکہ وہ تمہارے پاس آ گیا ہے، کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ نہیں فلاح پاتے جادوگر۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

۷۸۔ ان لوگوں نے کہا: کیا تو آیا ہے ہمارے پاس؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے اس (طریقہ) سے، کہ ہم نے پایا، اس پر اپنے باپ دادا کو اور ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں۔ اور نہیں ہیں ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝

۷۹۔ اور کہا فرعون نے! کہ لے آؤ تم میرے پاس ہر قسم کے ماہر جادوگر کو۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝

۸۰۔ پھر جب آ گئے تمام جادوگر، تو کہا! ان سے موسیٰ نے کہ پھینکو، جو کچھ تم پھینکنے والے ہو۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

۸۱۔ پھر جب انہوں نے پھینکا، تو کہا موسیٰ نے! کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو، یہ جادو ہے، یقیناً اللہ عنقریب باطل کر دے گا اسے، بیشک اللہ نہیں سدھرنے دیتا عمل، فساد پھیلانے والوں کے۔

ع ۱۲ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

۸۲۔ اور سچ کر دیتا ہے اللہ، حق کو اپنے کلمات (احکام) سے، اگرچہ ناپسند ہی کیوں نہ ہو (ان) مجرموں کو۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۸۳۔ پس نہ ایمان لائے موسیٰ پر، مگر کچھ لوگ اس کی قوم میں سے ڈرتے ہوئے، فرعون سے اور اس کے سرداروں (وزیروں) سے، کہ کہیں مبتلا نہ کر دیں وہ انہیں کسی فتنہ میں، یقیناً فرعون متکبر بنا ہوا تھا زمین میں اور بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝

۸۴۔ اور کہا! موسیٰ نے، اے میری قوم! اگر لے آئے ہو تم ایمان، اللہ پر تو اُسی پر بھروسہ کرو، اگر ہو تم فرماں بردار۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ۙ

۸۵۔ تو انہوں نے کہا! اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا، اے ہمارے رب نہ بنا تو ہمیں فتنہ ان لوگوں کے لئے جو ظالم ہیں۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۸۶۔ اور ہمیں تو نجات دے اپنی رحمت کے ساتھ، ان لوگوں سے جو کافر ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۸۷۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف اور اس کے بھائی کی طرف، یہ کہ تم بناؤ اپنی قوم کے لئے مصر میں کچھ گھر اور بناؤ تم اپنے گھروں کو قبلہ رخ اور قائم کرو نماز اور خوشخبری دے دیجئے مومنوں کو۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

۸۸۔ اور کہا! موسیٰ نے، اے ہمارے رب! بیشک تو نے دی فرعون اور اس کے سرداروں کو زینت اور مال و دولت دنیاوی زندگی میں، اے ہمارے رب تا کہ وہ گمراہ کریں تیری راہ سے اے ہمارے رب غارت کر دے ان کے مال اور سخت کر دے ان کے دلوں کو، تا کہ وہ ایمان نہ لائیں، یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں عذاب دردناک۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۸۹۔ فرمایا! یقیناً قبول ہوگئی تم دونوں کی دعا، تو تم ثابت قدم رہو اور نہ پیروی کرو ان لوگوں کے راستے کی جو نہیں علم رکھتے۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَدْرَكَهُ

۹۰۔ اور ہم نے پار کر دیا بنی اسرائیل کو سمندر سے، تو پیچھا کیا اُن کا فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی کرتے

الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۹۰

ہوئے اور ظلم وزیادتی کرتے ہوئے، یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا وہ، تو بول اٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس ذات کے کہ ایمان لائے ہیں جس پر بنی اسرائیل اور میں بھی ہوں مسلم (فرماں برداروں) میں سے۔

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۹۱

۹۱۔ (ارشاد ہوا) کیا اب (ایمان لا رہا ہے) حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا اور تو تھا فساد کرنے والوں میں سے۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝۹۲ ع ۹

۹۲۔ سو آج ہم بچالیں گے تیرے بدن کو (باہر نکال کر) تاکہ ہو جائے تو ان لوگوں کے لئے، جو تیرے بعد ہوں گے نشانِ عبرت۔ اور بیشک اکثریت انسانوں کی ہماری نشانیوں سے غافل ہے۔

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۳

۹۳۔ اور یقیناً ہم نے دیا بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانا اور کھانے کو دیں ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں، پھر نہ اختلاف کیا انہوں نے، یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس علم، بیشک آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا، ان کے درمیان قیامت کے دن، اُن باتوں کا، جن میں تھے یہ اختلاف کرتے۔

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝۹۴

۹۴۔ سو اگر آپ شک میں ہوں اُس (کتاب) کے بارے میں جو ہم نے نازل کی ہے آپ کی طرف تو پوچھ لیجئے، اُن لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب آپ سے پہلے، یقیناً آ گیا ہے آپ کے پاس حق، آپ کے رب کی طرف سے، لہٰذا ہرگز نہ ہوں آپ شک کرنے والوں میں سے۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۹۵

۹۵۔ اور ہرگز نہ ہوں اُن لوگوں میں سے، جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو، ورنہ آپ ہو جائیں گے، خسارہ پانے والوں میں سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۹۶

۹۶۔ بیشک وہ لوگ کہ ثابت ہو چکا ہے، اُن پر آپ کے رب کا حکم، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ

۹۷۔ اور اگر چہ آ جائیں اُن کے سامنے سب نشانیاں، یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔

فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ

۹۸۔ پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر) اور فائدہ پہنچایا ہو اس کو اس کے ایمان نے، سوائے قوم یونسؑ کے، کہ جب وہ ایمان لائے (تو) ہٹا دیا ہم نے ان سے ذلت آمیز عذاب دنیا کی زندگی میں اور ہم نے انہیں فائدہ اٹھانے کا موقع دیا ایک مدت تک۔

وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ

۹۹۔ اور اگر چاہتا آپ کا رب تو ضرور ایمان لے آتے وہ لوگ جو زمین میں ہیں سب کے سب، تو کیا آپ زبردستی کریں گے انسانوں پر، تا کہ ہو جائیں وہ مومن۔

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ

۱۰۰۔ اور نہیں ہے (ممکن) کسی نفس کے لئے، کہ وہ ایمان لائے بغیر اللہ کی اجازت کے اور وہ رکھتا ہے گندگی (کفر وشرک کی) ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے۔

قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ

۱۰۱۔ کہہ دیجئے! دیکھو! جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں، اور نہیں فائدہ پہنچائیں نشانیاں اور ڈرانا اُن لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے۔

فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ

۱۰۲۔ سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی، مگر اُنہی کی طرح (بُرے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں، ان سے پہلے کہہ دیجئے! اچھا تو اب انتظار کرو، بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

ع ۱۱ ۱۵

ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

۱۰۳۔ پھر ہم نجات دیتے ہیں، اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے، اسی طرح ہم پر حق ہے (یہ کہ) ہم نجات دیں مومنوں کو۔

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ

۱۰۴۔ کہہ دیجئے اے انسانو! اگر تم شک میں ہو، میرے دین کے بارے میں تو (سن لو) میں تو نہیں عبادت کرتا، ان کی جن کی تم عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے اور لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اللہ کی، جو تمہیں وفات دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں

مومنوں میں سے۔

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ اور یہ کہ آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ دین (اسلام) کے لئے یکسو ہو کر اور ہرگز نہ ہوں آپ مشرکین میں سے۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ اور نہ پکاریں آپ اللہ کو چھوڑ کر ان کو، جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں آپ کو اور نہ نقصان، پس اگر کہیں آپ نے ایسا کیا تو یقیناً ہو جائیں گے ایسی صورت میں ظالموں میں سے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷۔ اور اگر پہنچائے آپ کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے کوئی (بھی) دور کرنے والا اس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے آپ کو کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی رد کرنے والا اس کے فضل کو۔ وہی پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ۭ

۱۰۸۔ کہہ دیجئے اے انسانو! یقیناً آ گیا ہے تمہارے پاس حق، تمہارے رب کی طرف سے تو جس نے ہدایت کو اپنایا تو یقیناً وہ ہدایت کو اپنائے گا اپنے ہی نفس کے لئے اور جس نے گمراہی اختیار کی تو بیشک اس کی گمراہی کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ اور نہیں ہوں ، میں تم پر کوئی وکیل (نگراں)۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ښ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ۧ

۱۰۹۔ اور اتباع کیجئے اس کی جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف اور صبر کیجئے یہاں تک کہ فیصلہ کر دے اللہ اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

ع ١١ / ١٦

اٰيَاتُهَا ١٢٣ — (١١) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (٥٢) — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۣ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿١﴾

۱۔ الف، لام، را، یہ (وہ) کتاب ہے (جس کی آیتیں) محکم کی گئی ہیں، اس کی آیتیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں حکیم وخبیر کی طرف سے۔

أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا ٱللَّهَ ۚ إِنَّنِى لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۝٢

۲۔ یہ کہ نہ تم عبادت کرو مگر اللہ ہی کی، بیشک میں تمہارے لئے اسی کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

وَأَنِ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَٰعًا حَسَنًا إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِى فَضْلٍ فَضْلَهُۥ ۖ وَإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝٣

۳۔ اور یہ کہ تم مغفرت طلب کرو اپنے رب سے، پھر تم توبہ کرو اسی کی طرف، وہ تمہیں فائدہ دے گا، بہترین فائدہ ایک وقت مقرر تک اور وہ دے گا ہر صاحب فضل کو، اس کا فضل اور اگر تم منہ پھیرو گے تو بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے۔

إِلَى ٱللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝٤

۴۔ اللہ ہی کی طرف ہے تم کو لوٹ کر جانا اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

أَلَآ إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا۟ مِنْهُ ۚ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ۝٥

۵۔ دیکھو! بیشک وہ لوگ دوہرے کرتے (موڑتے) ہیں اپنے سینے تاکہ وہ چھپ جائیں اس (اللہ) سے، جان لو! جس وقت وہ اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے وہ (اللہ) جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بلاشبہ وہ خوب جانتا ہے راز سینوں کے۔

وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِى ٱلْأَرْضِ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِى كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ۝٦

۶۔ اور نہیں کوئی جاندار روئے زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے عارضی رہنے کی جگہ اور اس کے (دائمی) رہنے کی جگہ کو، ہر (بات) واضح کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہے۔

وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُۥ عَلَى ٱلْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِنۢ بَعْدِ ٱلْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝٧

۷۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش پانی پر (پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون بہتر ہے عمل میں اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد، تو ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، نہیں ہے مگر کھلا ہوا جادو۔

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ ٱلْعَذَابَ إِلَىٰٓ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُۥٓ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ۝٨ ع ۸

۸۔ اور اگر ہم موخر کر دیں اُن پر سے عذاب، ایک معین مدت تک تو وہ لوگ ضرور کہیں گے کہ کس چیز نے (عذاب کو) روک رکھا ہے، سنو! جس دن وہ

(عذاب) آئے گا اِن پر، تو نہیں پھیرا جائے گا اِن سے اور گھیر لے گا اِن کو وہ عذاب جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

۹۔ اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزہ، اپنی کسی نعمت کا، پھر چھین لیتے ہیں وہ (نعمت) اس سے، تو وہ ضرور مایوس ہو کر ہو جاتا ہے ناشکرا۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝

۱۰۔ اور اگر ہم چکھاتے ہیں اُس کو نعمت، کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو، تو ضرور کہے گا کہ، دور ہو گئیں مصیبتیں مجھ سے (پھر) بیشک وہ اترانے والا، فخر کرنے والا ہو جاتا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۱۱۔ سوائے اُن لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام، یہی ہیں وہ لوگ جن کے لئے مغفرت اور اجر ہے بہت بڑا۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

۱۲۔ پھر شاید کہ آپ چھوڑنے والے ہوں اُس میں سے کچھ، جو وحی کیا جا رہا ہے آپ کی طرف اور تنگ ہونے لگا ہے، اس کی وجہ سے آپ کا سینہ، یہ اس بنا پر ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا اس پر کوئی خزانہ؟ یا (کیوں نہ) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ یقیناً آپ تو (صرف) ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہی ہر چیز کا وکیل (نگراں) ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

۱۳۔ کیا یہ کہتے ہیں (کہ) اس (قرآن) کو خود گڑھا ہے اس نے، کہہ دیجئے! اچھا لے آؤ تم دس سورتیں اس جیسی گڑھی ہوئی اور بلا لو (مدد کے لئے) جن جن کو بلانے کی تم طاقت رکھتے ہو سوائے اللہ کے، اگر ہو تم سچے۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۱۴۔ پھر اگر نہ جواب دیں وہ تمہیں، تو تم جان لو کہ یقیناً نازل کیا گیا ہے (یہ قرآن) اللہ کے علم کے ساتھ، اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود، سوائے اُس کے، تو کیا تم

مسلمان (سرِ تسلیم خم) ہوتے ہو؟

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ جو کوئی چاہتا ہے دنیا کی زندگی اور اس کی زینت تو پورا پورا دیتے ہیں، ہم بدلہ ان کو ان کے اعمال کا اِسی دنیا میں اور ان کے ساتھ اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ یہی وہ لوگ ہیں، کہ نہیں ہے ان کے لئے آخرت میں، مگر آگ اور برباد ہوا وہ جو کچھ انہوں نے کیا تھا اس (دنیا) میں اور باطل (ضائع) ہو گیا وہ سب (اعمال) جو تھے وہ کرتے۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تو کیا جو لوگ روشن دلیل رکھتے ہوں، اپنے رب کی طرف سے اور آجائے اس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب رہنمائی اور رحمت رہی ہو؟ یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر اور جو انکار کرے گا اس سے (انسانی) گروہوں میں سے، تو آگ ہے اس کا ٹھکانا، پس نہ ہوں آپ کسی شک میں اس سے، یقیناً یہ حق ہے، آپ کے رب کی طرف سے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے، جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ، یہ لوگ پیش کئے جائیں گے اپنے رب پر اور کہیں گے گواہ (فرشتے) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اپنے رب پر، سنو اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وہ لوگ جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی اور وہی لوگ آخرت کے منکر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یہ لوگ نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کر دیں (اللہ کو) زمین میں اور نہیں تھا ان کا اللہ کے سوا کوئی حمایتی دوگنا دیا جائے گا اُنہیں عذاب (کیونکہ) وہ نہیں طاقت رکھتے تھے کوئی بات سننے کی اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے (حق کو)۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

۲۱۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾

آپ کو اور گم ہو گئے اُن سے وہ سب، جن کو انہوں نے معبود بنا رکھے تھے۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ لازماً یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ بیشک وہ لوگ! جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف، یہی لوگ جنت والے ہیں یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

ع ۱۶

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ مثال اِن دونوں فریقوں کی ایسی ہے جیسے (ایک) اندھا بہرہ ہو اور (دوسرا) دیکھنے اور سننے والا ہو، کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں (اس صف میں) بطور مثال بھی، کیا نہیں تم نصیحت حاصل کرتے؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوحؑ کو اُس کی قوم کی طرف (اُس نے کہا) یقیناً میں تمہارے لئے ڈرانے والا صاف صاف ہوں۔

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ یہ کہ نہ تم عبادت کرو سوائے اللہ کی، بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر، ایک دردناک دن کے عذاب سے۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ تو کہا! کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے کہ ہم تمہیں نہیں دیکھتے مگر ایک انسان اپنے جیسا اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے اُن لوگوں کے جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں سطحی رائے والے۔ اور نہیں ہم دیکھتے کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہو، بلکہ ہم تمہیں گمان کرتے ہیں جھوٹا۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ کہا! اے میری قوم! سوچو تو اگر میں ہوں ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے اور عطا کی ہو مجھے اپنی رحمت (نبوت) اپنے پاس سے (خاص)، پھر اندھا رکھا گیا ہو (اس سے) تمہیں، تو کیا ہم اس کے لئے مجبور کر سکتے ہیں تم کو، جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو؟

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا
عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ
مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّىْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝

۲۹۔ اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر مال و دولت، نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، بیشک وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ ایسے لوگ ہو تم، کہ جہالت کرتے ہو۔

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ۝

۳۰۔ اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے، اگر میں انہیں دھتکار دوں، کیا (یہ بات) تم نہیں سمجھتے۔

وَلَآ اَقُوْلُ لَـكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ
الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
تَزْدَرِىْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّىْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۳۱۔ اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں، ان لوگوں کے بارے میں جن کو حقیر دیکھتی ہیں تمہاری آنکھیں، کہ ہرگز نہیں دے گا انہیں اللہ کوئی بھلائی، اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، بیشک میں اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

۳۲۔ انہوں نے کہا، اے نوحؑ! یقیناً تو نے جھگڑا کیا ہم سے اور تو نے خوب کیا جھگڑا، تو اب لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس کا تو ہمیں وعدہ کرتا ہے اگر ہو تم سچوں میں سے۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ۝

۳۳۔ کہا (نوحؑ نے) کہ یقیناً وہ لائے گا تم پر وہ (عذاب) اللہ ہی اگر اُس نے چاہا، تو نہیں ہو تم اُسے عاجز کرنے والے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِىْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ
اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

۳۴۔ اور نہیں تمہیں فائدہ پہنچا سکتی میری نصیحت، اگر میں چاہوں، یہ کہ میں نصیحت کروں تمہیں، اگر اللہ کا ارادہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ رکھے، وہی تمہارا رب ہے اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

ع ۱۱ ۳

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ إِجْرَامِيْ وَأَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا وہ لوگ کہتے ہیں، کہ اس نے خود گڑھا ہے اس (قرآن) کو، کہہ دیجئے! کہ اگر میں نے خود گڑھا ہے تو مجھ ہی پر ہے میرا جرم اور میں بری ہوں اس سے جو تم جرم کرتے ہو۔

وَأُوْحِيَ إِلٰى نُوْحٍ أَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور وحی کی گئی نوحؑ کی طرف (یہ) کہ ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر صرف وہ جو ایمان لاچکے ہیں، سو آپ غمگین نہ ہوں ان (اعمال) پر جو یہ کررہے ہیں۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور بناؤ ایک کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے ظلم کیا، یقیناً وہ غرق کیے جائیں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۗ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس (نوحؑ) کے پاس سے تو اس کی قوم کے سردار اس کا مذاق اڑاتے، کہا (نوحؑ نے) اگر تم مذاق اڑا رہے ہو ہمارا تو یقیناً ہم بھی مذاق اڑائیں گے تمہارا جیسے تم مذاق اڑا رہے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا، کہ کس پر آتا ہے عذاب، رسوا کرنے والا اور اُترے گا اُس پر دائمی عذاب؟

حَتّٰىٓ إِذَا جَآءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ إِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ یہاں تک کہ جب آیا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا وہ تنور، تو ہم نے کہا! کہ سوار کرلو اس کشتی میں ہر قسم کے جوڑے (نر و مادہ) دو اور اپنے گھر والوں کو، سوائے اس شخص کے کہ پہلے گزر چکا ہے اس کے بارے میں حکم اور (انہیں بھی سوار کرلیں) جو ایمان لے آئے ہیں اور نہیں ایمان لائے تھے ان کے ساتھ مگر بہت تھوڑے (لوگ)۔

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ

۴۱۔ اور کہا! (نوحؑ نے) کہ تم سوار ہو جاؤ اس (کشتی)

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

میں اللہ ہی کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بھی، بیشک میرا رب بہت معاف کرنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ وَنَادٰي نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور وہ چلتی رہی ان کو لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں اور پکارا نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو تھا دور کنارے پر (کہا) اے میرے بیٹے! تو بھی سوار ہو جا ہمارے ساتھ اور نہ ہو تو کافروں کے ساتھ۔

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰي جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ (اس نے) کہا! میں ابھی پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی طرف، وہ بچالے گا مجھے پانی سے (نوحؑ نے) کہا! نہیں ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے حکم (عذاب) سے، مگر وہ جس پر رحم کرے اور اُسی وقت حائل ہو گئی ان کے درمیان موج اور وہ شامل ہو گیا ڈوبنے والوں میں۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور حکم ہوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان تھم جا۔ اور اتر گیا پانی اور ان کا فیصلہ کر دیا گیا۔ اور جا ٹھہری (کشتی) جودی (پہاڑ) پر اور کہا گیا، کہ لعنت پڑ گئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں۔

وَنَادٰي نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا! اے میرے رب! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ڶ فَلَا تَسْـَٔــلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ ارشاد ہوا! اے نوحؑ یقیناً وہ نہیں ہے تمہارے گھر والوں میں سے، بیشک اس کا عمل غیر صالح (خراب) ہے، لہٰذا تم سوال نہ کرو مجھ سے ایسی جس کے بارے میں جس کا نہیں ہے تمہیں کچھ علم: بیشک میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں، یہ کہ (نہ) ہو تم جاہلوں میں سے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔـلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ (نوحؑ نے) کہا! اے میرے رب بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اس سے کہ میں تجھ سے سوال کروں اُس

چیز کا کہ نہیں ہے مجھے اس کا کوئی علم اور اگر نہ تو نے میری مغفرت کی اور (نہ) تو نے مجھ پر رحم کیا (تو) میں ہو جاؤں گا خسارہ پانے والوں میں سے۔

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ حکم ہوا! اے نوحؑ! اُتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے (ساتھ)، تم پر اور ان گروہوں پر جو تمہارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں دیں گے ہم عنقریب فائدہ (دنیاوی) پھر انہیں پہنچے گا ہماری طرف سے دردناک عذاب۔

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع

۴۹۔ یہ خبریں ہیں غیب کی، ہم انہیں وحی کرتے ہیں آپ کی طرف (اے نبیؐ) نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم اور تمہاری قوم، اِس (وحی) سے پہلے، لہٰذا آپ صبر کریں یقیناً (بہترین) انجام متقیوں کے لئے ہے۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور (ہم نے بھیجا) عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو، اس نے کہا! اے میری قوم: تم اللہ کی عبادت کرو نہیں ہے تمہارے لئے کوئی معبود اُس کے سوا، نہیں ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گڑھنے والے۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اے میری قوم! نہیں سوال کرتا میں تم سے اِس (تبلیغ) پر کوئی اجر (بدلہ) نہیں ہے، میرا اجر مگر اس ذات پر جس نے مجھے پیدا کیا، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔؟

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور اے میری قوم! تم مغفرت طلب کرو اپنے رب سے، پھر تم توبہ کرو اسی کی طرف وہ بھیجے گا بادل تم پر خوب برسنے والے اور بڑھا دے گا مزید قوت کو تمہاری (موجودہ) قوت میں اور مت تم روگردانی کرو مجرم بن کر۔

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ انہوں نے کہا! اے ہودؑ نہیں لایا تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل، (اس لئے) نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے پر اور نہیں ہیں

ہم تیری بات ماننے والے۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

۵۴۔ نہیں ہم کہتے مگر (یہ کہ) تم کو بتلا کر دیا ہے ہمارے کسی معبود (دیوتا) نے کسی خرابی میں، ہودؑ نے کہا: بیشک میں بناتا ہوں گواہ اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو، کہ یقیناً میں بیزار ہوں ان سے، جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝

۵۵۔ اس (اللہ) کے سوا، سو تدبیر کرلو تم میرے خلاف سب مل کر، پھر نہ دو مجھے ذرا بھی مہلت۔

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

۵۶۔ بیشک میرا بھروسہ اللہ پر ہے، جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، نہیں کوئی چلنے والا (جاندار) مگر پکڑے ہوئے ہے وہ (اللہ) اس کی پیشانی، بیشک میرا رب (ملتا ہے) سیدھے راستے پر۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْــٴًـا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝

۵۷۔ پھر اگر تم روگردانی کرو تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں، تم کو وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف اور (تمہارا) جانشین بنادے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ اور نہ تم اسے نقصان پہنچا سکو گے کچھ بھی، بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۝

۵۸۔ اور جب آ گیا ہمارا حکم (عذاب) تو ہم نے نجات دی ہودؑ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اُس کے ساتھ اپنی رحمت سے اور ہم نے انہیں نجات دی شدید عذاب سے۔

وَ تِلْكَ عَادٌ ۙ۫ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝

۵۹۔ اور یہ ہے قوم عاد! کہ انکار کیا تھا انہوں نے اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اس کے رسولوں کی اور مانتے رہے ہر سرکش عنادی (ظالم) کی۔

وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝ ع ۵

۶۰۔ اور آ پڑی اُن پر اس دنیا میں بھی لعنت اور قیامت کے دن بھی، سنو! بلاشبہ عاد نے انکار کیا اپنے رب کے ساتھ، خبردار رہو، پھٹکار پڑی عاد پر جو قوم تھی ہودؑ کی۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝

۶۱۔ اور (ہم نے بھیجا) ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو تو اُس نے کہا! اے میری قوم: تم اللہ کی عبادت کرو، نہیں ہے تمہارے لئے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی نے تم کو پیدا کیا زمین سے اور اُسی نے تم کو آباد کیا اِس میں، سو تم اس سے مغفرت طلب کرو پھر تم توبہ کرو اس کی طرف، بیشک میرا رب بہت قریب ہے (دعائیں) قبول کرنے والا ہے۔

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝

۶۲۔ انہوں نے کہا، ”اے صالحؑ! ہم میں تم تھے ایسے شخص، جس سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے، کیا تم ہمیں روکتے ہو اس سے، کہ ہم عبادت کریں، ان کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا اور یقیناً ہم شک میں مبتلا ہیں اس (توحید) کے بارے میں، کہ تو ہمیں بلاتا ہے اس کی طرف جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝

۶۳۔ (صالحؑ نے) کہا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ تو کہ اگر ہوں میں ایک واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اُس نے دی مجھے اپنی طرف سے رحمت تو کون میری مدد کرے گا اللہ (کے عذاب) سے، اگر میں اس کی نافرمانی کروں پھر (اگر تمہاری مان لوں تو) نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لئے سوائے نقصان کے۔

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝

۶۴۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے عظیم نشانی، تو تم اسے چھوڑ دو کہ کھاتی (چرتی) پھرے اللہ کی زمین میں اور نہ چھونا اس کو برائی کے ساتھ، ورنہ تمہیں پکڑ لے گا عذاب بہت جلد۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝

۶۵۔ پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں، تو (صالحؑ نے) کہا عیش کر لو تم اپنے گھروں میں تین دن، یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِىٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ پھر جب آ گیا ہمارا حکم (عذاب) تو بچا لیا ہم نے صالحؑ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ اپنی رحمت سے اور رسوائی سے اس دن کی، بیشک آپ کا رب ہی طاقت والا، زبردست ہے۔

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور آ پکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا ایک چیخ نے، تو وہ پڑے رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع ۶

۶۸۔ گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں، سن لو! بیشک ثمود نے انکار کیا تھا اپنے رب کا سُن لو! پھٹکار ہے ثمود پر۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر، انہوں نے کہا! سلام (کرتے ہیں) ابراہیمؑ نے بھی کہا! سلام ہو (تم پر) پھر کچھ دیر نہ گزری کہ لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا، بھُنا ہوا۔

فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ پھر جب دیکھا (ابراہیمؑ نے) کہ اُن کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں کھانے پر تو ٹھٹک گئے ان سے اور محسوس کرنے لگے (دل میں) ان سے خوف، انہوں نے کہا: ڈرو نہیں ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوطؑ کی طرف۔

وَامْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور اس (ابراہیمؑ) کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس پڑی، پھر ہم نے اسے خوشخبری دی اسحٰقؑ کی اور اسحٰقؑ کے بعد یعقوبؑ (پوتے) کی۔

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۭ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اس نے کہا ہائے! خاک پڑے! کیا میں بچہ جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور یہ میرے خاوند بھی بوڑھے ہیں؟ یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ (فرشتوں نے) کہا! کیا تم تعجب کرتی ہو اللہ کے حکم پر؟ رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر اے (ابراہیمؑ کے) اہل بیت! یقیناً اللہ نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ پھر جب دور ہو گئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ اور مل گئی انہیں (اولاد کی) خوشخبری، تو اُس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ بلا شبہ ابراہیمؑ بڑے تحمل والے نرم دل اور ہم سے لو لگانے والے تھے۔

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾

۷۶۔ اے ابراہیمؑ! اعراض کرو اُس سے کہ بیشک آ چکا ہے حکم تمہارے رب کا اور اب یقیناً اُن پر آ کر رہے گا عذاب (جو) نہ ٹلنے والا ہے۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ پھر جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس تو وہ مغموم ہوا بوجہ ان سے دل میں اور کہا یہ دن ہے انتہائی سخت۔

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۚ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ۚ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ اور آئی اس کے پاس اس کی قوم بے اختیار دوڑتے ہوئے اس کی طرف اور پہلے بھی کیا کرتے تھے وہ بُرے کام (انہیں دیکھ کر) کہا (لوطؑ نے)! اے میری قوم! یہ ہیں میری بیٹیاں (قوم کی ان سے نکاح کرلو) وہ بہت پاکیزہ ہیں تمہارے لئے پس ڈرو اللہ سے اور نہ تم مجھے رسوا کرو، میرے مہمانوں کے معاملہ میں، کیا نہیں ہے تم میں کوئی بھی مرد بھلا؟

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ انہوں نے کہا! یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں تیری بیٹیوں سے کوئی حق (دلچسپی) اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم جو چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِىْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِىْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ (لوطؑ نے) کہا! کاش! ہوتی میرے پاس تمہارے مقابلہ کے لئے طاقت یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی جو بہت مضبوط ہوتا۔

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۚ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۚ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾

۸۱۔ (فرشتوں نے) کہا! اے لوطؑ! بیشک ہم بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے یہ تم تک، لہٰذا چل پڑو اپنے گھر والوں کو لے کر کسی حصے میں رات کے، اور نہ پیچھے مُڑ کر دیکھے تم

میں سے کوئی مگر تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے) بیشک اس پر بھی وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان لوگوں پر آئے گی، بیشک ان کے (تباہی کے) وعدے کا وقت صبح کا ہے، کیا نہیں ہے صبح قریب؟۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۝

۸۲۔ پھر جب آ گیا ہمارا حکم (عذاب) تو ہم نے کر دیا اس (بستی) کے اوپر والے حصے کو اس کے نیچے (پلٹ) کر دیا اور ہم نے اس (بستی) پر پتھر کنکر بلے تہ بتہ (لگاتار)۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝

۸۳۔ وہ نشان زدہ تھے آپ کے رب کے پاس سے اور نہیں ہے وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور۔

ع ۷

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝

۸۴۔ اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو، انہوں نے کہا اے میری قوم! تم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں، بیشک میں دیکھتا ہوں تمہیں خوشحال اور بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر ایک ایسے دن کے عذاب سے جو سب کو گھیر لے گا۔

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

۸۵۔ اور اے میری قوم! تم پورا کرو ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں اور مت پھرو تم زمین میں فسادی بن کر۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝

۸۶۔ اللہ کی بقیہ (جائز نفع) بہت بہتر ہے تمہارے لئے اگر ہو تم مومن اور نہیں ہوں میں تم پر محافظ۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝

۸۷۔ انہوں نے کہا! اے شعیبؑ! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں، ان (معبودوں) کو جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا، یا (نہ) کریں ہم اپنے مالوں میں وہ تصرف جو ہم چاہتے ہیں بس تم ہی تو رہ گئے ہو بردبار اور نیک چلن آدمی۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

۸۸۔ (شعیبؑ نے) کہا! اے میری قوم! دیکھو تو اگر ہوں میں واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اس نے

اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا
اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۸۸

دیا ہو مجھے اپنی طرف سے رزق اچھا، (تو کیسے نافرمانی
کروں) اور نہیں میں چاہتا یہ کہ میں تمہاری مخالفت
کروں اس بات کی کہ منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو،
نہیں چاہتا میں مگر اصلاح کرنا اپنی استطاعت کے
مطابق اور نہیں ہے مجھے توفیق مگر اللہ کی طرف سے، اسی
پر میرا بھروسہ ہے اور اسی سے میں رجوع کرتا ہوں۔

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ
اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا
قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝۸۹

۸۹۔ اور اے میری قوم! نہ تمہیں اکسائے میری مخالفت
اس بات پر کہ پہنچے تمہیں مثل اس عذاب کے کہ پہنچا
تھا قوم نوحؑ کو یا قوم ہودؑ کو یا قوم صالحؑ کو اور نہیں ہے
قوم لوطؑ تم سے کچھ دور۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّىْ رَحِيْمٌ
وَّدُوْدٌ ۝۹۰

۹۰۔ اور تم مغفرت طلب کرو اپنے رب سے، پھر تم توبہ
کرو اُسی کی طرف، بیشک میرا رب بڑا مہربان اور
بہت محبت کرنے والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا
لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝۹۱

۹۱۔ انہوں نے کہا! اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت کچھ
اس میں سے جو تو کہتا ہے اور یقیناً ہم دیکھتے ہیں
تمہیں اپنے درمیان کمزور اور اگر نہ ہوتی تمہاری
برادری تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور نہیں ہے
تو ہم پر کچھ غالب۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِىْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ
وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۹۲

۹۲۔ (شعیبؑ نے) کہا! اے میری قوم! کیا میری
برادری زیادہ طاقتور ہے تمہارے لئے اللہ سے؟
اور اسی لئے کر رکھا ہے تم نے اس (اللہ) کو پس پشت
، بیشک میرا رب تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے
ہوئے ہے۔

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ
كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝۹۳

۹۳۔ اور اے میری قوم! تم عمل کرو اپنی جگہ، بلاشبہ میں
بھی عمل کر رہا ہوں، عنقریب معلوم ہو جائے گا تم کو، کہ
کس پر آتا ہے عذاب، جو اُسے رُسوا کر دے گا اور
کون ہے جو جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو اور میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ۝۹۴

۹۴۔ اور جب آیا ہمارا حکم (عذاب) تو ہم نے نجات دی
شعیبؑ کو اور اُن لوگوں کو، جو ایمان لائے تھے اس
کے ساتھ، اپنی رحمت سے اور آ پکڑا ان لوگوں کو
جنہوں نے ظلم کیا تھا، ایک سخت چیخ نے، تو وہ ہوگئے
اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ
ثَمُوْدُ ۝۹۵

ع ۱۲ ۸

۹۵۔ گویا کہ کبھی نہیں رہے تھے وہ اُن میں، سُن لو دوری
(لعنت) ہے مدیَن والوں کے لئے جیسے (رحمت
سے) دور ہوئے تھے ثمود۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ۝۹۶

۹۶۔ اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ
اور واضح دلیل کے (ساتھ)۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝۹۷

۹۷۔ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف، تو
انہوں نے اتباع کی فرعون کے حکم کی اور نہیں تھا حکم
فرعون کا بھلائی والا۔

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝۹۸

۹۸۔ وہ آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن پھر
انہیں پہنچادے گا آگ میں اور بُرا ہے وہ گھاٹ جہاں
وہ اتارے جائیں گے۔

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝۹۹

۹۹۔ اور پیچھے لگ گئی ان کے اس دنیا میں لعنت اور (لگ
جائے گی) قیامت کے دن بھی، بہت برا ہے وہ انعام
جو انہیں دیا جائے گا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ
وَّحَصِيْدٌ ۝۱۰۰

۱۰۰۔ یہ کچھ خبریں ہیں اُن (برباد) بستیوں کی، جو بیان
کررہے ہیں ہم تمہارے سامنے، ان میں کچھ اب بھی
قائم ہیں اور (کچھ) مٹ چکی ہیں۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ
عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ لَّمَّا جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ
تَتْبِيْبٍ ۝۱۰۱

۱۰۱۔ اور نہیں ہم نے اُن پر ظلم کیا اور لیکن (خود) ظلم کیا انہوں
نے اپنے نفسوں پر، چنانچہ نہ فائدہ دیا انہیں اُن کے اُن
معبودوں نے جنہیں وہ پکارتے تھے اللہ کے سوا ذرا بھی،
جب آ گیا حکم (عذاب) آپ کے رب کا اور نہ اضافہ کیا
انہوں نے اُن کے لئے سوائے تباہی و بربادی کے۔

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ اور ایسی ہی ہوا کرتی ہے پکڑ آپ کے رب کی، جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہوئے، بیشک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اس شخص کے لئے جو ڈرتا ہے عذاب آخرت سے، وہ ایک (ایسا) دن ہوگا کہ جمع کیے جائیں گے جس میں تمام انسان اور وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کئے جائیں گے۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور نہیں ہم موخر کرتے اُس دن کو، مگر ایک مدت (پورا کرنے) کے لئے جو گنی چنی ہے۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ جب وہ دن آجائے گا تو نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر اس کی اجازت سے، پھر اُن میں سے کوئی بدبخت ہوگا کوئی نیک بخت۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ سو وہ لوگ جو بدبخت ہوں گے وہ تو آگ میں ہوں گے، وہ اُس میں چلّائیں گے اور دہاڑیں ماریں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ وہ ہمیشہ رہیں گے اس (آگ) میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین، مگر جو چاہے آپ کا رب، بیشک آپ کا رب کر گزرنے والا ہے اس کو جو وہ چاہتا ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ اور رہے وہ لوگ جو نیک بخت بنائے گئے، تو وہ جنت میں ہوں گے، وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں، جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین، مگر یہ کہ جو چاہے آپ کا رب یہ بخشش ہوگی بے انتہا۔

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع ۹ ۱۴ ۹

۱۰۹۔ سو نہ ہوں آپ شک میں ان کے بارے میں جن کی عبادت کرتے ہیں یہ لوگ، نہیں عبادت کرتے مگر اسی طرح جس طرح عبادت کرتے تھے ان کے

باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم ضرور پورا پورا دیں گے اُن کو، اُن کا حصہ، بغیر کسی کمی کے۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ اور البتہ ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب، تو اختلاف کیا گیا اس میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے طے ہو چکی ہے آپ کے رب کی طرف سے، تو ضرور فیصلہ کر دیا گیا ہوتا ان کے درمیان اور یقیناً وہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کے بارے میں جو انہیں بے چین کرنے والا ہے۔

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور بیشک ہر ایک کو اُس وقت ضرور پوری جزا دے گا، آپ کا رب ان کے اعمال کا، بیشک وہ ان اعمال سے جو یہ کر رہے ہیں پوری خبر رکھتا ہے۔

فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ سو ثابت قدم رہیں آپ بھی جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جنہوں نے توبہ کی آپ کے ساتھ اور نہ تم سرکشی کرو، بیشک وہ (اللہ) تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَ لَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ اور نہ جھکنا ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں، ورنہ لپیٹ میں آ جاؤ گے تم بھی جہنم کی اور نہ ہوگا تمہارے لئے سوائے اللہ کے کوئی اور سرپرست، پھر نہ ملے گی تمہیں کوئی مدد۔

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِیْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ اور قائم کریں نماز دن کے دونوں سروں پر اور ابتدائی گھڑیوں میں رات کی، بیشک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو، یہ یاددہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لئے۔

وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ اور آپ ثابت قدم رہیں، تو بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر، نیکی کرنے والوں کا۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِیَّةٍ یَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ اَنْجَیْنَا مِنْهُمْ ۚ وَ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا

۱۱۶۔ پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے جو تم سے پہلے تھیں، ایسے اہل عقل و بصیرت جو منع کرتے فساد برپا کرنے سے زمین میں، مگر تھوڑے ہی، ان لوگوں میں سے جنہیں

فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

ہم نے نجات دی اُن میں سے اور پیچھے پڑے رہے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)، ان (چیزوں) کے جو انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا اور تھے وہ مجرم (گنہگار)۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

١١٧۔ اور نہیں ہے آپ کا رب ایسا، کہ وہ ہلاک کرے بستیوں کو ظلم سے جبکہ اُن کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾

١١٨۔ اور اگر چاہتا آپ کا رب، تو ضرور بنا دیتا تمام لوگوں کو ایک امت، جبکہ وہ ہمیشہ رہیں گے باہم اختلاف کرنے والے۔

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

١١٩۔ مگر جن پر رحمت ہے آپ کے رب کی اور اس (امتحان) کے لئے اُس نے انہیں پیدا کیا اور پوری ہو گئی بات آپ کے رب کی، کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

١٢٠۔ اور (ضرورت کی) ہر ایک چیز کو ہم بیان کرتے ہیں آپ پر رسولوں کی خبروں میں سے کہ مضبوط رکھتے ہیں ہم اس کے ساتھ آپ کا دل اور آ گیا ہے آپ کے پاس اس میں حق اور (اس میں) نصیحت اور یاد دہانی مومنوں کے لئے۔

وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾

١٢١۔ اور کہہ دیجئے! اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان لا رہے ہیں کہ آپ عمل کرتے رہیں اپنے طریقہ پر، بلاشبہ ہم عمل کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر)۔

وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

١٢٢۔ اور تم انتظار کرو، بیشک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾ ع ١٠/١٤

١٢٣۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اُسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات، سو اُسی کی عبادت کرو اور توکل کرو اُسی پر اور نہیں ہے تمہارا رب غافل اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ١١١ — (١٢) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (٥٣) — رُكُوْعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝١

۱۔ الف۔لام۔را۔یہ آیات ہیں واضح کتاب کی۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٢

۲۔ یقیناً ہم نے نازل کیا ہے اسے قرآن عربی (زبان) میں، تاکہ تم سمجھو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝٣

۳۔ ہم بیان کرتے ہیں آپ پر بہترین بیان، بذریعہ اپنی وحی کے آپ کی طرف یہ قرآن اور اگرچہ تھے آپ اس سے پہلے بالکل بے خبر۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝٤

۴۔ (یاد کرو) جب کہا! یوسفؑ نے اپنے باپ سے، اے ابا جان! بیشک میں نے دیکھا گیارہ ستاروں کو اور سورج کو اور چاند کو، دیکھا میں نے ان کو اپنے لئے سجدہ کرتے ہوئے۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٥

۵۔ کہا (یعقوبؑ نے) اے میرے بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چل کر رہیں گے تیرے ساتھ کوئی چال۔ بیشک شیطان انسان کا دشمن ہے کھلا ہوا۔

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦ ع ٢/١١

۶۔ اور اسی طرح منتخب کرلے گا تجھے تیرا رب اور تجھے سکھائے گا تعبیر کرنا (خوابوں کی تہہ تک جانا) اور وہ پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر اور آل یعقوب پر، اُسی طرح جس طرح اُس نے اسے پورا کیا تھا (اس نعمت کو) تیرے باپ دادا پر اس سے پہلے، (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر، بیشک تیرا رب خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧

۷۔ یقیناً تھیں یوسفؑ اور اُس کے بھائیوں (کے قصہ) میں بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لئے۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝٨

۸۔ جب انہوں نے (آپس میں) کہا! کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی (بنیامین) زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو

ہم سے، حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جتھا ہیں۔ بیشک ہمارے باپ صریح غلطی پر ہیں۔

اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾

۹۔ تم قتل کر دو یوسفؑ کو یا اسے پھینک دو کسی زمین میں، تا کہ خالص ہو جائے تمہارے لئے توجہ، تمہارے باپ کی اور تم ہو جانا اس کے بعد نیکوکار۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ کہا! ایک کہنے والے نے انہی میں سے، کہ مت قتل کرو تم یوسفؑ کو، بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھیرے کنویں میں، (کہ) اٹھا لے جائے اسے کوئی مسافر، اگر ہو تم کچھ کرنے والے۔

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾

۱۱۔ انہوں نے کہا! اے ہمارے ابا جان! کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾

۱۲۔ بھیج دیجئے اسے ہمارے ساتھ کل، تا کہ وہ کھائے پیئے اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے۔

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ کہا (یعقوبؑ نے) مجھے یہ بات رنج میں ڈالتی ہے کہ تم لے جاؤ اسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اسے بھیڑیا جبکہ تم اس کی طرف سے غافل ہو۔

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ وہ کہنے لگے، اگر اسے کھا جائے بھیڑیا جبکہ ہم ایک (طاقتور) جتھا ہیں، بلاشبہ تب تو ہم بالکل خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ پھر جب لے گئے وہ اُسے اور طے کر لیا انہوں نے کہ ڈال دیں اسے (اندھیرے) کنویں کی گہرائی میں، تو وحی کی ہم نے یوسفؑ کی طرف، کہ تو انہیں ضرور خبر دے گا ان کے اس کام کی، جبکہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے (اپنے نتائج سے)۔

وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

١٧۔ انہوں نے کہا! اے ہمارے ابا جان! بیشک ہم لگے ہوئے تھے دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور ہم نے چھوڑ دیا تھا یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس، تو کھا گیا اسے بھیڑیا اور آپ یقین نہیں کریں گے ہماری بات کا، اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹا، (یعقوبؑ نے) کہا: بلکہ گڑھ لی ہے تمہارے نفسوں نے ایک بات، سو صبر ہی بہتر ہے۔ اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور آیا قافلہ تو انہوں نے بھیجا اپنے پانی لانے والے کو تو اس نے لٹکایا اپنا ڈول (یوسفؑ کو دیکھ کر) بول اٹھا خوشخبری ہو یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا انہوں نے اُسے پونجی سمجھ کر اور اللہ خوب جانتا ہے اُسے جو وہ کر رہے تھے۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ ع ٢

٢٠۔ اور انہوں نے اُس کو بیچ دیا، تھوڑی سی قیمت پر چند درہموں میں اور تھے وہ اِس سے بے رغبت۔

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾

٢١۔ اور کہا! اس شخص نے جس نے خریدا تھا اُسے مصر میں اپنی بیوی سے، اسے اچھی طرح رکھنا، امید ہے کہ وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بنالیں بیٹا۔ اور اس طرح ہم نے جگہ دی یوسفؑ کو سرزمین (مصر) میں اور یہ اس لئے کیا تاکہ ہم اسے سکھائیں تعبیر کرنا باتوں (معاملہ فہمی) کی اور اللہ غالب ہے اپنے ہر کام پر اور لیکن اکثر انسان نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور جب پہنچ گئے وہ (یوسفؑ) اپنی جوانی کو تو ہم نے اسے عطا فرمائی حکمت اور علم۔ اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیک کام کرنے والوں کو۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اور اس کو پھسلایا اس عورت نے کہ وہ (یوسفؑ) جس کے گھر میں تھا اور بند کر دیے اس عورت نے (سب) دروازے اور کہنے لگی! بس آ جا ؤ یوسفؑ نے!

کہا اللہ کی پناہ، بیشک وہ (عزیز مصر) میرے مربی ہیں یقیناً بہت اچھی طرح مجھے رکھا ہے، بیشک نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ۚ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور یقیناً ارادہ کیا اس عورت نے اس (یوسفؑ) کا، اور وہ (بھی) ارادہ کر لیتا اس کا، اگر نہ ہوتی یہ بات کہ دیکھ لی تھی اس (یوسفؑ) نے بُرہان اپنے رب کی، اسی طرح (اسے نشانی دکھائی)، تاکہ دور کر دیں ہم اُس سے برائی اور بے حیائی کو، بیشک وہ (یوسفؑ) ہمارے منتخب بندوں میں سے (تھے)۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے اور موجود پایا ان دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے کے پاس (اسے دیکھتے ہی) وہ بولی! کیا سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا، سوائے اس کے کہ وہ قید کیا جائے یا (دیا جائے) دردناک عذاب۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ (یوسفؑ نے) کہا! اسی نے پھسلایا تھا مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لئے اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے، کہ اگر ہو یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا آگے سے، تو عورت سچی ہے اور یوسفؑ جھوٹا ہے۔

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا پیچھے سے، تو وہ عورت جھوٹی ہے اور یوسفؑ سچا ہے۔

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۚ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے، تو کہنے لگا! یقیناً یہ عورتوں کی چالبازیاں ہیں، بیشک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں۔

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱۲

۲۹۔ اے یوسفؑ! درگزر کرو اس معاملہ سے اور (اے عورت) تو معافی مانگ اپنے گناہ کی، بیشک تو ہی تھی خطاکار۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِى الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا
عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور کہا عورتوں نے شہر (مصر) میں کہ عزیز کی بیوی پھسلاتی ہے، اپنے غلام کو اپنے نفسانی خواہش کے لئے، یقیناً اسے دیوانہ کر دیا ہے محبت نے، بیشک ہم (شہر کی عورتیں) اسے دیکھ رہی ہیں کھلی غلطی میں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ
لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا
وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ
اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ پھر جب سنی اس (عزیز مصر کی بیوی) نے ان کی ملامت، تو بلا بھیجا انہیں اور تیار کی ان کے لئے نشست گاہیں اور دی ہر ایک کو اُن میں سے ایک چھری اور کہا (یوسفؑ سے) نکل آ ان کے سامنے، پھر جب دیکھا ان عورتوں نے اس (یوسفؑ) کو (تو) اسے بہت بڑا جانا (یعنی دنگ رہ گئیں) اور کاٹ بیٹھیں اپنے ہاتھ اور بولیں حاشاللہِ (پاکیزگی اللہ کی) نہیں ہے یہ شخص انسان، نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ۔

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىْ لُمْتُنَّنِىْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ
لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ (عزیز کی بیوی نے) کہا: چنانچہ یہی تو ہے وہ شخص کہ تم نے مجھے ملامت کی اس کے بارے میں اور میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لئے، تو اُس نے (اپنے آپ کو) بچالیا۔ اور اگر کہیں نہ کیا اِس نے وہ کام جو میں حکم دیتی ہوں اِسے، تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور یقیناً ہوگا بہت ذلیل وخوار۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِىْۤ اِلَيْهِ ۚ
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّىْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ
الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ (یوسفؑ نے) کہا! اے میرے رب قید خانہ مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے، کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لئے اور اگر نہ پھیرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو میں پھنس جاؤں گا ان کی طرف، اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے۔

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ تو قبول فرمالی اُس کی دعا اُس کے رب نے، سو پھیر دیا اس (یوسفؑ) سے ان کی چالیں، بیشک وہی ہے خوب سننے والا خوب جاننے والا۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى
حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع ۴/۱۴

۳۵۔ پھر ان کے لئے ظاہر ہوا بعد اس کے کہ انہوں نے دیکھ لیں نشانیاں (صداقت) کہ اسے قید کر دیں ایک

مدت کے لئے۔

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان، کہا! ان میں سے ایک نے، کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ، میں نچوڑ رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے کہ بیشک میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں اٹھا رہا ہوں اپنے سر پر روٹی، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے۔ تو بتایئے ہمیں اس کی تعبیر۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ (یوسفؑ نے) کہا! کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتا دوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے کہ آئے (وہ) تمہارے پاس، یہ ان (علوم) میں سے ہے جو سکھاتے ہیں مجھ کو میرے رب نے، کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے، ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لائے اللہ پر اور جو آخرت کے بھی انکاری ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور میں نے اتباع کی ہے اپنے باپ دادا کے دین ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کی، نہیں ہے ہمارے لئے جائز کہ ہم شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی چیز کو، یہ فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر اور لیکن اکثر انسان شکر نہیں کرتے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو! کیا بہت سے متفرق رب بہتر ہیں یا اللہ جو ایک نہایت غالب؟

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ نہیں تم عبادت کرتے سوائے اس کے مگر چند ناموں کے، وہ نام تم نے خود ہی رکھے ہیں اور تمہارے باپ دادا نے، نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کے بارے میں کوئی دلیل، نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا، اس نے حکم دیا ہے، کہ نہ تم عبادت کرو مگر صرف اسی کی، یہی ہے دین سیدھا اور لیکن اکثر انسان نہیں جانتے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝۴۱

۴۱۔ اے میرے جیل کے دونوں رفیقو! لیکن تم دونوں میں سے ایک پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا تو اسے سُولی پر چڑھایا جائے گا، پھر کھائیں گے پرندے اس کے سر میں سے (نوچ نوچ کر) فیصلہ ہو چکا اس بات کا، جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھتے ہو۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲ ع ۵ ۱۵

۴۲۔ اور کہا (یوسفؑ نے) اس شخص سے جس کے بارے میں (یوسفؑ کا) خیال تھا کہ وہ نجات پانے والا ہے، ان دونوں میں سے کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلوا دیا اس کو شیطان نے، اپنے آقا سے ذکر کرنا تو پڑے رہے (یوسفؑ) قید خانہ میں کئی سال۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳

۴۳۔ اور کہا بادشاہ نے، میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ سات گائیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں اُن کو سات دُبلی گائیں اور سات اناج کی بالیاں ہیں ہری بھری اور (سات) دوسری سوکھی۔ اے رؤسا (اہل دربار) مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو۔

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴

۴۴۔ انہوں نے کہا! یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ واقف۔

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵

۴۵۔ اور کہا: اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے اور اسے یاد آیا ایک مدت کے بعد (تو اس نے کہا) میں تمھیں بتاؤں گا اس کی تعبیر، تو مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجئے۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۴۶

۴۶۔ یوسفؑ! اے بڑے سچے! بتایئے ہمیں (تعبیر) کہ سات موٹی گائیں ہیں، جنہیں کھا رہی ہیں سات دُبلی (گائیں) اور سات (اناج کی) بالیاں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات) سوکھی، تا کہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس تا کہ ان کو بھی معلوم ہو جائے (آپ کے بارے میں)۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

۴۷۔ (یوسفؑ نے) کہا! کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال

فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

تک لگا تار، پھر جو فصل تم کاٹو اسے رہنے دینا اس کی بالیوں میں سوائے تھوڑی مقدار کے، جس میں سے تم کھاؤ گے۔

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت، جو کھا جائیں گے وہ (سب) جسے جمع کیا ہوگا تم نے اس (وقت) کے لئے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہوگا۔

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع ۷ ۱۲

۴۹۔ پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال، جس میں خوب بارشیں ہوں گی لوگوں کے لئے اور اس میں نچوڑیں گے (وہ اس کو)۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور (تعبیر سن کر) کہا بادشاہ نے! کہ لاؤ میرے پاس اسے، پھر جب آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو (یوسفؑ نے) کہا! واپس جاؤ، اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا جنہوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ، بیشک میرا رب ان کی چالوں سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ (بادشاہ نے) کہا؟ کیا حال ہے تمہارا، اس وقت کہ جب تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے وہ بولیں: حاشاللہ! نہیں پائی ہم نے اس میں ذرا بھی برائی، بولی عزیز (مصر) کی بیوی اب حقیقت ظاہر ہوگئی ہے، میں نے ہی اُس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی اور وہ بیشک بالکل سچا ہے۔

ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ (یوسفؑ نے کہا) یہ اس لئے تھا کہ جان لے (عزیز مصر) کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اس کے ساتھ، اس کی غیر حاضری میں اور یہ (بھی) کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

۵۳۔ اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کو بھی،

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٣﴾

بیشک نفس تو ضرور اکساتا ہے بدی پر، سوائے یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی، بیشک میرا رب ہے بہت معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اور کہا! بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اس کو تا کہ مخصوص کرلوں میں اُسے اپنے لئے پھر جب گفتگو کی ان سے، (تو بادشاہ نے) کہا! بیشک آپ آج سے ہمارے یہاں باوقار امانت دار ہیں۔

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ (یوسفؑ نے) کہا! مجھے (نگراں) بنادیں زمین کے خزانوں (پیداوار) پر، بیشک میں حفاظت کرنے والا خوب علم والا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ اور اس طرح ہم نے اقتدار دیا یوسفؑ کو زمین (مصر) میں، تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لئے اس (ملک) میں جہاں چاہے، ہم پہنچاتے ہیں اپنی رحمت سے جسے چاہیں اور نہیں ضائع کرتے اجر نیکی کرنے والوں کا۔

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ ع ٧

۵۷۔ اور یقیناً اجر آخرت کا بہت بہتر ہے، اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے رہے۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔ اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے اس کے یہاں تو اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اس کو نہ پہچان سکے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ اور جب تیار کروایا ان کا سامان تو (ان سے) کہا! کہ لے کر آنا میرے پاس اپنے اس بھائی کو جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم، کہ میں پورا پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں بہترین مہمان نوازی کرنے والا ہوں۔

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ پھر اگر نہ لائے تم اس کو میرے پاس تو نہیں ہے کوئی ماپ (غلّہ) تمہارے لئے میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آنا۔

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ انہوں نے کہا! ہم ضرور آمادہ کریں گے اس کے

بارے میں اس کے باپ سے اور یقیناً کر لیں گے (ایسا)۔

وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور (یوسفؑ نے) کہا! اپنے جوانوں (خادموں) سے کہ رکھ دو ان کی پونجی (نقدی) ان کے سامان میں، تا کہ وہ اُسے پہچان لیں، جب وہ لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کی طرف، شاید وہ پھر لوٹ کر آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ تو جب وہ لوٹے اپنے باپ کے پاس تو انہوں نے کہا! اے ہمارے ابا جان! منع کر دیا گیا ہے ہم سے ماپ دینے سے (آئندہ) تو بھیج دیجئے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو تا کہ ہم ماپ (غلہ) لاسکیں اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ (یعقوبؑ نے) کہا! نہیں امین سمجھتا (بھروسہ کرتا) تم پر اس کے معاملے میں مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے، چنانچہ اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ اور جب کھولا انہوں نے اپنا سامان، تو انہوں نے پائی اپنی پونجی، جو لوٹا دی گئی ہے ان کی طرف، تو انہوں نے کہا ابا جان! ہمیں اور کیا چاہئے، یہ رہی ہماری پونجی جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور غلہ لائیں گے اپنے اہل و عیال کے لئے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی اور زیادہ ملے گا ماپ (غلہ) ایک اونٹ بھر، یہ ماپ (غلہ تو مفت کا) بہت آسان (ہوگا)۔

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ (اور یعقوبؑ نے) کہا! میں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ یہاں تک کہ دو تم مجھے پختہ وعدہ اللہ کا، کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے سوائے

یہ کہ گھیر ہی لئے جاؤ تم۔ پھر جب دیا انہوں نے اس (باپ) کو اپنا پختہ عہد تو اس (یعقوبؑ) نے کہا کہ اللہ اس بات پر جو ہم کہتے ہیں نگہبان ہے۔

وَ قَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷

۶۷۔ اور (یعقوبؑ نے) کہا! اے میرے بیٹو! نہ داخل ہونا تم سب ایک ہی دروازے سے، بلکہ داخل ہونا مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو اللہ (کے فیصلہ) سے کچھ بھی، نہیں حکم کسی کا سوائے اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی پر چاہیئے کہ بھروسہ کریں، بھروسہ کرنے والے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِىْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۸ ع ۸ ۱۱ ۲

۶۸۔ اور جب داخل ہوئے وہ اُسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں ان کے باپ نے، (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی ان کو اللہ (کی مشیت) سے کچھ بھی، مگر ایک خواہش تھی یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا اور بیشک وہ صاحب علم تھے اس لئے کہ ہم نے انہیں سکھایا تھا اور لیکن اکثر انسان نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۹

۶۹۔ اور جب وہ داخل ہوئے یوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور) کہا! بیشک میں ہی تمہارا بھائی ہوں! لہٰذا تم غمگین نہ ہو ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰

۷۰۔ پھر جب تیار کر دیا اس نے ان کے لئے ان کا سامان، تو رکھ دیا ایک پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں پھر اعلان کیا ایک اعلان کرنے والے نے، اے قافلہ والو! یقیناً تم ضرور چور ہو۔

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝۷۱

۷۱۔ وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری۔

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝۷۲

۷۲۔ انہوں نے کہا! نہیں مل رہا ہے ہمیں پیالہ (یا پیانہ) بادشاہ کا اور جو شخص لائے گا اُسے، ایک اونٹ بھر غلّہ ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ

۷۳۔ انہوں نے کہا! اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں

وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝

آئے ہم اس غرض سے کہ فساد کریں اس زمین میں اور نہ ہیں ہم چوری کرنے والے۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝

۷۴۔ انہوں نے کہا: تو کیا سزا ہے اس (چور) کی اگر تم ہوئے جھوٹے۔

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

۷۵۔ انہوں نے کہا: اس کی سزا؟ (یہ ہے) جس کے سامان میں ملے پیالہ تو وہی شخص ہوگا اس کا بدلہ، اسی طرح ہمارے یہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو۔

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاۗءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَاۗءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝

۷۶۔ پھر شروع کیا (تلاشی لینا) ان کے بوروں کی، اپنے بھائی کے بورے سے پہلے پھر برآمد کرلیا وہ پیالہ اپنے بھائی کے بورے سے، اس طرح تدبیر کی ہم نے یوسفؑ کے لئے (کیونکہ) نہ تھا اسے اختیار، کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو (اس) بادشاہ کے قانون میں، سوائے یہ کہ چاہے اللہ، ہم بلند کردیتے ہیں درجے جس کے چاہیں، اور صاحب علم کے اوپر ایک بہت زیادہ علم والا ہے۔

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝

۷۷۔ انہوں نے کہا! اگر اُس نے چوری کی ہے (تو کوئی بات نہیں) اس لئے کہ چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اِس سے پہلے اور اس کو چھپایا (کہ میں ہی وہ ہوں) یوسفؑ نے اپنے دل ہی دل میں اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّعمل ان کے لئے (اور) کہا! کہ تم تو بدترین درجے کے ہو اور اللہ خوب جانتا ہے اس بات کو جو تم کہہ رہے ہو۔

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۷۸۔ وہ بولے! اے عزیز! بیشک اس (بنیامین) کا باپ بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ لے لیں ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ، یقیناً ہم آپ کو دیکھتے ہیں احسان کرنے والوں میں سے۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ ع

۷۹۔ (یوسفؑ نے) کہا! معاذ اللہ (اللہ کی پناہ) اس بات سے کہ ہم لیں کسی اور کو سوائے اس شخص کے کہ ہم

نے پایا ہوا اپنا سامان جس کے پاس سے، بیشک ہم
ہوں گے تب (اگر ایسا کریں) ظالموں میں سے۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

۸۰۔ پھر جب وہ ناامید ہوگئے، اس سے، تو وہ علیحدہ ہو گئے باہم مشورہ کے لئے، کہا: ان کے بڑے (بھائی) نے کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے تم سے عہد لیا ہے اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملہ میں، لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو، یہاں تک کہ اجازت دیں میرے لیے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ میرے حق میں اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝

۸۱۔ (اے بھائیوں) تم واپس جاؤ اپنے باپ کی طرف اور کہو! اے ہمارے باپ! بیشک آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں گواہی دی ہم نے مگر اس چیز کی جس کا ہمیں علم تھا اور نہیں تھے ہم غیب کی باتوں کے نگہبان۔

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

۸۲۔ اور آپ پوچھ لیجئے اس بستی والوں سے! جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی آئے ہیں ہم جس کے ساتھ اور بیشک ہم بالکل سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

۸۳۔ (یعقوبؑ نے) کہا! (نہیں) بلکہ گڑھ لی ہے تمہارے لئے تمہارے نفس نے ایک بات، تو صبر ہی بہتر ہے۔ امید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو، بیشک وہی ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا۔

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝

۸۴۔ اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے (افسوس) یوسفؑ! اور سفید ہوگئی ان کی آنکھیں، اس غم کی وجہ سے اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝

۸۵۔ (بیٹوں نے) کہا! اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے، یا ہلاک ہو جائیں گے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ

۸۶۔ (یعقوبؑ نے) کہا! بس میں تو شکایت کرتا ہوں اپنی

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

بے قراری کی اور اپنے غم کی اللہ کی طرف اور میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے، بیشک نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے، مگر کافر لوگ ہی۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ پھر جب وہ داخل ہوئے، یوسفؑ کے پاس تو انہوں نے کہا! اے عزیز پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو سخت تکلیف اور ہم لائے ہیں پونجی حقیری، سو پوری دے دیں آپ ہمیں ماپ (غلّہ) اور صدقہ کیجئے (ہمارے بھائی کو آزاد کر کے) ہم پر، بیشک اللہ جزا دیتا ہے صدقہ خیرات دینے والوں کو۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ (یوسفؑ نے) کہا! تمہیں معلوم ہے کہ کیا کیا تھا تم نے، یوسفؑ اور اُس کے بھائی کے ساتھ، جبکہ تم جاہل تھے۔

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ انہوں نے (چونک کر) کہا! کیا واقعی تم ہی یوسفؑ ہو؟ انہوں نے کہا! ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر، بیشک جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے، تو بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکی کرنے والوں کا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـــِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ انہوں نے کہا! اللہ کی قسم یقیناً فضیلت دی ہے تم کو اللہ نے ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ (یوسفؑ نے) کہا! کوئی گرفت نہیں تم پر آج، معاف کرے اللہ تمہیں اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

۹۳۔ لے جاؤ یہ میری قمیص اور اسے ڈالنا چہرے پر میرے والد کے، تو لوٹ آئے گی اُن کی بینائی اور تم لے آؤ میرے پاس اپنے سب اہل وعیال کو۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ پھر جب روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا! ان کے والد نے (کنعان میں) بیشک مجھے آ رہی ہے خوشبو یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں بہکا ہوا ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ وہ بولے اللہ کی قسم! بیشک آپ اپنے پرانی غلطی پر ہیں۔

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ پھر جوں ہی آیا، خوشخبری دینے والا، تو اس نے ڈالی وہ (قمیص) ان کے چہرے پر تو لوٹ آئی اُن کی بینائی، (یعقوبؑ نے) کہا! کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ انہوں نے کہا! ابا جان! آپ مغفرت طلب کیجئے ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّىْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ (یعقوب نے) کہا! عنقریب میں مغفرت طلب کروں گا تمہارے لئے اپنے رب سے بیشک وہی غفور ہے، رحیم ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ پھر جب داخل ہوئے (پہنچے) یوسفؑ کے پاس! تو اس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا تم داخل ہو جاؤ مصر میں، اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَاىَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّىْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِىْٓ اِذْ اَخْرَجَنِىْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اِخْوَتِىْ ۭ اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور گر پڑے سب اس (یوسف) کے لئے سجدے میں اور (اس وقت یوسفؑ نے) کہا! ابا جان! یہ ہے تعبیر میرے خواب کی (جو میں نے دیکھا تھا) پہلے، یقیناً کر دکھایا ہے اسے میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر، کہ نکالا اس نے مجھے قید خانے سے اور لے آیا آپ سب کو دیہات سے، اس کے بعد کہ اختلاف ڈال دیا تھا شیطان نے میرے درمیان اور میرے بھائیوں کے درمیان، بیشک میرا رب خوب

تدبیر کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے بیشک وہی ہے خوب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ
تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟
اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱

۱۰۱۔ اے میرے رب! یقیناً عطا کی تو نے مجھے کچھ بادشاہی اور علم سکھایا تو نے مجھے تعبیر کرنا (خوابوں کی)، اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی میرا سرپرست ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، تو مجھے فوت (موت) دے اسلام پر اور شامل کر مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝۱۰۲

۱۰۲۔ یہ کچھ خبریں ہیں غیب کی، جو وحی کر رہے ہیں ہم آپ کی طرف، حالانکہ نہ تھے آپ ان (برادران یوسفؑ) کے پاس جب انہوں نے اتفاق کیا تھا اپنے معاملے پر اور وہ مکروفریب کر رہے تھے۔

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳

۱۰۳۔ اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ آپ کتنا ہی چاہیں، اس پر یقین کرنے والے

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ ع ۱۱/۵

۱۰۴۔ حالانکہ نہیں مانگتے آپ اُن سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت سارے جہان والوں کے لئے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ
عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۱۰۵

۱۰۵۔ اور کتنی ہی نشانیاں ہیں (قدرت کی) آسمانوں میں اور زمین میں، گزرتے ہیں یہ اُن پر سے، اس حالت میں کہ وہ اس سے منہ موڑتے ہیں (یعنی دھیان نہیں دیتے)۔

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝۱۰۶

۱۰۶۔ اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر، مگر اس حال میں کہ وہ مشرک ہی ہوتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ
اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۰۷

۱۰۷۔ کیا پھر وہ بے خوف ہیں اس سے، کہ آئے ان کے پاس چھا جانے والا کوئی عذاب اللہ کا یا آئے ان کے پاس قیامت اچانک، اس حال میں کہ وہ بے خبر ہوں۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا
وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

۱۰۸۔ کہہ دیجئے! یہی ہے میرا راستہ، کہ میں بلاتا ہوں تمہیں اللہ کی طرف، سمجھ بوجھ کر (بصیرت کے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾

ساتھ) میں اور وہ لوگ بھی جنہوں نے میری پیروی کی اور پاک ہے اللہ (شریکوں سے) اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے (رسول) مگر مرد ہی، ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف بستیوں کے رہنے والوں میں سے تو کیا نہیں چلے پھرے، یہ زمین میں تاکہ دیکھتے وہ کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا، کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے۔

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾

١١٠۔ یہاں تک کہ جب مایوس ہو گئے رسول اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا، تو آ گئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر نجات دی ہم نے اسے جسے چاہتے تھے اور نہیں پلٹا جاتا ہمارا عذاب مجرم قوم سے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ ع ١٢

١١١۔ یقیناً ہے اُن کے قصوں میں عبرت عقل والوں کے لئے، نہیں ہے یہ ایسی بات (قرآن) کہ گڑھ لی گئی ہو اور لیکن یہ تو تصدیق ہے ان کی (کتابوں میں) جو اس (کتاب) سے پہلے ہے اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان والے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ٤٣ — (١٣) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٦) — رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾

١۔ الف، لام، میم، را۔ یہ آیات ہیں کتاب کی اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف، آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، مگر اکثر انسان ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

٢۔ اللہ وہ ہے جس نے بلند کئے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے، جنہیں تم دیکھتے ہو، پھر وہ مستوی ہوا عرش پر اور

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝

کام میں لگایا سورج اور چاند کو، ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لئے، ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے، تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی) نشانیاں تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۳۔ اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں اس میں پہاڑ اور نہریں اور ہر قسم کے پھلوں کو پیدا کیے، اس (زمین) میں، جوڑے دو۔دو (قسم۔قسم کے)، وہ ڈھانپتا ہے رات کو دن سے، بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو غور فکر کرتے ہیں۔

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۴۔ اور زمین میں ٹکڑے (خطے) ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور اسی طرح باغات ہیں انگوروں کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں جڑ سے ملی ہوئی اور جدا جدا، وہ سیراب کی جاتی ہیں ایک ہی پانی سے اور ہم فضیلت دیتے ہیں ان کے بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے، بیشک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۵۔ اور اگر آپ تعجب کریں، تو عجیب ہے ان کی یہ بات، کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی (تو) ہم پیدا کئے جائیں گے از سرِ نو؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں کہ پڑے ہوں گے طوق ان کی گردنوں میں اور یہی لوگ جہنمی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۶۔ اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے بُرائی کے لئے بھلائی سے پہلے حالانکہ گزر چکی ہیں ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی) اور بیشک آپ کا رب معاف کرنے والا ہے انسانوں کو ان کے ظلم کے باوجود اور یقیناً آپ کا رب بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

ع وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ ۝۷

۷۔ اور کہتے ہیں! وہ لوگ جنہوں نے (حق سے) انکار کیا، کیوں نہیں نازل کی گئی اس (رسول) پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے، اے پیغمبر آپ تو صرف خبر دار کرنے والے ہیں اور ہر قوم کے لئے ایک رہنما ہوا ہے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸

۸۔ اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر اور جو کچھ بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لئے اس کے یہاں ایک مقدار کے ساتھ ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹

۹۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ کا اور ظاہر کا، وہ بہت بڑا نہایت بلند ہے۔

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰

۱۰۔ برابر ہے (اللہ کے علم میں) تم میں سے جو کوئی آہستہ کہے بات کو اور جو کوئی بلند آواز سے کہے، اسے اور جو شخص کہ وہ چھپنے والا ہے رات (کے اندھیرے) میں اور (جو) چلنے والا ہے دن (کی روشنی) میں۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱

۱۱۔ اسی (انسان) کے لئے، مقرر کیے ہوئے نگراں لگے ہوئے ہیں اس (انسان) کے آگے سے بھی اور اس کے پیچھے سے بھی، وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے حکم سے، بیشک اللہ نہیں بدلتا حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ اُن (اوصاف) کو جو اُس میں ہیں اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا تو نہیں پھیرنے والا اس کو اور نہیں ہے ان کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ۝۱۲

۱۲۔ وہی تو ہے (اللہ) جو تمہیں دکھاتا ہے بجلی ڈرانے کے لئے اور امید دلانے کے لئے اور اٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

۱۳۔ اور تسبیح کرتی ہے رعد (گرج) اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں) اس کے خوف سے اور

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

وہی بھیجتا ہے کڑکتی بجلیاں، پھر گراتا ہے ان کو، جس پر چاہتا ہے اور وہ (کافر) جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں، حالانکہ وہ زبردست قوت والا ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اُسی کے لئے ہے پکارنا برحق (سچا) اور جنہیں وہ پکارتے ہیں، سوائے اس اللہ کے نہیں وہ جواب دے سکتے ان کو کچھ بھی، مگر جیسے (کوئی شخص) پھیلانے والا ہو اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف تاکہ وہ (پانی) پہنچے اس شخص کے منہ میں، حالانکہ نہیں ہے وہ پہنچنے والا اس تک اور نہیں ہے پکارنا کافروں کا مگر گمراہی میں۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة

۱۵۔ اور اللہ ہی کے لئے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی اور ان کے سائے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح وشام۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کہہ دیجئے! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا؟ کہہ دیجئے اللہ! کہئے کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا ایسے کارساز، جو نہیں اختیار رکھتے اپنے آپ کو بھی نفع پہنچانے کا اور نہ نقصان پہنچانے کا؟ کہہ دیجئے! کیا برابر ہوسکتا ہے اندھا اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہوسکتی ہیں تاریکیاں اور روشنی؟ کیا انہوں نے بنائے ہیں اللہ کے لئے ایسے شریک جنہوں نے پیدا کیا ہو کچھ اس (اللہ) کے پیدا کرنے کی طرح، لہٰذا مشتبہ ہوگیا تخلیق کا معاملہ ان پر؟ کہہ دیجئے! اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ یکتا اور زبردست ہے۔

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ڛ فَاَمَّا الزَّبَدُ

۱۷۔ اُسی نے نازل کیا آسمان سے پانی، تو بہہ پڑیں وادیاں، اپنے اندازے کے مطابق، پھر اٹھا لیا سیلاب نے جھاگ اُبھرا ہوا اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو پگھلاتے ہیں آگ میں، تلاش کرنے کے

فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾

لئے زیور یا سامان، جھاگ اٹھتا ہے ویسا ہی، اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل کی، چنانچہ لیکن جو جھاگ ہے وہ سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور لیکن جو چیز نفع دیتی ہے لوگوں کو تو وہ ٹھہرتی ہے زمین میں، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ڼ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ڏ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ ع ۸

۱۸۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے قبول کیا (حکم) اپنے رب کا، بھلائی ہے اور وہ لوگ جنہوں نے نہیں قبول کیا (حکم) اس کا، اگر بیشک ہو ان کے پاس وہ (خزانے) جو کچھ زمین میں ہے سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تو ضرور فدیے میں دے دیں وہ اسے (نجات کے لئے) یہی وہ لوگ ہیں کہ (ہوگا) ان کا بری طرح حساب اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کیا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے وہ حق ہے، (وہ) اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے وہ جو اندھا ہو؟ یقیناً نصیحت حاصل کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کئے ہوئے عہد کو اور نہیں توڑتے وہ پختہ عہد کو۔

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور وہ لوگ جو ملاتے ہیں ان کو، کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے بارے میں کہ انہیں ملایا جائے اسے اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے اور وہ ڈرتے ہیں برے حساب سے۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا، رضامندی تلاش کرنے کے لئے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو ہم نے دیا ان کو چھپا کر اور اعلانیہ اور وہ دور کرتے ہیں بھلائی کے ساتھ برائی کو، یہی ہیں وہ لوگ، کہ ان کے لئے ہے آخرت کا گھر۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ﴿٢٣﴾

۲۳۔ (یعنی اُس میں) ایسے باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے، وہ داخل ہوں گے ان میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے، اُن کے باپ دادوں میں سے اور اُن کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے اور فرشتے داخل ہوں گے، ان کے پاس (استقبال کے لئے) ہر دروازے سے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اور (کہیں گے) سلام ہو تم پر بسبب اس کے، کہ صبر کیا تم نے، کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر۔

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو، اس کو پختہ کر لینے کے بعد اور وہ قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو کہ حکم دیا ہے اللہ نے ان کو ملانے کا اور فساد مچاتے ہیں زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ، ہے ان پر لعنت اور ان کے لئے ہے بُرا گھر۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۧ﴿٢٦﴾ ع ٨

۲۶۔ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور وہ تنگ کرتا ہے (جسے چاہے) اور وہ (کافر) اتراتے ہیں دنیاوی زندگی پر اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں، مگر ایک حقیر سا فائدہ۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور کہتے ہیں! وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے، کہہ دیجئے! بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے اپنی طرف، اس کو جو (اس کی طرف) رجوع کرے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور مطمئن ہوتے ہیں، اُن کے دل اللہ کے ذکر کے ساتھ یاد رکھو! اللہ ہی کی یاد سے اطمینان ہوتا ہے دلوں کو۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام، ان کے لئے راحت و فرحت ہے اور اچھا ٹھکانا۔

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝

۳۰۔ اسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ایسی اُمت میں کہ یقیناً گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی امتیں، تاکہ آپ پڑھیں ان پر وہ (قرآن) جو وحی کیا ہم نے آپ کی طرف اور وہ کفر کرتے ہیں رحمٰن کے ساتھ، کہہ دیجئے! وہی میرا رب ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ع

۳۱۔ اور اگر بیشک ہوتا کوئی قرآن! کہ چلائے جاتے اس کے ذریعہ سے پہاڑ یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے (اُس سے) مُردے (تب بھی ایمان نہ لاتے) واقعہ یہ ہے کہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار پورا، کیا نہیں اطمنان ہوا، اُن لوگوں کو جو مومن ہیں، کہ اگر چاہتا اللہ تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، پہنچے گی انہیں، ان کرتوتوں کے نتیجے میں کوئی نہ کوئی آفت یا وہ اترے گی قریب ان کے گھروں کے، یہاں تک کہ آجائے اللہ کا وعدہ، بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

۳۲۔ اور یقیناً مذاق اڑایا جا چکا ہے بہت سے رسولوں کا، آپ سے پہلے بھی، مگر ہم نے مہلت دی ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا تھا، پھر پکڑ لیا ہم نے ان کو، پس (دیکھ لو) کیسا (شدید) تھا میرا عذاب۔

اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّــــُٔـوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

۳۳۔ کیا پھر وہ (ذات) جو نگہبان ہے ہر نفس پر، جو اُس نے کمائے ہیں (تمہارے شریک جیسا ہو سکتا ہے) پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لئے شریک۔ کہہ دیجئے! ذرا ان کے نام تو لو، کیا خبر دے رہے ہو تم اس اللہ کو ایسی بات کی، جو نہیں جانتا وہ زمین میں؟ یا یہ کہ (تم شریک ٹھہراتے ہو) ظاہری لفظ (کے اعتبار) سے بلکہ مزین کر دیا گیا ہے ان

لوگوں کے لئے، جنہوں نے کفر کیا اُن کا فریب اور وہ روکے گئے، راہ (حق) سے اور جسے گمراہ کردے اللہ، تو نہیں ہے اس کے لئے کوئی رہنما۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ان کے لئے ہے عذاب، دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا اور نہ ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیفیت اس جنت کی، جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے (یہ) کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، اس کے پھل دائمی اور سائے (بھی) یہ ہے انجام ان لوگوں کا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب، وہ خوش ہوتے ہیں اس سے جو (قرآن) نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف اور انہیں کے گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا، کہہ دیجئے! کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں صرف عبادت کروں اللہ کی اور نہ میں شریک ٹھہراؤں اس کے ساتھ (کسی کو بھی)، اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میری واپسی ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع ۱۱

۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا یہ حکم عربی (زبان) میں اور اگر کہیں پیروی کی آپ نے ان کے خواہشات کی، اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس (حقیقی) علم، تو نہیں ہوگا آپ کے لئے اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور بیشک ہم نے بھیجے ہیں کئی رسول آپ سے پہلے اور ہم نے بنائیں ان کے لئے بیویاں اور اولاد اور نہیں ہے (اختیار) کسی رسول کے لئے یہ کہ وہ لے

آئے کوئی نشانی (معجزہ) مگر اللہ کے حکم کے ساتھ، ہر
مقررہ وعدے کے لئے لکھا ہوا (وقت) ہے۔

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور مٹا دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور ثابت رکھتا ہے جو
چاہے اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب۔

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور اگر ہم آپ کو دکھائیں بعض وہ (عذاب) جس کا
ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے
دیں، تو آپ پر صرف پہنچانا ہی ہے اور ہم پر ہے
حساب لینا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آرہے ہیں، اس کی زمین
پر اور تنگ کررہے ہیں اس کو ہر طرف سے اور اللہ حکم
کرتا ہے، نہیں ہے کوئی رد کرنے والا اس کے حکم کو اور
وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور بیشک بڑی چالیں چل چکے ہیں، وہ لوگ جو ان
سے پہلے تھے بالآخر اللہ ہی کے لئے ہیں تدبیریں
سبھی، وہ جانتا ہے جو کماتا ہے ہر نفس اور عنقریب
جان لیں گے یہ کافر کہ کس کے لئے ہے آخرت کا
گھر (اچھا)۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع ۱۲

۴۳۔ اور کہتے ہیں! وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، نہیں ہے تو
رسول، آپ کہہ دیجئے! کافی ہے اللہ گواہ میرے
درمیان اور تمہارے درمیان اور وہ شخص بھی کہ اس کے
پاس ہے (آسمانی) کتاب کا علم۔

ایاتها ۵۲ | (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) | رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿۱﴾

۱۔ الف، لام، را۔ یہ ایک کتاب ہے (جسے) ہم نے نازل
کیا ہے آپ کی طرف تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو
اندھیروں سے اجالے کی طرف، اُن کے رب کے حکم

سے، اس کے راستے کی طرف، جو زبردست اور خوب قابل تعریف ہے۔

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ۝

۲۔ وہ اللہ جس کی ملک میں ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور تباہی ہے کافروں کے لئے سخت عذاب (کی وجہ) سے۔

الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ۝

۳۔ وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں دنیا کی زندگی کو آخرت پر اور وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی، یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

۴۔ اور نہیں ہم نے بھیجا کوئی رسول مگر اس کی قوم کی زبان میں، تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے ان کے لئے، پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسے چاہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہے اور وہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

۵۔ اور یقیناً ہم نے بھیجا اپنی آیات (معجزوں) کے ساتھ، یہ کہ نکالیں اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف اور یاد دلائیں ان کو اللہ کے احسان، بیشک ان میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر کرنے والا شکر گزار ہو۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَیُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ۝ ع ۱۴

۶۔ اور جب کہا تھا! موسیٰ نے اپنی قوم سے، کہ یاد کرو اللہ کے اس احسان کو، جو اُس نے تم پر کیا جبکہ اس نے نجات دلائی تمہیں آل فرعون سے، وہ پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۝

۷۔ اور جب خبردار کر دیا تھا تمہارے رب نے، کہ اگر تم شکر کرو گے تو یقیناً میں تمہیں (اور) زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے، تو بیشک میرا عذاب (بھی) بہت سخت ہے۔

وَقَالَ مُوسٰىٓ اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾

۸۔ اور کہا موسیٰ نے! کہ اگر کفر کرو گے تم اور وہ لوگ جو زمین میں ہیں سب کے سب، تو بیشک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابل تعریف۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾

۹۔ کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر ان لوگوں کی، جو تم سے پہلے تھے (یعنی) قوم نوحؑ کی اور عاد و ثمود کی اور وہ جو اُن کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی سوائے اللہ کے، آئے تھے اُن کے پاس، اُن کے رسول، واضح دلیلوں کے ساتھ، تو انہوں نے لوٹا (دیا) لئے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں اور انہوں نے کہا! بیشک ہم نہیں مانتے اس کو، جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور بیشک ہم تو ایسے شک میں ہیں! اس سے کہ تم بلاتے ہو ہمیں، اس کی طرف جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ کہا! ان کے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے (جو) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا وہ تمہیں بلا رہا ہے، تا کہ وہ معاف کر دے تمہارے گناہ اور تا کہ مہلت دے تمہیں ایک وقت مقرر تک، انہوں نے کہا! کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے، تم چاہتے ہو یہ کہ ہمیں روک دو ان (معبودوں) سے جن کی عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا، لہٰذا! تم لے آؤ ہمارے پاس کوئی واضح دلیل۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کہا! ان سے اُن کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم، مگر بشر (انسان) تم جیسے ہی اور لیکن اللہ نوازتا ہے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے (اختیار) ہمارے لئے یہ کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی معجزہ بغیر اللہ کی اجازت کے اور اللہ ہی پر چاہئے کہ بھروسہ کریں مومن۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع ۱۴

۱۲۔ اور کیا ہوا ہے؟ ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں ہم اللہ پر، جبکہ بیشک اس نے دکھائی ہمیں (ہدایت کی) راہیں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے ان پر، جو تم ہمیں اذیت دیتے

ہو اور اللہ ہی پر چاہئے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۳

۱۳۔ اور کہا: ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے، کہ ہم ضرور نکال دیں گے تم کو اپنی زمین (ملک) سے یا تم واپس آجاؤ ہماری ملت (دین) میں، تو وحی بھیجی اُن کی طرف اُن کے رب نے، کہ ہم ضرور ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝۱۴

۱۴۔ اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں اِن کے بعد، یہ وعدہ ہے اس کے لئے جو ڈر گیا ہمارے سامنے کھڑا ہونے سے اور ڈر گیا ہماری وعید سے۔

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۱۵

۱۵۔ اور انہوں نے فتح طلب کی اور نا کام ہوا، ہر وہ شخص جو عناد رکھنے والا ہو۔

مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝۱۶

۱۶۔ اُس کے آگے جہنم ہے اور وہ پلایا جائے گا پانی جہنمیوں کی پیپ کا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝۱۷

۱۷۔ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا اور نہیں قریب کہ وہ اسے حلق سے اُتار سکے اور آئے گی اس کو موت ہر طرف سے اور (لیکن) نہیں وہ مر سکے گا اور اس (عذاب) سے آگے ایک سخت عذاب (اور ہوگا)۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸

۱۸۔ مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ (یہ ہے کہ) ان کے اعمال اس راکھ کی طرح ہو گئے جسے اُڑا دیا ہو آندھی نے ایک طوفانی دن میں، نہیں پا سکیں گے وہ اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی، (پھل) یہی ہے گمراہی دور (یعنی نچلے درجہ) کی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۹

۱۹۔ کیا نہیں دیکھتے تم؟ کہ بیشک اللہ نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور لے آئے (تمہاری جگہ) ایک مخلوق نئی۔

وَّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۲۰

۲۰۔ اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لئے کچھ بھی مشکل۔

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

۲۱۔ اور پیش ہوں گے اللہ کے سامنے سب، تو کہیں گے

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ
سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع ۱۵

کمزور لوگ ان سے جو تکبر کرتے تھے (دنیا میں) یقیناً
ہم تو تھے تمہارے تابع، تو کیا تم دور کر سکو گے ہم سے
اللہ کا عذاب کچھ بھی؟ وہ کہیں گے اگر راہ دکھائی ہوتی
ہمیں اللہ نے، تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے (اب)
یکساں ہے ہمارے لئے، خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر
کریں، نہیں ہے ہمارے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ
وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا
كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا
بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور کہے گا شیطان جب فیصلہ کر دیا جائے معاملے کا،
بیشک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا وعدہ سچا اور میں نے
بھی تم سے وعدہ کیا تھا، تو میں نے تم سے خلاف ورزی
کی اور نہیں تھا میرے لئے تم پر کوئی غلبہ سوائے اس
کے کہ میں نے تمہیں بلایا اور تم نے مان لی میری بات،
سو نہ تم مجھے ملامت کرو، بلکہ ملامت کرو اپنے آپ کو
ہی اور نہ میں تمہارا فریادرسی ہوں اور نہ تم ہی ہو میری
فریادرسی کرنے والے، بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں اس کا
جو تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے، اس سے پہلے،
بیشک ظالموں کے لئے بہت دردناک عذاب ہے۔

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ
فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور
انہوں نے عمل کئے نیک، ایسے باغات میں کہ بہہ رہی
ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے
اس میں اپنے رب کے حکم سے، ان کی (باہمی)
ملاقات کی دعا ہوگی اُن میں سلام۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي
السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کیا نہیں دیکھتے تم؟ کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ
نے مثال کہ "کلمہ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند
ہے جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں اور اس کی
شاخیں آسمان تک ہیں۔

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے حکم سے
اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لئے
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۣاجْتُثَّتْ

۲۶۔ اور مثال کلمہ خبیثہ (کفر و شرک) کی ایک خبیث درخت

مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ مَا لَهَا مِنۡ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

کی مانند ہے جو اکھاڑ پھینکا جاتا ہے زمین کے اوپری سطح سے ، نہیں ہے اس کے لئے کوئی قرار (استحکام)۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيۡنَ‌ ۙ وَيَفۡعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع ۱۶

۲۷۔ ثابت قدم رکھتا ہے اللہ اہل ایمان کو قول حق (کی برکت) سے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ بَدَّلُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ كُفۡرًا وَّاَحَلُّوۡا قَوۡمَهُمۡ دَارَ الۡبَوَارِ ۙ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ کیا نہیں دیکھا ؟ آپ نے ان لوگوں کو جنہوں نے بدل ڈالا اللہ کی نعمتوں کو ناشکری (کفر) سے اور جا اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں۔

جَهَنَّمَ‌ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ (یعنی) جہنم، وہ داخل ہوں گے اس میں اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ ؕ قُلۡ تَمَتَّعُوۡا فَاِنَّ مَصِيۡرَكُمۡ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور انہوں نے بنائے اللہ کے لئے شریک (ہم سر) تاکہ وہ لوگوں کو گمراہ کریں اس (اللہ) کے راستے سے، کہہ دیجئے! کہ تم عیش کرلو، پھر آخر کار تمہارا انجام آگ کی طرف ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کہہ دیجئے! میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں، کہ وہ قائم کریں نماز اور وہ خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے، چھپا کر بھی اور اعلانیہ بھی اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن کہ نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستیاں۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّـكُمۡ‌ ۚ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الۡـفُلۡكَ لِتَجۡرِىَ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ‌ ۚ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الۡاَنۡهٰرَ‌ ۚ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اللہ وہ ذات ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور نازل کیا آسمان سے پانی پھر اُس نے نکالے اُس سے ہر قسم کے پھل، روزی، تمہارے لئے اور مسخر کیں تمہارے لئے کشتیوں کو تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس (اللہ) کے حکم سے اور اس نے مسخر کر دیا تمہارے لئے نہروں کو۔

وَسَخَّرَ لَـكُمُ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ دَآئِبَيۡنِ‌ ۚ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ‌ ۚ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور مسخر کیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جارہے ہیں اور مسخر کیا اُس نے تمہارے لئے

رات اور دن کو۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴ ع

۳۴۔ اور اُس نے دی تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے سوال کیا اُس سے اور اگر تم شمار کرو اللہ کی نعمتوں کا، تو تم نہیں احاطہ کر سکتے اس کا، بیشک انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵

۳۵۔ اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اے میرے رب! بنا دے تو اس شہر کو امن کا گہوارہ اور بچائے رکھنا تو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ ہم عبادت کریں مورتیوں کی۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۶

۳۶۔ اے میرے رب بلاشبہ انہوں نے گمراہ کیے ہیں بہت سے لوگوں کو، پھر جس شخص نے میری اتباع کی تو بیشک وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو بیشک تو بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝۳۷

۳۷۔ اے ہمارے رب! بیشک میں نے بسائی ہے اپنی اولاد، ایک ایسی وادی میں، جو نہیں ہے کھیتی والی، تیرے محترم گھر کے قریب، اے ہمارے رب اس لئے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز، سو کر دے تو انسانوں کے دلوں کو مائل ان کی طرف اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے، شاید کہ وہ شکرگزار بنیں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝۳۸

۳۸۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا اللہ سے کچھ بھی زمین میں اور نہ آسمانوں میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۹

۳۹۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں وہ جس نے عطا کیے مجھے اس بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ (جیسے بیٹے) بیشک میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کا۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۴۰

۴۰۔ اے میرے رب! تو بنا دے مجھے قائم رکھنے والا نماز کو اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب اور تو قبول فرما میری دعا۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع ۱۸	۴۱۔ اے ہمارے رب! تو بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور (سب) مومنوں کو، جس دن قائم ہوگا حساب۔
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾	۴۲۔ اور آپ ہرگز نہ گمان کریں اللہ کو غافل اس سے جو عمل کرتے ہیں ظالم، یقیناً وہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے اس دن کے لئے کہ پتھرا جائیں گی اس دن آنکھیں۔
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾	۴۳۔ دوڑے چلے آرہے ہوں گے (یہ ظالم) اٹھائے ہوئے اپنے سر، نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی ان کی آنکھیں اور ان کے دل اڑے جا رہے ہوں گے۔
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾	۴۴۔ اور آپ ڈرائیں انسانوں کو! اس دن سے جب آئے گا ان پر عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا، اے ہمارے رب مہلت دے ہمیں تھوڑی مدّت تک، تاکہ ہم قبول کر لیں تیری دعوت اور پیروی کریں گے ہم تیرے پیغمبروں کی (تو کہا جائے گا) کیا نہیں قسمیں کھا۔کھا کر کہا کرتے تھے تم اس سے پہلے، کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال۔
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	۴۵۔ حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا تھا اپنے اوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر، کہ کیا سلوک کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ اور بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لئے ہر قسم کی مثالیں۔
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	۴۶۔ اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا ان کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں ان کی چالیں ایسی کارگر کہ ہل جائیں ان سے پہاڑ بھی۔
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾	۴۷۔ تو ہرگز نہ گمان کریں آپ اللہ کو خلاف کرنے والا اپنے وعدے کا جو اس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں، یقیناً اللہ ہے زبردست انتقام لینے پر قادر۔
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	۴۸۔ اس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بھی (بدل جائیں گے)

اور پیش ہوں گے سب اللہ کے پاس جو واحد (یکتا) اور زبردست قوت والا ہے۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اور آپ دیکھیں گے مجرموں کو اُس دن، کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ ان کے لباس ہوں گے گندھک کے اور چھائے ہوئے ہوں گے ان کے چہروں پر آگ (کے شعلے)۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾

۵۱۔ تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾

ع ۱۱ / ۱۹

۵۲۔ یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لئے، تاکہ انہیں خبردار کیا جائے اِس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ صرف وہی (اللہ) معبود ہے اکیلا اور اس لئے بھی تاکہ نصیحت حاصل کریں وہ لوگ جو عقل والے ہیں۔

رُكُوْعَاتُهَا ٦ | (١٥) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (٥٤) | اٰيَاتُهَا ٩٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

۱۔ الف، لام، را۔ یہ آیات ہیں کتاب کی اور قرآن مبین (واضح) کی۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٢﴾

۲۔ قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں کہ کاش! ہوتے وہ مسلمان۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

۳۔ (اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ کھائیں پئیں اور مزے کریں اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں ان کی جھوٹی امیدیں، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤﴾

۴۔ اور نہیں ہم نے ہلاک کیا کسی بستی کو، مگر اس حال میں کہ اس کے لئے لکھی ہوئی (میعاد) مقرر تھی۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٥﴾

۵۔ نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾

۶۔ اور انہوں نے کہا! اے وہ شخص کہ نازل کیا گیا ہے یہ ذکر (قرآن) یقیناً آپ تو ضرور دیوانے ہیں۔

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞
۷۔ کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے پاس فرشتے اگر ہے تو سچوں میں سے۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۞
۸۔ (کہہ دیجئے) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو، مگر حق کے ساتھ (یعنی فیصلہ عذاب کے ساتھ) اور نہیں دی جاتی اس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) انہیں مہلت۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۞
۹۔ بیشک ہم نے ہی نازل کیا ہے ذکریٰ (یہ قرآن) اور بیشک ہم ہی اِس کے محافظ ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۞
۱۰۔ اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول تم سے پہلے بھی ،پہلی قوموں میں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞
۱۱۔ اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول، مگر وہ اس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۞
۱۲۔ اِسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۞
۱۳۔ (لہٰذا) نہیں وہ ایمان لایا کرتے وہ اس (قرآن) پر اور بیشک یہی طریقہ رہا ہے پہلے لوگوں کا۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۞
۱۴۔ اور اگر کہیں کھول دیتے ہم اُن پر کوئی دروازہ آسمان کا اور وہ دن دہاڑے اس پر چڑھنے لگتے۔

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۞ ع ۱۵
۱۵۔ تب بھی ضرور کہیں گے! کہ یقیناً بند کر دی گئی ہیں ہماری نظریں، بلکہ ہم لوگ ہیں جادو کیے ہوئے۔

وَلَقَدْ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۞
۱۶۔ اور بیشک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے بُرج اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لئے۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۞
۱۷۔ اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطان مَردود سے۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۞
۱۸۔ سوائے یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے، تب پیچھا کرتا ہے اُس کا ایک روشن شعلہ۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۞
۱۹۔ اور زمین پھیلایا ہے ہم نے اُسے اور ڈالے ہیں اس میں (پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں ہر چیز متناسب مقدار میں۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب اور اُن کے لیے بھی، نہیں ہو تم ان کے لیے روزی رساں (رزاق)۔

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور نہیں ہے کوئی چیز مگر ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور نہیں ہم اس کو اتارتے مگر ایک معلوم اندازے سے۔

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور ہم نے بھیجی ہوائیں بوجھل پھر ہم نازل کرتے ہیں آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اس سے تم کو اور نہیں ہو تم، کہ اُسے جمع کر کے رکھ سکو۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے ان لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں تم میں سے اور بیشک ہماری نگاہ میں ہیں وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع ۲

۲۵۔ اور یقیناً آپ کا رب ہی اُن سب کو اکٹھا کرے گا، بیشک وہ ہے بڑی حکمت والا، خوب جاننے والا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اُسے اُس سے بھی پہلے سخت حرارت والی آگ سے۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور جب کہا! آپ کے رب نے فرشتوں سے! بیشک میں پیدا کرنے والا ہوں آدمی کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ چنانچہ جب میں اس کو درست کرلوں اور پھونک دوں اس میں اپنی روح تو تم گر پڑنا اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب اکٹھے۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ سوائے ابلیس کے، انکار کیا اُس نے اِس سے کہ وہ ہو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ (اللہ نے) فرمایا! اے ابلیس! کیا ہوا تجھے کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝	۳۳۔ اُس نے کہا! نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں (ایسے) بشر کو، کہ تو نے اسے پیدا کیا بجنے والی مٹی سے (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے۔
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝	۳۴۔ کہا (اللہ نے) اچھا تو نکل جا یہاں سے، بیشک تو مردود ہے۔
وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝	۳۵۔ اور بیشک تجھ پر لعنت ہے روز جزا تک۔
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝	۳۶۔ (اس نے) کہا! اے میرے رب! پھر تو مجھے مہلت دے اس دن تک (جب) وہ (لوگ) دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝	۳۷۔ (اللہ نے) کہا! بیشک تو مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے۔
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝	۳۸۔ اُس دن تک کہ (جس کا) وقت مقرر ہے۔
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝	۳۹۔ (شیطان نے) کہا! اے میرے رب بسبب اس کے (کہ) تو نے مجھے بہکایا ہے (اس لئے) میں ضرور سنوار کر دکھاؤں گا ان کے لئے (گناہ) زمین میں اور ضرور بہکاؤں گا میں ان سب کو۔
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝	۴۰۔ سوائے تیرے اُن بندوں کے، ان میں سے جنہیں تو نے (اپنے لئے) خاص کر لیا ہے۔
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝	۴۱۔ (اس اللہ نے) کہا! یہی راستہ ہے مجھ تک سیدھا۔
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝	۴۲۔ بیشک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے اُن پر کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) ان پر جو تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝	۴۳۔ اور بیشک جہنم کا وعدہ ہے اُن سب سے۔
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝ ع	۴۴۔ اُس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے اُن میں سے ایک حصہ ہے تقسیم شدہ۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝	۴۵۔ بیشک متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے۔
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝	۴۶۔ (انہیں کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ، امن سے۔
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى	۴۷۔ اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی اُن کے دلوں میں کسی قسم

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾

کی کدورت (وہ) بھائی بھائی (ہوں گے) تختوں پر آمنے
سامنے (بیٹھے ہوئے)۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ نہیں انہیں چھوئے گی وہاں (باغات میں) کوئی تھکاوٹ
(یا تکلیف) اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾

۴۹۔(اے نبیؐ) خبر دے دیجئے میرے بندوں کو، کہ بیشک میں
بہت زیادہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہوں۔

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

۵۰۔اور یہ کہ میرا عذاب، وہ دردناک عذاب ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اور انہیں خبر دیجئے! ابراہیمؑ کے مہمانوں سے متعلق۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ
وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔جس وقت وہ داخل ہوئے اس پر، تو انہوں نے کہا! سلام
(کرتے ہیں ہم) اس نے کہا! ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ انہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں
تمہیں ایک صاحب علم لڑکے کی۔

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ
تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔(ابراہیمؑ نے) کہا! کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے، اس
کے باوجود کہ پہنچ چکا مجھے بڑھاپا! سو اب! یہ کیسی خوشخبری
دے رہے ہو تم۔

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔انہوں نے کہا! ہم نے آپ کو بشارت دی ہے سچی، سو نہ
ہونا تم نا امیدوں میں سے۔

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! کون نا امید ہوتا ہے اپنے رب کی
رحمت سے سوائے گمراہوں کے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! پھر کیا تمہارا مقصد ہے اے بھیجے
ہوئے (فرشتوں)۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔انہوں نے کہا کہ بیشک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم
کی طرف۔

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔سوائے آلِ لوطؑ کے، بیشک ہم بچالیں گے انہیں، سب کو۔

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ ع

۶۰۔البتہ لوطؑ کی بیوی، کہ ہم نے مقدر کر دیا ہے کہ وہ ضرور
پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱۔پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

۶۲۔(لوطؑ نے) کہا! کہ یقیناً تم لوگ تو اجنبی ہو۔

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۳۔انہوں نے کہا! نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس

وہ (عذاب) جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ۔

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۶۴

۶۴۔ اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝۶۵

۶۵۔ سو چل پڑو اپنے اہل وعیال کو لے کر رات کے ایک حصے میں اور خود چلو ان کے پیچھے اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی بھی اور تم چلتے جاؤ، جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے۔

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝۶۶

۶۶۔ اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی ہم نے اُسے یہ بات، کہ جڑ ان لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے۔

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۶۷

۶۷۔ اور آئے اس شہر (سدوم) والے (لوطؑ کے پاس) خوشیاں مناتے ہوئے۔

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝۶۸

۶۸۔ (لوطؑ نے) کہا! بیشک یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا تم نہ مجھے رسوا کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝۶۹

۶۹۔ اور ڈرو اللہ سے اور نہ مجھے ذلیل کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۰

۷۰۔ انہوں نے کہا! کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں جہان والوں سے۔

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۷۱

۷۱۔ (لوطؑ نے) کہا! یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۲

۷۲۔ قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبیؐ) بیشک وہ اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝۷۳

۷۳۔ آخر کار آ پکڑا انہیں ایک سخت دھماکے نے سورج نکلتے وقت۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۷۴

۷۴۔ پس کر دیا ہم نے اس بستی کو اُلٹ پلٹ اور برسائے ان پر پتھر کنکر یلے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝۷۵

۷۵۔ بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہل بصیرت کے لئے۔

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ۝۷۶

۷۶۔ اور وہ بستی واقع ہے ایک شارع عام پر۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷

۷۷۔ بیشک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں اہل ایمان کے لئے۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝۷۸

۷۸۔ اور یقیناً تھے اہل اَیکہ بھی سخت ظالم۔

ع ۱۹ ۵

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ سو انتقام لیا ہم نے اُن سے بھی اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور یقیناً جھٹلایا اہل حجر نے رسولوں کو۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور بھیجیں ہم نے اُن کے پاس اپنی نشانیاں، لیکن وہ اُس سے روگردانی کرتے رہے۔

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں سے گھر، بے خوف ہو کر۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ پھر آ پکڑا انہیں چیخ نے صبح کے وقت۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ سو نہ کام آیا اُن کے جو کچھ وہ کرتے رہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، مگر حق کے ساتھ اور بیشک قیامت البتہ آنے والی ہے، لہٰذا آپ درگزر کریں (ان سے) درگزر کرنا اچھے انداز سے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ بیشک آپ کا رب ہی خالق (سب کچھ پیدا کرنے والا) خوب جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے آپ کو سات (آیتیں) بار بار دہرائی جانے والی اور قرآن عظیم بھی۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ نہ اٹھائیں آپ اپنی آنکھیں اس (مال) کی طرف سے، کہ ہم نے فائدہ دیا اس کے ساتھ کئی قسم کے لوگوں کو، ان (کافروں) میں سے اور نہ آپ غم کریں اُن پر اور جھکا دیں اپنا بازو مومنوں کے لئے۔

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اور کہہ دیجئے! بیشک میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ (ایسے ہی عذاب سے) جیسا کہ ہم نے نازل کیا تھا ان فرقوں میں بٹ جانے والوں پر۔

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔ جنہوں نے کر ڈالا تھا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ پس قسم ہے آپ کے رب کی، ہم ضرور پوچھیں گے اُن سب سے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ اُس کے بارے میں جو وہ کرتے رہے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ

۹۴۔ سو (اے نبیؐ) اعلان کر دیجئے اُن باتوں کا جن کا آپ کو

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾	حکم دیا جارہا ہے اور آپ پرواہ نہ کریں مشرکوں کی۔
اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾	۹۵۔ بیشک ہم آپ کی طرف سے کافی ہیں (ان کی خبر لینے کے لئے) ان مذاق اڑانے والوں کا۔
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	۹۶۔ وہ لوگ جو بناتے ہیں اللہ کے ساتھ معبود دوسرے، پھر عنقریب وہ جان لیں گے (اپنا انجام)۔
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾	۹۷۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک آپ کا تنگ ہوتا ہے سینہ بسبب اُس کے جو وہ کہتے ہیں۔
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾	۹۸۔ پس آپ تسبیح بیان کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور ہو جائیں شامل سجدہ کرنے والوں میں۔
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع	۹۹۔ اور آپ عبادت کریں اپنے رب کی، یہاں تک کہ آجائے آپ پر امر یقینی (موت)۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔
اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾	۱۔ آپہنچا اللہ کا حکم (فیصلہ) سو نہ تم اسے جلدی طلب کرو، پاک ہے وہ اور بالاتر ہے اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾	۲۔ وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے، جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے، کہ تم ڈراؤ (لوگوں کو) کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو۔
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾	۳۔ پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ وہ (ذات) بلند ہے اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾	۴۔ اس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے، تو یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑنے والا۔
وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾	۵۔ اور چوپائے، پیدا کیا ہے اُسی نے ان کو بھی، تمہارے لئے ہے ان میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے، اور انہیں میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾	۶۔ اور تمہارے لئے اُن میں جمال (خوبصورتی) ہے جب شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو۔

وَ تَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ‌ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌۙ ۝۷

۷۔ اور اٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر کی طرف، کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر، مگر سخت مشقت اٹھا کر، بیشک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان۔

وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً‌ ؕ وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۸

۸۔ اور (اُسی نے پیدا کیے) گھوڑے اور خچر اور گدھے، تا کہ سوار ہو تم اُن پر اور زینت کے لئے اور پیدا فرماتا ہے وہ ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا جَآٮِٕرٌ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۹

ع ۷

۹۔ اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا اور (جبکہ) اُن میں کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو ضرور وہ تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً‌ لَّـكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّمِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ۝۱۰

۱۰۔ وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لئے، جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ (اگتے) ہیں، جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو۔

يُنۡۢبِتُ لَـكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝۱۱

۱۱۔ اور وہی اُگاتا ہے تمہارے لئے اُس پانی کے ذریعہ کھیتی کو اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل، بیشک اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ‌ ؕ وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمۡرِهٖ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَۙ ۝۱۲

۱۲۔ اور اُس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لئے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں، اُسی کے حکم سے، بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَمَا ذَرَاَ لَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ۝۱۳

۱۳۔ اور وہ چیزیں جو اُس نے پیدا کیں تمہارے لئے زمین میں اس حال میں، کہ مختلف ہیں ان کے رنگ، بیشک اس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا‌ ۚ وَتَرَى الۡـفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝۱۴

۱۴۔ اور وہی تو ہے جس نے مسخر کیا سمندر کو، تا کہ تم کھاؤ اُس میں سے گوشت تر و تازہ (مچھلی کا) اور (تا کہ) تم نکالو اس میں سے سامان زینت (زیور) تم اس کو پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کشتیوں کو، کہ پانی کو پھاڑتے

ہوئے چلتی ہیں اس میں اور تا کہ تم تلاش کرو اس کا فضل (رزق) اور تا کہ تم شکر گزار ہو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور رکھ دیے اس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کیا) دریا اور (بنائے) راستے، تا کہ تم راہ پا سکو۔

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ کیا پھر وہ جو پیدا کرتا ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے، جو کچھ نہیں پیدا کرتے، سو کیا تم نہیں نصیحت حاصل کرتے۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو، تو نہیں گن سکتے تم اُن کو، بیشک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا مہربان۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی، جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا، نہیں وہ پیدا کر سکتے کوئی چیز بھی، جبکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۱۲ / ۸

۲۱۔ مُردہ ہیں، زندہ نہیں اور نہیں وہ شعور رکھتے کہ کب انہیں (دوبارہ) اٹھایا جائے گا۔

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ تمہارا معبود، معبود یکتا ہے، سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر، ان کے دل منکر ہیں اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوتے ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ یقیناً بیشک اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بلا شبہ وہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے! کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے تمہارے رب نے، تو وہ کہتے ہیں کہ قصے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی۔

لِيَحْمِلُوٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع ٣

٢٥۔ (یہ اس لئے کہتے ہیں) تا کہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ پورے کے پورے قیامت کے دن اور ان کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ، (سمیٹیں) جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں بغیر علم کے، دیکھو تو کتنا بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھا رہے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ یقیناً (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے، تو اکھیڑ دی اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت کی بنیادیں اور گر پڑی ان پر اس کی چھت اُوپر سے اور آپڑا ان پر عذاب ایسے رخ سے جس کے بارے میں انہیں گمان بھی نہ تھا۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ پھر قیامت کے دن وہ انہیں ذلیل وخوار کرے گا اور وہ (اللہ) کہے گا ''کہاں ہیں میرے شریک کہ وہ جن کے لئے جھگڑے کیا کرتے تھے تم ان کے بارے میں؟ تو کہیں گے! وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم، یقیناً لعنت اور رسوائی ہے آج اور بدبختی ہے کافروں کے لئے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ وہ (کافر) جن کی روح قبض کرتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر، تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم کوئی برائی (فرشتے کہتے ہیں) کیوں نہیں، یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے رہے۔

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ سو اب داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں، سو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کے لئے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ اور پوچھا جاتا ہے اُن لوگوں سے جو متقی تھے، کیا اتارا ہے تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں، بہت بہتر ہے (کلام) ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اچھے کام کیے، اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا اور کیا ہی خوب گھر ہے متقیوں کا۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ‌ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ‏ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ جنتیں، ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی) ان میں، بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، اُن کے لئے ہوگا وہاں جو وہ چاہیں گے، اسی طرح اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو۔

الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰۤـئِكَةُ طَيِّبِيۡنَ‌ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے اس حال میں کہ وہ (کفر شرک سے) پاک ہوتے ہیں، کہتے ہیں ان سے سلام ہو تم پر، تم داخل ہو جاؤ جنت میں، بدلے میں ان کے جو تم تھے کرتے۔

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰۤـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ‏ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ نہیں انتظار کرتے یہ لوگ، مگر اس بات کا کہ آجائیں ان کے پاس فرشتے یا آجائے عذاب آپ کے رب کا، اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے بھی، جو ان سے پہلے تھے اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے۔

فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۴﴾ ع ۱۰

۳۴۔ آخر کار پہنچی انہیں برائیاں ان کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا انہیں اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ ۚ فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ‏ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا! کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ ہم عبادت کرتے اس کے سوا کسی چیز کی ہم اور نہ ہمارے باپ دادا۔ اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے کسی چیز کو، ایسا ہی کیا تھا ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے، سو نہیں ہے رسولوں پر (کچھ ذمہ داری) سوائے کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے۔

وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ‌ ؕ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ‏ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر امت میں ایک رسول (یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو طاغوت سے، پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جن کو ہدایت دی اللہ نے اور انہیں میں سے کچھ ایسے تھے جن پر مسلط ہو گئی گمراہی، سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو! کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰی هُدٰىهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِیۡ مَنۡ
یُّضِلُّ وَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اگر تم حریص ہو ان کی ہدایت کے لئے تو (بھی)
بیشک اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے اس نے
گمراہ کر دیا اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار بھی۔

وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَیۡمَانِهِمۡ ۙ لَا یَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ
یَّمُوۡتُ ؕ بَلٰی وَعۡدًا عَلَیۡهِ حَقًّا وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ
النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۳۸﴾

۳۸۔ اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی، سخت ترین قسم، کہ
نہیں اٹھائے گا اللہ اسے جو مر جاتا ہے، کیوں نہیں
(اٹھائے گا) یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے
اوپر لازم کر لیا ہے، لیکن اکثر انسان نہیں جانتے۔

لِیُبَیِّنَ لَهُمُ الَّذِیۡ یَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡهِ وَ لِیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ کَانُوۡا کٰذِبِیۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ تاکہ وہ واضح کر دے اُن کے لئے وہ چیز کہ، وہ
اختلاف کرتے تھے اس میں اور تاکہ جان لیں وہ لوگ
جنہوں نے کفر کیا، کہ بیشک وہی تھے جھوٹے۔

اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَیۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ کُنۡ ع ۵ ۷ ۱۱
فَیَکُوۡنُ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ یقیناً ہمارا کہنا کسی بھی چیز کے لئے جب ہم ارادہ
کریں (تو) بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اس کو
ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا فِی اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا
لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَکۡبَرُ ۘ
لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۴۱﴾

۴۱۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے
بعد بھی کہ ان پر ظلم کیا گیا، ہم انہیں ضرور ٹھکانا دیں
گے دنیا میں بھی اچھا اور اجر آخرت، تو بہت ہی بڑا ہے
کاش! کہ وہ جانتے ہوتے۔

الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر وہ بھروسہ
کرتے ہیں۔

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ
فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۴۳﴾

۴۳۔ اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے مگر مرد ہی، ہم
وحی کرتے تھے ان کی طرف، سو پوچھو اہل ذکر (اہل
کتاب) سے اگر تم نہیں جانتے۔

بِالۡبَیِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الذِّکۡرَ لِتُبَیِّنَ
لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیۡهِمۡ وَ لَعَلَّهُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ (ہم نے بھیجا تھا انہیں) کھلی دلیلوں اور کتابوں کے
ساتھ اور ہم نے نازل کیا آپ کی طرف ذکر
(قرآن) تاکہ آپ بیان کریں لوگوں کے لئے جو
کچھ نازل کیا گیا ہے ان کی طرف اور تاکہ وہ (بھی)
غور وفکر کریں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِیۡنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّخۡسِفَ اللّٰهُ
بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ یَاۡتِیَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَیۡثُ لَا

۴۵۔ کیا پھر بے خوف ہو گئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
تدبیریں کیں بری، اس بات سے کہ دھنسا دے اللہ،

يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾

اُن کو زمین میں یا آئے اُن پر عذاب، جہاں سے انہیں گمان بھی نہ ہو۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ یا وہ پکڑ لے ان کو اُن کے چلنے پھرنے (کی حالت) میں پھر نہیں وہ عاجز کر سکتے (اللہ کو)۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ یا وہ پکڑ لے ان کو خوف کی حالت میں، تو بیشک آپ کا رب، بہت شفقت کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ کیا نہیں دیکھتے! یہ اس بات کو، کہ جو بھی اللہ نے پیدا کی کوئی چیز، جھکتا ہے اس کا سایہ دائیں اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ سب (اس کے سامنے) عاجز ہیں۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اور اللہ ہی کے لئے سربسجود ہیں سب، جو کچھ ہیں آسمانوں میں اور جو زمین میں، کوئی (بھی) چلنے والا (جاندار) اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿٥٠﴾ ع ١٢

۵۰۔ وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے جو اُن کے اُوپر ہیں اور وہ کرتے ہیں وہی جو انہیں حکم ملتا ہے۔

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا إِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اور (اللہ نے) کہا! مت بناؤ معبود، دو، یقیناً وہ ایک ہی معبود ہے سو تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور اسی کی عبادت و اطاعت ہمیشہ لازم ہے، تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو۔

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ اور جو کچھ تمہارے پاس ہے کوئی بھی نعمت، تو وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں پہنچتی ہے تکلیف تو اسی کی طرف تم آہ وزاری کرتے ہو۔

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ پھر جب دور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے، تو اُسی وقت ایک فریق تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ تا کہ وہ ناشکری کریں ان نعمتوں کی جو ہم نے ان کو دیں، سو عیش کر لو، عنقریب تم جان لو گے (انجام)

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ

۵۶۔ اور وہ ٹھہراتے ہیں ان (معبودوں) کے لئے جن

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ۝

کے متعلق وہ نہیں جانتے، اس میں سے جو ہم نے رزق دیا، اللہ کی قسم! البتہ تم ضرور پوچھے جاؤ گے اس چیز کے متعلق جو تم (اللہ پر) افتراء باندھتے تھے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ۝

۵۷۔ اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لئے بیٹیاں! وہ پاک ہے (اولاد سے) اور ان کے لئے وہ ہے، جو وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ۝

۵۸۔ اور جب خوشخبری دی جاتی ہے، ان میں سے کسی ایک کو بیٹی کی (پیدائش کی) تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم وغصہ سے بھرا ہوا۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ۝

۵۹۔ وہ چھپتا پھرتا ہے لوگوں سے، اس بُری خبر پر جو اُسے سنائی گئی (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلت کے باوجود، یا دبا دے اسے مٹی میں، دیکھو تو کیسے بُرے ہیں وہ فیصلے، جو وہ کرتے ہیں۔

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝ ع ۱۴

۶۰۔ اور ان لوگوں کے لئے جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر، بُری مثال ہے اور اللہ کے لئے سب سے اعلیٰ مثال ہے اور وہی ہے زبردست، خوب حکمت والا۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ۝

۶۱۔ اور اگر گرفت فرماتا اللہ انسانوں کو، بسبب ان کے ظلم کے تو نہ وہ باقی چھوڑتا اس زمین پر کوئی چلنے والا (جاندار) اور لیکن وہ مہلت دیتا ہے ان کو، ایک وقت مقرر تک، پھر جب آ جاتا ہے ان کا وقت مقرر، تو نہیں وہ پیچھے رہ سکتے ایک گھڑی بھر اور نہ وہ آگے ہی بڑھ سکتے ہیں۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ۝

۶۲۔ اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لئے وہ چیز، کہ وہ (خود اسے) ناپسند کرتے ہیں اور بیان کرتی ہیں اُن کی زبانیں جھوٹ کہ بیشک ان کے لئے اچھا (انجام) ہے، یقیناً ان کے لئے تو آگ ہی ہے اور بیشک وہ اس میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ

۶۳۔ اللہ کی قسم یقیناً ہم نے (رسول) بھیجے امتوں کی طرف آپ سے پہلے تو خوشنما بنا دئے ان کے لئے شیطان

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

نے ان کے اعمال، سو وہ (شیطان) ان کا ولی (سرپرست) ہے آج بھی اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

٦٤۔ اور نہیں نازل کی ہم نے آپ پر کتاب (قرآن) مگر تاکہ آپ بیان کریں، اُن کے لئے وہ چیز، جن میں اختلاف کیا اس میں اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو مومن ہیں۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

ع ٥ ١٤

٦٥۔ اور اللہ نے نازل کیا آسمان سے پانی، پھر اس نے زندہ کیا اس کے ساتھ زمین کو اُس کی موت کے بعد، بیشک اس میں بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

٦٦۔ اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق ہے، ہم تمہیں پلاتے ہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں (یعنی) درمیان میں سے گوبر کے اور خون کے دودھ خالص، جو حلق سے آسانی سے گزر جانے والا ہے پینے والوں کے لئے۔

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

٦٧۔ اور کچھ پھلوں میں سے کھجوروں اور انگوروں کے وہ ہیں کہ (جس سے) تم بناتے ہو اس سے نشہ آور شراب اور بہترین رزق، بیشک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝

٦٨۔ اور الہام کیا تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو، کہ بنائے پہاڑوں میں گھر اور درختوں میں اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

٦٩۔ پھر کھائے ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرے اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر، نکلتا ہے ان کے پیٹ سے پینے کی چیز (شہد) مختلف ہیں اس کے رنگ، اس میں شفا ہے انسانوں کے لئے، یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے، ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ
ع ۱۵ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۷۰

۷۰۔ اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں، پھر وہ تمہیں وفات دیتا ہے اور بعض تم میں سے وہ ہیں جو لوٹائے جاتے ہیں ناکارہ عمر کی طرف، تاکہ نہ جان سکیں وہ، سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
يَجْحَدُوْنَ ۝۷۱

۷۱۔ اور اللہ نے فضیلت دی تمہارے بعض کو بعض پر رزق میں، سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے (ایسے) کہ دے دیں اپنا رزق اپنے مملوکوں کو، تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر، تو کیا پھر وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝۷۲ۙ

۷۲۔ اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لئے تم ہی میں سے بیویاں اور اُس نے بنائے تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے اور اسی نے تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں سے، کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ہی ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی وہ ناشکری کرتے ہیں۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۷۳ۚ

۷۳۔ اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا جو نہیں اختیار رکھتے ان کے لئے رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے کچھ بھی اور نہ وہ اس کی استطاعت ہی رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷۴

۷۴۔ سو مت بیان کرو اللہ کے لئے مثالیں، بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ
وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ
سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵

۷۵۔ بیان کی اللہ نے ایک مثال، ایک غلام مملوک کی (جو) نہیں وہ اختیار رکھتا کسی چیز پر (دوسرا) وہ شخص کہ ہم نے اسے دیا اپنی طرف سے رزق اچھا، تو وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے پوشیدہ طور پر اور ظاہر (بھی) کیا وہ دونوں برابر ہیں، (ہرگز نہیں) تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِىْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ ع ١٦

۷۶۔ اور بیان کی اللہ نے ایک (اور) مثال دو مردوں کی، اُن میں سے ایک گونگا ہے، نہیں وہ قدرت رکھتا کسی چیز پر جبکہ وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے، نہیں لاتا وہ کوئی بھلائی (تو) کیا برابر ہوسکتا ہے وہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہے انصاف کے ساتھ اور قائم ہو سیدھے راستے پر۔

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور نہیں ہے معاملہ قیامت کا مگر آنکھ جھپکنے کی طرح یا وہ اس سے بھی قریب تر ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ اور اللہ نے تمہیں نکالا تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے، نہیں تم جانتے تھے کچھ بھی اور اُسی نے بنائے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل، تاکہ تم شکر کرو۔

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ کیا نہیں انہوں نے دیکھا پرندوں کی طرف! کہ تابع (فرمان) ہیں فضائے آسمان میں، نہیں روکتا ان کو (فضا میں) مگر اللہ ہی، بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اور اللہ ہی نے بنائے تمہارے لئے تمہارے گھر جائے سکونت اور اُسی نے بنائے تمہارے لئے چوپایوں کے چمڑوں سے بھی گھر (خیمے) کہ تم ہلکا سمجھتے ہو سو تم اپنے سفر والے دن اور اپنے قیام کرنے والے دن اور چوپایوں کے اون اور (اونٹوں کے) ریشم (بربریوں) اور بالوں سے گھر کا سامان اور کئی فائدے، ایک وقت مقرر تک۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ اور اللہ ہی نے بنائے تمہارے لئے اُس میں سے جو اس نے پیدا کئے سائے اور اُسی نے بنائیں تمہارے لئے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں (غاریں) اور اسی نے بنائیں تمہارے لئے قمیص، وہ تمہیں بچاتی ہیں گرمی (اور سردی) سے اور وہ لباس بھی جو حفاظت

کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں، اسی طرح وہ (اللہ) پوری کرتا ہے اپنی نعمت تم پر، تا کہ تم فرماں بردار ہو جاؤ۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۝

۸۲۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں (اسلام سے) تو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے صریح طور پر۔

يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ۝

۸۳۔ پہچانتے ہیں وہ اللہ کی نعمت کو، پھر وہ اس کا انکار کرتے ہیں اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں۔

ع ۱۷

وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ۝

۸۴۔ اور جس دن کھڑا کریں گے، ہم ہر امت میں سے ایک گروہ، پھر نہ اجازت دی جائے گی ان کو جو کافر ہیں (کہنے کی) اور نہ اُن سے توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ۝

۸۵۔ اور جب دیکھیں گے وہ لوگ، جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو، تو نہ کم کیا جائے گا اُن سے اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا شُرَكَآءَهُمۡ قَالُوۡا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيۡنَ كُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِكَ ۚ فَاَلۡقَوۡا اِلَيۡهِمُ الۡقَوۡلَ اِنَّكُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ۝

۸۶۔ اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا، اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو تو کہیں گے، اے ہمارے رب یہی ہیں وہ ہمارے شریک جنہیں ہم پکارتے تھے تجھے چھوڑ کر، تو وہ واپس کہیں گے، یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو۔

وَاَلۡقَوۡا اِلَى اللّٰهِ يَوۡمَئِذِ اۨلسَّلَمَ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝

۸۷۔ اور وہ پیش کریں گے اللہ کی بارگاہ میں، اُس دن فرمابرداری (عاجزی) اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ (جھوٹے معبود) جو وہ تھے گڑھا کرتے۔

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يُفۡسِدُوۡنَ ۝

۸۸۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکتے رہے اللہ کی راہ سے، انہیں ہم زیادہ دیں گے عذاب پر عذاب، بسبب اُس کے کہ وہ فساد برپا کرتے رہے۔

وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝

ع ۱۸

۸۹۔ اور جس دن ہم اُٹھا کھڑا کریں گے ہر امت میں سے ایک گواہ اُن پر انہیں میں سے اور ہم لائیں گے آپ کو (اے نبیؐ) شہادت دینے کے لئے ان لوگوں پر اور نازل کی ہے ہم نے آپ پر یہ کتاب (قرآن)

جو کھول کر بیان کرنے والی ہے ہر بات کو اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے مسلمانوں (فرماں برداروں) کے لئے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰

۹۰۔ یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور (حق) دیتے رہنے کا قرابت داروں کا اور وہ روکتا ہے بے حیائی اور بُرے کاموں اور سرکشی سے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱

۹۱۔ اور پورا کرو اللہ کا عہد جب بھی تم (آپس میں) عہد کرو اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے، اور یقیناً بنا چکے ہو تم اللہ کو اپنے (عہد) پر ضامن، بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِىْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۲

۹۲۔ اور نہ ہو تم اس عورت کی طرح، جس نے توڑ ڈالا اپنا کاتا ہوا سوت، بعد (اسے) مضبوط کرنے کے، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، کہ بناؤ تم اپنی قسموں کو مکر و فریب کا، آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہو جائے ایک گروہ زیادہ فائدے میں دوسرے گروہ سے، یقیناً تمہیں آزماتا ہے اللہ اس (عہد و پیماں) کے ساتھ اور وہ ضرور بیان کرے گا تمہارے لئے قیامت کے دن (وہ چیز کہ) جس میں تھے تم اختلاف کیا کرتے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳

۹۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو بنا دیتا تم سب کو ایک ہی اُمت اور لیکن وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور ضرور تم سے سوال کیا جائے گا، ان کی بابت جو تھے تم عمل کرتے۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۹۴

۹۴۔ اور مت بناؤ تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ، کہ ڈگمگا جائے قدم (اسلام سے) اس کے جمنے کے بعد چکھنا پڑے تم کو سزا (دنیا میں) بسبب اس کے کہ تم نے روکا اللہ کی راہ سے اور ہو تمہارے لئے بڑا عذاب (آخرت میں)۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

۹۵۔ اور نہ تم خرید و اللہ کے عہد کے بدلے میں معاوضہ حقیر، یقیناً جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر تمہارے لئے، اگر تم (کچھ) جانتے ہو۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۹۶۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ فنا ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ہم ضرور بدلے میں دیں گے، اُن لوگوں کو جنہوں نے صبر سے کام لیا، اُن کا اجر کہیں بہتر ہے اُن (اعمال) سے جو تھے وہ عمل کرتے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۹۷۔ جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت جبکہ وہ مومن ہو، تو ہم ضرور زندگی بسر کرائیں گے ان کو (دنیا میں) پاکیزہ زندگی اور بدلے میں دیں گے ہم انہیں ان کا اجر زیادہ بہتر ان (اعمال) سے، جو تھے وہ عمل کرتے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

۹۸۔ پھر جب پڑھنے لگیں آپ قرآن، تو پناہ طلب کریں اللہ کی، شیطان مردود سے۔

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

۹۹۔ بلاشبہ اسے (شیطان کو) نہیں ہے کوئی غلبہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝ ع ۱۳ ۱۹

۱۰۰۔ اس کا غلبہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور (ان پر) جو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۱۰۱۔ اور جب 'ہم' بدلتے ہیں ایک آیت کو (دوسری) آیت کی جگہ، (حالانکہ) اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؟ تو کہتے ہیں وہ (کافر) یقیناً تم خود ہی گڑھ لیتے ہو (یہ کلام) بلکہ (حقیقت میں) اکثر لوگ ان میں سے نہیں جانتے۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

۱۰۲۔ کہہ دیجئے! کہ نازل کیا ہے اسے روح القدس (جبرئیلؑ) نے تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ، تاکہ ثابت قدم رکھے، ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ہدایت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لئے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے کہ، یقیناً سکھاتا ہے اس کو (یہ قرآن) ایک آدمی، حالانکہ زبان اس شخص کی کہ غلط نسبت کرتے ہیں وہ (قرآن کی) اُس کی طرف عجمی (غیر فصیح) اور یہ (قرآن تو) عربی زبان ہے واضح۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ بلا شبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات کے ساتھ، نہیں انہیں ہدایت دیتا اللہ اور ان کے لئے بہت دردناک عذاب ہے۔

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ یقیناً باندھتے ہیں جھوٹ، وہی لوگ جو نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات کے ساتھ اور یہی لوگ ہیں جھوٹے۔

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ جو شخص کفر کرے اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد سوائے اس شخص کے جو مجبور کیا جائے، جبکہ اس کا دل مطمئن ہو ایمان پر اور لیکن وہ شخص، جس نے کھول دیا کفر کے ساتھ سینہ (اپنا) تو ایسے لوگوں پر غضب ہے اللہ کا اور ان کے لئے عذاب ہے بہت بڑا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ یہ اس لئے کہ بیشک انہوں نے پسند کیا، دنیا کی زندگی کو آخرت پر اور بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ یہ وہ لوگ ہیں! کہ مہر لگا دی ہے اللہ نے، اُن کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ لازماً بلا شبہ وہ لوگ آخرت میں (وہی) خسارہ پانے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع

ع ۱۴ / ۲۰

۱۱۰۔ پھر بلا شبہ آپ کا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ہجرت کی، بعد اس کے کہ وہ آزمائے گئے، پھر انہوں نے جہاد کیا اور انہوں نے صبر کیا، بیشک آپ کا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

يَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

١١١۔ (یاد کرو) جس دن آئے گا ہر نفس جھگڑتا ہوا اپنے (بچاؤ کے) لئے اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، ہر نفس کو (اس کا) جو اس نے عمل کیا اور وہ نہیں ظلم کئے جائیں گے۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْیَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىٕنَّةً یَّاْتِیْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

١١٢۔ اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی کی، کہ تھی وہ امن والی اور اطمنان والی، آتا تھا ان کے پاس اُن کا رزق فراوانی کے ساتھ ہر جگہ سے، پھر ناشکری کی ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی، تو چکھایا انہیں اللہ نے لباس (یعنی عذاب) بھوک کا اور خوف کا، بسبب ان (کرتوتوں) کے جو تھے وہ کرتے۔

وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾

١١٣۔ اور یقیناً آیا اُن کے پاس ایک رسول انہیں میں سے، تو انہوں نے اس کو جھٹلا دیا، تو آ پکڑا اُن کو عذاب، اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾

١١٤۔ تو کھاؤ تم اُس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور تم شکر کرو اللہ کی نعمت کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١١٥﴾

١١٥۔ یقیناً اُس نے حرام کیا ہے تم پر مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ چیز، کہ نام پکارا جائے اللہ کے سوائے کسی اور کا اُس پر، پھر جو شخص کہ لاچار ہو جائے (جبکہ) وہ نہ ہو سرکش اور نہ حد سے بڑھنے والا تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾

١١٦۔ اور نہ تم کہو اُس کو! کہ بیان کرتی ہیں (اس کے لئے) تمہاری زبانیں جھوٹ، کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، تا کہ تم باندھو اللہ پر جھوٹ، بیشک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ، نہیں وہ فلاح پائیں گے۔

مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿١١٧﴾

١١٧۔ (ان کے لئے) فائدہ ہے تھوڑا سا اور اُن کے لئے عذاب ہے دردناک۔

وَ عَلَى الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾

١١٨۔ اور اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے، ہم نے حرام کیا تھا وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے آپ پر، اس سے پہلے اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے ان پر اور لیکن تھے وہ خود ہی

اپنے اوپر ظلم کرتے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع ۲۱

۱۱۹۔ پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لئے، جنہوں نے عمل کئے بُرے، جہالت کی وجہ سے پھر انہوں نے توبہ کی اس کے بعد وہ (اپنی) اصلاح کر لی تو بیشک آپ کا رب، اس توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ بلا شبہ ابراہیمؑ تھا (اپنی ذات سے) ایک پوری امت، عاجزی کے ساتھ فرمابرداری کرنے والا اللہ کا (اور اللہ کے لئے) یکسو رہنے والا تھا اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ شکر کرنے والا تھا اس (اللہ) کی نعمتوں کا، اس نے اسے منتخب کر لیا تھا اور اس نے اسے ہدایت دی تھی راہ راست کی طرف۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اور دی تھی ہم نے اسے دنیا میں نیکی اور وہ آخرت میں یقیناً صالحین میں سے ہوگا۔

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ پھر وحی بھیجی ہم نے آپ کی طرف، یہ کہ آپ پیروی کریں، ابراہیمؑ کے طریقہ کی، جو صرف اللہ کا ہو کر رہنے والا تھا اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ یقیناً بنا یا گیا 'سبت' (یعنی سنیچر) کا دن، اُن لوگوں پر جنہوں نے اختلاف کیا تھا، اس میں اور بیشک آپ کا رب ضرور فیصلہ کرے گا، اُن کے درمیان قیامت کے دن، ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ (اے رسولؐ) دعوت دیجئے اپنے رب کے راستے کی طرف، حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کیجئے اُن سے اس طریقہ کے ساتھ کہ وہ بہت بہتر ہو، بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے اس شخص کو جو گمراہ ہوا اس کی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔

وَ اِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِہٖ ؕ وَ لَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَہُوَ خَیۡرٌ لِّلصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ اور اگر تم بدلہ لو، تو بدلہ لو برابر اسی (تکلیف) کے، جس قدر تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہے اور اگر آپ صبر کریں تو وہ (صبر) بہت بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لئے۔

وَ اصۡبِرۡ وَ مَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا تَکُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ (اے نبیؐ) اور صبر کیجئے اور نہیں ہے آپ کا صبر کرنا مگر اللہ (کی توفیق) ہی سے اور نہ آپ غم کریں ان پر اور نہ ہوں آپ تنگی میں اس سے جو وہ سازشیں کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّ الَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ ع ۱۶ / ۲۲

۱۲۸۔ بیشک اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے، جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور اُن لوگوں کے، جو نیکی کرنے والے ہیں۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱﴾

۱۔ پاک ہے وہ (اللہ) جو لے گیا اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک، وہ (مسجد اقصیٰ) جو برکت دی ہے ہم نے اس کے اردگرد، تا کہ دکھائیں ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں، بیشک وہی ہے خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔

وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ﴿۲﴾

۲۔ اور ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب اور ہم نے اسے بنایا ہدایت، بنی اسرائیل کے لئے، یہ کہ نہ تم بنانا میرے سوا کسی کو کارساز۔

ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ﴿۳﴾

۳۔ (اے) اولاد اُن لوگوں کی، جنہیں ہم نے سوار کیا تھا نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) بیشک وہ تھا بندہ نہایت شکرگزار۔

وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۴﴾

۴۔ اور ہم نے فیصلہ سنا دیا بنی اسرائیل کو کتاب میں، کہ تم ضرور فساد کرو گے زمین میں دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے سرکشی بہت بڑی۔

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىہُمَا بَعَثۡنَا عَلَیۡکُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ

۵۔ پھر جب آیا ان میں سے پہلا وعدہ تو مسلط کر دیئے ہم

بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵

نے تم پر، اپنے ایسے بندے جو سخت جنگجو تھے، سو گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں، پورے ملک میں اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) پورا ہو کر رہنے والا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّۃَ عَلَیْھِمْ وَاَمْدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰکُمْ اَکْثَرَ نَفِیْرًا ۝۶

۶۔ پھر ہم نے دوبارہ دے دیا تمہیں غلبہ ان پر اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے اور کر دیا ہم نے تم کو تعداد میں بہت زیادہ۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ ۟ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَھَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَۃِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْھَکُمْ وَلِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ کَمَا دَخَلُوْہُ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّلِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ۝۷

۷۔ اگر نیکی کرو گے (تو) نیکی کرو گے اپنے نفسوں کے لئے اور اگر برائی کرو گے تو (وہ بھی) انہیں کے لئے ہوگی پھر جب آیا دوسرے وعدے کا وقت (دوسرے دشمن مسلط کئے) تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں مسجد (اقصیٰ) میں، جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں پہلی بار، تاکہ تباہ کر دیں ہر وہ چیز جس پر وہ غلبہ پائیں بری طرح۔

عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَھَنَّمَ لِلْکٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ۝۸

۸۔ قریب ہے تمہارا رب، یہ کہ وہ تم پر رحم کرے اور اگر تم نے پھر وہی کیا، جو پہلے کیا تھا، تو ہم بھی وہی کریں گے (یعنی سزا جو پہلے دے چکے) اور ہم نے بنایا ہے جہنم کافروں کے لئے قید خانہ۔

اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا ۝۹

۹۔ بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل سیدھی ہو اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو، جو کرتے ہیں اچھے کام، کہ یقیناً ان کے لئے اجر ہے بہت بڑا۔

وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝۱۰ ع ۱

۱۰۔ اور بیشک وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر، ہم نے تیار کیا ہے ان کے لئے عذاب بہت دردناک۔

وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَہٗ بِالْخَیْرِ ؕ وَکَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱

۱۱۔ اور دعا مانگتا ہے انسان برائی کی، اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہئے، خیر کے لئے اور ہے انسان بڑا ہی جلد باز۔

وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّھَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَآ اٰیَۃَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ اٰیَۃَ النَّھَارِ مُبْصِرَۃً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَکُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰہُ تَفْصِیْلًا ۝۱۲

۱۲۔ اور ہم نے بنایا رات کو اور دن کو، دو نشانیاں پھر ہم نے مٹادی نشانی رات کی اور ہم نے بنا دی نشانی دن کی روشن، تاکہ تلاش کر سکو تم فضل (رزق) اپنے رب کا اور تاکہ تم جان لو گنتی (ماہ) سالوں کی اور حساب بھی اور ہر چیز، ہم نے اسے خوب بیان کیا تفصیل سے۔

وَكُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِىۡ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰىهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور ہر انسان (کے ساتھ) کہ ہم نے لازم کر دیا اس کے لئے اس کا عمل اس کی گردن میں لٹکا ہوا اور ہم نکالیں گے اس کے لئے قیامت کے دن ایک کتاب، وہ اسے پائے گا کھلی ہوئی۔

اِقۡرَاۡ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ؕ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ (اس سے کہا جائے گا) "پڑھ اپنا اعمال نامہ، کافی ہے تیرا نفس ہی، آج تجھ پر حساب لینے والا۔

مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ جس شخص نے ہدایت پائی، تو یقیناً وہ ہدایت پاتا ہے اپنے نفس (کے فائدے) ہی کے لئے اور جو گمراہ ہوا تو یقیناً وہ گمراہ ہوتا ہے، اپنے (نفس کے) لئے ہی اور نہیں بوجھ اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی جان بوجھ کر کسی دوسری جان کا اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے، یہاں تک کہ ہم بھیجتے ہیں کوئی رسول۔

وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم، کہ ہلاک کریں کسی بستی کو، تو حکم دیتے ہیں ہم اس کے خوشحال لوگوں کو، سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں، تب لازم ہو جاتا ہے ان پر فیصلہ (عذاب کا) پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اسے پوری طرح۔

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ‌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا‏ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور دیکھ لو کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے قومیں، نوحؑ کے بعد اور کافی ہے تمہارا رب جو اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر، خوب دیکھنے والا۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ‌ ۚ يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا‏ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جو کوئی ہے چاہتا جلدی والی (دنیا کے فائدے تو) ہم جلدی دے دیتے ہیں، اس کو اس (دنیا) میں جو کچھ ہم چاہتے ہیں (اور) جس کے لئے ہم چاہتے ہیں، پھر ہم ٹھہرا دیتے ہیں اس کے لئے جہنم، داخل ہوگا وہ اس میں ملامت زدہ دھتکارا ہوا۔

وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰۤئِكَ كَانَ سَعۡيُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا‏ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جو کوئی چاہتا ہے آخرت اور کوشش کرتا ہے اس کے لئے، اُس کے لائق کوشش اور وہ ہو مومن، تو یہی لوگ ہیں (کہ) ہے ان کی کوشش قابل قدر۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَۤاءِ وَهٰٓؤُلَۤاءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ‌ ؕ وَمَا كَانَ

۲۰۔ ہر ایک کو ہم نوازتے ہیں اُن کو بھی اور ان کو بھی آپ

عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

کے رب کے عطا کئے ہوئے سے اور نہیں ہے عطا کیا
ہوا آپ کے رب کا روکا ہوا (کسی سے)۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ دیکھو! کیسے فضیلت دی ہم نے ان کے بعض کو بعض
پر اور یقیناً آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار
سے اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی۔

ع ۱۲

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔ نہ آپ ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا،
ورنہ آپ بیٹھے رہ جائیں گے ملامت زدہ بے
یار و مددگار۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور فیصلہ کر دیا آپ کے رب نے یہ کہ نہ تم عبادت
کرو، مگر صرف اسی کی اور والدین کے ساتھ حسن
سلوک کرو۔ اور اگر پہنچیں تیرے سامنے بڑھاپے کو
ان میں سے ایک، یا دونوں ہی، تو نہ تم کہو ان سے
اُف بھی اور نہ جھڑکو انہیں اور کہو ان سے بات نرم
(احترام سے)۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور جھکائے رکھو ان کے لئے اپنے بازوؤں کو عاجزی
سے شفقت کی بنا پر اور کہو، (دعا میں) اے رب! رحم
فرما ان دونوں پر اُسی طرح جیسے انہوں نے پرورش
کی مجھے بچپن میں۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ آپ کا رب خوب جانتا ہے اسے جو تمہارے دلوں
میں ہے، اگر ہو گے تم صالح تو بیشک وہ ہے توبہ
کرنے والوں کو بخشنے والا۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور دے تو قرابت داروں کو اس کا حق اور مسکین کو اور
مسافر کو اور نہ کرو بے جا خرچ۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے ہیں بھائی
شیطانوں کے اور ہے شیطان، اپنے رب کا
نہایت ناشکرا۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور اگر تو اعراض کرے ان سے رحمت تلاش کرتے
ہوئے اپنے رب کی جس کی تو امید رکھتا ہے تو تو کہہ
بات ان کے لئے آسان نرم۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور نہ تو رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ اور نہ کھول دے اسے بالکل کھلا ہوا، کہ تو بیٹھ جائے ملامت زدہ حسرت بھرا ہوا۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ ع ۳

۳۰۔ بیشک آپ کا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے وہ چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہے) بیشک وہ ہے اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر اور خوب دیکھنے والا۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور مت قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈرتے ہوئے مفلسی سے، ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی، بیشک اُن کا قتل کرنا جرم ہے، بہت بڑا۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور مت قریب بھٹکو زنا کے، بیشک وہ ہے بے حیائی اور بہت ہی برا راستہ۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور مت قتل کرو اس جان کو جسے حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے، مگر حق کے ساتھ اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ، تو یقیناً ہم نے (عطا کر) دیا ہے، اس کے ولی کو اختیار (غلبہ)، پس چاہئے کہ نہ حد سے بڑھے، وہ قتل کے معاملہ میں، اس لئے کہ اس کی نصرت کی گئی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــُٔوْلًا ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور مت تم قریب جاؤ یتیم کے مال کے، مگر اس طریقہ سے کہ جو بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو اور تم پورا کرو عہد کو، بیشک عہد کے بارے میں ہوگی بازپرس۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو اور تو لو درست ترازو سے، یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے انجام کے لحاظ سے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــُٔوْلًا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور نہ آپ پیچھا کریں اس چیز کا، کہ نہیں ہے آپ کو اس کا کوئی علم، بیشک کان اور آنکھ اور دل، ہر ایک ان میں سے ہوگی اس کے بارے میں بازپرس۔

وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر، بلاشبہ تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا زمین کو اور ہرگز نہیں تو پہنچ سکے گا پہاڑوں

کی بلندی کو۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾

۳۸۔ تمام یہ (امور ایسے) ہیں، کہ ہے اُن کا برا پہلو آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ یہ اُس میں سے ہے، جو وحی کی ہے آپ کی طرف آپ کے رب نے حکمت سے اور نہ تم ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود، ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم جہنم میں، ملامت زدہ، دھتکارے ہوئے۔

ع ۴

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کیا پھر تمہیں چُن لیا ہے تمہارے رب نے بیٹوں کے ساتھ اور بنالی ہیں فرشتوں میں سے بیٹیاں، بلاشبہ تم کہتے ہو بڑی (خطرناک) بات۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور یقیناً طرح طرح سے بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور نہیں یہ (قرآن) ان کو زیادہ کرتا سوائے نفرت کے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کہہ دیجیے، "اگر ہوتے اس کے ساتھ دیگر معبود! جیسا کہ وہ (مشرک) کہتے ہیں (تو) اس وقت ضرور تلاش کرتے وہ (معبود) عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾

۴۳۔ وہ پاک ہے اور بلند و برتر ہے ان (باتوں) سے جو یہ کہہ رہے ہیں، نہایت بلند و برتر بہت بڑا۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

۴۴۔ تسبیح (پاکیزگی بیان) کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین بھی اور وہ سب جو ان کے درمیان ہے اور نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ تسبیح بیان کرتی ہے اس کی حمد و ثنا کے ساتھ اور لیکن تم نہیں سمجھتے ان کی تسبیح کو، بیشک وہ ہے نہایت حوصلے والا بہت درگزر کرنے والا۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جب آپ پڑھتے ہیں قرآن، تو ہم بنادیتے ہیں آپ کے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر، ایک پردہ، چھپا ہوا۔

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

۴۶۔ اور ہم نے بنادیے ان کے دلوں پر پردے، کہ وہ

وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي
اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ؀۴۶

اسے (نہ) سمجھیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن اور جب آپ ذکر کرتے ہیں اپنے رب کا قرآن میں تنہا اسی کا، تو وہ پھر جاتے ہیں، اپنی پیٹھوں کے بل نفرت سے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ
وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا
رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ؀۴۷

۴۷۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سنتے ہیں، جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں آپ کی بات اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں آپس میں۔ یعنی جب کہتے ہیں ظالم لوگ کہ نہیں تم پیروی کرتے مگر سحر زدہ آدمی کی۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ؀۴۸

۴۸۔ دیکھئے! کس طرح وہ بیان کرتے ہیں، آپ کے لئے مثالیں، لہٰذا وہ گمراہ ہوگئے تو نہیں وہ پاسکتے راستہ۔

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
خَلْقًا جَدِيْدًا ؀۴۹

۴۹۔ اور انہوں نے کہا! کیا جب ہو جائیں گے ہڈیاں اور چورا چورا تو کیا یقیناً ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے، پیدا کر کے نئے سرے سے۔

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ؀۵۰ۙ

۵۰۔ کہہ دیجئے! تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ
يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ
اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓي اَنْ
يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ؀۵۱

۵۱۔ یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو تمہارے ذہن میں، پھر عنقریب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ لوٹائے گا، آپ کہہ دیں! وہی جس نے تمہیں پیدا کیا پہلی بار، پھر عنقریب وہ ہلائیں گے آپ کے سامنے اپنے سر اور وہ کہیں گے کہ کب ہوگا وہ؟ کہہ دیجئے! شاید کہ ہو وہ قریب ہی۔

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ
اِلَّا قَلِيْلًا ؀۵۲ۧ ع ۵

۵۲۔ جس دن وہ اللہ تمہیں بلائے گا تو تم تعمیل کرو گے اس کی حمد کرتے ہوئے اور تم گمان کرو گے کہ نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا۔

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ
عَدُوًّا مُّبِيْنًا ؀۵۳

۵۳۔ اور کہہ دیجئے! میرے بندوں سے (کہ) وہ کہیں ایسی بات جو ہو بہتر، بیشک شیطان جھگڑا ڈلواتا ہے ان کے درمیان، بیشک شیطان ہے انسان کے لئے دشمن صریح۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ
يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ؀۵۴

۵۴۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں، اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے اور نہیں

ہم نے بھیجا آپ کو اُن پر ذمہ دار بنا کر۔

وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝۵۵

۵۵۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے اُن کو جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور البتہ ہم نے فضیلت دی بعض نبیوں کو بعض پر اور ہم نے دی داوٗد کو زبور۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِیْلًا ۝۵۶

۵۶۔ کہہ دیجئے! پکارو تم ان کو جنہیں تم (معبود) سمجھتے ہو اُس (اللہ) کے سوا، سو نہیں وہ اختیار رکھتے، تکلیف ہٹانے کا تم سے اور نہ اسے بدلنے ہی کا۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝۵۷

۵۷۔ یہ (معبود) جنہیں وہ پکارتے ہیں، وہ خود تلاش کرتے ہیں، اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ، کہ کون ان میں سے زیادہ قریب ہے (اللہ کے) اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے اور وہ ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے، بلاشبہ عذاب آپ کے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق۔

وَ اِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۵۸

۵۸۔ اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم اُس کو ضرور ہلاک کریں گے روز قیامت سے پہلے یا اسے عذاب دینے والے ہیں عذاب شدید، ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی۔

وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ۝۵۹

۵۹۔ اور نہیں ہمیں منع کیا، اس سے کہ ہم نے بھیجیں نشانیاں مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا ان کے پہلے لوگوں نے اور ہم نے دی تھی قوم ثمود کو اونٹنی (نشانی) واضح، تو انہوں نے ظلم کیا تھا اس کے ساتھ اور نہیں ہم بھیجتے نشانیاں مگر ڈرانے کے لئے۔

وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْۤ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ۝۶۰ ع ۶

۶۰۔ اور جب ہم نے کہا آپ سے (اے نبیؐ) کہ بیشک آپ کے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں ہم نے بنایا اس منظر کو، جو دکھایا ہم نے آپ کو، مگر ایک آزمائش لوگوں کے لئے اور اس درخت (زقوم) کو بھی، جس پر لعنت کی گئی قرآن میں اور ہم انہیں ڈراتے ہیں، پھر نہیں بڑھاتا انہیں، ہمارا ڈرانا مگر زیادہ بڑی سرکشی ہی میں۔

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰۤـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے! کہ تم سجدہ کرو آدمؑ کو، تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے کہا! کیا میں سجدہ کروں اسے جسے تو نے پیدا کیا ہے مٹی سے۔

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ لَـئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور (ابلیس نے) کہا! دیکھ تو سہی اُسے جس کو فضیلت دی آپ نے مجھ پر (کیا یہ آدم اس لائق تھا) اگر مہلت دیں آپ مجھے قیامت تک! تو ضرور میں جڑ کاٹ دونگا اس کی نسل کو سوائے تھوڑے سے لوگوں کے۔

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔ (اللہ نے) فرمایا! جا پھر جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے تو بلاشبہ جہنم ہی ہوگی تمہاری سزا، بھرپور سزا۔

وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اور بہکا لے، جس کو تو بہکا سکتا ہے، ان میں سے اپنی دعوت سے اور کھینچ لا اُن پر اپنے سوار اور اپنے پیادے اور تو شریک بن جا ان کا مالوں میں اور اولاد میں اور انہیں (جھوٹے) وعدے دے اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر فریب ہی کا۔

اِنَّ عِبَادِىۡ لَـيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾

۶۵۔ بیشک میرے (جو خاص) بندے ہیں، نہیں ہوگا تجھے اُن پر کوئی غلبہ اور کافی ہے آپ کا رب بطور کارساز۔

رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَكُمُ الۡـفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۶۶﴾

۶۶۔ تمہارا رب تو وہ ہے جو چلاتا ہے تمہارے لئے کشتیاں سمندر میں، تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (رزق) بیشک وہ ہے تم پر بہت مہربان۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮكُمۡ اِلَى الۡبَـرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور جب تمہیں پہنچتی ہے کوئی مصیبت سمندر میں، تو گم ہو جاتے ہیں وہ سب، جنہیں تم پکارتے ہو سوائے اس (ایک اللہ) کے، پھر جب وہ تمہیں نجات دے دیتا ہے خشکی پر، تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا۔

اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَـرِّ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ وَكِيۡلًا ۙ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ کیا پھر تم بے خوف ہو، اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں خشکی پر ہی، یا وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی، پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے کوئی کارساز۔

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡہِ تَارَۃً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِہٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾

۶۹۔ یا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے، کہ وہ تمہیں واپس کر دے اسی (سمندر) میں دوبارہ، پھر وہ بھیجے تم پر سخت طوفانی ہوا اور وہ غرق کر دے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے، پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے ہم پر اس کے بارے میں کوئی پیچھا (دعویٰ) کرنے والا۔

وَلَقَدۡ کَرَّمۡنَا بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَحَمَلۡنٰہُمۡ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنٰہُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰہُمۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾ ع ۷

۷۰۔ اور بیشک ہم نے عزت دی ہے بنی آدمؑ کو اور ہم نے انہیں سوار کیا (سواری دی) خشکی میں اور تری (سمندر) میں اور ہم نے ان کو رزق دیا پاکیزہ چیزوں سے اور ہم نے ان کو فضیلت دی بہت سی اُن میں سے جن کو ہم نے پیدا کیا، نمایاں فضیلت۔

یَوۡمَ نَدۡعُوۡا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِہِمۡ ۚ فَمَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ فَاُولٰٓئِکَ یَقۡرَءُوۡنَ کِتٰبَہُمۡ وَلَا یُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ﴿۷۱﴾

۷۱۔ جس دن ہم بلائیں گے سب انسانوں کو ان کے امام (پیشواؤں) کے ساتھ، سو جس شخص کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں، سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمال نامے اور نہ ہو گا ان پر ظلم (کھجور کی گٹھلی کے) تاگے برابر بھی۔

وَمَنۡ کَانَ فِیۡ ہٰذِہٖۤ اَعۡمٰی فَہُوَ فِی الۡاٰخِرَۃِ اَعۡمٰی وَاَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور جو کوئی ہے (اس دنیا میں) اندھا تو وہ ہو گا آخرت میں بھی اندھا اور بہت زیادہ بھٹکا ہوا راہ سے۔

وَاِنۡ کَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَکَ عَنِ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ لِتَفۡتَرِیَ عَلَیۡنَا غَیۡرَہٗ ٭ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡکَ خَلِیۡلًا ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور بلاشبہ قریب تھا کہ وہ (فتنے میں ڈال کر) پھسلا دیتے آپ کو جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف، تاکہ آپ گڑھ لیں (باتیں) ہم پر سوائے اس (وحی) کے اور اُس وقت ضرور بنا لیتے وہ آپ کو دوست۔

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰکَ لَقَدۡ کِدۡتَّ تَرۡکَنُ اِلَیۡہِمۡ شَیۡئًا قَلِیۡلًا ﴿٭ۙ۷۴﴾

۷۴۔ اور اگر نہ ہم آپ کو ثابت قدم رکھتے تو ممکن تھا کہ آپ مائل ہو جاتے ان کی طرف کچھ تھوڑا۔

اِذًا لَّاَذَقۡنٰکَ ضِعۡفَ الۡحَیٰوۃِ وَضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ عَلَیۡنَا نَصِیۡرًا ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اس وقت ہم ضرور چکھاتے آپ کو دوگنا (عذاب) زندگی میں اور دوگنا (عذاب) موت پر، پھر نہ پاتے آپ اپنے لئے ہم پر کوئی مددگار۔

وَاِنۡ کَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَکَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِیُخۡرِجُوۡکَ مِنۡہَا وَاِذًا لَّا یَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۷۶﴾

۷۶۔ اور بلاشبہ وہ لوگ قریب تھے، کہ وہ اکھاڑ دیں آپ (کے قدموں) کو اس سرزمین (مکہ) سے تاکہ وہ

نکال دیں آپ کو یہاں سے اور اس صورت میں نہ ٹھہرتے وہ (خود بھی) آپ کے بعد، مگر تھوڑی ہی دیر۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ ع ۸

۷۷۔ یہی طریقِ کار ہے (ہمارا) ان کے بارے میں جنہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے، اپنے رسولوں میں سے اور نہیں آپ پائیں گے ہمارے طریقِ کار (قانون) میں کوئی تبدیلی۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝

۷۸۔ قائم کیجئے نماز سورج ڈھلنے کے وقت سے رات کے اندھیرے تک اور فجر کی نماز بھی، بیشک نمازِ صبح (فجر) ہے وقت (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

۷۹۔ اور کچھ حصہ رات (میں بھی) آپ تہجد پڑھیں اس (قرآن) کے ساتھ، یہ زائد (عبادت) ہے آپ کے لئے، قریب ہے کہ (اس کی برکت سے) آپ کو فائز کردے آپ کا رب ''مقامِ محمود'' پر۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

۸۰۔ اور کہئے اے میرے رب! مجھے داخل کر صدق کے ساتھ اور نکال مجھے سچائی کے ساتھ اور تو بنا دے میرے لئے اپنی طرف سے غلبہ مدد دینے والا۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

۸۱۔ اور کہہ دیجئے! کہ آ گیا حق اور مٹ گیا باطل، یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

۸۲۔ اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن، کہ وہ شفا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اور نہیں وہ اضافہ کرتا ظالموں کو مگر خسارے ہی میں۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ۝

۸۳۔ اور جب ہم انعام کرتے ہیں انسان پر، تو وہ اعراض کرتا ہے اور وہ دور کر لیتا ہے اپنا پہلو اور جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو وہ ہو جاتا ہے ناامید۔

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ ع ۹

۸۴۔ کہہ دیجئے! ہر شخص عمل کرتا ہے اپنے طریقہ پر، چنانچہ تمہارا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ (کون ہے) زیادہ سیدھے راستے پر۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ

۸۵۔ اور پوچھتے ہیں وہ (یہودی) آپؐ سے روح کے

اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۸۵﴾

متعلق کہہ دیجئے کہ روح (اَمر ہے) میرے رب کی اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم، مگر بہت تھوڑا۔

وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیۡنَا وَكِیۡلًا ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو یقیناً لے جائیں اس (قرآن) کو، جو ہم نے وحی کیا آپ کی طرف، پھر نہ آپ پائیں گے اپنے لئے اس (قرآن کے لے جانے) پر ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَیۡكَ كَبِیۡرًا ﴿۸۷﴾

۸۷۔ مگر یہ رحمت ہے آپ کے رب کی، یقیناً اس کا فضل ہے آپ پر، بہت بڑا۔

قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا یَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِیۡرًا ﴿۸۸﴾

۸۸۔ کہہ دیجئے! البتہ اگر جمع ہو جائیں تمام انسان اور تمام جن اس پر، کہ وہ بنا لائیں مثل اس قرآن کے، تو نہ لا سکیں گے وہ اس کی مثل، اگر چہ ہو جائیں وہ بعض، بعض کے مددگار۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اور یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے انسانوں کے لئے اس قرآن میں ہر ایک مثال، چنانچہ انکار کیا اکثر انسانوں نے (اور نہ رہے) مگر کافر بن کر۔

وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ یَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور انہوں نے کہا! کہ ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم تجھ پر، یہاں تک کہ تو جاری کرے ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ۔

اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۹۱﴾

۹۱۔ یا ہو تمہارے لئے ایک باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا اور تم جاری کر دو نہریں ان (باغوں) کے اندر (جگہ جگہ) بہترین طریقہ سے۔

اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ قَبِیۡلًا ﴿۹۲﴾

ع ۱۰

۹۲۔ یا تم گرا دو آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اوپر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا تو لے آئے، اللہ کو اور فرشتوں کو سامنے۔

اَوۡ یَكُوۡنَ لَكَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾

۹۳۔ یا ہو تمہارے لئے ایک گھر سونے کا یا تو چڑھ جائے آسمان میں اور ہرگز نہیں ہم یقین کریں گے تمہارے چڑھ جانے کو، یہاں تک کہ تو اتار لائے ہم پر ایک کتاب، کہ ہم پڑھیں اسے، آپ کہہ دیجئے! کہ پاک ہے میرا رب! نہیں ہوں میں مگر ایک

بشر (آدمی) اور ایک رسول۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝٩٤

۹۴۔ اور نہیں منع کیا لوگوں کو اس سے کہ وہ ایمان لائیں جب آ گئی اُن کے پاس ہدایت، مگر اس بات نے کہ انہوں نے کہا، کیا بھیجا ہے اللہ نے بشر کو رسول (بنا کر)۔

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ
مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝٩٥

۹۵۔ کہہ دیجئے ! اگر ہوتے زمین میں فرشتے ، وہ چلتے (پھرتے) اطمینان سے ! تو ضرور ہم نازل کرتے ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ رسول (بنا کر)۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝٩٦

۹۶۔ کہہ دیجئے ! کافی ہے اللہ، گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان، یقیناً وہ ہے اپنے بندوں سے پوری طرح خبردار، خوب دیکھنے والا۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ
تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي
وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝٩٧

۹۷۔ اور جسے ہدایت دے اللہ، سو وہی ہے ہدایت پانے والا اور جسے وہ گمراہ کر دے، تو ہرگز نہ آپ پائیں گے ان کے لئے کوئی دوست، سوائے اس (اللہ) کے اور ہم اکٹھا کریں گے، ان کو قیامت کے دن، اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب بھی وہ بجھنے لگے گی تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝٩٨

۹۸۔ یہ ہے ان کی سزا، اس وجہ سے کہ انہوں نے انکار کیا تھا، ہماری آیتوں کے ساتھ اور انہوں نے کہا، کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں اور ریزہ۔ ریزہ، کیا واقعی ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ
فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝٩٩

۹۹۔ کیا نہیں انہوں نے دیکھا ! کہ بیشک اللہ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا، آسمانوں اور زمین کو، وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا کرے اِن کی مثل (دوبارہ) اور بنایا اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر، نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں مگر انکار کر دیا ظالموں نے (کہ نہ رہیں گے وہ) سوائے ناشکری کے۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا

۱۰۰۔ کہہ دیجئے ! اگر تم مالک ہوئے میرے رب کی رحمت

ع

لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَۃَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾

کے خزانوں کے تو پھر ضرور روک لیتے تم انہیں خرچ ہونے کے ڈر سے اور ہے انسان بڑا ہی تنگ دل۔

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَہُمۡ فَقَالَ لَہٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے موسیٰؑ کو نو معجزات، تو پوچھ لو بنی اسرائیل سے، جب آئے موسیٰؑ ان کے یہاں تو کہا تھا ان سے فرعون نے، کہ بیشک میں سمجھتا ہوں تمہیں اے موسیٰؑ مسحور (جادو کیا ہوا)۔

قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ ہٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔(اس موسیٰؑ نے) کہا! یقیناً، تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا ان (معجزات) کو مگر آسمانوں کے رب نے اور زمین کے رب نے، بصیرت کے لئے اور بیشک میں گمان کرتا ہوں تجھے اے فرعون ہلاک کیا ہوا۔

فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّہُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰہُ وَمَنۡ مَّعَہٗ جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ چنانچہ ارادہ کیا (فرعون نے) کہ اکھاڑ پھینکے ان کو اس سرزمین سے، تو ہم نے اسے غرق کر دیا اور ان لوگوں کو بھی جو اس کے ساتھ تھے سب کو۔

وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡکُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَۃِ جِئۡنَا بِکُمۡ لَفِیۡفًا ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور ہم نے کہا! اس کے بعد بنی اسرائیل سے، رہو تم اس زمین میں، پھر جب آئے گا وعدہ آخرت کا، تو ہم لے آئیں گے تم سب کو ایک ساتھ۔

وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰہُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس (قرآن) کو اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو (اے محمدؐ) مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔

وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰہُ لِتَقۡرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰہُ تَنۡزِیۡلًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ اور قرآن ہم نے اس کو جدا جدا (نازل) کیا تا کہ آپ اس کو پڑھیں انسانوں پر ٹھہر ٹھہر کر اور ہم نے اسے نازل کیا ہے بتدریج (تھوڑا تھوڑا)۔

قُلۡ اٰمِنُوۡا بِہٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِہٖۤ اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ کہہ دیجئے! کہ ایمان لاؤ تم اس پر یا نہ ایمان لاؤ تم، یقیناً وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم اس سے پہلے، جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ ان پر، تو وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے۔

وَّیَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ اور وہ کہتے ہیں! پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ ہمارے رب کا، ضرور پورا ہو کر رہنے والا۔

وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ اور گر پڑتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے اور وہ (قرآن) اضافہ کرتا ہے ان کے خشوع (گڑگڑانے) میں۔

قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ کہہ دیجئے! کہ تم پکارو اللہ یا پکارو رحمٰن (کہہ کر) جس نام کے ساتھ تم پکارو گے اسے، سو اسی کے لئے تو ہیں سب اچھے نام اور نہ بلند آواز کریں اپنی نماز میں اور نہ بہت آہستہ کریں آواز اس کے ساتھ، بلکہ تلاش کریں ان دونوں کے درمیان مناسب راستہ۔

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور کہہ دیجئے! سب تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جس نے ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں ہے اس کا کوئی مددگار بسبب کمزوری کے اور آپ اس کی بڑائی بیان کیجئے کمال درجے کی بڑائی۔

اٰیَاتُھَا ۱۱۰	(۱۸) سُوۡرَۃُ الۡکَھۡفِ مَکِّیَّۃٌ (۶۹)	رُکُوۡعَاتُھَا ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۰﴾ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ﴿۱﴾

۱۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، جس نے نازل کیا اپنے بندہ پر کتاب اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔

قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ بہت سیدھی (بات کہنے والی کتاب اُتاری) تاکہ (انہیں) ڈرائیں سخت عذاب سے اس (اللہ) کی طرف سے اور خوشخبری دے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل، کہ یقیناً ان کے لئے ہے اجر بہت بہتر۔

مّٰکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾

۳۔ رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ۔

وَّ یُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ٭﴿۴﴾

۴۔ اور ڈرایئے اُن لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے کوئی بیٹا۔

مَا لَہُمۡ بِہٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِہِمۡ ؕ کَبُرَتۡ کَلِمَۃً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاہِہِمۡ ؕ اِنۡ یَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا ﴿۵﴾

۵۔ نہیں ہے انہیں اس بارے میں کوئی علم اور نہ ان کے باپ دادا کو، بڑی بات ہے جو نکلتی ہے ان کے مونہوں سے، نہیں وہ کہتے مگر جھوٹ ہی۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦

٦۔ تو شاید (اے نبیؐ) آپ ہلاک کر دینا چاہتے ہیں اپنے آپ کو ان کے پیچھے، اگر نہ وہ ایمان لائیں اس (قرآن) پر مارے غم کے۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧

٧۔ بیشک ہم نے بنایا اس کو جو زمین پر ہے زینت، اس کے لئے تا کہ ہم انہیں آزمائیں، کہ کون ان میں سے زیادہ بہتر ہے عمل میں۔

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨

٨۔ اور یقیناً ہم بنا دیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے، ایک چٹیل میدان۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩

٩۔ کیا خیال کیا ہے آپ نے بلاشبہ غار والے اور رقیم (تختی) والے تھے وہ ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی)۔

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠

١٠۔ جب پناہ لی تھی اُن نوجوانوں نے غار کی طرف، تو انہوں نے کہا! اے ہمارے رب! تو دے ہمیں اپنی طرف سے رحمت اور آسان کر دے ہمارے لئے ہمارے کام میں بھلائی کا راستہ۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١

١١۔ تو ہم نے ڈال دیا ان کے کانوں پر (پردہ یعنی سُلا دیا) اس غار میں کئی سال گنتی کے۔

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢

١٢۔ پھر ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ ہم جان لیں کہ کون دو گروہوں میں سے زیادہ شمار کرنے والا ہے ان کے وہاں رہنے کی مدت کا۔

ع

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣

١٣۔ ہم بیان کرتے ہیں آپ کو ان کا قصہ بالکل سچ، بیشک وہ چند نوجوان تھے، وہ ایمان لائے تھے اپنے رب کے ساتھ اور ہم نے ان کو زیادہ کیا تھا ہدایت میں۔

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤

١٤۔ اور ہم نے مضبوط کر دیا تھا ان کے دلوں کو جب وہ کھڑے ہوئے، تو انہوں نے کہا تھا، کہ ہمارا رب تو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا، ہرگز نہیں ہم پکاریں گے۔ سوائے اس کے کسی دوسرے معبود کو، یقیناً ہم نے کہی اس وقت ظلم و زیادتی والی بات۔

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾

۱۵۔ یہ ہماری قوم، انہوں نے بنا لیے ہیں اس (اللہ) کے سوا بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ، ان (کی عبادت) پر کوئی واضح دلیل، سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور جب تم الگ ہو گئے ہو ان سے اور جن کی وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا، تو تم پناہ لو اس غار کی طرف، پھیلا دے گا تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت اور مہیا کر دے گا تمہارے لئے تمہارے کام میں آسانی۔

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع ۵ / ۱۴

۱۷۔ اور تم دیکھو گے سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے، تو کترا جاتا ہے ان کے غار سے دائیں طرف اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو ان سے کترا کر نکل جاتا ہے ان کے بائیں طرف اور وہ ایک کشادہ جگہ میں ہیں اس غار کے اندر یہ (ایک نشانی) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا۔

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

۱۸۔ اور آپ خیال کریں گے ان کو بیدار، حالانکہ وہ سوتے ہوتے ہیں اور ہم ان کی کروٹیں بدلتے ہیں دائیں طرف اور بائیں طرف اور ان کا کُتا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے دونوں بازو (ہاتھ) غار کے دہانے پر، اگر کہیں آپ جھانک کر دیکھیں انہیں تو پلٹ جائیں، آپ ان سے بھاگتے ہوئے (انہیں دیکھ کر) اور ضرور بھر جائے آپ کے دل میں ان کی دہشت۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا

۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے ان کو دوبارہ اٹھا کھڑا کیا، تا کہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں آپس میں، کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے، کتنی دیر رہے ہو تم (اس میں)؟ انہوں نے کہا! ہم ٹھہرے ہیں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ (بھر) وہ بولے تمہارا رب ہی بہتر جانتا

يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

ہے کہ کتنی دیر تم ٹھہرے ہو۔ اچھا بھیجو تم اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف اور اُسے چاہئے کہ وہ دیکھے کہ کون سا اچھا ہے کھانا، پھر چاہئے کہ وہ لے آئے تمہارے پاس کچھ کھانا اس میں سے اور چاہئے کہ وہ نرمی (ہوشیاری) سے بات کرے اور نہ آگاہ کردے تمہارے معاملے کو کسی سے۔

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یقیناً وہ اگر مطلع ہو گئے تم پر (یعنی جان گئے) تو وہ تمہیں سنگسار کردیں گے یا وہ تمہیں لوٹا لیں گے اپنے دین میں اور ہرگز نہ فلاح پا سکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی۔

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اسی طرح ہم نے مطلع کردیا ان کے بارے میں (اہل بستی کو) تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بلا شبہ قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں اس وقت جب وہ جھگڑ رہے تھے آپس میں ان کے بارے میں تو انہوں نے کہا! تم بناؤ ان پر ایک عمارت، ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے ان کے بارے میں، کہا! ان لوگوں نے جو غالب آئے تھے ان کے معاملات پر، البتہ ہم ضرور بنائیں گے ان پر ایک مسجد۔

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًاۢ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع ۳ ۵ ۱۵

۲۲۔ (کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کُتا تھا اور وہ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کُتا تھا یہ اٹکل باتیں ہیں بغیر علم کے اور وہ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کُتا تھا، کہہ دیجئے! میرا رب ہی بہتر جانتا ہے ان کی تعداد، نہیں جانتے ان کے حال کو مگر بہت کم لوگ، تو نہ جھگڑا کریں آپ ان کے بارے میں مگر جھگڑا سرسری طور پر اور نہ پوچھئے ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے بھی۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور کبھی نہ کہئے کسی بات کے بارے میں کہ میں ضرور کروں گا یہ کل۔

اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝۲۴

۲۴۔ (آپ کچھ نہیں کر سکتے) سوائے یہ کہ اللہ ہی چاہے، اور یاد کریں اپنے رب کو! جب آپ بھول جائیں (اس کا نام لینا) اور کہیے امید ہے کہ مجھے ہدایت دے دے میرا رب اس سے بھی قریب تر راستے کی۔

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ
سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝۲۵

۲۵۔ اور وہ ٹھہرے اپنے غار میں تین سو سال اور زیادہ رہے (اس سے) ۹ نو سال۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝۲۶

۲۶۔ کہہ دیجئے! اللہ ہی خوب جانتا ہے اس مدت کو جو وہ ٹھہرے رہے۔ اسی کے لئے ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی، کیا ہی وہ خوب ہے دیکھنے والا اور خوب سننے والا۔ نہیں ہے ان کے لئے اس (اللہ) کے سوا کوئی دوست اور نہیں وہ شریک کرتا حکم میں کسی کو بھی۔

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ړ لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ ڗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝۲۷

۲۷۔ اور تلاوت کیجئے اس کی، جو وحی کی گئی آپ کی طرف آپ کے رب کی، کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے والا اس کی باتوں کو اور ہرگز نہیں پائیں گے آپ اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ
عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝۲۸

۲۸۔ اور روکے رکھئے اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام وہ چاہتے ہیں اس (اللہ) کا چہرہ (یعنی رضیٰ) اور نہ تجاوز کریں آپ کی آنکھیں ان کی طرف سے، آپ ارادہ کرتے ہیں زینت دنیاوی زندگی کا اور نہ اطاعت کریں اس کی کہ ہم نے غافل کر دیا اس کے دل کو اپنے ذکر سے اور اس نے پیروی کی اپنے خواہشِ نفس کی اور ہے اس کا معاملہ افراط و تفریط والا۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ
شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ
بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ۝۲۹

۲۹۔ اور کہہ دیجئے! کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے انکار کر دے۔ یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لئے ایسی آگ، کہ گھیرا ہوا ہے ان کو ان کی قناتوں (لپٹوں) نے اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا

جائے گا اُن کو ایسا پانی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، وہ بھون ڈالے گا (ان کے) چہرے، بہت ہی برا ہے وہ مشروب (پینا) اور بُری ہے وہ آرام گاہ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝۳۰

۳۰۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس نے اچھا عمل کیا ہو۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱

ع ۱۶

۳۱۔ یہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے ہیں باغات ہمیشہ والے، کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے اس میں سونے کے کنگن اور وہ پہنیں گے لباس سبز رنگ کے جو (بنائے گئے) ہوں گے باریک ریشم اور موٹے ریشم سے، اس حال میں کہ تکیے لگا کر بیٹھیں ہوں گے وہ ان (جنتوں) میں اونچی مسندوں پر، یہ بہترین بدلہ (جنت) ہے اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲

۳۲۔ اور آپ بیان کیجئے اُن کے سامنے ایک مثال دو شخص کی، ہم نے بنائے تھے ان دونوں میں سے ایک کے لئے دو باغ انگوروں کے اور ہم نے باڑ لگا دی تھی دونوں کے گرد، کھجوروں کے درختوں کی اور ہم نے کی ان دونوں کے درمیان کھیتی۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـــًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝۳۳

۳۳۔ دونوں باغوں نے دیا اپنا پھل اور نہ چھوڑی انہوں نے پیداوار میں سے کچھ بھی اور ہم نے جاری کر دی ان دونوں کے درمیان ایک نہر۔

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴

۳۴۔ اور تھے اس کے لئے پھل، تو اس نے کہا! اپنے ساتھی سے جبکہ وہ گفتگو کر رہا تھا اُس سے، میں زیادہ ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ باعزت ہوں (تجھ سے) باعتبار جتھے کے۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝۳۵

۳۵۔ اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں جبکہ وہ ظلم کرنے والا تھا اپنے آپ پر، اس نے کہا! نہیں میں گمان کرتا یہ کہ تباہ ہوگا یہ باغ کبھی بھی۔

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ۝

۳۶۔ اور نہیں میں گمان کرتا قیامت کو، قائم ہونے والی اور اگر کہیں میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف، تو میں ضرور پاؤں گا بہتر جگہ، اس سے بھی۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ۝

۳۷۔ کہا! اس سے اس کے (مومن) ساتھی نے، جبکہ وہ گفتگو کر رہا تھا اس سے، کیا کفر بکتا ہے تو اُس ذات کے ساتھ جس نے تجھے پیدا کیا مٹی سے، پھر نطفہ سے پھر اس نے ٹھیک اور درست بنایا تجھے مَرد؟

لٰكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ۝

۳۸۔ لیکن میں (تو کہتا ہوں) وہی اللہ میرا رب ہے اور نہیں میں شریک ٹھہراتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی۔

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝

۳۹۔ اور کیوں نہیں جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں کہا! تو نے جو چاہے اللہ (وہی ہوگا) نہیں کوئی قوت مگر اللہ (کی توفیق) کے ساتھ اگر تو دیکھتا ہے مجھے کہ، میں کمتر ہوں تجھ سے مال میں اور اولاد میں۔

فَعَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۝

۴۰۔ تو امید ہے کہ میرا رب عطا کردے مجھے زیادہ بہتر تیرے باغ سے اور وہ بھیجے اس (باغ) پر کوئی عذاب آسمان سے، تو وہ ہو کر رہ جائے گا چٹیل میدان پھسلنے لائق۔

اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ۝

۴۱۔ یا ہو جائے اس کا پانی گہرا، تو ہرگز نہ استطاعت رکھے اسے حاصل کرنے کی۔

وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ اَنۡفَقَ فِيۡهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ۝

۴۲۔ اور گھیر لیا گیا (تباہ کردیا) اس کا پھل، سو وہ ملتا رہ گیا اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں، جبکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر اور وہ کہنے لگا کاش! میں نہ شریک ٹھہراتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی۔

وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ يَّـنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ۝

۴۳۔ اور نہ ہوئی اس کے لئے کوئی جماعت، کہ وہ مدد کرتے اس کی، سوائے اللہ کے اور نہ ہوا وہ (خود) انتقام لینے والا (ہم سے)۔

هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَـقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ۝

۴۴۔ اس وقت (معلوم ہوا) کہ ہر طرح کا اختیار تو اللہ ہی کو ہے برحق، وہی بہتر ہے ثواب دینے میں اور بہتر کرنے والا ہے انجام کو۔

ع ۵ ۱۳ ۱۷

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ
مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور بیان کیجئے! ان کے لئے مثال دنیاوی زندگی کی، اس پانی کے مانند ہے، کہ ہم نے اتارا اسے آسمان سے، پھر مل جل گئی اس کے ساتھ روئیدگی زمین کی، پھر وہ (روئیدگی) ہوگئی چورا چورا (بھوسا) جسے اڑا لے جاتی ہیں اس کو ہوائیں اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

۴۶۔ یہ مال اور بیٹے تو زینت ہیں دنیاوی زندگی کی اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں آپ کے رب کے یہاں ثواب میں اور بہت بہتر ہیں باعتبار امید کے۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور جس دن ہم چلائیں گے پہاڑوں کو اور آپ دیکھیں گے زمین کو صاف کھلی اور ہم اکٹھا کردیں گے ان کو تو نہ ہم چھوڑیں گے ان میں سے کسی کو بھی۔

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا
خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور وہ پیش کئے جائیں گے آپ کے رب کے سامنے صف در صف، یقیناً (کہا جائے گا کہ) تم آئے ہو ہمارے پاس جس طرح ہم نے تم کو پیدا کیا تھا پہلی بار، بلکہ تم تو خیال کرتے تھے کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے تمہارے لئے کوئی وعدہ گاہ۔

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ
وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع ۶ ۱۸

۴۹۔ اور رکھ دیا جائے گا اعمال نامہ، سو آپ دیکھیں گے مجرموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے، جو اس میں ہوگا اور کہیں گے، ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے، یہ تحریر کہ نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی، (حرکت جو ہم نے کی تھی) مگر اس نے شمار کر رکھا ہے (یعنی درج ہے) اس کو اور وہ پائیں گے اپنے اعمال کو سامنے اور نہیں ظلم کرے گا آپ کا رب کسی پر بھی۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ
اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ

۵۰۔ اور جب ہم نے کہا! فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدمؑ کو، تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ تھا جنوں میں سے، چنانچہ اُس نے نافرمانی کی اپنے

لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝۵۰

رب کے حکم کی، تو کیا پھر (بھی) تم بناتے ہو اُسے اور اس کی اولاد کو دوست میرے سوا، حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں اور بہت ہی برا ہے ظالموں کے لئے یہ بدل۔

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ
اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝۵۱

۵۱۔نہیں میں نے گواہ بنایا تھا انہیں آسمانوں کی پیدائش میں اور زمین (کی پیدائش) میں اور نہ ان کی اپنی ہی پیدائش میں اور نہیں میں ہوں ایسا کہ بناؤں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ
زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲

۵۲۔اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ، کہ پکارو تم میرے شرکا کو، جنہیں تم مانا کرتے تھے، تو وہ انہیں پکاریں گے، سو وہ نہیں جواب دیں گے انہیں اور ہم بنا دیں گے ان کے درمیان ہلاکت گاہ۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ ع ۱۹

۵۳۔اور دیکھیں گے مجرم لوگ آگ کو تو وہ گمان کریں گے کہ بیشک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور نہیں وہ پائیں گے اس سے پھرنے (یعنی بچنے) کی جگہ۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴

۵۴۔اور یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے اس قرآن میں انسانوں کے لئے ہر طرح کی مثال اور ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى
وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ
الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵

۵۵۔ اور نہیں منع کیا انسانوں کو (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں، جب آ گئی ان کے پاس ہدایت اور وہ مغفرت طلب کریں اپنے رب سے مگر (اس بات نے) کہ وہ پیش آئے ان کو وہی کچھ جو آچکا ہے پہلوں پر یا آئے ان کے پاس عذاب سامنے سے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝۵۶

۵۶۔اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر ہی) اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل کے ساتھ، تاکہ باطل کر دیں اس کے ساتھ حق کو۔ اور انہوں نے بنا لیا میری آیتوں کو اور اس چیز کو (جس سے) کہ وہ ڈرائے گئے تھے ٹھٹھا مذاق۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۵۷

۵۷۔ اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے کہ جسے یاد دلائی جائیں نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے اُن سے اور بھول جائے اس (انجام) کو جو کچھ کہ آگے بھیجا تھا اس کے دونوں ہاتھوں نے، بیشک ہم نے کر دیئے اُن کے دلوں پر غلاف، تا کہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) ان کے کانوں میں بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی۔

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ
لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۵۸

۵۸۔ اور آپ کا رب تو بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے، اگر وہ ان کو پکڑے بسبب ان کے جو (عمل) کمائے، تو یقیناً جلدی لائے گا ان کے لئے عذاب، بلکہ ان کے لئے ایک مقرر وقت ہے، ہرگز نہیں وہ پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۵۹ ع ۸ / ۲۰

۵۹۔ اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہم نے ہلاک کیا تھا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے کر دیا، ان کی ہلاکت کے لئے ایک مقرر وقت۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۶۰

۶۰۔ اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے! کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) یہاں تک کہ پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے سنگم پر، ورنہ چلتا ہی رہوں گا مدت ہائے دراز۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۶۱

۶۱۔ پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں ملنے کی جگہ پر، دونوں دریاؤں کے تو وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو، سو بنا لیا اس نے اپنا راستہ سمندر میں سرنگ نُما۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا
مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۶۲

۶۲۔ پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا! (موسیٰ نے) اپنے جوان (یوشع) سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ
الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ڰ عَجَبًا ۶۳

۶۳۔ کہا! آپ نے دیکھا (کیا ہوا) جب ہم ٹھہرے تھے اس چٹان کے پاس، اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے، اس بات

سے کہ میں ذکر کروں اس کا (آپ سے) اور بنا لیا تھا اس نے اپنا راستہ سمندر میں، عجیب طریقہ سے۔

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

٦٤۔ (موسیٰ نے) کہا! یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوشِ قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

٦٥۔ سو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے، جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمتِ خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اسے اپنی طرف سے ایک (خاص) علم۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ کہا! اس (خضرؑ) سے موسیٰ نے! کیا میں آپ کی پیروی کر سکتا ہوں تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ (اس خضرؑ نے) کہا! یقیناً نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور کیسے کر سکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی نہ ہو آپ کو خبر۔

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

٦٩۔ (موسیٰ نے) کہا! ضرور پائیں گے آپ مجھے "ان شاء اللہ" صبر کرنے والا اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کے کسی حکم کی۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع

٧٠۔ (اس خضرؑ نے) کہا! اگر تم میری پیروی کرنا چاہتے ہو تو مت سوال کرنا کسی چیز کے بارے میں، یہاں تک کہ میں (خود ہی) کروں تمہارے لئے اس کا ذکر۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

٧١۔ پھر وہ دونوں روانہ ہوئے، یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے ایک کشتی میں (تو) سوراخ کر دیا اس میں تو (موسیٰ نے) کہا! کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو، یقیناً کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

٧٢۔ (خضرؑ نے) کہا، کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے، کہ

بیشک تم ہرگز نہیں استطاعت رکھو گے میرے ساتھ صبر کرنے کی۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

۷۳۔ (موسیٰ نے) کہا! نہ گرفت کیجئے میری اُس پر جو میں بھول گیا اور نہ اختیار کیجئے میرے معاملہ میں سختی۔

فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

۷۴۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ملے ایک لڑکے کو تو اس (خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا (موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے قتل کر دیا ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض، یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بُری حرکت۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

۷۵۔ (خضرؑ نے) کہا! کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ یقیناً تم نہیں کر سکو گے میرے ساتھ صبر۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾

۷۶۔ (موسیٰ نے) کہا! اگر میں آپ سے سوال کروں کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد، تو نہ رکھئے گا مجھے اپنے ساتھ یقیناً مل گیا ہے آپ کو میری طرف سے عذر۔

فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾

۷۷۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں پہنچے ایک بستی والوں کے پاس، تو انہوں نے کھانا طلب کیا وہاں کے رہنے والوں سے، تو انہوں نے انکار کر دیا، انہیں مہمان بنانے سے، انہوں نے ایک دیوار جو گرنے والی تھی، تو اس نے اُسے درست کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا! اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے اس کام پر اُجرت۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِكَ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾

۷۸۔ (خضرؑ نے) کہا! اب جدائی ہے میرے اور تمہارے درمیان، عنقریب میں بتائے دیتا ہوں تم کو حقیقت ان باتوں کی، کہ نہ کر سکے تم ان پر صبر۔

اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

۷۹۔ رہی وہ کشتی! تو وہ تھی چند مسکینوں کی، وہ کام کیا کرتے تھے سمندر میں، تو میں نے چاہا یہ کہ میں اسے عیب دار کر دوں اور (کیونکہ) تھا ان کے آگے ایک

بادشاہ، وہ لے لیتا تھا ہر کشتی زبردستی۔

وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ۚ‏ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور رہ گیا وہ لڑکا (جسے قتل کر دیا تھا) تو تھے اس کے ماں باپ دونوں مومن، سو ہمیں ڈر ہوا کہ تنگ کرے گا انہیں اپنی سرکشی اور کفر سے۔

فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا‏ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے اُن کو، ان کا رب جو بہتر ہو اس سے پاکیزگی (خلاف) میں اور زیادہ قریب ہو شفقت میں۔

وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ‌ۖ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ۚ وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ‌ ؕ ذٰ لِكَ تَاۡوِيۡلُ مَا لَمۡ تَسۡطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ؕ‏ ﴿۸۲﴾ ع ۱۰

۸۲۔ اور رہی وہ دیوار! سو تھی وہ دو یتیم لڑکوں کی (اس) شہر میں اور تھا اس کے نیچے ان دونوں کے لئے خزانہ اور تھا ان دونوں کا باپ نیک، تو چاہا تمہارے رب نے یہ کہ وہ دونوں پہنچیں اپنی جوانی کو اور وہ دونوں نکالیں اپنا خزانہ، تیرے رب کی رحمت سے اور نہیں کیا میں نے یہ کام اپنی رائے سے، یہ ہے حقیقت ان باتوں کی کہ نہیں تم نے استطاعت رکھی ان پر صبر کرنے میں۔

وَيَسۡـَٔـلُوۡنَكَ عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ‌ؕ قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ ذِكۡرًا ؕ‏ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ اور وہ (یہودی) آپ سے پوچھتے ہیں ۔ذوالقرنین کے بارے میں، کہہ دیجئے! عنقریب میں پڑھوں گا تم پر ان کا کچھ ذکر (حال)۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ۙ‏ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ بلاشبہ ہم نے قدرت دی تھی اسے زمین میں اور ہم نے اسے دیا تھا ہر قسم کے اسباب و وسائل۔

فَاَتۡبَعَ سَبَبًا‏ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ چنانچہ اُس نے مہیا کیا (ایک سفر کا) سامان۔

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا‏ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا غروب آفتاب (کی جگہ) تک، تو اُس نے پایا اسے کہ وہ غروب ہو رہا ہے سیاہ کیچڑ والے ایک چشمے میں اور اس نے پائی اس (چشمے) کے نزدیک ایک قوم ۔ہم نے کہا! اے ذوالقرنین ۔اگر چاہو تو سزا دو تم انہیں اور اگر چاہو تو اختیار کر لو ان کے بارے میں اچھا رویہ۔

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا‏ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ (اس نے) کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور ہم سزا دیں گے اسے، پھر وہ لوٹایا جائے گا

	اپنے رب کی طرف، تو وہ اسے سخت عذاب دے گا۔
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ اِۨلْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾	۸۸۔ اور جو شخص ایمان لایا اور اس نے عمل کیے نیک، تو اس کے لئے ہے بدلہ اچھا اور عنقریب ہم کہیں گے اسے اپنے کام سے آسانی والا۔
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾	۸۹۔ پھر وہ پیچھے لگا ایک اور راہ کے۔
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾	۹۰۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا، طلوع آفتاب کے مقام پر تو اس نے اسے پایا، کہ وہ طلوع ہو رہا ہے ایسی قوم، پر کہ نہیں بنایا ہم نے ان کے لئے اس (سورج) سے کوئی اوٹ (پردہ)۔
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾	۹۱۔ اسی طرح تھا اور یقیناً ہم نے احاطہ کر لیا تھا اس کا، جو کچھ اس (ذوالقرنین) کے پاس تھا باعتبار علم کے۔
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾	۹۲۔ پھر وہ پیچھے لگا ایک اور راہ کے۔
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾	۹۳۔ یہاں تک کہ جب پہنچا درمیان دو دیواروں (پہاڑوں) کے، تو اس نے پایا ان دونوں کے اُس طرف ایک قوم، جو نہیں لگتی تھی (وہ قوم) کہ سمجھتے ہیں کوئی بات۔
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾	۹۴۔ انہوں نے کہا! اے ذوالقرنین، بیشک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں زمین میں، تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لئے کچھ محصول (مال) اس غرض سے کہ تو بنا دے ہمارے درمیان اور اُن کے درمیان ایک دیوار (باندھ)۔
قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِيْهِ رَبِّیْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿۹۵﴾	۹۵۔ (اس نے) کہا! جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے، البتہ تم میری مدد کرو قوت کے ساتھ، میں بنا دوں گا تمہارے درمیان اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند۔
اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾	۹۶۔ تم مجھے لا دو ٹکڑے (تختے) لوہے کے۔ یہاں تک کہ جب (پاٹ کر) برابر کر دیا اُس نے اس خلا کو، جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی۔ تو (اس نے) کہا! دھونکو (پھونکو) تم یہاں تک کہ جب اس نے بنا دیا اسے آگ (کا انگارہ) تو کہا! لاؤ! میرے پاس، میں

	اُنڈیل دوں اس کے اوپر پگھلا ہوا تانبا۔
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾	٩٧۔ سو نہ تو وہ استطاعت رکھیں گے، یہ کہ وہ اس پر چڑھ جائیں اور نہ وہ استطاعت رکھیں گے کہ اس میں نقب (سوراخ) کردیں۔
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾	٩٨۔ (اس ذوالقرنین نے) کہا! یہ رحمت ہے میرے رب کی، پھر جب آ جائے گا وعدہ میرے رب کا، تو وہ اسے کردے گا ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا برحق۔
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾	٩٩۔ اور ہم چھوڑیں گے ان کے بعض کو، اس دن وہ گھس جائیں گے بعض میں (یعنی گتھم گتھا ہوں گے) اور پھونکا جائے گا صور میں، پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے ایک ساتھ۔
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾	١٠٠۔ اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اُس دن کافروں کے رُوبرو۔
الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع ١٩	١٠١۔ وہ جو تھا اُن کی آنکھوں پر پردہ، میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سننے کی۔
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾	١٠٢۔ کیا پھر گمان کیا ہے، اُن لوگوں نے، جنہوں نے کفر کیا، یہ کہ وہ ٹھہرائیں میرے بندوں کو میرے علاوہ کارساز، یقیناً ہم نے تیار کیا ہے جہنم کو کافروں کے لئے بطور مہمانی۔
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾	١٠٣۔ کہہ دیجئے! کیا ہم تمہیں خبر دیں، زیادہ خسارہ پانے والوں کی اعمال کے لحاظ سے۔
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾	١٠٤۔ وہ لوگ کہ ضائع ہوگئی ان کی کوشش دنیاوی زندگی میں، جبکہ وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک وہ اچھے کررہے ہیں کام۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾	١٠٥۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا، تو برباد ہوگئے ان کے عمل، سو نہیں ہم قائم کریں گے ان کے لئے قیامت کے دن کوئی وزن۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنم، بسبب اس کے، کہ انہوں نے کفر کیا اور اڑایا تھا انہوں نے میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، ہونگے ان کے لئے باغات فردوس کے، بطور مہمانی کے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے اس سے جگہ بدلنا۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ کہہ دیجئے! اگر ہو جائے سمندر (کا پانی) روشنائی میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لئے! تو یقیناً ختم ہو جائے گا سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں میرے رب کی اور اگرچہ ہم لے آئیں اس کی مثل بطور مدد (روشنائی)۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲

۱۱۰۔ کہہ دیجئے! یقیناً میں تو ایک بشر (انسان) ہوں تمہاری ہی طرح، وحی کی جاتی ہے میری طرف، بلاشبہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، سو جو شخص کہ وہ امید رکھتا ہوا اپنے رب سے ملاقات کی، تو اسے چاہئے کہ وہ عمل کرے صالح (اچھے) اور نہ وہ شریک ٹھہرائے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی۔

اٰيَاتُهَا ۹۸ — (۱۹) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) — رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾

۱۔ کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

۲۔ ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا (جو اُس نے کی) اپنے بندے زکریاؑ پر۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾

۳۔ جب اُس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾

۴۔ (اس زکریاؑ نے) کہا! اے میرے رب! بیشک گھل گئی ہیں ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے

(کی سفیدی) سے اور نہیں ہوا میں تجھے پکار کر اے میرے رب محروم۔

وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَکَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ۙ۝

۵۔ اور بیشک میں ڈرتا ہوں اپنے وارثوں (بھائیوں) سے اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ، سو تو عطا کر مجھے اپنے پاس سے ایک وارث (بیٹا)۔

یَّرِثُنِیۡ وَیَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ٭ۖ وَاجۡعَلۡہُ رَبِّ رَضِیًّا ۝

۶۔ (کہ) وہ وارث ہو میرا اور میراث پائے آل یعقوب سے اور تو بنا اسے اے میرے رب پسندیدہ انسان۔

یٰزَکَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ۣاسۡمُہٗ یَحۡیٰی ۙ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا ۝

۷۔ اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک لڑکے کی، کہ اس کا نام یحیٰؑ ہوگا، نہیں بنایا ہم نے اس کا اس سے پہلے کوئی ہمنام۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّکَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡکِبَرِ عِتِیًّا ۝

۸۔ عرض کیا! اے میرے رب کیسے ہوگا میرے لئے لڑکا؟ جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور البتہ میں پہنچ چکا ہوں بڑھاپے کی آخری حد کو۔

قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ ہُوَ عَلَیَّ ہَیِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُکَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَکُ شَیۡئًا ۝

۹۔ ارشاد ہوا! ایسا ہی ہوگا، کہا تیرے رب نے یہ مجھ پر آسان ہے۔ آخر میں نے ہی تجھے پیدا کیا اس سے پہلے جبکہ نہیں تھا تو کچھ بھی۔

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّیۡۤ اٰیَۃً ؕ قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ۝

۱۰۔ (زکریا نے) کہا! اے میرے رب ٹھہرا دے میرے لئے کوئی نشانی، (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا تیرے لئے نشانی ہے یہ کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے تین رات (دن مسلسل) صحت مند ہونے کے باوجود۔

فَخَرَجَ عَلٰی قَوۡمِہٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤی اِلَیۡہِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُکۡرَۃً وَّعَشِیًّا ۝

۱۱۔ چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے اور اشارہ سے کہا! کہ تم تسبیح بیان کرتے رہو (اللہ کی) صبح و شام۔

یٰیَحۡیٰی خُذِ الۡکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ؕ وَاٰتَیۡنٰہُ الۡحُکۡمَ صَبِیًّا ۙ۝

۱۲۔ (جب لڑکا پیدا ہو گیا تو ارشاد ہوا) اے یحیٰؑ! تم پکڑو کتاب کو قوت کے ساتھ اور ہم نے اسے دیا حکم (دانائی) بچپن میں ہی۔

وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً ؕ وَکَانَ تَقِیًّا ۙ۝

۱۳۔ اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی طرف سے اور پاکیزگی بھی اور تھا وہ نہایت پرہیزگار۔

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَیۡہِ وَلَمۡ یَکُنۡ جَبَّارًا عَصِیًّا ۝

۱۴۔ اور نیکی کرنے والا اپنے والدین کے ساتھ اور نہ تھا وہ

سرکش، نافرمان۔

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

۱۵۔اور سلام ہو اس (یحیٰی) پر، جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ اٹھایا جائے گا زندہ کرکے۔

ع ۵

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور ذکر کیجئے کتاب میں مریم کا جب کنارہ کش ہوکر وہ اپنے گھر والوں سے (معتکف) ہوگئی مشرقی گوشہ میں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۚ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

۱۷۔پھر اس (مریم) نے بنالیا ان کے آگے سے ایک پردہ ،تو ہم نے بھیجا اس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہوا وہ بن کر اس کے سامنے ایک پورا آدمی۔

قَالَتْ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾

۱۸۔ اس (مریم) نے کہا! بیشک میں پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے، اگر ہے تو ڈرنے والا۔

قَالَ إِنَّمَآ أَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

۱۹۔ اس نے کہا! یقیناً میں بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا، تاکہ عطا کروں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا۔

قَالَتْ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾

۲۰۔(مریم نے) کہا! کیسے ہوگا مجھے لڑکا جبکہ نہیں چھوا مجھے کسی بشر (آدمی) نے اور نہ ہوں میں بدکار۔

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

۲۱۔(اس فرشتے نے) کہا! ایسا ہی ہوگا، فرمایا تمہارے رب نے، ایسا کرنا میرے لئے بہت آسان ہے اور تاکہ ہم اسے بنائیں ایک نشانی انسانوں کے لئے۔اور رحمت اپنی طرف سے اور ہے یہ معاملہ طے شدہ۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

۲۲۔سو حاملہ ہوگئیں (مریم) اس سے، پھر وہ الگ ہوگئیں اسی حالت میں ایک دُور دراز جگہ۔

فَأَجَآءَهَا الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

۲۳۔پھر لے آیا اُسے دردِزہ، ایک کھجور کے تنے کی طرف تو اس نے کہا کاش میں مرجاتی اس سے پہلے ہی اور ہوجاتی بھولی بسری۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ أَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

۲۴۔تو پکارا اسے (فرشتے نے) نچلی جانب سے، کہ غم نہ کرو یقیناً (جاری) کردیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ۔

وَهُزِّىٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور تم ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو، تو وہ گرائے گا تجھ پر تازہ پکی ہوئی (عمدہ) کھجوریں۔

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾

۲۶۔ سو تم کھاؤ اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں، پھر اگر تم دیکھو آدمیوں میں سے کسی کو تو (اشارے سے) کہہ دو! کہ بیشک میں نے نذر مانی ہے رحمٰن کے لئے (چپ کے) روزے کی، سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

۲۷۔ پھر لائی وہ اس (بچہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اٹھائے ہوئے، وہ کہنے لگے! اے مریمؑ! یقیناً تم نے کیا ہے کام بہت بُرا۔

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اے ہارونؑ کی بہن! نہ تھا تمہارا باپ بُرا آدمی اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

۲۹۔ پس اشارہ کیا اُس (مریمؑ) نے اس (بچے) کی طرف، انہوں نے کہا! کیسے ہم بات کریں اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچہ۔

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ اٰتٰىنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ۙ

۳۰۔ (اُس وقت وہ بچہ) بولا بیشک میں بندہ ہوں اللہ کا، عطا کی ہے اُس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی۔

وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ۖ

۳۱۔ اور اُس نے مجھے بنایا ہے بابرکت، جہاں بھی میں ہوں اور اُس نے مجھے وصیت کی نماز کی اور زکوٰۃ کی، جب تک میں رہوں زندہ۔

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾

۳۲۔ اور (مجھے بنایا) نیکی کرنے والا اپنی والدہ کے ساتھ اور نہیں بنایا اُس نے مجھے سرکش، بدبخت۔

وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا کیا گیا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں اٹھایا جاؤں گا زندہ کر کے۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ یہ ہیں عیسیٰؑ بن مریم (اور یہ ہے وہ) سچی بات، جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ۭ

۳۵۔ نہیں ہے اللہ کی شایانِ شان! کہ بنائے کسی کو بیٹا، پاک ہے اس کی ذات، جب فیصلہ کر لیتا ہے کسی

کام کا تو بس حکم دیتا ہے، اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٣٦

٣٦۔ اور بیشک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب، سو اُسی کی عبادت کرو یہی ہے راہ سیدھی۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٣٧

٣٧۔ اس کے باوجود اختلاف کیا ان گروہوں (نصاریٰ کے فرقے) نے آپس میں، سو بڑی تباہی ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے انکار کیا۔ بڑے دن کی حاضری سے۔

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨

٣٨۔ خوب سن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے۔ اس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن وہ ظالم آج کھلی گمراہی میں پڑے ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٩

٣٩۔ اور آپ انہیں ڈرائیں روز حسرت سے، جب فیصلہ کیا جائے گا، ہر معاملے کا اور (جبکہ آج) وہ غفلت میں ہیں اور وہ نہیں ایمان لاتے۔

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝٤٠ ع ٥ ٢٥

٤٠۔ بیشک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور اُن کے جو اس پر (رہنے والے) ہیں اور ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ڛ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٤١

٤١۔ اور ذکر کیجئے اس کتاب میں ابراہیمؑ کا، بیشک وہ تھا بہت سچا نبی۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـــــًٔا ۝٤٢

٤٢۔ جب اُس نے کہا! اپنے باپ سے، اے میرے ابا جان! کیوں آپ عبادت کرتے ہیں ان چیزوں کی جو نہ سن سکتے ہیں اور نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ وہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں آپ کو ذرہ برابر بھی۔

يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ قَدْ جَاۗءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝٤٣

٤٣۔ اے ابا جان! بیشک میرے پاس آیا ہے، ایسا علم جو نہیں آیا آپ کے پاس، سو پیروی کیجئے آپ میری، بتاؤں گا میں آپ کو راستہ، سیدھا۔

يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝٤٤

٤٤۔ اے ابا جان! نہ عبادت کیجئے آپ شیطان کی، بیشک شیطان ہے رحمٰن کا سخت نافرمان۔

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اے ابا جان! میں ڈرتا ہوں اس بات سے، کہ آپ کو چھوئے عذاب رحمٰن کی طرف سے اور بن جائیں آپ شیطان کے ساتھی۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾

۴۶۔ (آزر نے) کہا! کیا تو بے رغبتی کرتا ہے میرے معبودوں سے، اے ابراہیمؑ! اگر نہ باز آیا تو اس سے، تو میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا اور چھوڑ دے تو مجھے لمبے عرصے کے لئے۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

۴۷۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! سلام ہو آپ پر میں ضرور مغفرت طلب کروں گا آپ کے لئے اپنے رب سے، بیشک وہ ہے مجھ پر بہت ہی مہربان۔

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور چھوڑتا ہوں میں آپ کو اور ان کو بھی جن کو آپ پکارتے ہیں اللہ کے سوا۔ اور میں پکارتا ہوں اپنے ہی رب کو۔ مجھے اُمید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو محروم۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۴۹۔ پھر جب جدا ہو گئے (ابراہیمؑ) اُن سے اور ان چیزوں سے بھی جن کی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا۔ اور عطا کی ہم نے اسے اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ۳ ع ۱۰ ۷

۵۰۔ اور نوازا ہم نے انہیں اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے ان کا ذکر جمیل بلند۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور ذکر کیجئے! کتاب میں موسیٰؑ کا، بیشک وہ تھا چُنا ہوا اور تھا وہ رسول نبی۔

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور آواز دی ہم نے اُسے، طور کی دائیں جانب سے، اور ہم نے اسے قریب کیا شرف ہمکلامی سے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور عطا کیا ہم نے اُسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار) اس کا بھائی ہارونؑ، نبی بنا کر۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور ذکر کیجئے اس کتاب میں اسماعیلؑ کا۔ بیشک وہ تھا وعدے کا سچا اور تھا وہ رسول نبی۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ

۵۵۔ اور تھا وہ حکم کرتا، اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا،

رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

اور تھا وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

٥٦۔ اور ذکر کیجئے کتاب میں ادریسؑ کا، بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

٥٧۔ اور اٹھایا ہم نے انہیں بلند مرتبہ پر۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ
ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا
وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ (سجدہ)

٥٨۔ یہی ہیں وہ لوگ کہ انعام کیا اللہ نے اُن پر انبیاء میں سے، جو اولاد تھے آدمؑ کی اور ان لوگوں (کی نسل) میں سے، جنہیں ہم نے اٹھایا (سوار کیا) تھا، نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراھیمؑ واسرائیل کی اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور ہم نے چُن لیا، جب تلاوت کی جاتی تھیں ان پر رحمٰن کی آیتیں، تو وہ گر پڑتے تھے سجدے کرتے ہوئے اور روتے ہوئے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾

٥٩۔ پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ، جنہوں نے ضائع کیا نماز کو اور پیروی کی خواہشاتِ نفس کی، سو عنقریب دوچار ہوں گے ہلاکت سے۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

٦٠۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا اچھا، تو یہ لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہ وہ ظلم کئے جائیں گے، کچھ بھی۔

جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ اِنَّهٗ كَانَ
وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾

٦١۔ باغات ہمیشگی کے وہ جس کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے بغیر دیکھے، بیشک ہے اسی کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

٦٢۔ نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بیہودہ بات مگر (سنیں گے) سلام اور ان کو ملے گا ان کا رزق وہاں صبح وشام۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ
تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

٦٣۔ یہ ہے وہ جنت، جس کا وارث بنائیں گے ہم، اپنے بندوں میں سے، اس شخص کو جو ہوگا پرہیزگار۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

٦٤۔ اور (فرشتے نے کہا) نہیں اترتے ہم مگر آپ کے رب کے حکم سے، اسی کے لئے ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے۔ اور جو کچھ

اس کے درمیان ہے۔ اور نہیں ہے آپ کا رب بھولنے والا۔

ع ١٥
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

٦٥۔ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو ان دونوں کے درمیان ہے، سو عبادت کرو اسی کی اور ثابت قدم رہو اس کی عبادت پر، کیا تم جانتے ہو (کوئی ہستی جو) اس کا ہمنام (یا ہمپایہ ہو)۔

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ اور کہتا ہے انسان! کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا تو ضرور پھر نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے۔

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اُسے اس سے پہلے، جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ پس قسم ہے آپ کے رب کی، البتہ ہم انہیں ضرور اکٹھا کریں گے اور شیاطین کو بھی، پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں جہنم کے اردگرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

٦٩۔ پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے، ہر گروہ میں سے، کہ کون ہے ان میں سے زیادہ سخت، رحمٰن کے مقابل سرکشی میں۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

٧٠۔ پھر یقیناً ہم خوب جانتے ہیں اُن لوگوں کو، کہ وہ زیادہ لائق ہیں اس جہنم میں داخل ہونے کے۔

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

٧١۔ اور نہیں ہے تم میں سے کوئی بھی مگر وہ ضرور گزرے گا (جہنم پر سے)، ہے یہ بات آپ کے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

٧٢۔ پھر ہم نجات دیں گے اُن لوگوں کو، جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

٧٣۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیتیں واضح، تو کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ان لوگوں سے جو ایمان لائے، کہ کون سا ان دونوں فریقوں میں سے بہتر ہے۔ باعتبار مقام کے اور زیادہ اچھا ہے

باعتبار مجلس کے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

۷۴۔ اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم اُن سے پہلے امتیں، کہ وہ بہتر تھیں (ان سے) ساز وسامان اور شان وشوکت کے اعتبار سے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

۷۵۔ (ان سے) کہہ دیجئے! جو شخص ہے گمراہی میں، سو ڈھیل دیتا ہے اسے رحمٰن خوب ڈھیل، یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے ان سے یعنی عذاب اور یا قیامت۔ تو وہ ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو زیادہ برا ہے باعتبار مکان (حالت) کے اور کمزور ہے باعتبار لشکر کے۔

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

۷۶۔ اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے راہ راست اختیار کیا ہدایت میں اور باقی رہ جانے والی نیکیاں بہت بہتر ہیں۔ آپ کے رب کے نزدیک باعتبار ثواب کے اور بہت بہتر ہے باعتبار انجام کے۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾

۷۷۔ بھلا کیا آپ نے دیکھا! اس شخص کو جس نے کفر کیا ہماری آیتوں کے ساتھ اور اس نے کہا البتہ میں ضرور نوازا جاؤں گا مال اور اولاد سے۔

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾

۷۸۔ کیا وہ مطلع ہوا ہے غیب پر، اس نے لیا ہے رحمٰن کے یہاں سے کوئی عہد۔

كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

۷۹۔ ہرگز نہیں ہم ضرور لکھیں گے، جو کچھ وہ کہتا ہے اور ہم بڑھا دیں گے اس کے لئے عذاب بہت بڑھانا۔

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اور ہم وارث ہوں گے ان چیزوں کے جو وہ کہتا ہے اور وہ آئے گا ہمارے پاس (روز قیامت) اکیلا ہی۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

۸۱۔ اور انہوں نے بنائے اللہ کے سوا اور معبود، تا کہ وہ ہوں ان کے لئے مددگار۔

كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ٥ ع ١٧ ٨

۸۲۔ ہرگز نہیں، عنقریب وہ خود ہی انکار کر دیں گے ان کی عبادت کا اور وہ ہو جائیں گے ان کے مخالف۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

۸۳۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ یقیناً ہم نے بھیجا

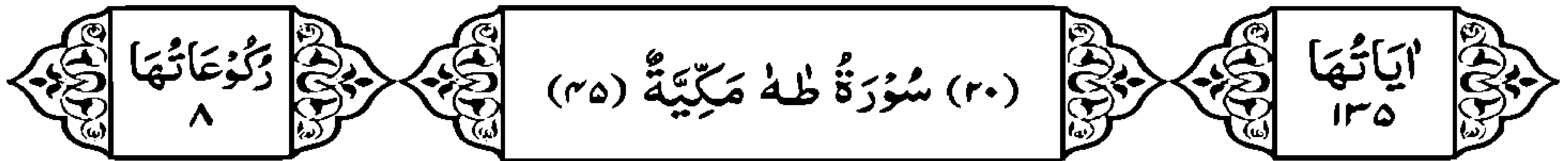
تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾	شیطانوں کو کافروں پر کہ وہ اکساتے رہتے ہیں ان کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ۔
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾	۸۴۔ پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لئے) یقیناً ہم شمار کر رہے ہیں ان کے لئے دنوں کی گنتی۔
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾	۸۵۔جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے پاس مہمانوں کی طرح۔
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾	۸۶۔اور ہانکیں گے ہم مجرموں کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے۔
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾	۸۷۔ (اس وقت) نہ لاسکیں گے وہ کوئی سفارش، سوائے ان لوگوں کے کہ لے رکھی ہوگی انہوں نے رحمٰن سے اجازت۔
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾	۸۸۔اور کہتے ہیں! کہ بنالیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا۔
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾	۸۹۔یقیناً تم گڑھ لائے ہو ایک (ایسی) بات (جو) بیہودہ ہے۔
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾	۹۰۔ قریب ہے کہ سب آسمان پھٹ پڑیں اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر۔
اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾	۹۱۔ اس (بات) سے کہ انہوں نے دعویٰ کیا رحمٰن کے لئے اولاد ہونے کا۔
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾	۹۲۔ حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا۔
اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾	۹۳۔نہیں ہے کوئی بھی (مخلوق) آسمانوں میں اور زمین میں مگر وہ آنے والی ہے رحمٰن کے پاس غلام بن کر۔
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾	۹۴۔یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا اور شمار کر رکھا ہے انہیں گن گن کر۔
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾	۹۵۔اور ان میں سے ہر ایک حاضر ہوگا اس کے حضور قیامت کے دن اکیلا اکیلا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾	۹۶۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام، عنقریب پیدا کر دے گا ان کے لئے رحمٰن (دلوں میں) محبت۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

۹۷۔ پس یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا آپ کی زبان (عربی) میں، تاکہ آپ خوشخبری دیں اس کے ساتھ پرہیزگاروں کو اور ڈرائیں اس ہٹ دھرم قوم کو۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

۹۸۔ اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں، کیا آپ محسوس کرتے ہیں ان میں سے کسی ایک کو (آنکھ یا ہاتھ سے) یا آپ سنتے ہیں ان کی کوئی بھنک بھی۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿١﴾

۱۔ طا۔ ہا۔

مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾

۲۔ نہیں نازل کیا ہم نے آپ پر (اے نبیؐ) قرآن کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾

۳۔ مگر نصیحت اُس شخص کے لئے جو ڈرے (اللہ سے)۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾

۴۔ نازل کیا جارہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾

۵۔ وہ رحمٰن ہے عرش پر مستویٰ۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾

۶۔ اُسی کے لئے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور جو کچھ ہے اِن دونوں کے درمیان اور جو کچھ ہے نیچے مٹی کے۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾

۷۔ اور آپ بلند آواز سے بات کریں۔ تو بلاشبہ وہ جانتا ہے چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی کو بھی۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾

۸۔ (وہ) اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، اُسی کے لئے ہیں سب نام اچھے۔

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾

۹۔ اور کیا پہنچی ہے آپ کو کچھ خبر موسیٰ کی؟

اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾	۱۰۔ جب اس نے دیکھا آگ کو تو کہا! اپنے گھر والوں سے، ذرا ٹھہرو، بلاشبہ میں نے دیکھی ہے آگ تاکہ میں لے آؤں تمہارے پاس اس میں سے کوئی انگارا۔ یا مل جائے مجھے آگ کے پاس رہنمائی۔
فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰىؕ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ پس جب وہ آیا آگ کے پاس تو آواز دیا گیا اے موسیٰؑ۔
اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًىؕ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ بیشک میں تیرا رب ہوں، سو تم اتار دو اپنی جوتیاں بلاشبہ تم ایک مقدس وادی طویٰ میں ہو۔
وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور میں نے تم کو چُن لیا، لہٰذا سنو! وہ جو وحی کیا جاتا ہے۔
اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، پس میری ہی عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لئے۔
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا تَسۡعٰى ﴿۱۵﴾	۱۵۔ یقیناً قیامت آنے والی ہے قریب ہے کہ میں اس کو پوشیدہ رکھوں، تاکہ بدلہ دیا جائے ہر جان کو اس کا، جو وہ کوشش کرتی ہے۔
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ﴿۱۶﴾	۱۶۔ پس نہ روکے تم کو اس سے وہ شخص، جو نہیں ایمان رکھتا اس کے ساتھ اور اُس نے پیروی کی اپنے خواہش کی پس تو بھی ہلاک ہو جائے گا۔
وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۱۷﴾	۱۷۔ اور کیا ہے وہ تمہارے ہاتھ میں اے موسیٰؑ؟۔
قَالَ هِىَ عَصَاىَۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿۱۸﴾	۱۸۔ (اس نے) کہا! یہ میری لاٹھی (عصیٰ) ہے میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کے لئے اور میرے لئے اس میں مقاصد ہیں اور بھی۔
قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾	۱۹۔ (اللہ نے) کہا! پھینکو اسے اے موسیٰؑ۔
فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾	۲۰۔ سو پھینک دیا اسے موسیٰؑ نے تو یکایک وہ ہوگئی (لاٹھی) ایک سانپ دوڑتا ہوا۔
قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾	۲۱۔ ارشاد ہوا! پکڑ لو اسے اور نہ ڈرو، لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے، اس کی پہلی حالت میں۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
اٰيَةً اُخْرٰىۙ ﴿٢٢﴾

٢٢۔اور ملا لو اپنا ہاتھ اپنی بغل کے ساتھ، وہ نکلے گا چمکتا ہوا بغیر کسی عیب کے، یہ نشانی ہے دوسری۔

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰىۚ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ تاکہ ہم دکھائیں تم کو اپنی نشانیاں بڑی بڑی۔

ع ٢٢ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾

٢٤۔ جاؤ تم فرعون کے پاس، بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْۙ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ کہا (موسیٰ نے) اے میرے رب! کھول دے میرے لئے میرا سینہ۔

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْۙ ﴿٢٦﴾

٢٦۔اور آسان کردے میرے لئے میرا کام۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْۙ ﴿٢٧﴾

٢٧۔اور کھول دے گرہ میری زبان کی۔

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

٢٨۔تاکہ وہ سمجھ سکے میری بات۔

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْۙ ﴿٢٩﴾

٢٩۔اور تو بنادے میرے لئے ایک وزیر میرے اہل میں سے۔

هٰرُوْنَ اَخِيْۙ ﴿٣٠﴾

٣٠۔(یعنی) ہارون، میرے بھائی کو۔

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْۙ ﴿٣١﴾

٣١۔مضبوط کردے اِس کے ذریعہ میری کمر۔

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْۙ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ اور شریک کر دے تو اس کو میرے کام (نبوت) میں۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًاۙ ﴿٣٣﴾

٣٣۔تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے۔

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًاؕ ﴿٣٤﴾

٣٤۔ذکر کریں ہم تیرا کثرت سے۔

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾

٣٥۔ بیشک تو ہی ہے ہمیں خوب دیکھنے والا۔

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾

٣٦۔ارشاد ہوا! یقیناً تجھے دے دی (منظوری) تیرے سوال کی (درخواست) اے موسیٰ۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓىۙ ﴿٣٧﴾

٣٧۔اور یقیناً ہم احسان کرچکے ہیں ایک مرتبہ اور بھی۔

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓىۙ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ جب ہم نے الہام کیا تھا تمہاری ماں کی طرف، وہ جو، اب وحی کی جاتی ہے۔

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ
الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ
عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾

٣٩۔ یہ کہ تم رکھ دو اسے صندوق میں پھر ڈال دو صندوق کو دریا میں، تو پھینک دے گا اسے دریا ساحل پر اور اٹھالے گا اُسے (ایک شخص) جو ہے میرا دشمن اور اس کا دشمن اور میں نے ڈال دی تم پر محبت اپنی طرف سے تاکہ پرورش پاؤ تم میری آنکھوں کے سامنے (نگرانی میں)۔

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ
فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڛ فَلَبِثْتَ
سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝

۴۰۔ جب چلتی تھی تمہاری بہن، پس وہ کہتی تھی کیا میں رہنمائی کروں اس شخص پر، جو اس کی کفالت کرے، پھر ہم نے تجھے لوٹایا تیری ماں کی طرف، تا کہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور تا کہ نہ غمگین ہو۔ اور تم نے قتل کیا ایک شخص کو، پھر نجات دلائی تھی ہم نے تم کو اس پھندے سے اور آزمایا تھا ہم نے تمہیں طرح طرح کی آزمائشوں سے، پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال اہل مدین میں، پھر تم آگئے ہو تقدیر میں طے شدہ وقت پر اے موسیٰ۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝

۴۱۔ اور میں نے تمہیں خاص کر لیا ہے اپنے (کام کے) لئے۔

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝

۴۲۔ جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں۔

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

۴۳۔ جاؤ تم دونوں فرعون کی طرف! بلاشبہ وہ سرکش ہو چکا ہے۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝

۴۴۔ اور تم دونوں کرنا اس سے بات نرمی سے، شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝

۴۵۔ عرض کیا ان دونوں نے! کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں زیادتی کرے ہم پر یا وہ سرکشی کرے۔

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝

۴۶۔ کہا (اللہ نے) مت ڈرو تم یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں (ہر بات) سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ
وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝

۴۷۔ لہٰذا جاؤ تم اس کے پاس اور کہو بیشک ہم رسول ہیں تیرے رب کے، پس تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں، بیشک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی تیرے رب کی طرف سے اور سلامتی ہے اس کے لئے جس نے پیروی کی ہدایت کی۔

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

۴۸۔ یہ حقیقت ہے کہ وحی کی گئی ہے ہم پر، کہ عذاب اسے

ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝۴۹

۴۹۔ (فرعون نے) کہا! اچھا کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝۵۰

۵۰۔ (موسیٰ نے) کہا! ہمارا رب وہ ہے، جس نے دی ہر چیز کو اس کی شکل وصورت پھر راستہ بتایا (یعنی سوجھ بوجھ دی)۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝۵۱

۵۱۔ (فرعون نے) کہا! اچھا کیا حال ہے پہلی قوموں کا۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝۵۲

۵۲۔ (موسیٰ نے) کہا، اس کا علم میرے رب کے پاس ہے ایک کتاب (لوح محفوظ) میں، نہیں بھٹکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝۵۳

۵۳۔ وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور بنائے اس نے تمہارے لئے اس میں راستے اور برسایا آسمان سے پانی، پھر نکالے ہم نے اس کے ذریعہ سے جوڑے جوڑے طرح طرح کی نباتات کے۔

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝۵۴ ع ۱۱

۵۴۔ کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو، بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہل عقل کے لئے۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝۵۵

۵۵۔ اسی (زمین میں) سے پیدا کیا ہے ہم نے تمہیں اور اسی (زمین) میں واپس لوٹائیں گے ہم تمہیں اور اسی میں سے نکال لیں گے ہم تمہیں دوبارہ۔

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝۵۶

۵۶۔ اور یقیناً دکھلائیں ہم نے اسے اپنی سب نشانیاں، پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار ہی کیا۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝۵۷

۵۷۔ (اس نے) کہا! تو ہمارے پاس آیا ہے، تاکہ تو نکال دے ہمیں ہماری زمین سے، اپنے جادو کے ذریعہ اے موسیٰ۔

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸

۵۸۔ سو ہم ضرور تیرے پاس جادو لائیں گے اس جیسا ہی، بس تو مقرر کر، ہمارے درمیان اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت، کہ نہ خلاف کریں اس کے ہم اور نہ تو ایک ہموار میدان میں۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

۵۹۔(اس موسیٰؑ نے) کہا! تم سے وعدہ ہے جشن کا دن اور یہ کہ اکٹھے کیے جائیں لوگ دن چڑھے۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

۶۰۔سو لوٹ گیا فرعون اور جمع کرنے لگا اپنی تدابیر، پھر وہ آ گیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

۶۱۔کہا! ان (جادوگروں) سے موسیٰؑ نے ہلاکت ہو تمہارے لئے، نہ گھڑو تم اللہ کے بارے میں جھوٹ، ورنہ وہ تباہ کر دے گا ایک سخت عذاب کے ساتھ اور یقیناً وہ نامُراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

۶۲۔پس (یہ سن کر) انہوں نے جھگڑا کیا اپنے معاملہ میں آپس میں اور انہوں نے چپکے چپکے کی سرگوشی (مشورے)۔

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

۶۳۔کہنے لگے! یقیناً یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں نکال دیں تمہاری زمین سے، اپنے جادو کے زور سے، اور مٹا دیں تمہارے طریق زندگی کو جو مثالی ہے۔

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾

۶۴۔لہٰذا اکٹھی کرلو اپنی تمام تدابیر، پھر آجاؤ صف باندھ کر اور حقیقت یہ ہے کہ فلاح اس کی ہوگی آج، جو غالب آیا (جیت گیا)۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾

۶۵۔انہوں نے کہا! اے موسیٰؑ یا تم پھینکو یا ہم ہوں پہلے پھینکنے والے۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

۶۶۔(موسیٰؑ نے) کہا! نہیں تم ہی پھینکو تو یکا یک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں موسیٰؑ کو، ان کے جادو کے اثر سے، گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾

۶۷۔پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف موسیٰؑ نے۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾

۶۸۔ہم نے کہا: نہ ڈرو، یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

۶۹۔اور پھینکو اس کو جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا اُس کو جو کچھ انہوں نے بنایا ہے۔ بلا شبہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ فریب ہے جادوگر کا اور نہیں

کامیاب ہو سکتا جادوگر خواہ جس جگہ سے بھی آئے وہ، (حق کے سامنے)۔

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا ءَامَنَّا بِرَبِّ هَٰرُونَ وَمُوسَىٰ ۝

۷۰۔ سو گرادیئے گئے سارے جادوگر سجدے میں اور پکار اٹھے، ایمان لائے ہم رب ہارونؑ و موسیٰؑ پر۔

قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝

۷۱۔ (فرعون نے) کہا (کیا) تم ایمان لے آئے ہو اُس پر، پہلے اس سے کہ میں اجازت دیتا تمہیں (اس کی)؟ یقیناً وہی تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے سکھایا ہے تمہیں جادوگری، سو ضرور کٹواؤں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی چڑھوادوں گا تم کو کھجور کے تنو پر اور خوب جان لوگے تم، کہ ہم دونوں میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔

قَالُوا۟ لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلَّذِى فَطَرَنَا ۖ فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِى هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ ۝

۷۲۔ انہوں نے کہا! ہرگز نہیں ترجیح دے سکتے، ہم تجھے اس پر، جو آگئی ہیں ہمارے سامنے روشن نشانیاں اور اس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، سو کر لے جو تو کر سکتا ہے اور تو تو بس فیصلہ کر سکتا ہے اس دنیاوی زندگی کا۔

إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَٰيَٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝

۷۳۔ بیشک ہم تو ایمان لے آئے اپنے رب پر، تاکہ وہ معاف کر دے ہماری خطائیں اور وہ (جرم) بھی کہ تم نے ہمیں مجبور کیا اس پر یعنی جادوگری پر اور اللہ بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

۷۴۔ بیشک جو شخص آئے گا اپنے رب کے پاس مجرم بن کر تو بلا شبہ اس کے لئے جہنم (تیار) ہے نہ وہ مرے گا اُس میں اور نہ جیے گا۔

وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَٰتُ ٱلْعُلَىٰ ۝

۷۵۔ اور جو شخص آئے گا اُس کے پاس مومن ہو کر، جبکہ اس نے کئے ہوں عمل نیک، سو یہی لوگ کہ ہیں ان کے لئے درجے بلند۔

جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ ۝

۷۶۔ باغات ہمیشگی کے بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں اور یہی ہے جزا اس شخص کی

ع ۲۲ / ۱۲

جو پاک بنا۔

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾

٧٧۔اور بیشک ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف، یہ کہ رات کو لے جا میرے بندوں کو، پھر (عصٰی) مار کر بنا دوان کے لئے ایک راستہ سمندر میں خشک، نہ ڈر ہوگا تم کو پکڑے جانے کا اور نہ خوف ہوگا تمہیں (ڈوبنے کا)۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾

٧٨۔سو پیچھے لگ گیا ان کے، فرعون اپنے لشکر کے ساتھ، تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر نے جیسا کہ ڈھانپنے کا حق تھا۔

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

٧٩۔اور گمراہ کیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ کوئی رہنمائی کی۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾

٨٠۔ اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں، تمہارے دشمن سے اور ہم نے تم سے وعدہ کیا طور کی دائیں جانب کا اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلویٰ۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

٨١۔(اور کہا) کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور نہ تم سرکشی کرو، اس کے معاملہ میں، ورنہ ٹوٹ پڑے گا تم پر میرا غضب اور وہ شخص کہ اترے اس پر میرا غضب، تو یقیناً وہ ہلاک ہو گیا۔

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

٨٢۔اور بیشک میں غفار (بہت بخشنے والا) ہوں اس شخص کے لئے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیے نیک، پھر وہ راہ راست پر رہا۔

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾

٨٣۔ اور کون سی چیز تجھے جلدی لے آئی تیری قوم سے اے موسیٰؑ؟

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾

٨٤۔کہا! وہ آرہے ہیں میرے پیچھے اور میں نے جلدی کی تیری طرف، اے میرے رب تاکہ تو راضی ہو جائے۔

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾

٨٥۔فرمایا! اچھا تو یقیناً ہم نے فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے تمہاری قوم کو تمہارے بعد اور انہیں گمراہ کر دیا ہے سامری نے۔

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ

٨٦۔سو لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرے

يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ۥ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝٨٦

ہوئے غمگین، فرمایا اے میری قوم! کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ یا پھر طویل ہو گئی تھی تم پر مدت یا چاہتے تھے تم، کہ آپڑے تم پر غضب، تمہارے رب کی طرف سے۔ لہٰذا تم نے خلاف ورزی کی مجھ سے کیے ہوئے وعدے کی۔

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝٨٧

٨٧۔ انہوں نے کہا: نہیں ہم نے خلاف ورزی کی تیرے وعدے کی اپنے اختیار سے اور لیکن ہم اٹھوائے گئے تھے بوجھ، (فرعون) قوم کے زیورات کا، سو ہم نے اسے اتار پھینکا اور اسی طرح (کچھ) پھینکا سامری نے (بھی)۔

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ۝٨٨

٨٨۔ پھر نکال لایا ان کے سامنے بچھڑے کا سا جسم اس سے گائے کی آواز نکلتی تھی، سو وہ کہنے لگے، یہی ہے تمہارا معبود اور معبود موسیٰؑ کا بھی۔ پس وہ بھول گیا۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۬ۥ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝٨٩

٨٩۔ کیا پھر وہ نہیں دیکھتے! کہ نہیں لوٹاتا (جواب) وہ ان کی کسی بات کا اور نہیں وہ اختیار رکھتا ان کو نقصان کا اور نہ نفع کا۔

ع ١٣ / ١٢

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝٩٠

٩٠۔ اور یقیناً کہا تھا! اُن سے ہارونؑ نے اس سے پہلے، اے میری قوم تم فتنے میں پڑ گئے ہو اس (بچھڑے) کی وجہ سے اور بیشک تمہارا رب نہایت مہربان ہے، تو میری پیروی کرو اور اطاعت کرو میرے حکم کی۔

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝٩١

٩١۔ انہوں نے کہا! ہم تو ہمیشہ رہیں گے اس پر جم کر بیٹھنے والے (پوجا کرنے والے) یہاں تک کہ لوٹ آئے ہمارے پاس موسیٰؑ۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝٩٢

٩٢۔ (موسیٰؑ نے) کہا! اے ہارونؑ! کس چیز نے روکا تھا تمہیں، جب تم نے انہیں دیکھا کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝٩٣

٩٣۔ اس بات سے کہ، تم میری پیروی کرو، تو کیا تم نے خلاف ورزی کی میرے حکم کی۔

قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ‌ ۚ اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ ﴿۹۴﴾

۹۴۔(ہارونؑ نے) کہا! اے میری ماں جائے: نہ پکڑیے میری داڑھی اور نہ میرے سر کے بال، بیشک میں ڈر گیا تھا، اس بات سے کہ تم کہو گے تفرقہ ڈال دیا تم نے درمیان بنی اسرائیل کے اور نہ لحاظ (انتظار) کیا تم نے میری بات کا۔

قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ ﴿۹۵﴾

۹۵۔کہا (موسیٰ نے) کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ (اس نے) کہا! میں نے دیکھی تھی وہ چیز جو انہیں نظر نہ آئی، تو اٹھا لی میں نے مٹھی بھر (مٹی) فرشتہ (جبرئیل) کے نقشِ قدم کی اور پھینکا، میں نے اس کو اور اسی طرح مزین کیا تھا میرے لئے میرے نفس نے۔

قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ‌ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ‌ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا‌ ؕ لَّـنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾

۹۷۔ (موسیٰ نے) کہا! اچھا تو جا، یقیناً ہے (سزا) تیرے لئے زندگی بھر کہ کہتا رہے: ''مجھے نہ چھونا'' اور بیشک تیرے لئے ایک وقت مقرر ہے (عذاب کا) کہ ہرگز نہیں خلاف کیا جائے گا تیرے حق میں اسے اور تو دیکھ اپنے معبودوں کی طرف، وہ جو تو ہو گیا تھا اس پر جم کر بیٹھنے والا (یعنی اس کی پوجا کرنے والا)، ہم ضرور جلا دیں گے اُسے پھر بکھیر دیں گے ہم اُسے سمندر میں ریزہ ریزہ کر کے۔

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾

۹۸۔ یقیناً تمہارا معبود تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی اور معبود سوائے اس کے، اس نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو اپنے علم سے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ‌ ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آپ پر کچھ خبریں، وہ جو پہلے گزر چکی ہیں اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے آپ کو اپنی طرف سے ایک ذکر (قرآن)۔

مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔جس نے اعراض کیا اس سے، تو یقیناً وہ اٹھائے گا قیامت کے دن ایک بڑا بوجھ (گناہ کا)

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ‌ ؕ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔وہ ہمیشہ رہیں گے اس (تکلیف) میں اور برا ہوگا ان کے لئے قیامت کے دن بوجھ اٹھانا۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾	۱۰۲۔ اُس دن جب پھونکا جائے گا صور میں اور ہم اکٹھا کریں گے مجرموں کو اس دن، اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھو (یعنی پتھرائی ہوئی) والے ہوں گے۔
يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾	۱۰۳۔ وہ چپکے چپکے کہتے ہوں گے آپس میں، کہ نہیں ٹھہرے تم (دنیا میں) مگر کوئی دس دن۔
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع ۵ ۱۵ ۱۴	۱۰۴۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے؟ جب کہے گا وہ جو ان میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا، کہ نہیں رہے ہو تم (دنیا میں) مگر ایک ہی دن۔
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾	۱۰۵۔ اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں پہاڑوں کے متعلق، سو کہہ دیجئے! ان کو اُڑا دے گا میرا رب اُڑا دینا (یعنی مکمل طور پر)۔
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾	۱۰۶۔ پھر وہ اس زمین کو، کر چھوڑے گا چٹیل میدان۔
لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾	۱۰۷۔ نہ آپ دیکھیں گے اس میں کوئی کجی اور نہ کوئی ٹیلہ۔
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾	۱۰۸۔ اس دن وہ پیچھے پیچھے چلیں گے، سب لوگ پکارنے والے کے، اس طرح کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سنے گا تو سوائے آہٹ (کھسر پھسر کے)۔
يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾	۱۰۹۔ اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت، مگر اسے! جس کے لئے اجازت دے رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا۔
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾	۱۱۰۔ وہ جانتا ہے ان باتوں کو بھی، جو ان کے سامنے ہے اور ان کو بھی جو ان کے پیچھے ہے۔ اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے۔
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾	۱۱۱۔ اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے، ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے (اللہ) کے آگے۔ اور یقیناً نامراد ہوا، وہ شخص جس نے بوجھ اٹھایا ظلم (شرک) کا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲۔ اور جس نے کیے ہوں گے نیک اعمال اور وہ مومن ہو گا تو اسے نہ خوف ہوگا کسی قسم کے ظلم کا اور نہ حق تلفی کا۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا قرآن (عربی زبان) میں اور طرح طرح سے دہرایا ہے ہم نے اس میں وعیدیں، تاکہ وہ۔ تقویٰ اختیار کریں یا پیدا کردے (قرآن) ان کے لئے نصیحت۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔ پس بلند و برتر ہے اللہ، بادشاہ حقیقی اور نہ آپ جلدی کریں قرآن پڑھنے میں، اس سے پہلے کہ پوری کی جائے آپ کی طرف اس کی وحی اور کہیں اے میرے رب مجھے زیادہ عطا کر علم۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۵/۱۱

۱۱۵۔ اور یقیناً ہم نے عہد لیا آدمؑ سے اس سے پہلے، پھر وہ بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم کی پختگی۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶۔ اور (یاد کرو) جب کہا تھا! ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدمؑ کو، تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ تو ہم نے کہا! اے آدمؑ بلاشبہ یہ (ابلیس) دشمن ہے تیرا اور تیری بیوی کا، سو نہ وہ تم دونوں کو نکلوا دے جنت سے کہ تو مشقت میں پڑ جائے۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ یقیناً تمہیں یہ (آرام ہے) کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ پھر وسوسہ کیا اس کو شیطان نے، کہا اے آدمؑ! کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے) ابدی زندگی اور ایسی بادشاہی جو پرانی نہ ہو (سلطنت لازوال)۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۡ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ تو کھا لیا ان دونوں نے اُس میں سے، تو کھل گئے ان کے سامنے ان کے سَتر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے۔ گویا کہ نافرمانی کی آدمؑ نے

اپنے رب کی اور بھٹک گئے۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ پھر برگزیدہ کیا اس کو، اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی اس کی اور اسے ہدایت بخش دی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ ارشاد ہوا تم دونوں اتر جاؤ یہاں سے سب کے سب۔ (اور رہو گے تم) ایک دوسرے کے دشمن، پھر اگر آئے تمہارے پاس، جو ضرور آئے گا میری طرف سے ہدایت، تو جو پیروی کرے گا میرے ہدایت کی، وہ نہ تو بھٹکے گا اور نہ وہ بدبخت ہوگا۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴۔ جس نے اعراض کیا میری یاد (کتاب) سے، تو یقیناً ہوگی اس کے لئے تنگ زندگی اور ہم اٹھائیں گے اسے روز قیامت اندھا۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵۔ وہ کہے گا! اے میرے رب کیوں اٹھایا ہے، تو نے مجھے اندھا، حالانکہ میں تھا (دنیا میں) آنکھوں والا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶۔ ارشاد ہوگا! ایسے ہی جیسے آئی تھیں تمہارے پاس ہماری نشانیاں، سو بھلا دیا تھا تو نے انہیں اور اسی طرح آج بھلا دیا جائے گا تجھے۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷۔ اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا اپنے رب کی آیات پر اور یقیناً عذاب آخرت ہے زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا۔

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع ۱۳ / ۱۲

۱۲۸۔ تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو، (اسی بات سے کہ) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں، کہ چل رہے ہیں یہ ان کی بستیوں میں، بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہل عقل کے لئے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی آپ کے رب کی طرف سے، تو ضرور چکا دیا جاتا ان کا فیصلہ اور (فیصلہ کا) ایک وقت بھی مقرر ہے۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۤئِ الَّيْلِ

۱۳۰۔ سو صبر کیجئے! ان کی باتوں پر اور تسبیح کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ، طلوع آفتاب سے پہلے اور اس کے

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۞

غروب ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی، پھر تسبیح کیجئے (اس کی) اور دن کے کناروں پر بھی، تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۞١٣١

١٣١۔ اور نہ آنکھ اٹھا کر دیکھیں آپ اس کی طرف، جو ساز و سامان (دنیوی) دیا ہے ہم نے، ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو، جو شان و شوکت ہے، دنیاوی زندگی کی، تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی، اس سے اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق ہے بہتر اور باقی رہنے والا۔

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْــَٔـلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۞١٣٢

١٣٢۔ اور حکم دیجئے! اپنے گھر والوں کو نماز کا اور پابند رہئے (خود بھی) اس پر، نہیں ہم آپ سے سوال کرتے رزق کا، ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں اور (بہترین) انجام تقویٰ (والوں) ہی کا ہے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۞١٣٣

١٣٣۔ اور وہ کہتے ہیں! کیوں نہیں لاتا، یہ شخص ہمارے پاس کوئی نشانی (معجزہ) اپنے رب کی طرف سے، کیا نہیں آتی ان کے پاس دلیل، ان (تعلیمات) کا جو کچھ پہلے صحیفوں میں ہے۔

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۞١٣٤

١٣٤۔ اور اگر کہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہوتا، ان کو کسی عذاب سے، اس (رسول) سے پہلے ہی، تو ضرور کہتے وہ اے ہمارے رب، کیوں نہیں بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۞١٣٥ ع ٨ / ١٧

١٣٥۔ (آپ) کہہ دیجئے! ہر ایک منتظر ہے (نتیجہ کا) سو تم بھی انتظار کرو؟ سو عنقریب تم جان لو گے کہ کون ہے سیدھی راہ پر (چلنے والا) اور کون ہے ہدایت یافتہ۔

اٰيَاتُهَا ١١٢ | (٢١) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) | رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

١۔ قریب آ گیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ

مُّعْرِضُوْنَ ۚ ①

پڑے ہوئے ہیں، غفلت میں منہ موڑے ہوئے۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ ②

٢۔ نہیں آتا، اُن کے پاس کوئی ذکر (نصیحت) اُن کے رب کی طرف سے نیا، مگر وہ اس کو سنتے ہیں، اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖۗ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③

٣۔ غافل ہیں ان کے دل اور چپکے چپکے سرگوشیاں کیں، ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا، کہ نہیں ہے یہ (رسول) مگر ایک بشر (آدمی) تم جیسا، کیا تم (پھنس کر) آجاؤ گے جادو میں، آنکھوں دیکھتے؟

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④

٤۔ (رسولؐ نے) کہا! میرا رب جانتا ہے، ہر بات کو، آسمان میں ہو، یا زمین میں اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤

٥۔ بلکہ انہوں نے کہا (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں، بلکہ اِس نے خود ہی گڑھا ہے اِسے، بلکہ وہ شاعر ہے، لہٰذا چاہیے کہ وہ ہمارے پاس لائے کوئی نشانی، جیسے کہ بھیجے گئے تھے پہلے (رسول)۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥

٦۔ نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی، کہ ہم نے ہلاک کیا اُسے، تو کیا یہ (اب) ایمان لائیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦

٧۔ اور نہیں بھیجا ہم نے رسول، آپ سے پہلے مگر مرد ہی تھے، ہم وحی کرتے تھے اُن کی طرف چنانچہ تم پوچھ لو اہل کتاب سے، اگر تم نہیں جانتے۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧

٨۔ اور نہیں بنائے تھے اُن رسولوں کے کوئی ایسا جسم، کہ نہ کھاتے ہوں وہ کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے۔

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨

٩۔ پھر ہم نے سچا کیا اُن سے وعدہ، چنانچہ ہم نے انہیں نجات دی اور جنہیں ہم چاہتے تھے اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے گزرنے والوں کو۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۧ ⑩ ع ١

١٠۔ بیشک ہم نے نازل کی تمہاری طرف ایک ایسی کتاب، جس میں تمہارا ذکر ہے، کیا پھر نہیں تم سمجھتے۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾

١١۔ اور کتنی ہی ہم نے تہس نہس کر دیں بستیاں، تھیں وہ ظالم اور پیدا کیں، ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو۔

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾

١٢۔ پھر جب آتا دیکھا انہوں نے ہمارا عذاب، تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾

١٣۔ (ہم نے کہا) مت بھاگو تم اور لوٹ آؤ ان (نعمتوں) کی طرف اپنے عیش و آرام کے اور اپنے گھروں کے شاید کہ اب بھی کوئی تمہارا پُرسان حال ہو۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾

١٤۔ وہ کہنے لگے ہائے ہماری کمبختی، ہم تھے ظالم۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾

١٥۔ پھر ہمیشہ رہی، یہی اُن کی پکار، یہاں تک کہ بنا دیا ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی (کی طرح) اور بجھی ہوئی (آگ کی طرح راکھ)۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾

١٦۔ اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، کھیل کے طور پر۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾

١٧۔ اگر ہم چاہتے یہ کہ ہم بنائیں کوئی کھیل تماشا، تو بناتے اسے ہم اپنے ہی پاس سے، اگر کہیں ہوتے ہم ایسا کرنے والے۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں، حق کو باطل پر، تو وہ اس کا بھیجا چاک کر دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے، جو تم بناتے ہو۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور اُسی کا ہے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں، وہ نہ تکبر کرتے ہیں اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز نہیں وہ سستی کرتے (اس میں)۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾

٢١۔ کیا انہوں نے بنا لئے ہیں معبود، زمین میں سے، کہ وہ زندہ کر دیں گے (مُردوں کو)۔

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ

٢٢۔ اگر ہوتے اُن دونوں (آسمان و زمین) میں کئی معبود

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۲۲

اللہ کے سوا، تو ضرور وہ دونوں ہی بگڑ جاتے۔ سو پاک ہے اللہ، جو عرش کا رب ہے ان (باتوں) سے جو وہ بناتے ہیں۔

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ۝۲۳

۲۳۔ نہیں اس سے پوچھا جا سکتا، اس کے کاموں کے بارے میں، جبکہ وہ سب جوابدہ ہیں (اس کے پاس)۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۴

۲۴۔ کیا انہوں نے بنا لئے ہیں اس کے سوا اور معبود، کہہ دیجئے! لاؤ تم اپنی دلیل، یہ نصیحت ہے اُن لوگوں کے لئے جو میرے ساتھ ہیں۔ اور نصیحت ہے اُن کے لئے بھی، جو مجھ سے پہلے تھے، بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے حق کو، اس لئے وہ اعراض کرنے والے ہیں۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْۤ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝۲۵

۲۵۔ اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول، مگر ہم وحی کرتے تھے اس کی طرف، (یہ بات) کہ بلا شبہ نہیں کوئی معبود مگر میں ہی، سو تم میری ہی عبادت کرو۔

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝۲۶

۲۶۔ اور انہوں نے کہا! بنائی ہے رحمٰن نے اولاد، وہ پاک ہے، بلکہ وہ (فرشتے) تو اُس کے بندے ہیں معزز۔

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝۲۷

۲۷۔ نہیں وہ اس (اللہ) سے سبقت کرتے بات کرنے میں اور وہ اُسی کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝۲۸

۲۸۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ہے ان کے سامنے اور جو کچھ ہے ان کے پیچھے اور نہیں وہ (فرشتے) سفارش کریں گے، مگر اسی شخص کے لئے، (جس کے لئے) وہ (اللہ) پسند کرے گا۔ اور وہ اُس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۹ ع ۲

۲۹۔ اور جو کوئی کہے اُن میں سے، کہ میں بھی معبود ہوں اللہ کے سوا، تو اُسے سزا دیں گے ہم جہنم کی، ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ

۳۰۔ کیا نہیں دیکھا اُن لوگوں نے، جنہوں نے کفر کیا، کہ آسمان و زمین تھے دونوں باہم ملے ہوئے، پھر ہم

شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

نے انہیں جدا کیا اور ہم نے بنائی پانی سے ہر جاندار چیز، تو کیا پھر وہ نہیں ایمان لاتے۔

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

۳۱۔ اور ہم نے بنائے زمین میں مضبوط پہاڑ، کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر اور ہم نے بنائے ان میں کشادہ راستے، تاکہ وہ لوگ راہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

۳۲۔ اور بنایا ہم نے آسمان کو چھت محفوظ اور وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے اعراض کرنے والے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

۳۳۔ اور وہی ہے اللہ جس نے پیدا کئے رات اور دن، سورج اور چاند سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝

۳۴۔ اور نہیں کیا ہم نے کسی بشر کے لئے، آپ سے پہلے ہمیشہ رہنا، کیا پھر اگر آپ مر جائیں تو (کیا) وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

۳۵۔ ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا اور ہم تمہیں ڈالتے ہیں برے اور اچھے حالات میں آزمائش کے لئے اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَھٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

۳۶۔ اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ لوگ، جنہوں نے کفر کیا تو نہیں وہ بناتے آپ کو، مگر مذاق ہی۔ (کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ، جو ذکر کرتا ہے تمہارے معبودوں کا (برائی سے) اور ان کا حال یہ ہے کہ، جب رحمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے، تو وہ اس کا بھی انکار کرتے ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝

۳۷۔ پیدا کیا گیا ہے انسان، جلد بازی (کے خمیر) سے عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا اپنی نشانیاں، لہٰذا نہ تم جلدی طلب کرو مجھ سے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى ھٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

۳۸۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں! کب پورا ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم سچے۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

۳۹۔ اگر جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (اس وقت کو) کہ جس وقت نہیں وہ ہٹا سکیں گے اپنے چہرے سے آگ اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ وہ مدد ہی کئے جائیں گے۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ بلکہ وہ (قیامت) آئے گی ان کے پاس اچانک، تو وہ انہیں بدحواس کر دے گی، پھر نہ وہ استطاعت رکھیں گے اسے ٹالنے کی اور نہ ہی وہ مہلت ہی دیے جائیں گے۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع ٣

۴۱۔ اور یقیناً مذاق اڑایا گیا تھا رسولوں کا آپ سے پہلے بھی، تو گھیر لیا ان لوگوں کو جو مذاق اڑایا کرتے تھے ان میں سے اس (عذاب) نے، جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ کہہ دیجئے! کون تمہاری نگہبانی کرتا ہے رات میں اور دن میں، رحمٰن (کے عذاب) سے، بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ کیا ان کے لئے (اور) معبود ہیں جو ان کو بچاتے ہیں ہمارے سوا، نہیں وہ استطاعت رکھتے اپنی ہی جانوں کے مدد کی اور نہ وہ (ہمارے عذاب سے) بچ سکیں گے۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ بلکہ ہم نے خوب سامان زندگی دیا انہیں اور ان کے آبا وَ اجداد کو، یہاں تک کہ طویل ہو گئیں ان کی عمریں، کیا پھر نہیں وہ دیکھتے، کہ بیشک ہم آتے ہیں زمین کو (اور) ہم کم کرتے ہیں اُس کو، اُس کے کناروں سے، کیا پھر (بھی) وہی غالب ہیں؟۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ کہہ دیجئے! یقیناً میں تمہیں ڈراتا ہوں، وحی کے ذریعہ سے اور نہیں سنتے بہرے پکار کو، جب بھی وہ ڈرائے جائیں۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور البتہ اگر آ چھوئے انہیں ایک (تھوڑا سا) جھونکا، آپ کے رب کے عذاب کا تو وہ ضرور کہیں گے ہائے ہماری کمبختی، یقیناً ہم ہی تھے ظالم۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور ہم رکھیں گے ترازو ٹھیک ٹھیک تولنے والے، قیامت کے دن، پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی نفس پر کچھ بھی اور اگر ہو گا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی، تو ہم

لے آئیں گے اُسے اور کافی ہیں ہم حساب لینے والے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰ اور ہارونؑ کو (حق و باطل کے درمیان) فیصلہ کرنے والی (تورات) اور روشنی اور نصیحت ایسے متقیوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے اور وہ قیامت سے بھی ڈرنے والے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

۵۰۔اور یہ (قرآن) ذکر ہے بابرکت، جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے، تو کیا پھر تم اس کے منکر ہو۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔اور یقیناً ہم نے دی تھی، ابراہیمؑ کو اس کی ہدایت، اس سے بھی پہلے اور ہم تھے اس کو خوب جاننے والے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔جب اُس نے کہا! اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے، کیسی ہیں یہ مورتیاں جن (کی پرستش) پر تم جمے بیٹھے ہو۔

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ انہوں نے کہا! ہم نے پایا اپنے آباو اجداد کو، ان کی عبادت کرتے ہوئے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔(اس ابراہیمؑ نے) کہا! یقیناً تھے تم اور تمہارے آباواجداد کھلی گمراہی میں۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔انہوں نے کہا! کیا تو لایا ہے ہمارے پاس حق، یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶۔(اس ابراہیمؑ نے) کہا! بلکہ تمہارا رب وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اُسی نے پیدا کیا ہے انہیں اور میں تمہارے سامنے اُس کی گواہی دیتا ہوں۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔اور اللہ کی قسم! میں ضرور ایک تدبیر کروں گا تمہاری مورتیوں کے ساتھ اس کے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔سو اس نے ان کو کر دیا ٹکڑے ٹکڑے سوائے ان کے، ایک بڑے کے (کہ اسے چھوڑ دیا) تا کہ وہ اس کی

طرف رجوع کریں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ انہوں نے کہا! کس نے کیا ہے یہ (کام) ہمارے خداؤں کے ساتھ یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ انہوں نے کہا! ہم نے سنا ہے ایک جوان کو، وہ ان کا ذکر کرتا تھا! کہا جاتا ہے اس کو ابراہیمؑ۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ انہوں نے کہا! پھر تم لے آؤ اسے، لوگوں کی آنکھوں کے سامنے، تاکہ وہ (عبرت کے لئے) دیکھیں۔

قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ کہنے لگے! کیا تو نے ہی کیا ہے یہ کام، ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیمؑ۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کہا! (نہیں) بلکہ کیا ہے یہ کام، اُن کے اس بڑے نے، سو پوچھ لو اُن سے اگر یہ بول سکتے ہیں۔

فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ پھر وہ پلٹے اپنے ضمیر کی طرف (اور سوچا) اور کہنے لگے (اپنے دل میں) یقیناً تم ہی ظالم ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ پھر وہ الٹ دیئے گئے اپنے سروں کے بل (یعنی اپنے سر جھکا لئے اور کہنے لگے) یقیناً تم جانتے ہو (ابراہیمؑ) کہ یہ لوگ نہیں بولتے ہیں۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! کیا پھر تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا ان کی جو نہیں نفع دے سکتے، تمہیں کچھ بھی اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں تمہیں۔

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ افسوس ہے تم پر! اور اُن پر جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا، کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے۔

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ انہوں نے کہا! جلا دو اس کو اور حمایت کرو اپنے معبودوں کی، اگر ہو تم (کچھ) کرنے والے۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ ہم نے کہا! اے آگ! تو ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی والی ابراہیمؑ پر۔

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ اور ارادہ کیا تھا انہوں نے، اس کے ساتھ مکر کا، تو ہم نے انہی کو کر دیا بُری طرح خسارا پانے والے۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

۷۱۔ اور ہم نے اس (ابراہیمؑ) کو نجات دی اور لوطؑ کو اس

لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

سرزمین کی طرف، کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں جہان والوں کے لئے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝

۷۲۔ اور ہم نے عطا کیا اس کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بھی مزید اور ہر ایک کو ہم نے بنایا صالح۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ۙ

۷۳۔ اور ہم نے انہیں بنایا امام، وہ ہدایت کرتے تھے ہمارے حکم سے اور حکم دیا ہم نے بذریعہ وحی انہیں نیک کام کرنے کا اور نماز قائم رکھنے کا اور زکوٰۃ ادا کرنے کا اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے۔

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝ۙ

۷۴۔ اور لوطؑ کو بھی دیا ہم نے حکم اور علم اور ہم نے اسے نجات دی، اس بستی سے، وہ جو تھی کرتی برے کام، یقیناً تھے وہ لوگ برے اور فاسق۔

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ۧ

۷۵۔ اور ہم نے داخل کیا اُس کو، اپنی رحمت میں، بیشک وہ تھے صالح لوگوں میں سے۔

ع ۵

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ۚ

۷۶۔ اور (یاد کیجئے) نوحؑ کو، جب اُس نے پکارا تھا اس سے پہلے، تو ہم نے قبول کی دعا اس کی اور نجات دلائی اس کو اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے۔

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۷۷۔ اور ہم نے اس کی مدد کی، اس قوم کے خلاف، جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو، بیشک وہ تھے لوگ بہت برے، سو غرق کر دیا ہم نے اُن سب کو۔

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ۙ

۷۸۔ اور (یاد کیجئے) داؤدؑ کو اور سلیمانؑ کو، جس وقت وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے، کھیتی کے سلسلے میں، جب رات کو چر گئی تھیں، اس میں ایک قوم کی بکریاں اور ہم تھے، ان کے فیصلہ کرنے کے وقت حاضر۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

۷۹۔ چنانچہ ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو اور ہر ایک کو اور ہر ایک کو دیا ہم نے حکم اور علم اور ہم نے مسخر کر دی داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو وہ تسبیح کرتے اور پرندوں کو بھی۔ اور تھے ہم ہی کرنے والے۔

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝

۸۰۔ اور ہم نے اسے سکھائی کاریگری، لباس (زرہیں) بنانے کی، تمہارے لئے، تاکہ وہ بچائے تمہیں ایک

دوسرے کی لڑائی (کی تکلیف) سے، پھر کیا تم شکر ادا کرنے والے ہو۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾

٨١۔ اور (ہم نے مسخر کر دی) سلیمانؑ کے لئے ہوا تیز، وہ چلتی تھی، اس کے حکم سے، اس سرزمین کی طرف کہ، وہ جو ہم نے برکت دی تھی اس میں اور ہم ہی تھے ہر چیز کو خوب جاننے والے۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾

٨٢۔ اور کچھ شیطان بھی، (ہم نے مسخر کر دئے تھے) جو غوطہ لگاتے تھے اس کے لئے اور وہ کرتے تھے اور بھی بہت سے کام، سوائے اس کے اور ہم ہی تھے ان کی حفاظت کرنے والے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ۚۖ

٨٣۔ اور (یاد کیجئے) ایوبؑ کو، جب اُس نے پکارا تھا اپنے رب کو، کہ بیشک مجھے پہنچی ہے تکلیف، (بیماری) اور تو زیادہ رحم کرنے والا ہے سب رحم کرنے والوں سے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ سو قبول کر لی ہم نے دعا اس کی اور دور کر دی جو تھی اُسے تکلیف اور دئے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال اور ان کے مثل (اور لوگ بھی) ان کے ساتھ، رحمت کرتے ہوئے اپنی طرف سے اور نصیحت ہے عبادت کرنے والوں کے لئے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ۚۖ

٨٥۔ اور (یاد کیجئے) اسماعیلؑ کو اور ادریسؑ کو اور ذوالکفل کو، ہر ایک ان میں تھے صبر کرنے والے۔

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ اور داخل کیا تھا، ہم نے ان کو اپنی رحمت میں، بیشک وہ تھے صالحین میں سے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ۚۖ

٨٧۔ اور (یاد کیجئے) مچھلی والے (یونسؑ) کو، جب وہ چلا گیا (اپنی قوم سے) ناراض ہو کر اور انہیں خیال ہوا تھا کہ نہ گرفت کریں گے ہم اس پر، آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں، کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات، بیشک میں ہی تھا قصور وار (ظالموں میں سے)۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝٨٨

٨٨۔ تو ہم نے قبول کی دعا اس کی اور ہم نے نجات دی اس غم سے اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں مومنوں کو۔

وَ زَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝٨٩ۚۖ

٨٩۔ اور (یاد کیجئے) زکریّا کو، جب اُس نے پکارا تھا اپنے رب کو، اے میرے رب، نہ چھوڑ تو مجھے تنہا اور تو ہی ہے سب سے بہترین وارث۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ؗ وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ۝٩٠

٩٠۔ تو ہم نے قبول کی دعا اس کی اور ہم نے عطا کیا اسے یحییٰؑ اور ہم نے درست کر دیا اس کے لئے، اس کی بیوی کو، بیشک وہ (انبیاء) تھے جلدی کرتے نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہمیں رغبت کرتے ہوئے اور خوف کھاتے ہوئے اور وہ تھے ہمارے لئے عاجزی کرنے والے۔

وَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝٩١

٩١۔ اور یاد کیجئے اُس عورت کو، جس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی، پھر ہم نے پھونکی اپنی روح اور ہم نے اُسے بنایا اور اس کے بیٹے (عیسیٰؑ) کو عظیم نشانی، جہان والوں کے لئے۔

اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖؗ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝٩٢

٩٢۔ بلاشبہ یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں، سو تم میری ہی عبادت کرو۔

وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ۝٩٣ۧ ع ۶ ۴

٩٣۔ اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر لئے اپنے کام آپس میں، وہ سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝٩٤

٩٤۔ سو جو شخص عمل کرے کوئی نیک، جبکہ وہ مومن ہو، تو نہیں انکار کیا جائے گا، اس کی کوشش کو اور بیشک ہم اس کے لئے لکھنے والے ہیں۔

وَ حَرٰمٌ عَلٰی قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝٩٥

٩٥۔ اور لازم ہے، اس بستی والوں پر، جسے ہم نے ہلاک کیا بیشک وہ نہیں واپس لوٹیں گے۔

حَتّٰۤی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ۝٩٦

٩٦۔ یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے، یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے ہوں گے۔

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝٩٧

٩٧۔ اور قریب آ جائے گا وعدہ سچا، (قیامت کا) تو یکایک پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے دیدے، اُن لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ (اور وہ کہیں گے) ہائے ہماری

کمبختی! یقیناً رہے ہم ہی غافل اس سے، بلکہ تھے ہم ہی ظلم کرنے والے۔

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ یقیناً تم اور وہ سب، جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا جہنم کا ایندھن ہوں گے، تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے۔

لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اگر ہوتے یہ لوگ معبود، تو نہ جاتے اس (جہنم) میں اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ وہ اس میں چیخیں چلائیں گے اور وہ وہاں (کچھ) نہ سنیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰۤئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ بیشک وہ لوگ کہ پہلے سے ٹھہر چکی ہے، ان کے لئے ہماری طرف سے نیکی، وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ نہیں سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی اور وہ ان (نعمتوں) میں، جن کی خواہش کریں گے ان کے جی، ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۤئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ نہ غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی اور استقبال کریں گے ان کو فرشتے، کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے کیا جاتا تھا وعدہ۔

يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو لکھے ہوئے کاغذ کے لپیٹنے کے مانند، جس طرح ابتدا کی تھی ہم نے پہلے تخلیق کی (اسی طرح) ہم پھر اس کو لوٹائیں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے ہمارے ذمہ، یہ ہم ضرور کر کے رہیں گے۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور بیشک ہم لکھ چکے ہیں زبور میں نصیحت کے بعد، کہ بیشک زمین کے وارث ہوں گے میرے بندے نیک۔

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ یقیناً اس میں ایک بڑی آگاہی ہے، عبادت گزار لوگوں کے لئے۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور نہیں بھیجا، ہم نے مگر رحمت بنا کر تمام جہان

والوں کے لئے۔

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ کہہ دیجئے! یقیناً وحی کی جاتی ہے میری طرف، یہ کہ بلاشبہ تمہارا معبود ہے معبود ایک ہی، پھر کیا تم مسلم (فرمانبرداری کرنے والے) ہو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹۔ چنانچہ اگر وہ منہ موڑ لیں تو کہہ دیجئے! میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے پورے طور پر اور نہیں جانتا میں کہ قریب ہے یا دور، وہ چیز جس کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے۔

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔ بیشک وہ (اللہ) جانتا ہے، بلند آواز میں کہی ہوئی بات کو اور وہ جانتا ہے اسے (بھی) جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اور نہیں میں جانتا، شاید کہ وہ ایک فتنہ ہو تمہارے لئے اور فائدہ اٹھانا ہو، ایک مدت تک۔

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع ۷

۱۱۲۔ (رسولؐ نے) کہا: اے میرے رب، تو فیصلہ فرما حق کے ساتھ اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے، وہ جس سے مدد طلب کی جاتی ہے، ان (باتوں) پر جو تم بیان کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ۷۸ — (۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳) — رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

۱۔ اے انسانوں! ڈرو اپنے رب سے، بیشک زلزلہ قیامت ایک بہت بڑی چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾

۲۔ جس دن تم اسے دیکھو گے، (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی۔ ہر دودھ پلانے والی اُسے، جسے اُس نے دودھ پلایا تھا (بچہ سے) اور گرا دے گی ہر حاملہ اپنا حمل اور آپ دیکھیں گے لوگوں کو نشے میں، حالانکہ نہیں ہوں گے وہ نشے میں اور لیکن اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾

۳۔ اور بعض انسان ایسے ہیں، جو بحثیں کرتے ہیں اللہ کے بارے میں، بغیر علم کے اور وہ پیروی کرتے ہیں ہر

شیطان سرکش کی۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

۴۔ (حالانکہ) لکھ دیا گیا ہے اس کے بارے میں۔ کہ جو کوئی اس (شیطان) سے دوستی کرے گا، تو بیشک وہ اس کو گمراہ کر دے گا۔ اور اس کی رہنمائی کرے گا، عذاب جہنم کی طرف۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝

۵۔ اے انسانو! اگر تمہیں ہے شک، دوبارہ زندہ اٹھنے میں (مرنے کے بعد) تو بلاشبہ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے، جو صورت بنی ہوئی اور بغیر صورت بنی ہوئی، تاکہ ہم بیان کریں، تمہارے لئے (اپنی قدرت) اور ہم ٹھہراتے ہیں رحموں میں جس کو ہم چاہتے ہیں، ایک وقت مقرر تک، پھر ہم تمہیں نکالتے ہیں، ایک بچہ کی صورت میں، پھر (پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم پہنچو اپنی جوانی کو اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو مرَ جاتے ہیں اور بعض تم میں سے وہ ہیں جو لوٹائے جاتے ہیں، ناکارہ عمر کی طرف، تاکہ نہ وہ جانیں بعد جاننے کے، کچھ بھی اور آپ دیکھتے ہیں زمین کو خشک، پھر ہم اتارتے ہیں اس پر پانی، (بارش) تو وہ لہلہاتی ہے اور ابھرتی ہے اور اُگاتی ہے ہر قسم کی خوشنما چیزیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۶۔ یہ اس وجہ سے ہے، کہ بیشک اللہ ہی حق ہے اور (یہ کہ) وہی زندہ کرتا ہے مرُدوں کو اور بیشک وہی ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

۷۔ اور (یہ کہ) بلاشبہ قیامت آنے والی ہے، نہیں کوئی شک اس میں اور یہ کہ اللہ ضرور اٹھائے گا ان کو جو قبروں میں ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

۸۔ اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں اللہ کے بارے میں، بغیر علم کے، حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے اور نہ ان کے پاس روشن کتاب ہے۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۹

۹۔ (حال یہ ہے کہ) موڑ کر اپنا پہلو (کہتے ہیں) تا کہ گمراہ کریں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔ ایسوں کے لئے ہے دنیا میں رسوائی اور چکھائیں گے انہیں ہم روزِ قیامت عذاب جلتی آگ کا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۰ ع ۸

۱۰۔ (کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا، جو آگے بھیجے تھے، تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۱

۱۱۔ اور انسانوں میں کوئی ایسا ہے جو عبادت کرتا ہے اللہ کی کنارے پر رہ کر، پھر اگر پہنچے اسے کوئی فائدہ تو مطمئن ہو جاتا ہے، اس کی وجہ سے اور اگر پہنچتا ہے اسے کوئی فتنہ، تو الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل، اس نے خسارہ اٹھایا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی یہی ہے وہ خسارہ صریح۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۲

۱۲۔ وہ پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہیں نقصان پہنچا سکتا اسے اور انہیں جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اُسے، یہی ہے وہ گمراہی دور کی۔

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝۱۳

۱۳۔ وہ پکارتا ہے، اس شخص کو، جس کا نقصان زیادہ قریب ہے، اُس کے فائدے سے، البتہ برا ہے (وہ) آقا اور البتہ کیا ہی برا ہے ساتھی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۱۴

۱۴۔ بیشک اللہ داخل کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک، ایسے باغات میں کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں، بیشک اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝۱۵

۱۵۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ، ہرگز نہیں مدد کرے گا اس (رسول) کی اللہ، دنیا میں اور آخرت میں، اُسے چاہئے کہ وہ دراز کرے (یعنی چڑھ جائے) ایک رسی (کے ذریعہ) آسمان تک اور کاٹ ڈالے، پھر دیکھے کیا لے جاتی ہے اس کی تدبیر اس کے غصہ کو۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے نازل کیا ہے اِس قرآن کو، کھلی

مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾

نشانیوں کی صورت میں اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾

١٧۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوسی اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا، بیشک اللہ فیصلہ کرے گا اُن کے درمیان روزِ قیامت، یقیناً اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۩ ﴿١٨﴾

١٨۔ کیا نہیں دیکھتے تم! کہ بیشک وہ اللہ ہی ہے، کہ سجدہ کرتے ہیں، جسے وہ سب، جو کچھ ہیں آسمانوں میں اور وہ بھی جو ہیں زمین میں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان بھی اور بہت سے ایسے بھی ہیں کہ لازم ہو چکا ہے ان کے لئے عذاب اور جسے ذلیل کر دے اللہ، تو نہیں ہے اُسے کوئی عزت دینے والا، بیشک اللہ کرتا ہے (وہ) جو چاہتا ہے۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾

١٩۔ یہ دو (فریق) جھگڑنے والے ہیں، اپنے رب کے معاملے میں، سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، تراشے جا چکے ہیں اُن کے لئے کپڑے آگ کے، اُنڈیلا جائے گا، اُن کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ پگھل جائیں گی اس سے، وہ تمام چیزیں جو اُن کے پیٹوں میں ہیں اور کھالیں بھی۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾

٢١۔ اور اُن کے لئے گرز (ہتھوڑے) ہوں گے، لوہے کے۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع ١٢ / ٩

٢٢۔ جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس (آگ) میں سے، مارے غم کے، ڈھکیل دیے جائیں گے پھر اُسی میں اور (کہا جائے گا) چکھو مزا جلنے کی سزا کا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل، ایسی جنتوں میں، کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے ان کو وہاں کنگن سونے اور موتی کے اور ان کا

	لباس وہاں ریشم ہوگا۔
وَهُدُوٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ اور وہ ہدایت دیے گئے تھے (دنیا میں) پاکیزہ بات کی طرف اور وہ ہدایت دیے گئے تھے ایسے راستے کی طرف (جو) قابل تعریف ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ ع ۱۰	۲۵۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے، وہ جسے بنایا ہے ہم نے سب انسانوں کے لیے، برابر ہیں، مقیم، اس میں اور باہر سے آنے والے بھی اور جو شخص بھی ارادہ کرے گا اس میں کج روی کا کسی ظلم سے، ہم اُسے چکھائیں گے عذاب نہایت دردناک۔
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ اور (یاد کرو) جب مقرر کی تھی ہم نے، ابراہیمؑ کے لیے جگہ، اس گھر کی، (اور اسے حکم دیا) کہ نہ شریک بنانا میرے ساتھ کسی چیز کو بھی اور پاک رکھنا میرے گھر کو ،طواف کرنے والوں کے لیے، قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیے۔
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور اعلان کردو انسانوں میں حج کا وہ آئیں گے تمہارے پاس پیدل چل کر اور دبلے پتلے اونٹوں پر وہ آرہے ہوں گے تمام دور دراز راستوں سے۔
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ تاکہ دیکھیں وہ ان فوائد کو جو ان کے لیے ہیں (حج میں) اور لیں اللہ کا نام چند مقرر دنوں میں ان (جانوروں) پر جو بخشے ہیں اللہ نے انہیں چوپائے مویشیوں میں سے، چنانچہ تم کھاؤ خود بھی اس میں سے اور کھلاؤ بھوک کے مارے محتاجوں کو بھی۔
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں اپنی نذریں اور طواف کریں قدیم گھر کا۔
ذٰلِكَ ۤ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ (حکم) یہی ہے (تعمیر کعبہ کا) اور جو شخص تعظیم کرے اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کی، تو وہ بہت بہتر ہوگا اس کے حق میں اس کے رب کے نزدیک اور حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی سوائے ان کے

جو بتائے جا چکے ہیں تمہیں، سو پرہیز کرو بتوں کی ناپاکی سے اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝٣١

۳۱۔ یکسو ہوکر، ہو جاؤ اللہ کے اور نہ ٹھہراؤ شریک (کسی کو) اس کے ساتھ اور جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ تو وہ ایسا ہے جیسے گر گیا ہو آسمان سے اور اُچک لے جائیں اسے پرندے، یا جا پھینکے اُسے ہوا کسی دور دراز مقام پر۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝٣٢

۳۲۔ یہی ہے (اصل معاملہ) اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کے نشانیوں کی، سو یقیناً یہ (تعظیم کرنا) دل کا تقویٰ ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝٣٣ ع ٨ ١١

۳۳۔ تمہارے لئے اُن (جانوروں) میں فائدے ہیں ایک وقت مقرر تک، پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ ہے اس قدیم گھر کے پاس۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝٣٤

۳۴۔ اور ہر اُمت کے لئے مقرر کیا ہے، ہم نے قربانی (کا ایک قاعدہ) تاکہ وہ یاد کریں (بوقت ذبح) اللہ کا نام، اُن پر جو اُس (اللہ) نے انہیں دئے، چوپائے مویشیوں میں سے، چونکہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، سو اسی کے لئے تم مطیع ہو جاؤ۔ اور خوشخبری سنا دیجئے عاجزی کرنے والوں کو۔

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣٥

۳۵۔ وہ لوگ کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا، (تو) ڈر جاتے ہیں ان کے دل اور وہ جو صبر کرتے ہیں اس (تکلیف) پر جو انہیں پہنچی اور وہ جو قائم کرنے والے ہیں نماز اور اس میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٣٦

۳۶۔ اور قربانی کے اونٹ، ہم نے انہیں بنایا تمہارے لئے، اللہ کی نشانیوں میں سے، تمہارے لئے اُن میں بہت بھلائی ہے۔ سو یاد کرو تم اللہ کا نام ان پر، صف میں کھڑا کر کے، پھر جب گر جائیں وہ پہلو کے بل، تو کھاؤ خود بھی اُس میں سے اور کھلاؤ

قناعت کرنے والوں کو اور سوال کرنے والوں کو بھی۔ اس طرح مسخر کیا ہے ہم نے انہیں (چو پائے) تمہارے لیے تا کہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٧

٣٧۔ ہرگز نہیں پہنچتے اللہ کو اُن کے گوشت اور نہ اُن کے خون اور لیکن پہنچتا ہے اُسے تقویٰ تمہارا، اس طرح مسخر کیا ہے انہیں، تمہارے لئے، تا کہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی اس پر، جو ہدایت بخشی ہے اس نے تمہیں اور بشارت دے نیکی کرنے والوں کو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝٣٨ ع ٥ ١٢

٣٨۔ بیشک اللہ مدافعت کرے گا اُن لوگوں کی طرف سے، جو ایمان لائے ہیں، یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝٣٩

٣٩۔ اجازت دے دی گئی ہے (جہاد کی) اُن لوگوں کو جس سے جنگ کی جا رہی ہے، اس وجہ سے کہ یقیناً وہ مظلوم ہیں اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر ہر طرح قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝٤٠

٤٠۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیے گئے، اپنے گھروں سے ناحق، صرف اُن کے یہ کہنے پر کہ، ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ انسانوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے، تو ضرور مسمار کر دی جاتیں خانقاہیں (راہبوں کے خلوت خانے) گرجے، (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں جس میں ذکر کیا جاتا ہے ان میں اللہ کا نام کثرت سے اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ ان کی جو مدد کرتے ہیں اس کی (یعنی دین کی) یقیناً ہے اللہ بہت قوت والا خوب غالب۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝٤١

٤١۔ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں قدرت (اقتدار) دیں زمین میں، تو وہ قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ اور وہ حکم دیں نیکی کا اور منع کریں برائی سے اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے تمام امور کا انجام۔

وَ اِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوۡدُ ۝۴۲

۴۲۔اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں (تو کچھ حرج نہیں) اس لئے کہ جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ اور عاد و ثمود۔

وَ قَوۡمُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ قَوۡمُ لُوۡطٍ ۝۴۳

۴۳۔اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ۔

وَّاَصۡحٰبُ مَدۡيَنَ‌ۚ وَكُذِّبَ مُوۡسٰى فَاَمۡلَيۡتُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ‌ۚ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ۝۴۴

۴۴۔اور مدین والے۔اور جھٹلائے گئے تھے موسیٰؑ بھی، تو مہلت دی میں نے کافروں کو، پھر پکڑ لیا انہیں تو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب۔

فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ۝۴۵

۴۵۔تو کتنی ہی بستیاں ہیں کہ، ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں، سو وہ اب اُلٹی پڑی ہیں اپنی چھتوں کے بل اور کتنے ہی کنوئیں ناکارہ پڑے ہیں اور مضبوط محل (ویران)۔

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا‌ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰـكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ فِى الصُّدُوۡرِ ۝۴۶

۴۶۔کیا پھر نہیں چلے پھرے وہ زمین میں، کہ ہوتے ان کے ایسے دل کہ سمجھتے یہ اُن سے، یا ایسے کان کہ سنتے یہ ان سے (حق)، چنانچہ واقعہ یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوئیں آنکھیں اور لیکن اندھے ہو جاتے ہیں دل وہ جو سینوں میں ہیں۔

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ وَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ‌ ؕ وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۝۴۷

۴۷۔اور وہ لوگ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے عذاب کو اور ہرگز نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے۔ اور بلاشبہ ایک دن آپ کے رب کے نزدیک، ایک ہزار سال کے برابر ہے، ان دنوں سے جو تم گنتے ہو۔

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذۡتُهَا‌ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ۝۴۸ ع ۱۴

۴۸۔اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ مہلت دی ہم نے انہیں، جبکہ وہ ظالم تھیں، پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا اور میرے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے۔

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ ۝۴۹

۴۹۔کہہ دیجئے! (اے نبیؐ) اے لوگو! میں تو بس تمہارے لئے ڈرانے والا ہوں واضح طور پر۔

فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝۵۰

۵۰۔سو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، ان کے لئے مغفرت اور روزی ہے عزت والی۔

وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰۤـئِكَ

۵۱۔اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی ہماری آیتوں (کے

اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ۝٥١

جھٹلانے) میں عاجز کرنے کیلئے، ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّلَا نَبِىٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلۡقَى الشَّيۡطٰنُ فِىۡۤ اُمۡنِيَّتِهٖ‌ ۚ فَيَنۡسَخُ اللّٰهُ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ ثُمَّ يُحۡكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۙ‏ ۝٥٢

٥٢۔ اور نہیں بھیجا ہم نے، آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی، مگر (ایسا ہوتا رہا کہ) جب اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہوا شیطان اس کی تلاوت میں، پھر مٹا دیتا رہا اللہ اس خلل اندازی کو، جو شیطان کرتا رہا، پھر پختہ کر دیتا رہا اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

لِّيَجۡعَلَ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡقَاسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَفِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ۙ‏ ۝٥٣

٥٣۔ یہ اس لئے کرتا ہے تاکہ بنا دے (اللہ) شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو آزمائش، اُن لوگوں کے لئے، جن کے دلوں میں مرض ہے اور سخت ہیں جن کے دل اور بیشک یہ ظالم مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

وَّلِيَـعۡلَمَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَيُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ‏ ۝٥٤

٥٤۔ اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے علم، کہ بیشک (قرآن) حق ہے آپ کے رب کی طرف سے، پھر وہ ایمان لے آئیں اُس پر، پھر جھک جائیں اس کے لئے اُن کے دل اور بیشک اللہ ہدایت دینے والا ہے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی طرف۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً اَوۡ يَاۡتِيَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَقِيۡمٍ‏ ۝٥٥

٥٥۔ اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں شک میں، اس (قرآن) کے بارے میں یہاں تک کہ آجائے گی اُن پر قیامت، اچانک یا آجائے ان پر عذاب بانجھ (منحوس) دن کا۔

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَـئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ‏ ۝٥٦

٥٦۔ بادشاہی ہوگی اُس دن اللہ ہی کی، وہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان، چنانچہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، وہ نعمتوں کے باغات میں ہوں گے۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۝٥٧ ع ٩

٥٧۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو، تو یہ (ایسے ہی) لوگ ہیں کہ ہے ان کے لئے عذاب رسوا کرنے والا۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی، اللہ کی راہ میں ،پھر وہ قتل (شہید) کئے گئے یا وہ مر گئے، تو ضرور انہیں رزق دے گا اللہ بہت اچھا رزق اور بلاشبہ اللہ ہی ہے بہترین رزق دینے والا۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ضرور داخل کرے گا انہیں ایسی جگہ، کہ وہ اسے پسند کریں گے اور یقیناً اللہ خوب جاننے والا ہے نہایت بُردبار (حلیم)۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

۶۰۔یہ ہے (انجام) اور جس نے بدلہ لیا ویسا ہی جیسا کہ ستایا گیا تھا اُسے، پھر زیادتی کی گئی اُس کے ساتھ، تو ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ، بیشک اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

۶۱۔یہ (اس لئے) کہ بیشک اللہ ہی داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور یقیناً اللہ ہے خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ یہ (اس لئے) کہ بیشک اللہ ہی حق ہے اور بیشک جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا، وہ باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہے بلندتر بہت بڑا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾

۶۳۔کیا نہیں دیکھا! آپ نے یہ کہ! بیشک اللہ ہی برساتا ہے آسمان سے پانی پھر ہو جاتی ہے زمین سرسبز، یقیناً اللہ لطیف و خبیر ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع ۸ / ۱۵

۶۴۔ اُسی کا ہے جو کچھ ہے، آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور بیشک اللہ ہی ہے بے نیاز اور قابل تعریف۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

۶۵۔کیا نہیں دیکھا تم نے یہ کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے جو کچھ ہے زمین میں اور (مسخر کر دیا) کشتیوں کو، جو چلتی ہیں سمندر میں، اُس کے حکم سے، اور روکے ہوئے ہے، وہی آسمان کو، اس سے کہ گر پڑے زمین پر، مگر اس کے حکم سے، بیشک اللہ لوگوں پر بڑا شفیق اور مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝۶۶

۶۶۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہی تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا، بیشک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝۶۷

۶۷۔ ہر امت کے لیے، ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ، وہ اُسی طریقہ سے عبادت کرتی ہے۔ پس نہ جھگڑا کرے کوئی آپ سے اس معاملہ میں اور آپ بلایئے اپنے رب کی طرف، بیشک آپ سیدھے راستے پر ہیں۔

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۶۸

۶۸۔ اور اگر وہ جھگڑا کریں آپ سے، تو کہہ دیجئے! اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اس کو جو تم کر رہے ہو۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۶۹

۶۹۔ اللہ ہی فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان روز قیامت، ان باتوں کا جن میں تم تھے اختلاف کرتے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷۰

۷۰۔ کیا نہیں جانتے تم کہ بلاشبہ اللہ ہی جانتا ہے اس کو، جو ہے آسمان میں اور زمین میں، بیشک یہ سب کچھ درج ہے ایک کتاب میں۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝۷۱

۷۱۔ اور عبادت کرتے ہیں یہ لوگ، اللہ کے سوا، ایسی چیزوں کو، کہ نہیں نازل فرمائی اللہ نے، ان کے بارے میں کوئی سند اور ان چیزوں کو، کہ نہیں ہے خود انہیں بھی ان کے بارے میں کچھ علم اور نہ ہوگا (ایسے) ظالموں کا کوئی مددگار۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۷۲ ع ۹ / ۱۶

۷۲۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں، ان پر ہماری واضح آیات، تو آپ پہچانتے ہیں ان لوگوں کے چہروں میں جو کافر ہیں، ناپسندیدگی کے آثار، یوں لگتا ہے کہ ٹوٹ پڑیں گے اُن لوگوں پر، جو تلاوت کرتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیات، کہہ دیجئے! کیا میں تم کو بتاؤں، زیادہ بُری چیز اس سے بھی، وہ آگ ہے، جس کا وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے، ان لوگوں سے جو کافر ہیں اور بہت بُرا ہے وہ ٹھکانا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا
ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ
الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝

۷۳۔ اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال تو غور سے سنو اسے، یقیناً وہ، جن کو پکارتے ہو تم اللہ کے سوا، ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ ایک مکھی بھی، اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کام کے لئے اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز، تو نہیں چھڑا سکتے اس کو اس سے، کمزور ہیں (مدد) مانگنے والے (عابد) بھی اور وہ (معبود) بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے۔

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ
عَزِيْزٌ ۝

۷۴۔ نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو، جیسا کہ حق ہے اس کو پہچاننے کا، یقیناً اللہ ہی طاقتور اور خوب غالب ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِىْ مِنَ الْمَلٰۤـئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

۷۵۔ اللہ منتخب فرمالیتا ہے فرشتوں میں سے اپنے پیغام پہنچانے والے اور انسانوں میں سے بھی، بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

۷۶۔ وہ جانتا ہے اس کو بھی، جو ان کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان کے پیچھے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب معاملات۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ۚ

۷۷۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلائی کے کام کرو، تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا
جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ
اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ
مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا
عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا
بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ ۝ ع ۱۰ ۱۷

۷۸۔ اور تم جہاد کرو اللہ کی راہ میں، جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا، اس نے چن لیا ہے تم کو اور نہیں رکھی اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی، اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر (قائم رہو)، اُسی (اللہ) نے تمہارا نام رکھا ہے ''مسلم'' اس (قرآن) سے پہلے بھی اور اس (قرآن) میں بھی، تاکہ ہوں رسول گواہ تم پر اور ہو جاؤ تم گواہ انسانوں پر، سو قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور تم مضبوطی سے پکڑ و اللہ (کے دین) کو، وہی تمہارا کارساز ہے، پس بہترین کارساز ہے (وہ) اور بہترین مددگار ہے (وہ)۔

اٰیَاتُہَا ۱۱۸ | (۲۳) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَکِّیَّۃٌ (۷۴) | رُکُوْعَاتُہَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ①

۱۔ یقیناً فلاح پا گئے مومن۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ②

۲۔ وہ جو اپنی نمازوں میں خشوع (عاجزی) کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③

۳۔ اور وہ جو بیہودہ باتوں سے اعراض کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ④

۴۔ اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ⑤

۵۔ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥

۶۔ سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جن کے مالک ہوئے دائیں ہاتھ (یعنی جو ان کی ملک میں ہوں) کہ وہ نہیں ہیں قابلِ ملامت۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑦

۷۔ پھر جو چاہے اس کے علاوہ کچھ اور، سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧

۸۔ اور (فلاح پا گئے) وہ جو، اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ⑨

۹۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩

۱۰۔ یہی لوگ ہیں میراث پانے والے۔

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑪

۱۱۔ جو وارث ہونگے فردوس کے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫

۱۲۔ اور بیشک پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو، مٹی کے خلاصے سے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑬

۱۳۔ پھر ہم نے بنایا اس کو نطفہ، ایک محفوظ قرار گاہ (رحم مادر) میں۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

۱۴۔ پھر ہم نے بنایا اس نطفہ کو جمع ہوا خون، پھر بنا دیا ہم نے جمے ہوئے خون کو گوشت کا لوتھڑا، پھر بنایا ہم نے اس لوتھڑے سے ہڈیاں، پھر چڑھایا ہم نے ان

الْخٰلِقِيْنَ ۝	ہڈیوں پر گوشت، پھر ہم نے اسے پیدا کیا ایک دوسری (نئی) مخلوق ،سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، بہترین تخلیق فرمانے والا۔
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝	۱۵۔ پھر یقیناً تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝	۱۶۔ پھر یقیناً تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝	۱۷۔ اور یقیناً ہم نے پیدا کئے تمہارے اُوپر سات راستے (یعنی سات آسمان تہہ بہ تہہ) اور نہیں ہیں ہم (اپنی) مخلوق سے غافل۔
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ ۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝	۱۸۔ اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی، ایک مقدار میں، پھر اسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں۔
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝	۱۹۔ پھر ہم نے پیدا کئے تمہارے لئے اس کے ذریعہ سے باغات، کھجوروں کے اور انگوروں کے، تمہارے لئے ان (باغوں) میں پھل کثرت سے اور انہی میں سے کچھ تم کھاتے ہو۔
وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝	۲۰۔ اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے، طُور سینا سے، وہ اُگتا ہے تیل ساتھ لئے ہوئے اور سالن ہے کھانے والوں کے لئے۔
وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝	۲۱۔ اور یقیناً تمہارے لئے ہے مویشیوں میں بھی (سامانِ) عبرت، ہم تمہیں پلاتے ہیں اس میں سے ،جو ان کے پیٹوں میں ہے اور تمہارے لئے اُن میں فائدے بھی ہیں بہت سے اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ ع ۲۲	۲۲۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝	۲۳۔ اور بیشک بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف، سو کہا اس نے اے میری قوم! تم عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا کوئی معبود، اس کے سوا کیا تم ڈرتے نہیں۔
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا	۲۴۔ تو کہا! اُن سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ۲۴

ماننے سے اس کی قوم میں سے، نہیں ہے یہ، مگر ایک بشر تم ہی جیسا، یہ چاہتا ہے کہ، برتری حاصل کرے تم پر اور اگر چاہتا اللہ تو اتارتا فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر) نہیں سنا ہم نے، ایسا (بشر) اپنے پہلے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۲۵

۲۵۔ نہیں ہے یہ مگر ایک شخص ہی، اسے جنون ہے، سو انتظار کرو اس کے بارے میں، کچھ مدت تک۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۲۶

۲۶۔ (نوحؑ نے) کہا! اے میرے رب تو میری مدد کر، بسبب اس کے جو انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۲۷

۲۷۔ پھر ہم نے وحی کی اس کی طرف، یہ کہ تو بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے (نگرانی میں) اور ہماری وحی کے مطابق، پھر جب آ جائے ہمارا حکم (عذاب) اور اُبل پڑے تنور، تو بٹھالو اس میں ہر قسم کے جوڑے (نر و مادہ) دونوں میں سے اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ان میں سے اور کچھ نہ کہنا، تم مجھ سے ان لوگوں کے متعلق جو ظالم ہیں، یقیناً وہ غرق ہو کر رہیں گے۔

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۲۸

۲۸۔ پھر جب سوار ہو جاؤ تم اور وہ سب، جو تمہارے ساتھ ہیں کشتی پر، تو کہنا! تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جس نے ہمیں نجات دی ظالم قوم سے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۲۹

۲۹۔ اور تو کہہ! اے میرے رب، اتارنا مجھکو برکت والی جگہ اور تو ہی ہے بہترین اتارنے والا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۳۰

۳۰۔ بیشک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم ضرور آزمائش کرنے والے ہیں۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۚ۳۱

۳۱۔ پھر پیدا کئے ہم نے ان کے بعد دوسرے (دور کے لوگ)۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ۳۲ ع ۲

۳۲۔ پھر بھیجا ہم نے ان میں ایک رسول انہیں میں سے، یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو، نہیں ہے تمہارے لئے کوئی اور معبود، سوائے اس کے، کیا پھر نہیں تم ڈرتے۔

وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يَاۡكُلُ مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ۞ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور کہا! ان وزیروں نے اُس کی قوم میں سے، جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا آخرت کی ملاقات کو، جبکہ ہم نے انہیں خوشحالی دی تھی، دنیاوی زندگی میں ''نہیں ہے یہ رسول مگر ایک بشر (آدمی) تم ہی جیسا'' کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم اور پیتا ہے وہی کچھ جو تم پیتے ہو۔

وَلَـئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ۞ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اگر کہیں اطاعت کر لی تم نے اپنے جیسے ایک بشر کی، تو یقیناً تم اس وقت ضرور خسارہ پانے والے ہو گے۔

اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ۞ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے، کہ بیشک جب تم مر جاؤ گے اور ہو جاؤ گے مٹی اور ہڈیاں تو بلاشبہ تم نکالے جاؤ گے (زندہ کر کے)۔

هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ۞ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ دور ہے! دور ہے (ناممکن ہے) ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ۞ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ نہیں ہے یہ (زندگی) مگر یہی ہماری دنیاوی زندگی، ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ اۨفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۞ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ نہیں ہے وہ (رسول) مگر ایک آدمی، کہ اس نے گڑھا ہے اللہ پر جھوٹ اور نہیں ہیں ہم اُس پر ایمان لانے والے۔

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ۞ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ (اس نے) کہا! اے رب! تو میری مدد فرما، اس کے بدلے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔

قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ لَّيُصۡبِحُنَّ نٰدِمِيۡنَ ۞ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ ارشاد ہوا! تھوڑے سے وقت میں، ضرور وہ ہو جائیں گے پچھتانے والے۔

فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ بِالۡحَـقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ غُثَآءً ۚ فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۞ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ سو انہیں آ پکڑا ایک زبردست چیخ نے حق کے ساتھ، تو ہم نے انہیں کر دیا خس و خاشاک (کوڑا کرکٹ) سو دوری ہے (رحمت سے) ظالم قوم کے لئے۔

ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قُرُوۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۞ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ پھر ہم نے پیدا کیں اِن کے بعد دوسری قومیں۔

مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ۞ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی امت، اپنے وقت مقرر

سے اور نہ وہ لوگ پیچھے ہی رہ سکتے ہیں۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ پھر ہم نے بھیجا اپنے کئی رسول پے، در پے، جب بھی آیا کسی امت کے پاس، اُس کا رسول، تو انہوں نے اسے جھٹلایا، چنانچہ ہم نے ان کو پیچھے لگایا، اس کے بعض کو بعض کے اور ہم نے انہیں بنا دیا افسانہ، سو (رحمت سے) دوری ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ پھر بھیجا ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو، اپنی نشانیوں کے ساتھ اور واضح دلیل کے ساتھ۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ۔

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ سو کہنے لگے! کیا ہم ایمان لے آئیں، ان دو آدمیوں پر جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور ان کی قوم ہماری غلام ہے۔

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ پس انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو، سو ہو گئے وہ ہلاک ہونے والوں میں سے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰؑ کو کتاب، تا کہ وہ لوگ ہدایت پا جائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع ۱۸ / ۳

۵۰۔ اور ہم نے بنایا (عیسیٰؑ) ابن مریم کو اور اُن کی ماں کو ایک نشانی اور ہم نے ان دونوں کو پناہ دی ایک بلند جگہ کی طرف، جو سکون و آرام اور جاری چشمے والی (تھی)۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اے رسولو! تم کھاؤ پاک چیزوں میں سے اور عمل کرو نیک، بیشک میں ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہوں۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور بیشک یہ تمہاری امت ہے ایک ہی امت (ملت) اور میں تمہارا رب ہوں، سو تم مجھ ہی سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ پھر انہوں نے جدا جدا کر لیا، اپنے (دین) کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے، ہر گروہ اس کے ساتھ، جو ان

کے پاس ہے خوش ہیں۔

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

۵۴۔ لہٰذا آپ چھوڑ دیں انہیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں، ایک وقت تک۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۵۵

۵۵۔ کیا یہ سمجھتے ہیں کہ بیشک وہ جو ہم بڑھا رہے ہیں انہیں اس کے ساتھ مال اور اولاد سے۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶

۵۶۔ ہم جلدی کر رہے ہیں ان کے لئے بھلائیوں میں، (ہرگز نہیں) بلکہ نہیں وہ شعور رکھتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷

۵۷۔ بیشک وہ لوگ کہ وہ اپنے رب کے خوف سے لرزتے رہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸

۵۸۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹

۵۹۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ نہیں شریک ٹھہراتے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝۶۰

۶۰۔ اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی دیتے ہیں (صدقہ) اس حال میں کہ اُن کے دل کانپتے رہتے ہیں، اس خوف سے، کہ یقیناً انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

۶۱۔ یہی ہیں وہ لوگ جو جلدی کرتے ہیں بھلائیوں میں اور وہ ان کے لئے سبقت کرنے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۶۲

۶۲۔ اور نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو، مگر اُس کی وسعت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے، وہ بولتی ہے حق کے ساتھ اور وہ نہیں ظلم کئے جائیں گے۔

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝۶۳

۶۳۔ بلکہ اُن (کافروں) کے دل غافل ہیں، اس (قرآن) سے اور ان کے لئے اعمال (بُرے) بھی ہیں، اس کے علاوہ بھی جو وہ کر رہے ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔــرُوْنَ ۝۶۴

۶۴۔ یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب کے ساتھ، تو وہ چیخ و پکار کریں گے۔

لَا تَجْــَٔــرُوا الْيَوْمَ ۣ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۶۵

۶۵۔ (کہا جائے گا) مت چیخو چلاؤ آج، یقیناً تم کو ہم

سے کوئی نہیں مدد ملے گی۔

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِیْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ یقیناً میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تم پر، تو تھے تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاتے (یعنی الٹے پاؤں بھاگتے)۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۗ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ تکبر کرتے ہوئے اسی (قرآن) کے ساتھ بھپکیاں کستے ہوئے، بیہودہ بکواس کرتے تھے۔

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ کیا پھر نہیں غور کیا انہوں نے اس کلام میں یا آئی ہے ان کے پاس کوئی ایسی بات، جو نہیں آئی تھی ان کے پہلے آبا وَاجداد کے پاس؟

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ یا نہیں پہچانتے ہیں یہ اپنے رسول کو، اس لئے یہ اس کے منکر ہیں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔ یا وہ کہتے ہیں! کہ اسے جنون ہے؟ نہیں بلکہ یہ ہے کہ آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور ان کی اکثریت حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور اگر پیروی کرنے لگے حق، ان کے خواہشات کی، تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں اور جو کچھ بھی ان میں ہے، بلکہ ہم اُن کے پاس اُن کے لئے نصیحت لائے ہیں، تو وہ اپنی نصیحت سے اعراض کرنے والے ہیں۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کیا آپ ان سے سوال کرتے ہیں کوئی معاوضہ، حالانکہ صِلہ آپ کے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور واقعہ یہ ہے کہ تم تو بلاتے ہو، ان کو سیدھے راستے کی طرف۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔ اور بلاشبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر، سیدھے راستہ سے ہٹ کر چلنے والے ہیں (وہ)۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور ہم دور کر دیں، وہ جو ان کے ساتھ ہے، کوئی بھی تکلیف، تو وہ ضرور اصرار کریں گے اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝

۷۶۔ اور یقیناً ہم نے انہیں پکڑا تھا عذاب کے ساتھ، تو نہ عاجزی کی انہوں نے، اپنے رب کے سامنے اور نہ وہ گڑگڑائے۔

حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ ع

۷۷۔ یہاں تک کہ جب ہم نے کھول دیا ان پر دروازہ سخت عذاب والا (تو) اسی وقت وہ اس میں ناامید ہونے والے ہوگئے۔

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

۷۸۔ اور اللہ وہی ہے، جس نے پیدا کیا تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل (دماغ مگر)، تھوڑا ہی تم شکر کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۷۹۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں پھیلایا زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۸۰۔ اور وہی ہے، جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور اسی کے حکم سے بدلنا، رات اور دن کا، کیا پھر نہیں تم سمجھتے۔

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝

۸۱۔ بلکہ انہوں نے کہا! ویسی ہی بات، جو کہی تھی پہلوں نے۔

قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝

۸۲۔ انہوں نے کہا! کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم ہوجائیں گے مٹی اور ہڈیاں، تو کیا واقعی، ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

۸۳۔ یقیناً دھمکی دی گئی تھی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی اسی بات کی، اس سے پہلے بھی، لیکن نہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

۸۴۔ کہہ دیجئے! کس کے لئے ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں اس میں اگر تم ہو جانتے؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

۸۵۔ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ ہی کے لئے، کہہ دیجئے! کیا پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

۸۶۔ کہہ دیجئے! کون ہے رب ساتوں آسمانوں کا اور (کون) رب ہے عرش عظیم کا۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

۸۷۔ وہ ضرور کہیں گے یہ سب اللہ ہی کے لئے ہے، آپ

کہہ دیجئے! کیا پھر نہیں تم ڈرتے۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۸۸

۸۸۔ کہہ دیجئے! کون ہے وہ، کہ اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور وہی پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ دی جاسکتی اس کے مقابلے میں اگر ہو تم کچھ جانتے۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝۸۹

۸۹۔ وہ ضرور کہیں گے! کہ اللہ ہی کے لئے ہے، کہہ دیجئے! پھر کہاں سے تم جادو کئے جاتے ہو۔

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۹۰

۹۰۔ بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور بلاشبہ وہ سخت جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۹۱

۹۱۔ نہیں بنائی اللہ نے کوئی اولاد اور نہ ہے اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہی، اگر ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود اپنی مخلوق کو اور چڑھائی کرتا ان کا بعض بعض پر، پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

ع ۱۵ ۵ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۹۲

۹۲۔ (وہ) جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا، چنانچہ وہ بلند وبالا ہے، ان سب چیزوں سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝۹۳

۹۳۔ کہہ دیجئے! اے میرے رب! اگر تو دکھادے وہ (عذاب) جس کا انہیں وعدہ کیا جاتا ہے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۹۴

۹۴۔ اے میرے رب! پھر نہ کرنا مجھے ظالم لوگوں میں۔

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝۹۵

۹۵۔ اور بلاشبہ ہم اس بات پر کہ، ہم آپ کو دکھلا دیں وہ (عذاب) جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں، البتہ پوری طرح قادر ہیں۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝۹۶

۹۶۔ (اے نبیؐ) ٹالئے اس طریقے کے ساتھ جو بہتر ہو، برائی کو، ہم خوب جانتے ہیں ان (باتوں) کو جو یہ بیان کرتے ہیں۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝۹۷

۹۷۔ اور کہئے! اے میرے رب، میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝۹۸

۹۸۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری، اے میرے رب، (اس بات سے) کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں (بوقت موت)۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ یہاں تک کہ جب آجائے گی، ان میں سے ایک کو موت، تو وہ کہے گا، اے میرے رب، مجھے واپس لوٹا دے۔

لَعَلِّیۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِیۡمَا تَرَکۡتُ کَلَّا ؕ اِنَّهَا کَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ تاکہ میں عمل کرلوں صالح اس (دنیا) میں، جسے میں چھوڑ آیا، ہرگز نہیں! یہ تو بس ایک بات ہوگی، وہ کہہ رہا ہوگا، اب تو ان کے پیچھے برزخ ہے، اس دن تک کہ (سب) دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَئِذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ پھر جب پھونکا جائے گا صور میں، تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناطے ان کے درمیان اس دن اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔

فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے، سو وہی فلاح پائیں گے۔

وَ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِیۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ۚ

۱۰۳۔ اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے، سو وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو اور جہنم میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ وَ هُمۡ فِیۡهَا کٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ جھلسا دے گی، ان کے چہروں کو آگ اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے۔

اَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَکُنۡتُمۡ بِهَا تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ (ان سے کہا جائے گا) کیا نہیں تھیں میری آیتیں تم پر تلاوت کی جاتیں، تو تم تھے ان کو جھٹلاتے۔

قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَیۡنَا شِقۡوَتُنَا وَ کُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّیۡنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ وہ کہیں گے، اے ہمارے رب غالب آگئی ہم پر ہماری بدبختی اور ہم تھے گمراہ لوگ۔

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں یہاں سے، پھر اگر ہم دوبارہ کریں تو بلاشبہ ہم ظالم ہیں۔

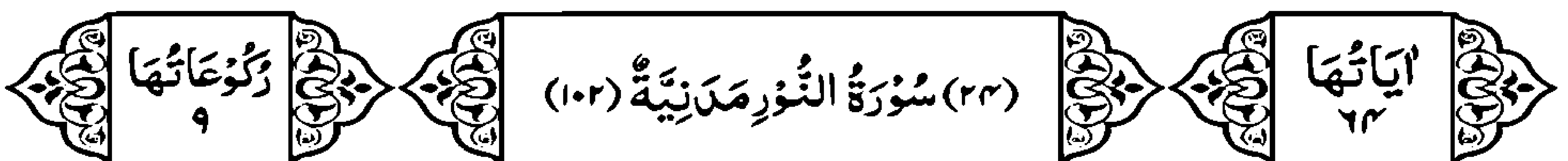
قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِیۡهَا وَ لَا تُکَلِّمُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔ ارشاد ہوگا! ذلیل و خوار پڑے رہو، اسی میں اور نہ بات کرو تم (مجھ سے)۔

اِنَّهٗ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡ عِبَادِیۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَ ارۡحَمۡنَا وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾ۚۖ

۱۰۹۔ بیشک تھا ایک فریق میرے بندوں میں سے، وہ کہا کرتے تھے "اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے لہٰذا تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	۱۱۰۔ تو تم کرتے تھے ان کا مذاق، یہاں تک کہ غافل ہو گئے تم (ان کی ضد میں) میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے۔
اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	۱۱۱۔ بیشک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں آج ان کے صبر کا اور یقیناً وہی ہیں کامیاب۔
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾	۱۱۲۔ ارشاد ہوگا! کتنی مدت رہے تم زمین میں، برسوں کی گنتی کے حساب سے۔
قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾	۱۱۳۔ وہ کہیں گے! ہم ٹھہرے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ، چنانچہ پوچھ لیجئے شمار کرنے والوں سے۔
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	۱۱۴۔ ارشاد ہوگا! نہیں، تم ٹھہرے مگر تھوڑا سا وقت، کاش تم جانتے ہوتے۔
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	۱۱۵۔ کیا پھر تم نے گمان کیا تھا، کہ محض ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے بے فائدہ اور یہ کہ بیشک تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾	۱۱۶۔ سو بالا و برتر ہے اللہ، بادشاہ حقیقی، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، (وہی) رب ہے عرش کریم کا۔
وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	۱۱۷۔ اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل، اس کے پاس اس بات کی، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے کافر۔
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع ۶	۱۱۸۔ اور آپ کہیں! اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ — اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِیْهَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾	۱۔ یہ (ایک اہم) سورت ہے، ہم نے اِسے نازل کیا ہے، اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے ہم نے اور نازل کیے ہیں ہم نے، اس میں واضح نشانیاں (احکام)

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِىْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ
جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا
طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۲۔ زانی عورت اور زانی مرد، کوڑے مارو، ہر ایک کو ان دونوں میں سے، سو-سو کوڑے اور نہ تمہیں پکڑے ان دونوں کے حق میں شفقت (ترس) اللہ کے دین کے معاملے میں، اگر ہو تم ایمان رکھتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے ان کی سزا کا ایک گروہ مومنوں کا۔

اَلزَّانِىْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا
يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۔ زانی مرد نہیں نکاح کرتا مگر زانیہ سے یا مشرکہ سے اور زانیہ سے نہیں نکاح کرتا مگر زانی مرد یا مشرک اور حرام کر دیا گیا ہے ان سے نکاح کرنا، اہل ایمان پر۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ
شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۴۔ اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر، پھر نہ لاسکیں وہ چار گواہ، تو کوڑے مارو انہیں اسّی کوڑے اور نہ قبول کرو، ان کی گواہی کبھی بھی اور یہی لوگ ہیں فاسق۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۵۔ مگر وہ جو توبہ کرلیں اس کے بعد اور اصلاح کرلیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

۶۔ اور وہ لوگ جو الزام لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہو ان کے پاس گواہ سوائے اپنی ذات کے، تو گواہی ان میں سے ہر ایک کی (یہ ہے) کہ چار مرتبہ شہادت دے اللہ کی قسم کھا کر، کہ بیشک وہ (الزام میں) سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ۝

۷۔ اور پانچویں بار کہے! کہ لعنت اللہ کی (ہو) اس پر اگر ہو وہ جھوٹا۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

۸۔ اور ٹل جائے گی اس عورت سے سزا اس طرح کہ گواہی دے وہ چار شہادتیں اللہ کی قسم کھا کر، کہ بیشک وہ جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ۝

۹۔ اور پانچویں بار کہے! کہ اللہ کا غضب ہو، اس عورت پر اگر ہو وہ مرد سچا۔

ع ۲

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ۝۱۰

۱۰۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اُس کی رحمت اور یہ کہ اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑی حکمت والا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ لِكُلِّ امۡرِىٴٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۱

۱۱۔ بلاشبہ وہ لوگ، جو گڑھ کر لائے ہیں بہتان، ایک جتھا ہے تم میں سے، نہ سمجھو تم اس واقعہ کو بُرا اپنے لئے، بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے لئے، ہر ایک شخص کے لئے ہے ان میں سے اتنا الزام جتنا کمایا اس نے گناہ اور وہ جس نے ذمہ داری اٹھائی، تہمت کے بڑے حصے کی ان میں سے، اس کے لئے ہے عذاب عظیم۔

لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ۝۱۲

۱۲۔ کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب سنا تھا تم نے اس الزام کو، تو گمان کرتے مومن مرد اور مومن عورتیں اپنے آپ ہی نیک گمان اور کہتے، یہ تو ہے بہتان کھلا۔

لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ۝۱۳

۱۳۔ کیوں نہ لائے یہ اس الزام پر چار گواہ، پھر جبکہ نہیں لا سکے وہ گواہ، تو یہ لوگ اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ٹھہرے۔

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۴

۱۴۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، تو آلیتا تم کو اس (الزام) کی وجہ سے جو پھیلا رہے تھے تم، کوئی بڑا عذاب۔

اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ۝۱۵

۱۵۔ جب تم اسے لے رہے تھے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں پر اور کہہ رہے تھے، اپنے مونہوں سے ایسی بات کہ نہیں تھا تمہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور سمجھ رہے تھے تم، اسے ایک معمولی بات، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۶

۱۶۔ اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے، تو کہا! نہیں لائق ہمارے لئے، کہ ہم کلام کریں، اس کے ساتھ، تو پاک ہے، یہ تو ایک بہتان عظیم ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۷

۱۷۔ تمہیں نصیحت کرتا ہے اللہ اس سے، کہ تم دوبارہ اس جیسی بات (کہو)، کبھی بھی اگر ہو تم مومن۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۱۸

۱۸۔ اور بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بیشک وہ لوگ جو چاہتے ہیں، کہ پھیلے بے حیائی ان لوگوں میں، جو ایمان لے آئے، ان کے لئے عذاب ہے دردناک دنیا میں اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۸

۲۰۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت اور یہ کہ بلا شبہ اللہ بہت شفقت کرنے والا، خوب رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ پیروی کرو شیطان کے نقش قدم کی اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقش قدم کی، تو پھر وہ تو ضرور حکم کرتا ہے، بے حیائی کا اور برے کام کا اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت، تو نہ پاک ہوتا تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی، مگر اللہ پاک کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور نہ قسمیں کھائیں وہ لوگ جو صاحب فضل ہیں تم میں سے اور وسعت والے بھی، اس پر کہ (نہ) دیں (اپنے مال) قرابت داروں کو اور مسکینوں کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو اور انہیں چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں، کیا نہیں تم پسند کرتے، یہ کہ معاف کر دے اللہ تمہیں اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۲۳﴾

۲۳۔ بلاشبہ وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن، بے خبر مومن عورتوں پر، وہ ملعون ہیں دنیا میں اور آخرت میں بھی اور ان کے لئے عذاب عظیم ہے۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اس دن، جب گواہی دیں گی ان پر (ان کے خلاف) خود ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان (کرتوتوں) کی جو وہ کرتے رہے۔

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اس دن پورا پورا دے گا، ان کو اللہ بدلہ ان کا، جس کے وہ مستحق ہیں اور وہ جان لیں گے کہ، بیشک اللہ

ہے حق کو سچ کر دکھانے والا۔

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ ع ۹

٢٦۔ خبیث عورتیں ہیں، خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد، خبیث عورتوں کے لئے اور پاکیزہ عورتیں ہیں پاکیزہ مردوں کے لئے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے، یہ لوگ بری ہیں ان (باتوں) سے جو وہ کہتے ہیں، اُن کے لئے بخشش ہے اور عزت والا رزق ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ داخل ہو تم (کسی کے) گھروں میں یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور سلام کرلو، ان کے گھر والوں پر، یہ بہت بہتر ہے، تمہارے لئے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ پھر اگر نہ پاؤ تم ان (گھروں) میں کسی کو، تو نہ داخل ہو اس میں، یہاں تک کہ نہ اجازت ملے تم کو اور اگر کہا جائے تم سے کہ لوٹ جاؤ، تو لوٹ جاؤ یہ (واپسی) بہت زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے لئے اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ نہیں ہے تم پر کوئی گناہ (اس میں) کہ داخل ہو تم ایسے گھروں میں، جن میں کوئی رہتا نہ ہو، ان میں سامان یا فائدہ ہو تمہارا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ کہہ دیجئے! مومن مردوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی، یہ بہت پاکیزہ ہے ان کے لئے، یقیناً اللہ خوب خبردار ہے ان سے جو وہ کرتے ہیں۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ

٣١۔ اور آپ کہہ دیجئے! مومن عورتوں سے، کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں اپنا بناؤ سنگار، مگر وہ جو (خود) ظاہر ہو جائے اس میں سے اور چاہیے کہ وہ ڈالے رہیں اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر اور نہ ظاہر کریں اپنا بناؤ

اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ
بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ
الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ
بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٣١

سنگار، مگر اپنے شوہروں کے لئے یا اپنے باپ دادا کے لئے یا اپنے شوہر کے باپ دادا کے لئے یا اپنے بیٹوں کے لئے یا اپنے شوہر کے (دیگر) بیٹوں کے لئے یا اپنے بھائیوں کے لئے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں) کے لئے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے لئے یا اپنی مسلمان عورتوں کے لئے یا ان کے لئے جن کے مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ (یعنی غلاموں کے سامنے) یا ان خادموں کے (سامنے) جنہیں خواہش نہ ہو (عورتوں کی) مردوں میں سے یا ان بچوں کے (سامنے) جو ابھی واقف نہ ہوں، عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے اور نہ مار کر (چلیں زمین پر) اپنے پاؤں، اس طرح کہ ظاہر ہو وہ زینت، جو انہوں نے چھپا رکھی ہیں اور توبہ کرو اللہ کی طرف سارے ہی، اے مومنوں تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ
وَاِمَآئِكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٣٢

٣٢۔ اور نکاح کر دیا کرو (ان) بے نکاحوں کا اپنے میں سے اور ان کا بھی جو نیک ہیں، تمہارے غلاموں میں سے اور تمہاری لونڈیوں میں سے، اگر وہ ہوں گے فقیر، تو انہیں غنی کر دے گا اللہ، اپنے فضل سے اور اللہ بڑا وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ
وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا
فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ
اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٣

٣٣۔ اور چاہیے کہ پاکدامن رہیں وہ لوگ جو نہیں قدرت رکھتے نکاح کی، یہاں تک کہ غنی کر دے انہیں اللہ، اپنے فضل سے اور وہ جو چاہتے ہیں "مکاتبت (آزادی کا معاہدہ لکھنا) ان لوگوں میں سے، کہ مالک ہیں تمہارے دائیں ہاتھ (یعنی غلام اور لونڈی) تو تم انہیں لکھ دو، اگر پاؤ تم ان میں بھلائی اور تم انہیں دو اللہ کے مال میں سے، وہ جو اُس نے تمہیں دیا اور نہ تم مجبور کرو اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر، اگر وہ چاہتی ہوں پاکدامن رہنا، تاکہ تم تلاش کرو دنیاوی زندگی کا سامان اور جو کوئی انہیں

مجبور کرے گا، تو بیشک اللہ اُن کے مجبور کئے جانے کے بعد، بہت معاف کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۳۴ ع ۸

۳۴۔ اور یقیناً ہم نے نازل کی، تمہاری طرف آیات (احکام) واضح اور مثالیں ان لوگوں کی جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے اور نصیحتیں متقیوں کے لئے۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳۵

۳۵۔ اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا، مثال اس کے نور کی، ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو، جس میں رکھا ہوا ایک چراغ ہے، یہ چراغ ایک شیشے (قندیل) میں ہے، وہ شیشہ (کی قندیل) گویا کہ، وہ ایک ستارہ ہے چمکتا ہوا، وہ (چراغ) جلایا جاتا ہے ایک درخت سے، جو مبارک ہے، جو زیتون کا ہے، نہ (وہ) مشرقی ہے اور نہ مغربی، قریب ہے کہ اس (زیتون) کا تیل (خود بہ خود) روشن ہو جائے، اگرچہ نہ چھوئے اسے آگ، روشنی پر روشنی، رہنمائی کرتا ہے اللہ اپنے نور کی طرف، جسے وہ چاہتا ہے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے لئے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝۳۶

۳۶۔ (یہ چراغ) اُن گھروں میں ہیں، کہ حکم دیا ہے اللہ نے، یہ کہ وہ بلند کئے جائیں اور ذکر کیا جائے اس میں، اس (اللہ) کا نام، تسبیح بیان کرتے ہیں اس کی ان گھروں میں صبح اور شام۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۽ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝۳۷

۳۷۔ وہ مرد، کہ نہیں غافل کرتی تجارت اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے، وہ ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے دل اور آنکھیں۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸

۳۸۔ (وہ یہ اس لئے کرتے ہیں) تاکہ انہیں جزا دے اللہ بہترین، اس کی جو انہوں نے عمل کئے اور وہ انہیں زیادہ دے اپنے فضل سے اور اللہ رزق دیتا ہے، جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

۳۹۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ان کے اعمال کی مثال

الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۟ۙ

،سرابِ صحرا (چمکتی ریت) کی سی ہے، جسے گمان کرتا ہے پیاسا پانی، یہاں تک کہ جب وہ آتا ہے اس کے پاس تو نہیں پاتا اسے کچھ بھی اور وہ پاتا ہے اللہ کو اپنے پاس پھر وہ (اللہ) پورا پورا چکا دیتا ہے اس کو حساب اس کا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۟۠

۴۰۔ یا ان (کافروں) کی مثال ایسی ہے جیسے اندھیریاں ہوں ایک گہرے سمندر میں چھائی ہوئی ہو اس پر ایک موج اس کے اوپر، ایک اور موج ہو اور اس کے اوپر بادل ہوں (گویا کہ) تاریکیاں ہیں، ایک دوسرے پر (چھائی ہوئیں)، جب وہ نکالے اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ پائے اسے اور وہ شخص کہ نہ بخشے اللہ اس کو روشنی تو نہیں پائے گا وہ (کہیں بھی) روشنی۔

ع ۱۱

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِیْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۟

۴۱۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا؟ کہ بیشک اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب، جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ پرندے بھی جو پَر پھیلائے (اُڑ رہے) ہیں، ہر ایک (مخلوق) نے، یقیناً جان لی ہے اپنی صلوٰۃ (نماز) اور اپنی تسبیح اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ۟

۴۲۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؕ یَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۟ؕ

۴۳۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا؟ کہ بیشک اللہ ہی چلاتا ہے بادل کو، پھر جوڑ دیتا ہے انہیں باہم، پھر وہ اسے کر دیتا ہے تہ بہ تہ تو آپ دیکھتے ہیں کہ بارش کے قطرے نکلتے (گرتے) ہیں، اس کے اندر سے اور وہ برساتا ہے آسمان سے، ان پہاڑوں کی وجہ سے جو اس میں ہیں اُولے، پھر پہنچاتا ہے (برساتا ہے) وہ (اولے) اس پر جس کو وہ چاہتا ہے اور وہ پھیر دیتا ہے ان (اولوں) کو جس سے وہ چاہتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ بجلی کی چمک، آنکھوں کو اچک لے

جائے گی۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ الٹتا پلٹتا رہتا ہے اللہ، رات کو اور دن کو، بیشک اس میں عبرت ہے اہل نظر کے لئے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے، زمین پر چلنے والے ہر جاندار کو پانی سے، سو اُن میں سے کچھ وہ ہیں، جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو چلتے ہیں، دو پاؤں پر اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو چلتے ہیں چار پاؤں پر، پیدا کرتا ہے اللہ جو وہ چاہتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ یقیناً ہم نے نازل کیں آیات (احکام) واضح اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے، جسے چاہتا ہے راہ راست کی طرف۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور وہ منافق کہتے ہیں، کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر اور ہم نے اطاعت کی، پھر پھر جاتا ہے ایک فریق ان میں سے اس کے بعد اور نہیں ہیں وہ لوگ مومن۔

وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور جب وہ بلائے جاتے ہیں اللہ کی طرف اور اس کے رسول کی طرف، تاکہ وہ فیصلہ کریں، ان کے درمیان، تو ایک گروہ ان میں سے اعراض کرتا ہے۔

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور اگر ہو، ان کے لئے حق، تو آتے ہیں اس کی طرف فرماں بردار ہوکر۔

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ
يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۱۲

۵۰۔ کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے، یا انہوں نے شک کیا یا وہ ڈرتے ہیں، اس سے کہ ظلم کرے گا اللہ اُن پر اور اس کا رسول بھی (نہیں) بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ بس ہے بات مومنوں کی، جب وہ بلائے جاتے ہیں اللہ کی طرف اور اس کے رسول کی طرف، تاکہ وہ فیصلہ کریں ان کے درمیان، یہ کہ وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور یہی لوگ ہیں فلاح

پانے والے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور جو شخص اطاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی اور ڈرے اللہ سے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے، تو یہی لوگ ہیں کامیاب۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ اور انہوں نے قسمیں کھائیں، اللہ کی پختہ قسمیں اپنی، کہ اگر آپ ان کو حکم دیں، (جہاد کا) تو وہ ضرور نکلیں گے، آپ کہہ دیجئے: قسمیں نہ کھاؤ، (تمہاری) اطاعت معروف (دستور کے مطابق) ہے، بیشک اللہ خوب واقف ہے، اس سے، جو تم عمل کرتے ہو۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ کہہ دیجئے! کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی، چنانچہ اگر تم روگردانی کروگے، تو جان لو، کہ رسول پر تو ذمہ داری ہے، صرف اس کی، جو اس پر بوجھ (تبلیغ کا) رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ ہے اس کا جو بوجھ (عمل کا) تم پر رکھا گیا ہے اور اگر تم اس کی اطاعت کروگے۔ تو ہدایت پا جاؤ گے۔ اور نہیں ہے رسول کے ذمے مگر (حکم) پہنچا دینا کھلم کھلا۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ وعدہ فرمایا ہے اللہ نے، ان لوگوں سے جو ایمان لائے تم میں سے اور انہوں نے عمل کئے نیک، کہ وہ انہیں ضرور خلافت عطا کرے گا، زمین میں، جس طرح کہ اس نے خلافت دی تھی، ان لوگوں کو، جو ان سے پہلے تھے اور ضرور مضبوط کر دے گا، ان کے لئے ان کا دین، وہ جو اس نے پسند کیا، ان کے لئے اور ضرور بدل دے گا، ان کی حالتِ خوف کو امن سے، پس وہ میری عبادت کرتے رہیں اور نہ شریک ٹھہرائیں میرے ساتھ کسی کو اور جو کفر کرے گا اس کے بعد، تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

۵۶۔ اور تم قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

رسول کی، تا کہ (امید ہے کہ) تم پر رحم کیا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾

ع ۷ / ۱۳

۵۷۔ اور نہ خیال کریں آپ، ان کے بارے میں جو کافر ہیں کہ وہ (ہمیں) عاجز کر دیں گے زمین میں اور ان کا ٹھکانا آگ ہے، جو بہت ہی بُرا ہے (واپسی کا) ٹھکانا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! چاہیے کہ اجازت طلب کریں تم سے وہ (غلام) جن کے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ (یعنی غلام) اور وہ (لڑکے لڑکیاں بھی) جو نہ پہنچے ہوں بلوغت کو تم میں سے، تین بار (یعنی تین اوقات) نماز فجر سے پہلے اور جس وقت تم اتار دیتے ہو، اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور بعد نمازِ عشاء، یہ تین (وقت) ہیں تمہارے پردے کے، نہیں ہے تم پر اور نہ ہی اُن پر کوئی گناہ، ان اوقات کے بعد، آتے جاتے رہتے ہو، تم ایک دوسرے کے پاس، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے آیتیں (احکام) اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے، تم میں سے بلوغت کو، تو چاہیے کہ وہ بھی اجازت طلب کریں، جس طرح اجازت لیتے تھے، وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ، تمہارے لئے اپنی آیتیں (احکام) اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور گھروں میں بیٹھے رہنے والی عورتیں، وہ جو نہیں امید رکھتیں نکاح کی، تو نہیں ان پر کوئی گناہ، یہ کہ وہ اتار دیں اپنے (حجاب والے) کپڑے، بشرطیکہ نہ ظاہر کرنے والی ہوں اپنی زینت اور یہ کہ وہ بچیں (تو یہ) بہت بہتر ہے ان کے لئے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

لَيْسَ عَلَي الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَي الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

۶۱۔ نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر کوئی

وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ
تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا
جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ۝٦١ ع ١٤

حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج اور نہ ہی تمہارے اوپر اس بات میں، کہ کھاؤ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں (نانی) کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا (ان گھروں سے) کہ تم مالک ہو ان کی چابیوں کے یا اپنے دوستوں کے (گھروں سے) نہیں ہے، تم پر کوئی گناہ اس میں کہ کھاؤ تم (سب) اکٹھے، یا علیحدہ علیحدہ، پھر جب داخل ہو تم گھروں میں تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو، دعائے خیر کے طور پر، جو اللہ کی طرف سے ہے، بڑی بابرکت اور پاکیزہ، اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے، اللہ تمہارے لئے اپنے احکام، تاکہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا
كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى
يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ
شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

٦٢۔ مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور جب ہوتے ہیں وہ اللہ کے رسول کے ساتھ، کسی اجتماعی کام کے موقع پر، تو نہیں وہ جاتے، یہاں تک کہ وہ اس (رسول) سے اجازت نہ لے لیں، بیشک وہ لوگ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں، وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اُس کے رسول پر، پھر جب وہ اجازت طلب کریں آپ سے اپنے کسی کام کے لئے، تو آپ اجازت دے دیں، جسے آپ چاہیں ان میں سے اور آپ مغفرت طلب کریں، ان کے لئے اللہ سے، بیشک اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ
بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ
لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ

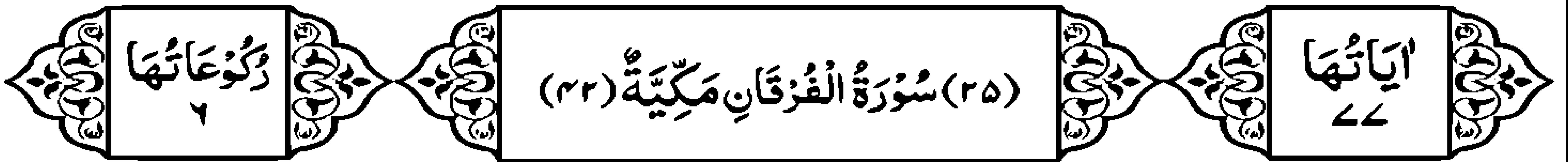
٦٣۔ نہ بناؤ تم رسول کے بلانے کو، اپنے درمیان اس طرح جیسے بلاتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو، بیشک خوب جانتا ہے اللہ، ان لوگوں کو جو کھسک

تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

جاتے ہیں، تم میں سے چپکے سے، سو لازم ہے کہ ڈریں، وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں رسول کے حکم کی، اس بات سے کہ انہیں پہنچے کوئی آزمائش (دنیا میں) یا انہیں پہنچے عذاب دردناک (آخرت میں)۔

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع ١٥

٦٤۔ خبردار رہو! بیشک اللہ ہی کا ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں اور وہ خوب جانتا ہے اس کو، جس پر تم ہو اور جس دن وہ (منافق) لوٹائے جائیں گے اس کی طرف تو وہ انہیں خبر دے گا، اس کی، جو انہوں نے عمل کئے تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝

١۔ بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل کیا الفرقان، اپنے بندے پر تاکہ وہ ہو جہانوں کے لئے ڈرانے والا۔

الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝

٢۔ وہ ذات کہ اسی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور نہیں بنائی اس نے کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور اسی نے پیدا کیا ہر چیز کو پھر مقرر کردی اس کی ایک تقدیر۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

٣۔ اور بنالئے ہیں ان لوگوں نے اس کے سوا ایسے معبود، جو نہیں پیدا کرتے وہ کچھ بھی، حالانکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہیں اختیار رکھتے وہ خود اپنے لئے بھی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں موت کا اور نہ زندگی کا اور نہ دوبارہ اٹھنے کا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝

٤۔ اور کہتے ہیں! وہ لوگ جو کافر ہیں، کہ نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک من گھڑت چیز، جسے گھڑ لیا ہے اس نے خود ہی اور مدد کی ہے اس کی اسی کام میں کچھ اور لوگوں نے، تو یقینا اتر آئے ہیں یہ لوگ ظلم اور

	جھوٹ پر۔
وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۵	۵۔ اور کہتے ہیں! کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی، اِس نے اُن کو لکھ لیا ہے، چنانچہ وہی اس کو لکھوائی جاتی ہیں صبح وشام۔
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶	۶۔ کہہ دیجئے! نازل کیا ہے اِس کو اُسی ذات نے جو جانتا ہے راز، آسمانوں کے اور زمین کے، بیشک وہ ہے بڑا معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا۔
وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷	۷۔ اور انہوں نے کہا! کیسا ہے یہ رسول کہ کھاتا ہے کھانا اور چلتا ہے بازاروں میں، کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ، کہ وہ ہوتا اس کے ساتھ ڈرانے والا۔
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸	۸۔ یا اتارا جاتا اُس کی طرف کوئی خزانہ یا ہوتا اس کے لئے کوئی باغ، کہ وہ کھاتا اس میں سے اور کہتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں تم پیروی کرتے مگر ایسے شخص کی (جس پر) جادو کیا گیا ہے۔
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹	۹۔ دیکھئے! کیسی کیسی بیان کیں ان لوگوں نے آپ کے لئے مثالیں، چنانچہ وہ گمراہ ہوگئے، لہٰذا نہیں وہ استطاعت رکھتے راہ کی۔
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝۱۰	۱۰۔ بڑی ہی بابرکت ہے وہ (اللہ کی) ذات کہ اگر وہ چاہے، تو بنادے آپ کے لئے بہت بہتر، اس سے ایسے باغات، کہ بہتی ہوں ان کے نیچے سے نہریں اور وہ بنادے آپ کے لئے محلات۔
بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝۱۱	۱۱۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا قیامت کو اور ہم نے تیار کی ہے، اس شخص کے لئے، جو جھٹلائے قیامت کو، بھڑکتی آگ۔
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ۝۱۲	۱۲۔ جب وہ (آگ) دیکھے گی ان (مجرموں) کو دور سے، تو وہ سنیں گے، اس کی غضبناک آواز اور پُر جوش آواز۔

ع ۱
۱۶

وَاِذَاۤ اُلۡقُوۡا مِنۡهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيۡنَ دَعَوۡا هُنَالِكَ ثُبُوۡرًا ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور جب وہ ڈالے جائیں گے، اس کی کسی تنگ جگہ میں، زنجیروں میں جکڑے ہوئے، تو وہ پکاریں گے، اس وقت موت کو۔
لَا تَدۡعُوا الۡيَوۡمَ ثُبُوۡرًا وَّاحِدًا وَّادۡعُوۡا ثُبُوۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۴﴾	۱۴۔ (کہا جائے گا) مت پکارو آج، صرف ایک موت کو، بلکہ تم پکارو، بہت سی موتیں۔
قُلۡ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ اَمۡ جَنَّةُ الۡخُلۡدِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ كَانَتۡ لَهُمۡ جَزَآءً وَّمَصِيۡرًا ﴿۱۵﴾	۱۵۔ کہہ دیجئے! کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی نجات؟ وہ جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیز گاروں سے، وہ ہوگی اُن کے لئے جزا بھی اور (آخری) ٹھکانا بھی۔
لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ خٰلِدِيۡنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعۡدًا مَّسۡــُٔوۡلًا ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اُن کے لئے ہوگا اس میں جو کچھ وہ چاہیں گے ہمیشہ رہنے والے، یہ ہے آپ کے رب کے ذمہ وعدہ جو واجب الادا ہے۔
وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَيَقُوۡلُ ءَاَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِىۡ هٰۤؤُلَاۤءِ اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِيۡلَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ اور جس دن وہ (اللہ) انہیں اکٹھا کرے گا اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے سوائے اللہ کے، تو وہ (اللہ) کہے گا ان (معبودانِ باطل) سے کیا تم نے ہی گمراہ کیا تھا میرے ان بندوں کو یا وہ خود ہی بھٹک گئے تھے، راہِ حق سے۔
قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ اَنۡ نَّـتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ وَلٰـكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى نَسُوا الذِّكۡرَ ۚ وَكَانُوۡا قَوۡمًاۢ بُوۡرًا ﴿۱۸﴾	۱۸۔ وہ کہیں گے! تو پاک ہے، نہیں تھا لائق ہمارے لئے یہ کہ، ہم بنائیں تیرے سوا کوئی کارساز اور لیکن تو نے فائدے پہنچائے انہیں اور ان کے باپ دادا کو بھی، یہاں تک کہ وہ بھول گئے ذکر (تیرا) اور تھے یہ لوگ ہلاک ہونے والے۔
فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّلَا نَصۡرًا ۚ وَمَنۡ يَّظۡلِمۡ مِّنۡكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا ﴿۱۹﴾	۱۹۔ سو یقیناً انہوں نے تم کو جھٹلا دیا، اُن باتوں میں، جو تم کہتے تھے، چنانچہ نہیں تم استطاعت رکھتے (عذاب کے) ہٹانے کی اور نہ مدد کرنے کی اور جو کوئی ظلم (شرک) کرے گا تم میں سے، ہم اُسے چکھائیں گے عذاب بہت بڑا۔
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَيَمۡشُوۡنَ فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ	۲۰۔ اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے رسول، مگر بلاشبہ وہ کھاتے تھے کھانا اور وہ چلتے تھے بازاروں میں اور ہم نے بنایا تمہارے ایک (گروہ) کو دوسرے کے لئے

ع ١١ / ١٧

اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ﴿٢٠﴾

آزمائش، کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں) اور آپ کا رب ہے خوب دیکھنے والا۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوًّا كَبِيۡرًا ﴿٢١﴾

٢١۔ اور کہتے ہیں! وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی، کیوں نہیں نازل کیے گئے ہم پر فرشتے یا ہم دیکھتے اپنے رب کو، یقیناً انہوں نے تکبر کیا اپنے نفس میں اور انہوں نے سرکشی کی سرکشی بہت بڑی۔

يَوۡمَ يَرَوۡنَ الۡمَلٰٓـئِكَةَ لَا بُشۡرٰى يَوۡمَـئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ وَيَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اُس دن وہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں (ہوگی) کوئی خوشی، اس دن مجرموں کو اور وہ کہیں گے ہم تو تم سے پناہ مانگتے ہیں۔

وَقَدِمۡنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اور ہم متوجہ ہوں گے، ان کے کیے ہوئے عمل کی طرف، پھر ہم اس کو بنا دیں گے اڑا ہوا غبار۔

اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ يَوۡمَـئِذٍ خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّاَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ﴿٢٤﴾

٢٤۔ اہل جنت اس دن بہت بہتر ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے اور بہتر ہوں گے آرام گاہ کے اعتبار سے۔

وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَنُزِّلَ الۡمَلٰٓـئِكَةُ تَنۡزِيۡلًا ﴿٢٥﴾

٢٥۔ اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں کے ساتھ اور اتارے جائیں گے فرشتے لگاتار اتارے جانا۔

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَـئِذِ اۨلۡحَـقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ عَسِيۡرًا ﴿٢٦﴾

٢٦۔ بادشاہی اس دن حقیقی رحمٰن ہی کے لئے ہوگی اور ہوگا وہ دن کافروں پر نہایت سخت۔

وَيَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيۡهِ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور جس دن کاٹے گا ظالم، اپنے دونوں ہاتھ اور کہے گا! اے کاش میں پکڑ تا رسول کے ساتھ راستہ۔

يٰوَيۡلَتٰى لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ﴿٢٨﴾

٢٨۔ ہائے میری کم بختی، کاش! نہ بنایا ہوتا میں فلاں شخص کو دوست۔

لَقَدۡ اَضَلَّنِىۡ عَنِ الذِّكۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِىۡ ؕ وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿٢٩﴾

٢٩۔ یقیناً بہکا دیا اس نے مجھے اِس ذکر (قرآن) سے اس کے بعد بھی، کہ وہ آ گیا میرے پاس اور ہے شیطان انسان کو دغا دینے والا۔

وَقَالَ الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿٣٠﴾

٣٠۔ اور کہیں گے (اللہ کے) رسول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے، بنالیا تھا اِس قرآن کو (مذاق اور) چھوڑ رکھا تھا۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝

۳۱۔ اور اسی طرح بنایا ہر نبی کے لئے دشمن، مجرموں میں سے! اور کافی ہے آپ کا رب ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝

۳۲۔ اور کہا! ان لوگوں نے، جنہوں نے کفر کیا، کیوں نہیں اتارا گیا، اُس پر یہ قرآن اکٹھا ایک ہی بار، اِسی طرح (ہم نے اتارا) تا کہ جما دیں ہم، اِس کے ذریعہ سے آپ کا دل اور پڑھا ہے (یعنی اتارا ہے) ہم نے اسے ترتیل سے (یعنی تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھنا)۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝

۳۳۔ اور نہیں وہ لاتے کوئی مثال مگر ہم لاتے ہیں آپ کے پاس، حق اور بہترین تفسیر (وضاحت)۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ ع ۳

۳۴۔ وہ لوگ جو اکٹھے کئے جائیں گے اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝

۳۵۔ اور بیشک دی تھی، ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا تھا ہم نے اس کے ساتھ، اس کے بھائی ہارون کو، بطور مددگار۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝

۳۶۔ تو ہم نے کہا! کہ جاؤ تم دونوں اس قوم کی طرف، جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیتوں کو، پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا پوری طرح۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۳۷۔ اور قوم نوحؑ کو، جب جھٹلایا انہوں نے رسولوں کو، تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں لوگوں کے لئے نشانِ عبرت اور ہم نے تیار کیا ہے ظالموں کے لئے عذاب، بہت دردناک۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝

۳۸۔ اور عاد اور ثمود اور اصحاب الرس (کنویں والے) اور بہت سی قوموں کو بھی ان کے درمیان (ہلاک کر دیا)۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝

۳۹۔ اور ہر ایک کو سمجھایا تھا ہم نے (دوسروں کی) مثالیں دے کر اور (نہ ماننے پر) سب کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا پوری طرح۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَي الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ

۴۰۔ اور بیشک گزر چکے ہیں، یہ اس بستی پر سے جس پر

يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝٤٠

برسائی گئی تھی بُری بارش، کیا پھر نہیں ہے وہ کہ دیکھتے، اس بستی کو، بلکہ یہ ہیں ایسے لوگ، جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اٹھائے جانے کی۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝٤١

۴۱۔ اور جب دیکھتے ہیں! یہ آپ کو تو کچھ نہیں کرتے آپ کے ساتھ، سوائے مذاق اڑانے کے، (کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ شخص، جسے بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٤٢

۴۲۔ قریب تھا کہ وہ گمراہ کر دیتا ہمیں ہمارے معبودوں (دیوتاؤں) سے اگر نہ ہم ثابت قدم رہتے ان (کی عبادت) پر اور عنقریب وہ جان لیں گے جب دیکھیں گے وہ عذاب، کہ کون زیادہ گمراہ تھا راستے سے۔

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝٤٣

۴۳۔ کیا آپ نے دیکھا! اس شخص کو جس نے بنالیا اپنا معبود اپنی خواہشات نفس کو، کیا پھر آپ ہیں اس کے ذمہ دار۔

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٤٤ ع

۴۴۔ کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ بیشک اُن کے اکثر لوگ سنتے ہیں یا سمجھتے ہی نہیں ہیں وہ، مگر چوپایوں کی طرح ہی، بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں باعتبار راستے کے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝٤٥

۴۵۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا اپنے رب (کی قدرت) کی طرف، کہ کیسے اُس نے پھیلا دیا سائے کو اور اگر وہ چاہتا تو البتہ اسے بنا دیتا، ساکن پھر ہم نے بنایا سورج کو اس پر دلیل (رہنما)۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝٤٦

۴۶۔ پھر قبضہ میں لے لیا ہم نے اسے اپنی طرف آہستہ آہستہ۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝٤٧

۴۷۔ اور وہی تو ہے (اللہ) جس نے بنایا تمہارے لئے رات کو لباس اور نیند کو باعثِ سکون اور بنایا دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝٤٨

۴۸۔ اور وہی ہے (اللہ) جو بھیجتا ہے، ہواؤں کو بشارت دینے والی پہلے اپنی رحمت کے اور برسایا ہم نے

آسمان سے پانی پاک۔

لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾

۴۹۔ تاکہ ہم زندہ کریں اس کے ذریعہ سے مُردہ شہر کو اور تاکہ پلائیں ہم وہ (پانی) ان کو، جو پیدا کئے ہیں ہم نے مویشی اور انسان بہت سے۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖؗ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس کو ان کے درمیان، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں، پھر بھی انکار کیا اکثر انسانوں نے، مگر کفر وناشکری کے۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾ۖؗ

۵۱۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم اٹھا کھڑا کرتے ہر بستی میں ایک ڈرانے والا۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ﴿۵۲﴾

۵۲۔ سو (اے نبیؐ) نہ اطاعت کریں ان کافروں کی اور جہاد کریں اُن کے ساتھ اِس (قرآن) کے ذریعہ جہاد بڑا۔

وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور وہی ہے (اللہ) جس نے ملا دیا دو سمندروں کو یہ ایک میٹھا پیاس بجھانے والا اور یہ ایک کھارا نہایت کڑوا اور بنا دیا اس (اللہ) نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور آڑ مضبوط (جو روکے ہوئے ہے)۔

وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اور وہی ہے (اللہ) جس نے پیدا کیا پانی (منی) سے انسانوں کو، پھر بنائے اس کے لئے نسب اور سسرال (والا) اور ہے آپ کا رب بڑی قدرت والا۔

وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَ لَا یَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِیْرًا ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور وہ عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے، ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار۔

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا۔

قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ کہہ دیجئے! نہیں میں تم سے سوال کرتا اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت، اس کے سوا کہ جو چاہے اختیار کر لے اپنے رب کا راستہ۔

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَ كَفٰى بِهٖ

۵۸۔ اور آپ توکل کیجئے! اس زندہ اللہ پر جو نہیں مرتا اور

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝٥٨

آپ تسبیح کریں اس کی حمد کے ساتھ اور کافی ہے اس کا (اللہ) اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝٥٩

٥٩۔ وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور ان سب کو، جو ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں، پھر وہ مستویٰ ہوا عرش پر وہ رحمٰن ہے، سو پوچھو؟ اس کی شان کسی خبر رکھنے والے سے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۚ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝٦٠

٦٠۔ اور جب کہا جاتا ہے ان سے! کہ سجدہ کرو رحمٰن کو، تو کہتے ہیں! رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے تم ہمیں حکم دیتے ہو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) ان کی نفرت میں۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝٦١

٦١۔ بہت بابرکت ہے وہ ذات، جس نے بنائے، آسمان میں بُرج اور بنایا اس میں روشن چراغ اور ایک چمکتا ہوا چاند۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝٦٢

٦٢۔ اور وہی ہے جس نے بنایا رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے، اس شخص کے لئے جو چاہے یہ کہ وہ نصیحت حاصل کرے، یا وہ چاہے شکر کرنا۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝٦٣

٦٣۔ اور رحمٰن کے بندے وہ لوگ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے اور جب ان سے مخاطب ہوتے ہیں، جاہل لوگ تو کہتے ہیں، سلام ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝٦٤

٦٤۔ اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لئے، سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝٦٥

٦٥۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں! اے ہمارے رب، پھیر دے ہم سے جہنم کا عذاب، بیشک اس کا عذاب ہے، چمٹنے والا (یعنی ٹلنے والا نہیں)۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٦٦

٦٦۔ یقیناً وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝٦٧

٦٧۔ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں، تو نہیں وہ بے جا خرچ کرتے اور نہ وہ تنگی ہی کرتے ہیں اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان

اعتدال سے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور وہ لوگ جو نہیں پکارتے، اللہ کے ساتھ معبود کوئی دوسرا اور نہیں وہ قتل کرتے اس جان کو جسے (مارنا) حرام کیا ہے اللہ نے، سوائے حق (جائز طریقہ) سے اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو کوئی کرے گا یہ کام، تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۖ﴿٦٩﴾

٦٩۔ دوگنا کیا جائے گا اُس کے لئے عذاب روز قیامت، اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل وخوار ہو کر۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

٧٠۔ مگر جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور اس نے عمل کیا صالح، تو ایسے ہی لوگ ہیں کہ بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے اور ہے اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

٧١۔ اور جس نے توبہ کی اور کئے نیک عمل، تو بیشک وہ پلٹ آیا ہے، اللہ کی طرف، جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

٧٢۔ اور وہ لوگ جو نہیں شہادت دیتے جھوٹی اور جب وہ گزرتے ہیں لغو کاموں کے پاس سے تو گزر جاتے ہیں عزت ووقار کے ساتھ۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

٧٣۔ اور وہ لوگ کہ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے، اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ، تو نہیں وہ گر پڑتے اس پر بہرے اور اندھے ہو کر۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

٧٤۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں! اے ہمارے رب عطا کر ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا ہمیں تو متقیوں کا امام (پیشوا)

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۙ﴿٧٥﴾

٧٥۔ یہی ہیں وہ لوگ جو پائیں گے اونچے محل، بدلہ میں اپنے صبر کے اور استقبال ہو گا ان کا وہاں دعا اور سلام کے ساتھ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾

٧٦۔ وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں، (کیا ہی) اچھا ہے وہ ٹھکانا اور قیام گاہ۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ

٧٧۔ (اے نبیؐ) کہہ دیجئے! نہ پرواہ کرتا تمہاری میرا

ع ٧ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝٧٧

رب، اگر نہ ہوتا تمہارا دعا کرنا، یقیناً تم نے جھٹلایا، لہذا عنقریب پاؤ گے تم (اس کی سزا) لازمی۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمٓ ۝١

۱۔ طا، سین، میم۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢

۲۔ یہ آیات ہیں واضح کتاب کی۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣

۳۔ (اے نبیؐ) شاید کہ آپ ہلاک کر ڈالیں اپنے آپ کو، اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤

۴۔ اگر ہم چاہیں تو نازل کر سکتے ہیں ان پر آسمان سے کوئی نشانی، تو ہو جائیں، ان کی گردنیں اس کے آگے جھکنے والیاں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥

۵۔ اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نصیحت، رحمٰن کی طرف سے نئی، مگر وہ ہوتے ہیں، اس سے اعراض کرنے والے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦

۶۔ چنانچہ وہ جھٹلا چکے ہیں، لہذا عنقریب اُن کے پاس آئیں گی خبریں (اس چیز کی) کہ تھے، وہ ان کے ساتھ استہزا (مذاق) کرتے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧

۷۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے، زمین کی طرف، کہ کتنی ہم نے اگائیں ہر قسم کی چیزیں عمدہ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨

۸۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے۔

ع ٥ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩

۹۔ اور بیشک آپ کا رب ہی زبردست، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠

۱۰۔ اور جب پکارا تھا آپ کے رب نے موسیٰؑ کو! کہ جاؤ ظالم قوم کے پاس۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١

۱۱۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس ”کیا وہ ڈریں گے نہیں“؟

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ﴿۱۲﴾	۱۲۔ (اس موسیٰ نے) کہا! ''اے میرے رب! بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔
وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف۔
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور اُن کا میرے اوپر ایک گناہ ہے، لہذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردے گا۔
قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ ارشاد ہوا! ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا لے جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں، یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سنتے رہیں گے۔
فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱۶﴾	۱۶۔ چنانچہ جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا! کہ ہم رسول ہیں ربُّ العالمین کے۔
اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۱۷﴾	۱۷۔ یہ کہ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ﴿۱۸﴾	۱۸۔ وہ کہنے لگا! کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے یہاں، جبکہ تو ایک بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے یہاں، اپنی عمر کے کئی سال۔
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور کی تھی تو نے وہ حرکت، جو کی تھی تو نے اور تو ہے بڑا ناشکرا۔
قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ (موسیٰ نے) کہا! کہ میں نے وہ کام کیا تھا اس وقت، کہ جبکہ میں بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا۔
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ پھر میں بھاگ گیا تم سے، جب میں تم سے ڈرا، پھر عطا کیا مجھے میرے رب نے حکم (علم) اور اُس نے مجھے بنایا رسولوں میں سے۔
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر، یہ کہ تو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو۔
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۲۳﴾	۲۳۔ کہا فرعون نے! کیا ہے یہ رب العالمین۔
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ (موسیٰ نے) کہا! وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا (رب) اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان ہے، اگر ہو تم یقین کرنے والے۔
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ (فرعون نے) کہا! ان لوگوں سے، جو اس کے اِردگِرد

تھے، کیا نہیں تم سنتے (یہ کیا کہہ رہے)

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ (موسیٰ نے) کہا! وہی رب ہے تمہارا بھی اور وہی رب ہے تمہارے آباؤ اجداد کا بھی، جو پہلے گزر چکے ہیں۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ (فرعون نے) کہا! بیشک تمہارا یہ رسول جو بھیجا گیا ہے تمہاری طرف یقیناً دیوانہ ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ (موسیٰ نے) کہا! وہی جو رب ہے مشرق ومغرب کا اور اُن سب کا، جو ان کے درمیان ہیں، اگر ہو تم کچھ عقل رکھتے۔

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ (فرعون نے) کہا! اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا، تو ڈال دوں گا، تمہیں قیدیوں کے ساتھ۔

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ۚ

٣٠۔ (موسیٰ نے) کہا! کیا اگر لے آؤں میں تمہارے پاس کوئی واضح چیز (معجزہ)۔

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾

٣١۔ (اس نے) کہا! اچھا لے آ تو وہ چیز، (معجزہ) اگر تو ہے سچوں میں سے۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ښ

٣٢۔ چنانچہ اس (موسیٰ) نے پھینکا اپنا عصا، تو یکا یک بن گیا وہ اژدہا سچ مچ کا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ۧ ع ٢

٣٣۔ اور کھینچا انہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے) تو اچانک وہ چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے لئے۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ۙ

٣٤۔ کہا! (فرعون نے) سرداروں سے جو اس کے اِردگرد تھے، کہ یقیناً یہ ایک جادوگر ہے، خوب جاننے والا (ماہر)۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ وہ چاہتا ہے، یہ کہ نکال دے، تمہیں تمہاری سرزمین سے، اپنے جادو (کے زور) سے، تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ۙ

٣٦۔ انہوں نے کہا! آپ مہلت دیں، اس کو اور اس کے بھائی کو اور بھیج دیں شہروں میں اکٹھا کرنے والے (ہرکارے)۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ وہ آپ کے پاس لے آئیں، تمام بڑے بڑے

ماہر جادوگر۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٣٨

٣٨۔ تو اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن، وقت مقرر پر۔

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝٣٩

٣٩۔ اور کہا گیا! لوگوں سے کہ کیا تم لوگ بھی جمع ہو جاؤ (گے)۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝٤٠

٤٠۔ تا کہ ہم اتباع کریں جادوگروں کی، اگر ہو جائیں وہ غالب۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝٤١

٤١۔ پھر جب آئے جادوگر تو انہوں نے کہا فرعون سے! کیا واقعی ہمارے لئے کوئی بڑا انعام ملے گا، اگر ہم لوگ ہوں غالب۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٤٢

٤٢۔ (فرعون نے) کہا! ہاں اور یقیناً تم اس وقت مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝٤٣

٤٣۔ کہا ان سے موسیٰؑ نے! کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٤٤

٤٤۔ سو پھینکیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں اور کہنے لگے! فرعون کی عزت کی قسم یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝٤٥

٤٥۔ پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، تو یکایک وہ نگلتا چلا جا رہا تھا ان کے جھوٹے شعبدے بازی کو۔

فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝٤٦

٤٦۔ چنانچہ گرا دئے گئے (بے اختیار) جادوگر سجدے میں۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧

٤٧۔ انہوں نے کہا! ہم ایمان لے آئے رب العالمین پر۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝٤٨

٤٨۔ جو رب ہے موسیٰؑ کا اور ہارونؑ کا۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٩

٤٩۔ (فرعون نے) کہا! کیا تم ایمان لے آئے اس پر، اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے سکھایا ہے تمہیں جادو، یقیناً جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا، میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں ایک دوسرے کی مخالف سمت سے اور ضرور تمہیں سولی پر لٹکاؤں گا سب کو۔

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝٥٠

٥٠۔ انہوں نے کہا! نہیں کچھ پرواہ، بیشک ہم اپنے رب

ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾

ع ١٨/٧

۵۱۔ بیشک ہم امید رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہمارے لئے ہمارا رب، ہماری خطائیں، اس لئے کہ ہم ہی ہیں پہلے ایمان لانے والے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف! یہ کہ تو نکال لے جا، رات میں میرے بندوں کو، یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ (یہ کہتے ہوئے) بیشک یہ لوگ ہیں ایک جماعت تھوڑی سی۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اور بلاشبہ وہ ہمیں یقیناً غصہ دلانے والے ہیں۔

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں، ہمیں چوکنا رہنا چاہیے۔

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ چنانچہ ہم نے انہیں نکال دیا باغات سے اور چشموں سے۔

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾

۵۸۔ اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے۔

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ اور اسی طرح ہوا اور ہم نے ان سب کا وارث بنایا بنی اسرائیل کو۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ سو (فرعونی) پیچھے لگے وہ (بنی اسرائیل کے) سورج نکلنے کے وقت۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ پھر جب ایک دوسرے کو دیکھا دونوں جماعتوں نے تو کہنے لگے موسیٰ کے ساتھیوں نے، کہ یقیناً ہم تو پکڑے گئے۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ (موسیٰ نے) کہا! ہرگز نہیں، بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے، وہ ضرور میری راہنمائی کرے گا۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ تو ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف یہ کہ تو مار اپنا عصا سمندر پر، تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا ہر ٹکڑا ایک بڑے

پہاڑ کی مانند۔

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۚ﴿٦٤﴾
٦٤۔ اور ہم نے قریب کر دیا وہاں دوسروں کو۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۚ﴿٦٥﴾
٦٥۔ اور ہم نے نجات دی، موسیٰؑ کو اور ان لوگوں کو، جو اس کے ساتھ تھے سبھی کو۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ؕ﴿٦٦﴾
٦٦۔ پھر ہم نے غرق کر دیا دوسرے گروہ کو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾
٦٧۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے، مگر نہیں ہے ان (اہل مکہ) کی اکثریت ایمان لانے والی۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۠﴿٦٨﴾
٦٨۔ اور یقیناً آپ کا رب ہی ہے، زبردست، نہایت رحم کرنے والا۔

ع ٧
٨

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۘ﴿٦٩﴾
٦٩۔ اور تلاوت کیجئے! (سنایئے) انہیں قصہ ابراہیمؑ کا۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
٧٠۔ جب کہا انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے، کس چیز کی تم عبادت کرتے ہو؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾
٧١۔ وہ کہنے لگے! کہ ہم عبادت کرتے ہیں مورتیوں کی اور ہمیشہ رہیں گے ان کی تعظیم کرنے والے۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۙ﴿٧٢﴾
٧٢۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم (انہیں) پکارتے ہو۔

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾
٧٣۔ یا وہ تمہیں نفع دیتے ہیں یا وہ نقصان دیتے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾
٧٤۔ انہوں نے کہا! نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے، اپنے آباؤاجداد کو ایسا ہی کرتے ہوئے۔

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿٧٥﴾
٧٥۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! کیا پھر تم نے دیکھا جس کی تم ہو عبات کرتے۔

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۖ﴿٧٦﴾
٧٦۔ تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے گزرے۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿٧٧﴾
٧٧۔ چنانچہ وہ دشمن ہیں میرے، سوائے رب العالمین کے۔

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۙ﴿٧٨﴾
٧٨۔ وہ جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے۔

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۙ﴿٧٩﴾
٧٩۔ اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۖ﴿٨٠﴾
٨٠۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں، تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

وَ الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿٨١﴾

٨١۔ اور وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر دوبارہ زندہ کرے گا۔

وَ الَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿٨٢﴾

٨٢۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں، کہ وہ بخش دے گا مجھے میری خطائیں جزاء کے دن۔

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ اے میرے رب! تو عطا کر مجھے حکمت اور مجھے ملا دے صالح لوگوں کے ساتھ۔

وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر، بعد والوں میں۔

وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿٨٥﴾

٨٥۔ اور بنا دے تو مجھے، نعمت بھری جنت کے وارثوں میں۔

وَ اغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ اور بخش دے تو میرے باپ کو، بلاشبہ وہ تھا گمراہوں میں سے۔

وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ اور نہ تو رسوا کر مجھے، اس دن کہ وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ جس دن نہیں نفع دے گا مال اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ مگر (اس کو) جو آیا (حاضر ہوگا) اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ۔

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿٩٠﴾

٩٠۔ اور قریب کی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے لئے۔

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿٩١﴾

٩١۔ اور کھول دی جائے گی جہنم گمراہوں کے لئے۔

وَ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾

٩٢۔ اور کہا جائے گا اُن سے! کہاں ہیں وہ، جن کی تم عبادت کرتے تھے؟

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

٩٣۔ سوائے اللہ کے! کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا وہ اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں۔

فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾

٩٤۔ پھر وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے، سب اس (جہنم) میں، وہ بھی اور سب گمراہ بھی۔

وَ جُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾

٩٥۔ اور ابلیس کا لشکر بھی سب کے سب۔

قَالُوْا وَ هُمْ فِیْهَا یَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾

٩٦۔ وہ کہیں گے جبکہ وہ اس میں جھگڑتے ہوں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٩٧﴾

٩٧۔ اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں۔

اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٩٨﴾

٩٨۔ جب کہ ہم تمہیں برابر ٹھہراتے تھے، رب العالمین

کے ساتھ۔

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٩٩

٩٩۔ اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں، مگر ان مجرموں ہی نے۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝١٠٠

١٠٠۔ چنانچہ نہیں ہے ہمارے لئے کوئی بھی سفارشی۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝١٠١

١٠١۔ اور نہ کوئی دوست مخلص۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٢

١٠٢۔ پھر کاش کہ: ہوتا ہمارے لئے لوٹنے کا ایک موقع، تو ہو جاتے ہم مومن۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣

١٠٣۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے، مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

ع

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٤

١٠٤۔ اور بیشک آپ کا رب ہی ہے زبردست، نہایت رحم کرنے والا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٠٥

١٠٥۔ جھٹلایا قوم نوحؑ نے، رسولوں کو۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٠٦

١٠٦۔ جب کہا تھا ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے! کیا نہیں ڈرتے ہو تم (اللہ سے)۔

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٠٧

١٠٧۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لئے رسول، امانتدار۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٠٨

١٠٨۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٩

١٠٩۔ اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر، مگر رب العالمین کے ذمہ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١١٠

١١٠۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝١١١

١١١۔ وہ کہنے لگے، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر، جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ۔

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١١٢

١١٢۔ (نوحؑ نے) کہا! اور مجھے کیا علم اس کا، جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝١١٣

١١٣۔ نہیں ہے ان کا حساب، مگر میرے رب کے ذمہ، کاش کہ تم کچھ شعور رکھتے۔

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١١٤

١١٤۔ اور نہیں ہوں میں دور کرنے والا ایمان والوں کو۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١١٥

١١٥۔ نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا واضح طور سے۔

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝١١٦

١١٦۔ انہوں نے کہا! اگر نہ باز آئے تم اس سے، اے نوحؑ تو ہو کر رہو گے، تم سنگسار کئے ہوئے لوگوں میں سے۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝١١٧

١١٧۔ (نوحؑ نے) کہا! اے میرے رب! بیشک میری

قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

١١٨۔ سو فیصلہ فرمادے تو میرے اور ان کے درمیان (قطعی) فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان لوگوں کو، جو میرے ساتھ ہیں، ایمان والوں میں سے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾

١١٩۔ تو ہم نے نجات دی اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے، اس کشتی میں جو بھری ہوئی تھی۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾

١٢٠۔ پھر ہم نے غرق کردیا اس کے بعد باقی لوگوں کو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

١٢١۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر ایمان لانے والے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ ع ٨

١٢٢۔ اور بیشک آپ کا رب وہ ہے زبردست، نہایت رحم کرنے والا۔

كَذَّبَتْ عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾

١٢٣۔ جھٹلایا (قوم) عاد نے رسولوں کو۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

١٢٤۔ جب کہا ان سے، ان کے بھائی ہودؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم (اللہ سے)۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾

١٢٥۔ بیشک میں ہوں تمہارے لئے رسول امانت دار۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾

١٢٦۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾

١٢٧۔ اور نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر، مگر رب العالمین کے ذمہ۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾

١٢٨۔ کیا تم بناتے ہو ہر اونچی جگہ پر ایک نشانی (عمارت) بے فائدہ۔

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾

١٢٩۔ اور تم بناتے ہو، مضبوط عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾

١٣٠۔ اور جب تم پکڑتے ہو، تو پکڑتے ہو سرکشوں کی طرح (جبارین بن کر)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾

١٣١۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

١٣٢۔ اور ڈرو، اس سے جس نے تمہیں بڑھایا ان چیزوں کے ساتھ جو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾

١٣٣۔ اس نے تمہیں بڑھایا جانور اور بیٹیوں سے۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍۚ ﴿١٣٤﴾

١٣٤۔ اور باغات اور چشموں سے۔

اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍؕ ﴿١٣٥﴾

١٣٥۔ بیشک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں، ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَۙ ﴿١٣٦﴾

١٣٦۔ انہوں نے کہا! برابر ہے ہمارے لئے، خواہ نصیحت کرو تم یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَۙ ﴿١٣٧﴾

١٣٧۔ نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَۚ ﴿١٣٨﴾

١٣٨۔ اور نہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةًؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾

١٣٩۔ پھر جھٹلا دیا انہوں نے اس (ھودؑ) کو پھر ہلاک کر دیا ہم نے انہیں، بیشک اس میں ایک نشانی ہے، مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

ع ١٨ / ١١

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۠ ﴿١٤٠﴾

١٤٠۔ اور بیشک آپ کا رب ہی ہے زبردست، نہایت رحم کرنے والا۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۚۖ ﴿١٤١﴾

١٤١۔ جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَۚ ﴿١٤٢﴾

١٤٢۔ جب کہا ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے! کیا نہیں ڈرتے ہو تم (اللہ سے)۔

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌۙ ﴿١٤٣﴾

١٤٣۔ بیشک میں ہوں تمہارے لئے رسول، امانت دار۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِۚ ﴿١٤٤﴾

١٤٤۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَؕ ﴿١٤٥﴾

١٤٥۔ اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ہی ذمہ۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيْنَۙ ﴿١٤٦﴾

١٤٦۔ کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے، ان سب (نعمتوں) میں جو یہاں ہیں امن سے۔

فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍۙ ﴿١٤٧﴾

١٤٧۔ یعنی باغات میں اور چشموں میں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌۚ ﴿١٤٨﴾

١٤٨۔ اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہیں۔

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَۚ ﴿١٤٩﴾

١٤٩۔ اور تم تراشتے ہو پہاڑوں سے گھر، فخر کرتے ہوئے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِۚ ﴿١٥٠﴾

١٥٠۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔

وَلَا تُطِيْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَۙ ﴿١٥١﴾

١٥١۔ اور نہ تم اطاعت کرو، حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی۔

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾

١٥٢۔ وہ جو فساد کرتے ہیں زمین میں اور نہیں وہ اصلاح کرتے۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

١٥٣۔ انہوں نے کہا یقیناً تو سحرزدہ لوگوں میں سے ہے۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾

١٥٤۔ نہیں ہو تم (کچھ اور) مگر ایک بشر ہم جیسے، سو لاؤ کوئی نشانی (معجزہ) اگر تم ہو سچوں میں سے۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

١٥٥۔ (صالحؑ نے) کہا! یہ ہے ایک اونٹنی (معجزہ) اس کے لئے ہے باری پینے کی اور تمہارے لئے بھی باری ہے پینے کی ایک مقرر دن میں۔

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

١٥٦۔ اور مت چھونا اسے برے ارادے سے، ورنہ تمہیں آ پکڑے گا عذاب ایک بہت بڑے دن کا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

١٥٧۔ پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں، تو وہ ہو گئے پچھتانے والے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

١٥٨۔ پھر آ پکڑا ان کو عذاب نے، یقیناً اس میں ایک نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر ایمان لانے والے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع ۸ ١٩ ١٢

١٥٩۔ اور بیشک آپ کا رب ہی ہے زبردست، نہایت رحم والا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

١٦٠۔ جھٹلایا قوم لوطؑ نے رسولوں کو۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

١٦١۔ جب کہا! ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے! کیا نہیں ڈرتے ہو تم (اللہ سے)۔

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾

١٦٢۔ بیشک میں ہوں تمہارے لئے رسول امین۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾

١٦٣۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾

١٦٤۔ اور نہیں طلب کرتا ہوں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

١٦٥۔ کیا تم آتے ہو (جنسی تسکین کے لئے) مردوں کے پاس، اہل عالم میں سے (تمہی ایسے ہو)۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

١٦٦۔ اور چھوڑ دیتے ہو اسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لئے تمہارے رب نے، تمہاری بیویوں میں سے، بلکہ تم

لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

۱۶۷۔ انہوں نے کہا! اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ! تو یقیناً تو لازماً نکال دئے جاؤ گے (بستی سے)

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾

۱۶۸۔ (لوطؑ نے) کہا! بیشک میں تمہارے (اس) عمل کو نا پسند کرنے والوں میں ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

۱۶۹۔ اے میرے رب نجات دے مجھے، اور میرے گھر والوں کو اس (بدکاری) سے جو وہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾

۱۷۰۔ سو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾

۱۷۱۔ سوائے ایک بڑھیا کے، جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں سے۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾

۱۷۲۔ پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾

۱۷۳۔ اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش (پتھر کی) سو بہت ہی بُری بارش تھی جو برسی ان ڈرائے جانے والوں پر۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾

۱۷۴۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں اکثر ایمان لانے والے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ ع ۱۰

۱۷۵۔ اور بے شک آپ کا رب ہی ہے زبردست، نہایت رحم کرنے والا۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾

۱۷۶۔ جھٹلایا اصحاب الأیکہ نے رسولوں کو۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

۱۷۷۔ جب کہا ان سے شعیبؑ نے! کیا نہیں تم ڈرتے (اللہ سے)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾

۱۷۸۔ بیشک میں ہوں تمہارے لئے رسول امین۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

۱۷۹۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾

۱۸۰۔ اور نہیں میں تم سے مانگتا اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾

۱۸۱۔ پوری کیا کرو، پیمائش اور نہ بنو (دوسروں کو) نقصان پہنچانے والے۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾

۱۸۲۔ اور تم تولو سیدھی ترازو کے ساتھ۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾

١٨٣۔ اور نہ تم کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں اور مت پھرا کرو زمین میں فساد کرتے ہوئے۔

وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾

١٨٤۔ اور ڈرو اس ذات سے جس نے پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾

١٨٥۔ انہوں نے کہا! یقیناً تم سحر زدہ لوگوں میں سے ہو۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾

١٨٦۔ اور نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہم جیسے ہی اور یقیناً ہم تم کو گمان کرتے ہیں جھوٹوں میں سے۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾

١٨٧۔ اچھا تو گرا دو ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا اگر ہو تم سچے۔

قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾

١٨٨۔ (شعیبؑ نے) کہا! میرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے ہو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾

١٨٩۔ سو جھٹلایا انہوں نے اسے! تو پکڑ لیا ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے، بیشک وہ تھا عذاب ایک بڑے دن کا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾

١٩٠۔ بیشک اس میں ایک نشانی ہے اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ ع ١٠

١٩١۔ اور یقیناً آپ کا رب ہی ہے، زبردست، نہایت رحم کرنے والا۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾

١٩٢۔ اور یقیناً یہ (قرآن) نازل کردہ ہے رب العالمین ہی کا۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾

١٩٣۔ اترے ہیں اسے لے کر روح الامین (جبرئیلؑ)۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾

١٩٤۔ (یہ قرآن اترا) آپ کے دل پر، تاکہ آپ ہوں ڈرانے والوں میں سے۔

بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾

١٩٥۔ (یہ قرآن ہے) عربی زبان میں، جو بالکل صاف اور واضح ہے۔

وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾

١٩٦۔ اور یقیناً وہ پہلی کتابوں میں بھی (موجود) ہے۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾

١٩٧۔ کیا نہیں ہے ان کے لئے یہ کوئی دلیل کہ جانتے ہیں اسے علماء بنی اسرائیل کے۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾

١٩٨۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو نازل کردیتے کسی عجمی پر۔

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾	١٩٩۔ پھر وہ اسے پڑھتا ان پر، تو نہ ہوتے وہ اس پر ایمان لانے والے۔
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾	٢٠٠۔ اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار) کو دلوں میں مجرموں کے۔
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾	٢٠١۔ نہیں یہ ایمان لائیں گے اس پر! یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	٢٠٢۔ تو وہ (عذاب) ان کے پاس آجائے گا اچانک ہی، اس طرح کہ انہیں شعور بھی نہ ہو۔
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	٢٠٣۔ پھر وہ کہیں گے! کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے۔
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	٢٠٤۔ تو کیا ہمارے عذاب کے لئے وہ جلدی مچارہے ہیں۔
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾	٢٠٥۔ کیا آپ نے دیکھا! کہ اگر ہم ان کو فائدہ دیں کئی سال تک۔
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾	٢٠٦۔ پھر آجائے گا، ان پر وہ (عذاب) جس کا انہیں وعدہ کیا جارہا تھا۔
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾	٢٠٧۔ (تو) نہیں کفایت کرے گی ان کے لئے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا۔
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾	٢٠٨۔ اور نہیں ہم نے ہلاک کی کوئی بستی، مگر اس کے لئے (بھیجے گئے) تھے ڈرانے والے۔
ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾	٢٠٩۔ یاددہانی کے لئے اور نہیں ہیں ہم ظلم کرنے والے۔
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾	٢١٠۔ اور نہیں لے کر اترتے اسے شیاطین (قرآن کو)
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾	٢١١۔ اور نہیں لائق ان کے اور نہ وہ اس کی استطاعت ہی رکھتے۔
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾	٢١٢۔ بیشک وہ تو اس کے سننے سے بھی معزول کئے جاچکے ہیں۔
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾	٢١٣۔ سو (اے نبیؐ) نہ پکاریں آپ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو، ورنہ ہوجائیں گے آپ بھی ان لوگوں میں سے جو عذاب دیئے گئے۔
وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾	٢١٤۔ اور آپ ڈرائیں اپنے قبیلے یعنی اپنے قریبی لوگوں کو۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾	٢١٥۔ اور تواضع سے پیش آئیں ان لوگوں کے ساتھ جو پیروی کریں آپ کی، ایمان لانے والوں میں سے۔
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾	٢١٦۔ پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیجئے بلاشبہ میں بری ہوں اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾	٢١٧۔ اور توکل کیجئے اس ذات پر! جو زبردست، نہایت رحم کرنے والا ہے۔
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾	٢١٨۔ وہ جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں (نماز میں تنہا)۔
وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾	٢١٩۔ اور آپ کی نقل وحرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں۔
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾	٢٢٠۔ بیشک وہی ہے، ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا۔
هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾	٢٢١۔ کیا میں تمہیں خبر دوں کہ کس پر اُترا کرتے ہیں شیطان۔
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾	٢٢٢۔ وہ اترتے ہیں ہر جھوٹ گڑھنے والوں پر، گنہگار پر۔
يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	٢٢٣۔ اور وہ لگاتے ہیں (اپنے) کان (شیطانوں کی طرف) اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔
وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	٢٢٤۔ اور رہے شعراء تو چلا کرتے ہیں ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾	٢٢٥۔ کیا نہیں، آپ نے دیکھا کہ وہ (خیال کی) ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔
وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾	٢٢٦۔ اور بلاشبہ وہ کہتے ہیں! ایسی بات جو نہیں وہ خود کرتے۔
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع ١١ ١٥	٢٢٧۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا کثرت سے اور بدلہ لیا انہوں نے اس کے بعد کہ زیادتی کی گئی تھی ان پر، تو عنقریب وہ جان لیں گے ان لوگوں کو، جنہوں نے

زیادتی کی، کہ کون سی (خوف ناک) جگہ وہ لوٹیں گے۔ (یعنی انجام سے دوچار ہونگے)۔

اٰیَاتُھَا ٩٣ | (٢٧) سُوْرَۃُ النَّمْلِ مَکِّیَّۃٌ (٤٨) | رُکُوْعَاتُھَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝١

١۔ طا۔سین۔ یہ آیات ہیں قرآن کی اور واضح کتاب کی۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢

٢۔ ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لئے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣

٣۔ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤

٤۔ بیشک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر، ہم نے مزین کر دیا ہے، ان کے لئے ان کے اعمال، تو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥

٥۔ یہی وہ لوگ ہیں، جن کے لئے بدترین عذاب ہے اور وہ آخرت میں، وہی سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ہیں۔

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦

٦۔ اور بیشک آپ کو (اے نبیؐ) دیا جا رہا ہے یہ قرآن اس ہستی کی طرف سے جو حکیم وعلیم ہے۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧

٧۔ جب کہا! موسیٰؑ نے اپنی اہلیہ سے! بیشک میں نے دیکھی ہے آگ عنقریب لاتا ہوں، میں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر، یا لے کر آتا ہوں تمہارے لئے کوئی دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو۔

فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨

٨۔ پھر جب موسیٰؑ اس (آگ) کے پاس آئے، تو ندا آئی، کہ مبارک ہے، وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے اردگرد ہے اور پاک ہے اللہ رب العالمین۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩

٩۔ اے موسیٰؑ! بلاشبہ میں ہی ہوں زبردست، خوب حکمت والا۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّيْ لَا

١٠۔ اور پھینکو اپنی لاٹھی! پھر جب دیکھا (موسیٰؑ نے) اسے کہ وہ حرکت کر رہی ہے، گویا کہ وہ سانپ ہے،

يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾		بھاگے پیٹھ پھیر کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا، (ارشاد ہوا) اے موسیٰ نہ ڈرو، کیونکہ نہیں ڈرا کرتے میرے سامنے رسول۔
اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾	١١۔	ہاں، ڈرتا تو وہ ہے جس نے ظلم کیا ہو، پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، برائی کے بعد، تو یقیناً ہوں میں، معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا۔
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾	١٢۔	اور داخل کر و اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا) بغیر کسی بیماری کے، یہ (دو معجزے) ہیں ان نو معجزوں میں سے (جو دیے گئے ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے لئے، یقیناً وہ ہیں نافرمان۔
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾	١٣۔	پھر جب آئے اُن کے پاس معجزے ہماری، آنکھیں کھول دینے والے، تو کہنے لگے! یہ تو کھلا جادو ہے۔
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ ع ١٦	١٤۔	اور انہوں نے انکار کیا ان (معجزات) کا، حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کو اپنے دلوں میں، ظلم اور تکبر کی بنا پر، سو دیکھئے! کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾	١٥۔	اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو ایک (خاص) علم اور ان دونوں نے کہا! تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جس نے ہمیں فضیلت دی بہتوں پر اپنے مومن بندوں میں سے۔
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾	١٦۔	اور وارث بنایا سلیمانؑ کو، داؤدؑ کا اور کہا (سلیمانؑ نے)! اے لوگو ہمیں سکھائی گئی ہیں پرندوں کی بولیاں اور عطا کی گئی ہیں، ہمیں ہر طرح کی چیزیں، بیشک یہی ہے (اللہ کا) نمایاں فضل۔
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾	١٧۔	اور اکٹھا کیے گئے سلیمانؑ کے لئے اس کے لشکر جنوں میں سے اور انسانوں اور پرندوں میں سے، پھر وہ (صف بندی کے لئے) الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے۔

حَتّٰىٓ اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ یہاں تک کہ جب وہ آئے چیونٹیوں کی وادی پر، تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیوں! تم داخل ہو جاؤ اپنے بلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں سلیمانؑ اوران کالشکر جبکہ انہیں خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ تو (سلیمانؑ) مسکراتے ہوئے ہنس پڑے، اس کی بات پر اور کہنے لگے! اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں، تیرے ان احسانات کا، وہ جو تو نے انعام کئے مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ میں عمل کروں نیک، کہ تو اسے پسند کرے اور تو مجھے داخل کر اپنی رحمت کے ساتھ، اپنے صالح بندوں میں۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ اور اس نے تفتیش کی پرندوں کی، تو کہا! کیا بات ہے کہ میں نہیں دیکھ رہا ہوں ہُد ہُد کو یا ہے وہ غائب ہونے والوں میں سے۔

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾

٢١۔ میں ضرور اسے سزا دوں گا سخت ترین سزا یا میں اسے ضرور ذبح کرونگا یا وہ لائے میرے پاس کوئی (معقول) واضح دلیل۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ پھر وہ ٹھہرا تھوڑی ہی دیر کہ (وہ آ گیا اور) اس نے کہا! میں نے حاصل کی ہے وہ (معلومات) جو آپ کے علم میں نہیں ہیں اور لایا ہوں میں آپ کے پاس سبا سے ایک خبر یقینی۔

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ بیشک میں نے پائی ایک عورت کو جو ان پر حکومت کرتی ہے اور اسے دی گئی ہے (ضرورت کی) ہر چیز اور اس کا تخت ہے عظیم الشان۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ اور میں نے اسے پایا ہے اور اس کی قوم کو، کہ وہ سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے سوا اور مزین کر دیا ہے ان کے لئے شیطان نے ان کے اعمال کو، تو اس نے ان کو روک رکھا ہے راہ حق سے، لہذا وہ نہیں ہدایت پاتے۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

٢٥۔ یہ کہ نہیں وہ سجدہ کرتے اللہ ہی کو، وہ جو نکالتا ہے ان

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

چھپی چیزوں کو، جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، جو رب ہے عرش عظیم کا۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ (سلیمانؑ نے) کہا! عنقریب ہم دیکھیں گے، کیا تو نے سچ کہا ہے یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا، اسے ان لوگوں کی طرف، پھر واپس آجانا ان کے پاس سے اور دیکھنا وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ (ملکۂ بلقیس نے) کہا! اے اہل دربار! بیشک بھیجا گیا ہے، مجھے ایک نہایت اہم خط۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ یقیناً وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ (شروع) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

٣١۔ یہ کہ نہ تم سرکشی کرو، میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس "مسلم" یعنی فرماں بردار بن کر۔

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ (ملکہ نے) کہا! اے اہل دربار! مشورہ دو مجھے میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں کوئی معاملہ، یہاں تک کہ تم حاضر ہو۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ انہوں نے کہا! ہم قوت والے ہیں اور سخت جنگجو ہیں لیکن تمام اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے، سو آپ خود دیکھ لیں، کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتی ہیں۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾

٣٤۔ (ملکہ) کہنے لگی! بلاشبہ (وہ) بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں، کسی بستی میں تو اجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے۔

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢبِمَ يَرْجِعُ

٣٥۔ اور بیشک میں بھیجتی ہوں ان کی طرف کچھ ہدیہ، پھر

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

دیکھتی ہوں کس چیز کے ساتھ لوٹتے ہیں قاصد۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ چنانچہ جب (قاصد) آیا سلیمانؑ کے پاس، تو (سلیمانؑ نے) کہا: کیا تم مجھے بڑھاتے ہو مال کے ساتھ، پس جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے، بہت بہتر ہے، اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے، (مجھے ضرورت نہیں) بلکہ تم خود ہی اپنے ہدیے سے خوش رہو۔

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ واپس جاؤ ان کی طرف (جنہوں نے بھیجا ہے) ہم لے کر آئیں گے، ان پر ایسے لشکروں کے ساتھ، کہ نہ مقابلہ کر سکیں گے وہ ان کا اور البتہ ہم ان کو ضرور نکال دیں گے وہاں سے ذلیل کر کے اور وہ رسوا ہو کر رہ جائیں گے۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ (سلیمانؑ نے) کہا: اے اہل دربار تم میں سے کون لائے گا میرے پاس اس (بلقیس) کا تخت اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس آئے مسلمان (فرماں بردار) ہو کر۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کہا! ایک قوی ہیکل جن نے، میں آپ کے پاس لے آؤں گا اسے اس سے پہلے، کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں۔

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کہا! اس شخص نے جس کے پاس تھا علم کتاب کا، کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ جھپکے آپ کی (پلک)، چنانچہ جب دیکھا (سلیمانؑ نے) اس تخت کو رکھا ہوا اپنے پاس، تو پکار اٹھے، یہ فضل ہے میرے رب کا، یہ اس لئے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ شکر کرتا ہے، اپنے ہی (فائدے کے) لئے اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور نہایت کرم کرنے والا ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ

۴۱۔ (سلیمانؑ نے) کہا! کہ بدل دو اس کے لئے اس کا

الَّذِيۡنَ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ۞

تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا ہے ان لوگوں میں سے جو نہیں راہ پاتے۔

فَلَمَّا جَآءَتۡ قِيۡلَ اَهٰكَذَا عَرۡشُكِ ؕ قَالَتۡ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوۡتِيۡنَا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهَا وَكُنَّا مُسۡلِمِيۡنَ ۞

٤٢۔ پھر جب وہ (ملکہ) آئی تو اس سے کہا گیا، کیا ایسا ہی ہے تمہارا تخت؟ کہنے لگی! یہ تو گویا وہی ہے اور ہم دیئے گئے تھے علم اس سے پہلے ہی اور ہو گئے تھے ہم مسلم (مطیع فرمان)۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتۡ تَّعۡبُدُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ كٰفِرِيۡنَ ۞

٤٣۔ اور روک رکھا تھا اسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کی وہ عبادت کرتی تھی اللہ کے سوا، بیشک وہ تھی ایک کافر قوم میں سے۔

قِيۡلَ لَهَا ادۡخُلِى الصَّرۡحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتۡ عَنۡ سَاقَيۡهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِيۡرَ ؕ قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ وَاَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۞ ع ١٨

٤٤۔ کہا گیا اس سے! کہ داخل ہو جاؤ محل میں، سو جب دیکھا اس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اسے گہرا پانی اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، (سلیمانؑ نے) کہا! یہ ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے، وہ پکار اٹھی اے میرے رب بیشک (اب تک) میں نے ظلم کیا اپنی جان پر اور میں (اب) سرِ تسلیم خم (مسلم) ہوتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ، اللہ رب العالمین کے لئے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ ۞

٤٥۔ اور یقیناً بھیجا ہم نے رسول بنا کر ثمود کی طرف، ان کے بھائی صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے۔

قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۞

٤٦۔ (صالحؑ نے) کہا! اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم، برائی (عذاب) کے لئے بھلائی سے پہلے؟ کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰۤئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ۞

٤٧۔ انہوں نے کہا! ہم نے بدشگونی لی تمہارے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ، جو تمہارے ساتھ ہیں (صالحؑ نے) کہا! تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے، بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو آزمائش میں ڈالے گئے ہو۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار (سرغنے) وہ فساد کرتے تھے زمین میں اور نہیں وہ اصلاح کرتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ انہوں نے کہا! تم آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی البتہ ہم ضرور اس صالحؑ پر رات میں حملہ کریں گے اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم ضرور کہہ دیں گے، اس کے ولی (سرپرست) سے کہ ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور چلے وہ ایک چال اور پھر ہم نے بھی کی ایک تدبیر جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ سو دیکھ لیں! کیسا ہوا انجام ان کی چال کا؟ بیشک ہم نے ان کو ہلاک کر دیا اور ان کی قوم کو سب کو۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ سو یہ ان کے گھر ہیں ویران، اس کی وجہ سے کہ انہوں نے ظلم کیا، بیشک اس میں ایک نشانِ عبرت ہے ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ اور ہم نے نجات دی، ان لوگوں کو، جو ایمان لائے، اور تھے وہ اللہ سے ڈرتے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اور لوطؑ (کو بھیجا ہم نے) جب اس نے کہا! اپنی قوم سے، کیا تم آتے ہو بے حیائی (بدفعلی) کے کام کو (تم ایک دوسرے کو) دکھاتے ہوئے۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لئے بجائے عورتوں کے، بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ پھر نہ تھا جواب اس کی قوم کا، مگر یہ کہ کہنے لگے! نکال دو آلِ لوط کو اپنی بستی سے، بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ پھر ہم نے نجات دی اس کو اور اُس کے اہل کو سوائے اس کی بیوی کے، طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لئے

کہ (ہوگی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور ہم نے برسائی ان پر (پتھروں کی) بارش سو کتنی بُری تھی بارش، ان ڈرائے گئے لوگوں کے لئے۔

ع ۱۴ / ۱۹

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ کہہ دیجئے! تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور سلام ہو، اس (اللہ) کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں۔

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور برسایا تمہارے لئے آسمان سے پانی؟ پھر اگائے ہم نے اُس سے باغات پُر رونق، نہ تھا تمہارے بس میں کہ اُگا سکتے تم ان میں درخت، کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ، بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (اللہ کے) برابر (ہمسر) ٹھہراتے ہیں۔

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار اور بنادیں اس کے درمیان نہریں اور بنائے اس کے لئے مضبوط پہاڑ اور بنادئے دو سمندروں کے درمیان آڑ، کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ، (نہیں) بلکہ اُن کے اکثر نہیں علم رکھتے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ بھلا وہ کون ہے جو دعا سنتا ہے بے قرار کی، جب وہ اُسے پکارے اور دور کرتا ہے اس کی تکلیف اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ، کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ، (لیکن) تم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں، بر و بحر کی تاریکیوں میں اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والیاں پہلے اپنی رحمت (بارش) سے، کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ، بہت بلند ہے اللہ، اس (شرک) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

اَمَّنۡ یَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ وَمَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ
وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قُلۡ ہَاتُوۡا بُرۡہَانَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ
صٰدِقِیۡنَ ۝

۶۴۔ بھلا وہ کون ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو، پھر وہ لوٹائے گا اسے اور وہ جو تمہیں رزق دیتا ہے آسمان سے اور زمین سے، کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ، کہہ دیجئے! تم لے آؤ اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے۔

قُلۡ لَّا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا
اللّٰہُ ؕ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ۝

۶۵۔ کہہ دیجئے! نہیں جانتا کوئی بھی آسمانوں میں اور زمین میں، غیب کی بات سوائے اللہ کے اور نہیں وہ شعور رکھتے، کہ کب وہ اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادّٰرَکَ عِلۡمُہُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ ۟ بَلۡ ہُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡہَا ۟ بَلۡ ہُمۡ
مِّنۡہَا عَمُوۡنَ ۝ ع ۵ ۸

۶۶۔ بلکہ ختم ہو گیا ہے ان کا علم آخرت کے بارے میں (نہیں) بلکہ وہ شک میں ہیں اس کے بارے میں، (نہیں) بلکہ وہ تو اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا
لَمُخۡرَجُوۡنَ ۝

۶۷۔ اور کہا! ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی، تو کیا ہم (زمین سے پھر) نکالے جائیں گے۔

لَقَدۡ وُعِدۡنَا ہٰذَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ
اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝

۶۸۔ یقیناً وعدہ کیا گیا تھا ایسے ہی ہمیں بھی اور ہمارے باپ دادا کو بھی، اس سے پہلے (لیکن)، نہیں ہیں یہ مگر افسانے پہلے لوگوں کے۔

قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ۝

۶۹۔ کہہ دیجئے! تم چلو پھرو زمین میں، پھر دیکھو کیسا ہوا انجام مجرموں کا۔

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ وَلَا تَکُنۡ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ۝

۷۰۔ اور نہ آپ رنج کریں اور نہ تنگ دل ہوں ان کی چالوں سے، جو وہ سازشیں کرتے ہیں۔

وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝

۷۱۔ اور وہ کہتے ہیں! کب پورا ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم سچے۔

قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ رَدِفَ لَکُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ۝

۷۲۔ کہہ دیجئے! امید ہے یہ کہ، قریب آ لگا ہو تمہارے لئے بعض وہ (عذاب) جسے تم جلدی طلب کر رہے ہو۔

وَاِنَّ رَبَّکَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا
یَشۡکُرُوۡنَ ۝

۷۳۔ اور بیشک آپ کا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر اور لیکن اُن کے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّکَ لَیَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوۡرُہُمۡ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ ۝

۷۴۔ اور بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے اس کو، جو کچھ چھپاتے ہیں ان کے سینے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝

۷۵۔ اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝

۷۶۔ بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے، (اُن باتوں میں سے) اکثر جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝

۷۷۔ اور بلاشبہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت اور رحمت ہے، ایمان والوں کے لئے۔

اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ۝

۷۸۔ بیشک آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا، اُن لوگوں کے درمیان، اپنے حکم سے اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۝

۷۹۔ سو (اے نبیؐ) بھروسہ کیجئے آپ اللہ پر، بیشک آپ صریح حق پر ہیں۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ۝

۸۰۔ یقیناً آپ نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو اپنی پکار، جبکہ وہ بھاگے جارہے ہوں پیٹھ پھیر کر۔

وَمَاۤ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۸۱۔ اور نہیں آپ راہ پر لانے والے اندھوں کو، ان کی گمراہی سے، نہیں آپ سنا سکتے مگر اسی شخص کو جو ایمان لاتا ہے ہماری آیتوں پر، تو وہی ہیں فرماں بردار۔

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ۝ ع ۶

۸۲۔ اور جب آپہنچے گا ہماری بات پورا ہونے کا وقت (عذاب) ان پر، تو ہم نکالیں گے ان کے لئے ایک جانور زمین سے، وہ ان سے کلام کرے گا، اس لئے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے۔

وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ۝

۸۳۔ اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ہر امت میں سے ایک گروہ، ان لوگوں میں سے جو جھٹلاتے تھے، ہماری آیتوں کو، پھر وہ روکے جائیں گے۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۸۴۔ یہاں تک کہ جب وہ (محشر میں) آجائیں گے (تو) کہے گا (اللہ) کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیتوں کو، حالانکہ نہیں احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علم سے، یہ

نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تم؟

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝

۸۵۔ اور پوری ہو جائے گی ہماری بات ان پر بسبب اس ظلم کے جو وہ کرتے رہے، پھر وہ نہیں بول سکیں گے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۸۶۔ کیا نہیں انہوں نے دیکھا! کہ بیشک ہم نے بنایا رات کو، تاکہ وہ آرام کریں اس میں اور بنایا دن کو دکھلانے والا (روشن)، بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں، اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝

۸۷۔ اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں، تو گھبرا جائیں گے جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں، سوائے ان کے جس کو چاہے اللہ اور سب لوگ آئیں گے اس اللہ کے پاس عاجزی کے ساتھ۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۸۸۔ اور آپ دیکھیں گے پہاڑوں کو، تو آپ گمان کریں گے ان کو جمے ہوئے، حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے بادلوں کے چلنے کی طرح، اللہ کی کاریگری ہے، جس نے پختہ بنایا ہر چیز کو، بیشک وہ خوب خبردار ہے اس کے ساتھ جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝

۸۹۔ جو لے کر آئے گا بھلائی، تو اسے ملے گا (صلہ) بہتر اُس سے اور یہ لوگ اُس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۹۰۔ اور جو شخص لے کر آئے گا برائی (شرک)، تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں، (کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو، مگر اسی کا جو کچھ تھے تم عمل کرتے۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

۹۱۔ بس مجھے حکم دیا گیا ہے کہ عبادت کروں میں، اس شہر (مکہ) کے رب کی، وہ جس نے اس کو حرمت دی اور اسی کے لئے ہے ہر چیز اور میں حکم دیا گیا ہوں، یہ کہ میں ہو جاؤں مسلمانوں میں سے۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

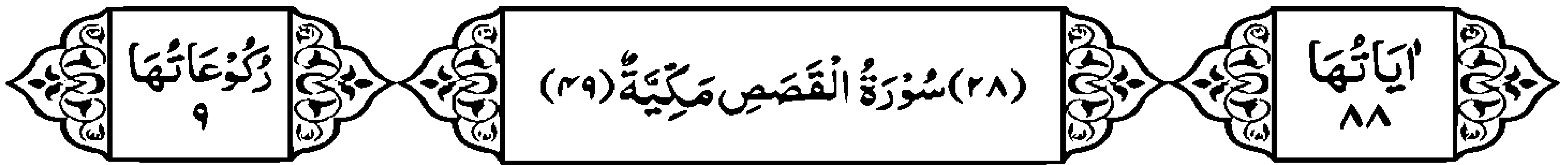
۹۲۔ اور یہ کہ میں تلاوت کروں قرآن کی، چنانچہ جس نے

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾

ہدایت پائی تو بس وہ ہدایت پائے گا اپنی ہی ذات کے لئے اور جو شخص گمراہ ہوا، تو کہہ دیجئے! میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ۱۱ ۷

۹۳۔ اور کہہ دیجئے! تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہیں، عنقریب وہ تمہیں دکھادے گا اپنی نشانیاں، تو تم ان کو پہچان لوگے، اور نہیں ہے آپ کا رب غافل، اس سے جو عمل کرتے ہو۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾

۱۔ طا، سین، میم۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

۲۔ یہ آیات ہیں واضح کتاب کی۔

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ ہم پڑھتے (یعنی سناتے) ہیں آپ پر کچھ خبریں، موسیٰ اور فرعون کے حق کے ساتھ ان لوگوں کے لئے، جو ایمان لاتے ہیں۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾

۴۔ بیشک فرعون نے سرکشی کی زمین (مصر) میں اور اس نے بنا دیا، اس کے رہنے والوں کو کئی گروہ، اس نے کمزور کر رکھا تھا ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو، ان میں سے وہ ذبح (قتل) کرتا تھا ان کے بیٹے اور زندہ رکھتا تھا ان کی عورتیں (بیٹیاں) بیشک وہ تھا فساد کرنے والوں میں سے۔

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾

۵۔ اور ہم چاہتے تھے یہ کہ ہم احسان کریں، اُن لوگوں پر جو کمزور کر دئے گئے تھے زمین (مصر) میں اور یہ کہ ہم اُن کو بنائیں امام (پیشوا) اور ہم انہیں بنائیں وارث (سلطنت کا)۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾

۶۔ اور اقتدار دیں ان کو زمین (مصر) میں اور ہم دکھائیں فرعون اور ہامان کو اور اُن دونوں کے لشکروں کو، اُن (کمزوروں کے ہاتھ) سے وہ چیز جن سے وہ تھے ڈرتے۔

وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّ مُوۡسٰۤی اَنۡ اَرۡضِعِیۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَیۡهِ فَاَلۡقِیۡهِ فِی الۡیَمِّ وَ لَا تَخَافِیۡ وَ لَا تَحۡزَنِیۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَیۡكِ وَ جَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝

۷۔ اور ہم نے الہام کیا موسیٰؑ کی ماں کو، یہ کہ تو دودھ پلا اس (بیٹے) کو، پھر جب تو ڈرے اس پر تو اسے ڈال دے دریا میں اور نہ تو ڈرنا اور نہ تو غم کھانا بلاشبہ ہم اسے لوٹانے والے ہیں تیری طرف اور اُسے بنانے والے ہیں رسولوں میں سے۔

فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِیَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـِٕیۡنَ ۝

۸۔ (اس نے دریا میں ڈالا) تو اٹھالیا اسے فرعون کے گھر والوں نے، تا کہ ہوں ان کے لئے دشمن اور باعثِ غم، بیشک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر تھے وہ خطا کار۔

وَ قَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَیۡنٍ لِّیۡ وَ لَكَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ۝

۹۔ اور کہا! فرعون کی بیوی نے، یہ تو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی میرے لئے اور تمہارے لئے، نہ تم قتل کرو اسے، امید ہے کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم بنالیں اسے بیٹا اور وہ نہیں شعور رکھتے تھے (نتیجہ کا)۔

وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰی فٰرِغًا ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَتُبۡدِیۡ بِهٖ لَوۡ لَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰی قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝

۱۰۔ اور ہو گیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار، کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس (راز) کو، اگر نہ ہوتی یہ بات، کہ ہم نے مضبوط کر دیا تھا اس کے دل کو، تا کہ وہ ہو یقین کرنے والوں میں سے۔

وَ قَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّیۡهِ ۫ فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ۝

۱۱۔ اور (ماں نے) کہا! اس کی (بڑی) بہن سے کہ پیچھے پیچھے جا اس کے، تو وہ دیکھتی رہی اسے ایک طرف سے، اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی۔

وَ حَرَّمۡنَا عَلَیۡهِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰۤی اَهۡلِ بَیۡتٍ یَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَكُمۡ وَ هُمۡ لَهٗ نٰصِحُوۡنَ ۝

۱۲۔ اور حرام کر دیا تھا اس (موسیٰؑ) پر دائیوں (کے دودھ) کو اس سے پہلے، چنانچہ اس (موسیٰؑ کی بہن نے) کہا! کیا میں تمہاری رہنمائی کروں کسی ایسے گھرانے والوں پر جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لئے اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی۔

فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰۤی اُمِّهٖ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَ لَا تَحۡزَنَ وَ لِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝ ع

۱۳۔ پھر ہم نے اس کو لوٹا دیا، اس کی ماں کی طرف، تا کہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور تا کہ وہ نہ غمگین ہو اور تا کہ وہ جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۴۔ اور جب پہنچے (موسیٰ) اپنی جوانی کو اور وہ توانا ہوگیا، تو ہم نے اس کو دیا حکمت اور علم اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝

۱۵۔ اور وہ موسیٰ داخل ہوا شہر میں، ایسے وقت کہ غفلت میں تھے اس کے باشندے، تو اُس نے پایا وہاں دو آدمیوں کو، جو آپس میں لڑ رہے تھے، یہ (ایک) تو اس کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا) اس کے دشمن میں سے تھا، سو مدد مانگی اس نے اس (موسیٰ) سے اس شخص نے جو اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کے دشمن (کے گروہ) میں سے تھا، تو گھونسا (ہاتھ) مارا اس (فرعونی) کو موسیٰ نے، تو اس کا کام ہی تمام کر دیا، (موسیٰ نے) کہا! کہ یہ (قتل) شیطان کا عمل ہے، بیشک وہ دشمن ہے گمراہ کرنے والا صریح۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

۱۶۔ (اس موسیٰ نے) کہا! اے میرے رب بیشک میں نے ظلم کیا ہے اپنے نفس پر، لہٰذا تو بخش دے مجھے، تو اُس (اللہ) نے بخش دیا اُسے، بلاشبہ وہی ہے بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا۔

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝

۱۷۔ (اس موسیٰ نے) کہا! اے میرے رب بسبب اس کے کہ تو نے انعام کیا مجھ پر لہٰذا ہرگز نہیں بنوں گا مددگار مجرموں کا۔

فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ۝

۱۸۔ پھر (اس موسیٰ نے) صبح کی، شہر میں ڈرتے ڈرتے خطرہ محسوس کرتے ہوئے، تو یکایک وہ شخص، جس نے اس سے مدد مانگی تھی کل، وہی (آج پھر) فریاد کر رہا تھا اس سے، کہا اس سے موسیٰ نے! یقیناً تو ہی گمراہ ہے کھلا ہوا۔

فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ

۱۹۔ پھر جب ارادہ کیا (موسیٰ نے)، کہ پکڑیں اس کو جو دشمن تھا دونوں کا، تو اس (اسرائیلی) نے کہا! اے موسیٰ کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے، جیسے تم نے قتل

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

کر دیا تھا ایک شخص کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم مگر یہ کہ بن کر رہو جبار اس سرزمین میں اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

۲۰۔ اور آیا ایک شخص شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا! بولا اے موسیٰؑ یقیناً سردارانِ قوم مشورہ کر رہے ہیں تمہارے بارے میں، تا کہ تمہیں قتل کر دیں، تو نکل جاؤ (یہاں سے)، بیشک میں تمہارا خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ع ۸ ۵

۲۱۔ تو نکل پڑے (موسیٰؑ) وہاں سے ڈرتے ہوئے، خطرہ محسوس کرتے ہوئے، کہا! اے میرے رب، تو نجات دے مجھے ظالم قوم سے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝

۲۲۔ اور جب وہ متوجہ ہوا (موسیٰؑ) مدین کی طرف (تو) اس نے کہا! امید ہے کہ میرا رب، یہ کہ وہ مجھے ہدایت دے گا سیدھے راستے کی۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝

۲۳۔ اور جب وہ پہنچا مدین (کے کنویں) کے پانی پر تو اس نے پایا وہاں، ایک گروہ لوگوں کا، وہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو) اور اس نے پایا ان سے الگ دو عورتوں کو، وہ (اپنے جانور یعنی بکریاں) روکے کھڑی تھیں، اس (موسیٰؑ) نے کہا! کیا پریشانی ہے تمہیں؟ ان دونوں نے کہا! نہیں ہم پانی پلا سکتیں جب تک کہ واپس نہ لے جائیں چرواہے (اپنے جانوروں کو) اور ہمارے باپ! بہت بوڑھے ہیں۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

۲۴۔ سو پانی پلا دیا (موسیٰؑ نے) ان دونوں کے جانوروں کو، پھر پیچھے ہٹا سائے کی طرف، پھر کہا! اے میرے رب، بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے، میرے لئے بھلائی سے (میں اس کا) محتاج ہوں۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۣ نَجَوْتَ مِنَ

۲۵۔ پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی حیا کے ساتھ (اس نے کہا) بیشک میرے والد تم کو بلا رہے ہیں، تا کہ وہ دیں تمہیں اجر اس کا جو پانی پلایا

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

تھا تم نے ہمارے لئے (جانوروں کو)، پھر جب آئے (موسیٰ) ان کے پاس اور بیان کیں ان کے سامنے پورا قصہ، تو انہوں نے کہا! مت ڈرو تو نے نجات پائی ہے اس ظالم قوم سے۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ کہا! ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے اے اباجان! اسے اجرت پر رکھ لیجئے، بلاشبہ بہترین ملازم وہی ہوسکتا ہے جو طاقتور اور امانتدار ہو۔

قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ (انہوں نے) کہا! بیشک میں چاہتا ہوں کہ نکاح کردوں تمہارا اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ، اس شرط پر، کہ ملازمت کرو تم میری آٹھ سال، پھر اگر تم پورے کرو دس سال تو وہ تمہاری طرف سے ہے اور نہیں چاہتا ہوں میں یہ کہ سختی کروں تم پر، یقیناً تم مجھے پاؤ گے انشاء اللہ نیک لوگوں میں سے۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع

٢٨۔ کہا (موسیٰ نے) یہ طے پاگئی (بات) میرے اور آپ کے درمیان، دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں میں، تو نہ ہوگی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگراں ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ تو جب پوری کرلی موسیٰ نے مدت اور لے کر چلے اپنی اہلیہ (بیوی) کو، تو دیکھا انہوں نے طور کی ایک جانب آگ، تو کہا! اپنی بیوی سے کہ تم ٹھہرو، بیشک میں نے دیکھی ہے آگ، شاید کہ لے آؤں میں تمہارے پاس اس جگہ سے کوئی خبر یا کوئی انگارہ آگ کا، تاکہ تم تاپ سکو۔

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ پھر جب پہنچے (موسیٰ) وہاں، تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے سے، اس مبارک خطہ، میں ایک درخت سے کہ اے موسیٰ! بیشک میں ہی ہوں اللہ، رب العالمین (سب جہانوں کا)۔

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ

٣١۔ اور یہ بھی کہ پھینکو اپنی لاٹھی، سو جب دیکھا اسے

وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾	حرکت کرتا ہوا، گویا کہ وہ سانپ ہے، تو بھاگ کھڑے ہوئے پیٹھ پھیر کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا، اے موسیٰ! آگے بڑھو اور نہ ڈرو یقیناً تم امن والوں میں سے ہو۔
اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	۳۲۔ تم داخل کرو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ سفید (چمکتا ہوا) بغیر کسی تکلیف (عیب) کے اور تم ملا لو اپنی طرف اپنا بازو، خوف سے (بچنے کے لئے)، چنانچہ یہ دونوں دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے، فرعون کی طرف اور اس کے درباریوں کی طرف، بیشک وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان۔
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ کہا (موسیٰ نے) اے میرے رب! بیشک میں قتل کر چکا ہوں ان کا ایک آدمی، سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دے گا۔
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ اور میرا بھائی ہارونؑ، وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے زبان کے لحاظ سے! سو رسول بنا دے اسے میرے ساتھ، بطور مددگار، تا کہ وہ میری تصدیق کرے، میں ڈرتا ہوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے۔
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾	۳۵۔ ارشاد ہوا! ہم مضبوط کئے دیتے ہیں تمہارے بازو، تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت، کہ پھر نہ وہ پہنچ سکیں گے تم دونوں کی طرف، (جاؤ) ہمارے معجزات کے ساتھ تم دونوں اور جو تمہاری پیروی کریں گے، غالب ہو کر رہیں گے۔
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ سو جب آئے ان کے پاس موسیٰ ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے کہا! نہیں ہے یہ مگر جادو، گڑھا ہوا اور نہیں ہم نے سنیں ایسی باتیں اپنے پہلے آباؤ اجداد میں سے بھی۔
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔ اور کہا موسیٰ نے! میرا رب بہتر جانتا ہے، کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے اور (یہ کہ) کس کے لئے ہوگا آخرت کا گھر، بلاشبہ نہیں فلاح پاتے ظالم۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور کہا (فرعون نے)! اے اہل دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے تمہارا کوئی معبود میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے، اے ہامان، مٹی پر (یعنی اینٹ لگانے کے لئے) اور بناؤ میرے لئے ایک (اونچا) محل تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) جھانکوں موسیٰ کے معبود کو اور بلاشبہ میں خیال کرتا ہوں کہ وہ ہے ہی جھوٹا۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور تکبر کیا اُس نے اور اُس کے لشکروں نے، زمین میں ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا انہوں نے، کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو پکڑ لیا ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو اور پھینک دیا انہیں سمندر میں، سو دیکھ لو! کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور بنا دیا ہم نے انہیں ایسے پیشوا (کافر) جو دعوت دیتے تھے جہنم کی طرف اور قیامت کے دن نہیں وہ مدد کئے جائیں گے۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع

۴۲۔ اور لگا دی ہے ہم نے اُن کے پیچھے اِس دنیا میں لعنت اور روز قیامت بھی، ہوں گے وہ بدحالوں میں سے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور بیشک عطا کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب، اس کے بعد کہ ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو، (ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لئے اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور نہیں تھے آپ مغربی جانب (طور کے)، جب ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف معاملے (شریعت) کی اور نہیں تھے آپ مشاہدہ کرنے والوں میں سے۔

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا

۴۵۔ اور لیکن ہم نے پیدا کیں، کئی امتیں پھر لمبی ہو گئیں

كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۴۵

ان پر عمریں (یعنی طویل زمانے) اور نہیں تھے آپ مقیم، اہل مدین کے درمیان، کہ آپ پڑھ کر سناتے ان پر ہماری آیات اور لیکن ہم ہی ہیں (آپ کو رسول بنا کر) بھیجنے والے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۶

۴۶۔ اور نہیں تھے آپ طور کی جانب، جب ہم نے آواز دی تھی (موسیٰ کو) اور لیکن رحمت ہے آپ کے رب کی طرف سے، تاکہ آپ ڈرائیں اس قوم کو، کہ نہیں آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا، آپ سے پہلے، شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

۴۷۔ اور اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ان کو پہنچتی کوئی مصیبت، بسبب اُن کے جو آگے بھیج چکے ہیں، ان کے ہاتھوں نے، تو وہ کہتے ہیں! اے ہمارے رب! کیوں نہیں بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول، کہ ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی اور ہم ہوتے مومنوں میں سے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ
كٰفِرُوْنَ ۝۴۸

۴۸۔ پھر جب آیا ان کے پاس حق، ہمارے پاس سے تو انہوں نے کہا! کیوں نہیں دیا گیا یہ (پیغمبر) مثل ان (معجزوں) کے جو دیا گیا تھا موسیٰ کو، تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰ کو اس سے پہلے، انہوں نے کہا تھا! یہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے مددگار اور انہوں نے کہا! ہم ہر ایک کے منکر ہیں۔

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۹

۴۹۔ کہہ دیجئے! اچھا تو تم لے آؤ کوئی ایسی کتاب اللہ کے پاس سے، جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں (کتابوں) سے، تاکہ میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ
اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى
مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۰ ع ۸

۵۰۔ پھر اگر نہ قبول کی انہوں نے آپ کا مطالبہ، تو جان لیجئے بس وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی، اور کون شخص زیادہ گمراہ ہے اس سے، جو پیروی

کرے اپنے خواہشِ نفس کی بغیر ہدایت کے اللہ کی طرف سے، بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

۵۱۔ اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں ہم انہیں بات (کلام) تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝

۵۲۔ وہ لوگ کہ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب، اس سے پہلے وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝

۵۳۔ اور جب تلاوت کیا جاتا ہے اُن پر (قرآن) تو وہ کہتے ہیں! ہم ایمان لائے اُس پر، بیشک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے یقیناً ہم تو تھے ہی اس سے پہلے مسلمان (فرماں بردار)۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

۵۴۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا انہیں اُن کا اجر دوبار، اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ دور کرتے ہیں بھلائی کے ذریعہ برائی کو اور اس میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا، وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝

۵۵۔ اور جب وہ سنتے ہیں لغو بات، تو وہ اعراض کرتے ہیں اس سے اور وہ کہتے ہیں! ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، سلام ہو تم پر، نہیں ہم پسند کرتے جاہلوں کو۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

۵۶۔ بلاشبہ آپ نہیں ہدایت دے سکتے جس کو آپ چاہیں اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۵۷۔ اور وہ (مشرکین) کہتے ہیں، اگر ہم پیروی کریں ہدایت کی تیرے ساتھ، تو ہم اُچک لئے جائیں گے اپنی زمین سے، (فرمایا) کیا نہیں جگہ دی ہم نے انہیں حرم میں، جو امن والا ہے، کہ کھنچے چلے آتے ہیں اس کی طرف پھل، ہر قسم کے بطور رزق ہماری طرف سے اور لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا‌ ۚ فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا‌ ؕ وَكُنَّا نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں بستیاں، کہ جو اتراتی تھیں اپنی (عمدہ) معیشت پر سو یہ ہیں اُن کے مسکن (گھر اجڑے ہوئے جو) نہیں آباد ہوئے ان کے بعد مگر بہت کم اور ہم ہی ہیں اِن کے وارث۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا‌ ۚ وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو، یہاں تک کہ وہ بھیجتا ہے اُن میں سے مرکزی بستی میں کوئی رسول، وہ تلاوت کرتا ہے اُن پر ہماری آیات اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو، مگر جبکہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں۔

وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتُهَا‌ ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

۶۰۔ اور جو کچھ دی گئی ہے تم کو کوئی چیز، سو وہ ساز و سامان ہے دنیاوی زندگی کا اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ کہیں بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے، کیا پھر نہیں تم عقل رکھتے۔

اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ کیا پھر وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ، پھر وہ ملنے والا ہے اس (وعدے) کو، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے، جسے دیا ہو ہم نے ساز و سامان دنیاوی زندگی کا، پھر وہ روز قیامت حاضر کردہ لوگوں میں سے ہوگا۔

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور جس دن پکارے گا وہ ان کو، تو کہے گا! کہاں ہیں میرے شریک، وہ جس کو تم تھے گمان کرتے۔

قَالَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَۤاءِ الَّذِيۡنَ اَغۡوَيۡنَا‌ ۚ اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا‌ ۚ تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَيۡكَ‌ مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کہیں گے وہ لوگ! ان پر ناقص ہو چکا ہوگا (عذاب کا) فرمان، اے ہمارے رب! یہی ہیں وہ لوگ جن کو ہم نے بہکایا تھا، اسی طرح ہم نے ان کو بھی بہکایا جس طرح ہم خود بہکے تھے، ہم (ان سے) اظہار برأت کرتے ہیں آپ کے سامنے، نہیں تھے وہ خاص ہماری عبادت کرنے والے۔

وَقِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا الۡعَذَابَ‌ ۚ لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اور کہا جائے گا! پکارو اُن کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم، سو وہ انہیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب اُن کو اور دیکھ لیں گے عذاب، (اور کہیں گے)

کاش! وہ ہوتے ہدایت یافتہ۔

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ مَاذَآ اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝

۶۵۔ اور جس دن پکارے گا وہ (اللہ) انہیں، تو وہ کہے گا! کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو۔

فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ يَوۡمَئِذٍ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ۝

۶۶۔ پھر اندھی ہو جائیں گی ان پر خبریں (یعنی کچھ نہ سوجھے گا) اُس دن، چنانچہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ۝

۶۷۔ چنانچہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال، تو امید ہے یہ کہ وہ ہوگا فلاح پانے والوں میں سے۔

وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝

۶۸۔ اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے، جو وہ چاہتا ہے اور جو وہ پسند کرتا ہے، نہیں ہے اُن کے لئے کوئی اختیار، پاک ہے اللہ اور وہ بلند و برتر ہے، اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۝

۶۹۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اُن کے سینے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى وَالۡاٰخِرَةِ وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝

۷۰۔ اور وہی ہے اللہ، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کے لئے ہے تمام حمد دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور اسی کا ہے حکم اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ۝

۷۱۔ کہہ دیجئے! کیا تم نے غور کیا، کہ اگر کر دیتا اللہ تم پر رات کو ہمیشہ کے لئے، قیامت کے دن تک، تو کون ایسا معبود ہے، سوائے اللہ کے، جو لے آئے تمہارے پاس روشنی (دن) کیا پھر نہیں تم سنتے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ النَّهَارَ سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ۝

۷۲۔ کہہ دیجئے! کیا تم نے غور کیا، اگر کر دیتا اللہ تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت کے دن تک، تو کون ایسا معبود ہے سوائے اللہ کے، جو لے آئے تمہارے پاس رات کو، (اور) تم سکون حاصل کر لو اس میں! کیا پھر نہیں تم دیکھتے۔

وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا

۷۳۔ اور اپنی رحمت ہی سے، کہ بنائے (اللہ نے)

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

تمہارے لئے رات کو اور دن کو، تاکہ تم آرام کرلو اس (رات) میں اور تاکہ تم تلاش کرو (دن میں) اس کا فضل اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

٧٤۔ اور جس دن وہ (اللہ) انہیں پکارے گا، تو وہ کہے گا! کہاں ہیں میرے شریک، وہ جس کو تم تھے گمان کرتے۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ع ١٥

٧٥۔ اور ہم نکالیں گے ہر امت میں سے ایک گواہ، پھر ہم کہیں گے، کہ تم لاؤ اپنی دلیل، تو وہ جان لیں گے، بلاشبہ سچی بات اللہ ہی کی ہے اور گم ہوجائے گا اُن سے جو کچھ تھے وہ افتراء (جھوٹ) باندھتے۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۚ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝

٧٦۔ بیشک قارون تھا قوم موسیٰ میں سے، پھر اُس نے ظلم کیا اُن پر اور ہم نے اُسے دیا تھا خزانوں سے اس قدر، کہ بلاشبہ اس کی چابیاں اٹھانا مشکل تھا، ایک طاقتور جماعت کے لئے بھی، جب کہا! اس سے اس کی قوم نے، کہ نہ اِتراتو، بیشک اللہ نہیں پسند کرتا اِترانے والوں کو۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

٧٧۔ اور تو تلاش کر اس میں جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے آخرت کا گھر اور مت بھول تو اپنا حصہ دنیا سے اور تو (لوگوں پر) احسان کر، جیسے احسان کیا ہے اللہ نے تجھ پر اور نہ تو تلاش کر فساد زمین میں، بیشک اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

٧٨۔ اس (قارون) نے کہا: یقیناً میں وہ (مال) دیا گیا ہوں اس علم کی بنا پر، جو میرے پاس ہے، کیا نہیں جانتا وہ کہ اللہ یقیناً ہلاک کرچکا ہے اس سے پہلے بہت سی قوموں کو، جس کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے اور نہیں پوچھا جاتا (بوقت ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

٧٩۔ پھر وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت کے ساتھ،

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ
اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾

کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیاوی زندگی کے، کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا، جو دیا گیا قارون کو، یقیناً وہ بڑی قسمت والا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ
خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا
الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ اور کہا! ان لوگوں نے، جنہیں دیا گیا تھا علم، افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب بہت بہتر ہے، اس شخص کے لئے جو ایمان لایا اور اُس نے عمل کئے نیک اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ
فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾

٨١۔ چنانچہ ہم نے دھنسا دیا اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں، پھر نہ ہوئی اس کے لئے کوئی جماعت جو اس کی مدد کرتی اللہ کے سوا اور نہ ہوا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے۔

وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ
وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بِنَا ۗ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ٨ ١١

٨٢۔ اور ہو گئے وہ لوگ، جنہوں نے تمنا کی تھی اس کے مرتبہ کی کل تک، کہنے لگے (ایک دوسرے سے) افسوس! کہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق، جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے اور وہی تنگی دیتا ہے اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر، تو دھنسا دیتا وہ ہم کو بھی، افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۗ وَ الْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ وہ آخرت کا گھر، ہم کر دیں گے (خاص) ان لوگوں کے لئے، جو نہیں چاہتے بڑائی زمین میں اور نہ فساد اور (بہترین) انجام متقیوں کے لئے ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ جو کوئی نیکی لائے گا، تو اُس کے لئے ہوگا بہت بہتر (بدلہ) اس (نیکی) سے اور جو کوئی بُرائی لائے گا، تو نہیں ملے گا بدلہ اُن لوگوں کو، جنہوں نے عمل کئے بُرے، مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى
مَعَادٍ ۗ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ مَنْ
هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾

٨٥۔ بیشک وہ ذات جس نے فرض (نازل) کیا آپ پر قرآن کو، ضرور لوٹانے والا ہے آپ کو (آپ کے) لوٹنے کی جگہ (یعنی بہترین انجام کی طرف)، کہہ دیجئے! میرا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو جو آیا ہے

ہدایت کے ساتھ اور اُس کو بھی جو ہے کھلی گمراہی میں۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور نہ تھے آپ امیدوار اِس بات کے، کہ القاء (نازل) کی جائے، آپ کی طرف یہ کتاب (قرآن) مگر یہ تو رحمت ہے آپ کے رب کی، سو ہرگز نہ ہوں آپ مددگار، کافروں کے لئے۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور نہ روک دیں آپ کو وہ (کافر) اللہ کی آیات (احکام) سے، بعد اِس کے کہ وہ نازل ہو چکی ہیں آپ کی طرف اور آپ دعوت دیں (بُلائیں) اپنے رب کی طرف اور ہرگز نہ ہوں آپ مشرکوں میں سے۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع

۸۸۔ اور نہ پکاریں آپ اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے، اسی کے لئے ہے حکم (فرمانروائی) اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

اٰيَاتُهَا ۶۹	(۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵)	رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾

۱۔ الف، لام، میم۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾

۲۔ کیا گمان کیا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے صرف یہ کہنے پر، کہ ہم ایمان لائے (اللہ پر) اور ان کو آزمایا نہ جائے گا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾

۳۔ اور یقیناً ہم نے آزمایا تھا اُن لوگوں کو، جو ان سے پہلے تھے، سو ضرور جان لے گا اللہ ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور جان لے گا وہ جھوٹوں کو۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

۴۔ کیا گمان کیا ہے ان لوگوں نے، جو عمل کرتے ہیں بُرے، یہ کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے، بہت ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝

۵۔ جو شخص رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی، تو بلاشبہ اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝

٦۔ اور جو کوئی جہاد کرے، تو بس وہ جہاد کرتا ہے اپنے ہی ذات کے لئے، بیشک اللہ بے نیاز ہے، تمام جہان والوں سے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝

۷۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے کئے عمل نیک، ہم ضرور دور کردیں گے اُن سے اُن کی برائیاں اور ضرور جزا دیں گے ہم انہیں بہترین، ان کو جو تھے وہ عمل کرتے۔

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝

۸۔ اور ہم نے وصیت کی انسانوں کو، اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی اور اگر وہ کوشش کریں تیرے ساتھ کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ، اس چیز کو کہ نہیں تجھے اس کا کوئی علم، تو نہ اطاعت کر اُن دونوں کی، میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم سب کو، پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا عمل کرتے تھے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِى الصّٰلِحِيۡنَ ۝

۹۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے کئے اچھے عمل، ضرور داخل کریں گے ہم انہیں صالحین میں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِىَ فِى اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ اَوَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝

۱۰۔ اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں، جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم اللہ پر، پھر جب ستایا گیا انہیں اللہ کی راہ میں، تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر آ پہنچتی ہے نصرت، تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو) تو کہتے ہیں! کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ، کیا نہیں ہے اللہ پوری طرح باخبر، ان باتوں سے جو ہیں دلوں میں تمام دنیا والوں کے۔

وَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ۝

۱۱۔ اور ضرور جان لے گا اللہ اُن لوگوں کو، جو ایمان لائے اور وہ ضرور جان لے گا منافقوں کو بھی۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور کہا! اُن لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، اُن لوگوں سے جو ایمان لائے، تم پیروی کرو ہمارے راستے کی اور چاہیے کہ ہم اٹھالیں تمہارے گناہ، حالانکہ نہیں وہ اٹھانے والے اُن کے گناہوں میں سے کچھ بھی، بلاشبہ وہ بڑے جھوٹے ہیں۔
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع ۱۳	۱۳۔ اور وہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ اور کئی بوجھ (دوسروں کے بھی) اپنے بوجھوں کے ساتھ اور وہ ضرور پوچھے جائیں گے قیامت کے دن، ان باتوں کے سلسلے میں، جو تھے وہ افتراء باندھتے۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور یقیناً ہم نے بھیجا ان کو اس کی قوم کی طرف، تو وہ ٹھہرا رہا، ان میں ہزار سال، مگر پچاس سال (کم) سو پکڑ لیا ان کو طوفان نے، جبکہ وہ ظالم تھے۔
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ پس ہم نے نجات دی اس کو اور کشتی والوں کو اور ہم نے اس (کشتی) کو بنادیا عظیم نشانی جہان والوں کے لئے۔
وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور (بھیجا ہم نے) ابراہیم کو، جب اُس نے کہا اپنی قوم سے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اُس سے ڈرو یہ بہت بہتر ہے تمہارے لئے اگر ہو تم جانتے۔
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ بس تم تو عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا، نہیں وہ اختیار رکھتے تمہارے لئے رزق کا، لہٰذا تم تلاش کرو اللہ کے پاس رزق اور تم اس کی عبادت کرو اور تم اس کا شکر بھی کرو، اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اور اگر جھٹلاتے ہو تم، تو بیشک جھٹلایا تھا بہت سی اُمتوں نے تم سے پہلے بھی اور نہیں ہے رسول پر (ذمہ داری) مگر واضح (پیغام) پہنچادینے کی۔
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ کیا اور نہیں انہوں نے دیکھا! کہ کس طرح پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو، پھر وہی اس کو لوٹائے گا؟ بلاشبہ یہ (واپسی) اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ	۲۰۔ کہہ دیجئے! تم سیر کرو زمین میں، پھر تم دیکھو کس طرح

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾

اُس نے پہلی مرتبہ پیدا کیا مخلوق کو، پھر اللہ ہی پیدا کرے گا، پیدا کرنا دوسری مرتبہ آخرت میں، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ
تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾

٢١۔ وہ عذاب دے گا جس کو چاہے گا اور وہ رحم کرے گا جس پر چاہے گا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع ٩ ١٤

٢٢۔ اور نہیں تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا
مِنْ رَّحْمَتِیْ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، اللہ کی آیات کا اور اُس کی ملاقات کا یہ لوگ ناامید ہیں میری رحمت سے اور انہیں کے لئے ہے دردناک عذاب۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ
حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ پھر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا، مگر یہ کہ انہوں نے کہا !تم اِسے قتل کر دو یا اِسے جلا دو، پھر نجات دی اللہ نے آگ سے، بیشک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں، اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ
مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫
وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ اور (ابراہیمؑ) نے کہا! بس تم نے تو ٹھہرایا ہے اللہ کے سوا بتوں (مورتیوں) کو، آپس کی دوستی کی وجہ سے دنیاوی زندگی میں، پھر قیامت کے دن، انکار کرے گا، تم میں سے ہر ایک دوسرے کا اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور تمہارا ٹھکانا آگ ہوگا اور نہیں ہوگا تمہارے لئے کوئی مددگار۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّیْ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ سو ایمان لائے اس پر (صرف) لوطؑ اور انہوں نے کہا، میں ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف، بیشک وہی ہے نہایت غالب، خوب حکمت والا۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ
وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور ہم نے عطا کئے اس کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور بنایا ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب اور ہم نے اُس کو دیا اُس کا اجر دنیا میں اور یقیناً وہ آخرت میں

ہوگا صالحین میں سے۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ٘ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اور (بھیجا ہم نے) لوطؑ کو، جب اس نے کہا اپنی قوم سے! بیشک تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا، کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے، جہان والوں میں سے۔

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ٥ۙ وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ١ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس (جنسی تسکین کے لئے) اور تم قطع کرتے ہو راستے (یعنی رہزنی کرتے ہو) اور تم کرتے ہو اپنی مجلس میں برے کام، پھر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا، مگر یہ کہ انہوں نے کہا! تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ اگر ہے تو سچوں میں سے۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ۠ ﴿٣٠﴾ ع ٨ ١٥

٣٠۔ (لوطؑ نے) کہا! اے میرے رب! تو میری مدد فرما اُن لوگوں کے خلاف جو فسادی ہیں۔

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى١ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ١ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَۚۖ ﴿٣١﴾

٣١۔ اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر تو انہوں نے کہا! یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں اس بستی کے لوگوں کو، بیشک اس بستی (سدوم) کے لوگ ہیں بہت ظالم۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا١ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا٘ۗ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ١ۗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! بیشک اس میں تو لوطؑ بھی ہیں، وہ کہنے لگے! ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں، البتہ ہم ضرور نجات دیں گے اس کو اور اس کے گھر والوں کو، سوائے اس کی بیوی کے، وہ ہوگی پیچھے رہنے والوں میں سے۔

وَ لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ١۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ اور جب آئے ہمارے رسول (فرشتے) لوطؑ کے پاس تو وہ مغموم ہو گئے ان (کے آنے) کی وجہ سے اور تنگ ہوا۔ ان کی وجہ سے (اس کا) سینہ اور کہا! (فرشتوں نے) نہ تم ڈرو اور نہ رنج کرو، بلاشبہ ہم نجات دینے والے ہیں تجھے اور تیرے گھر والوں کو، سوائے تیری بیوی کے، وہ ہوگی پیچھے رہنے والوں میں سے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ

٣٤۔ بیشک ہم نازل کرنے والے ہیں، اس بستی والوں پر

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ۝

عذاب آسمان سے، اس لئے کہ وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے۔

وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝

٣٥۔ اور یقیناً ہم نے چھوڑی اس (بستی) میں ایک کھلی نشانی ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۝

٣٦۔ اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو، تو انہوں نے کہا! اے میری قوم، تم اللہ کی عبادت کرو اور تم امید رکھو یوم آخرت کی اور نہ تم پھرو زمین میں فساد کرتے ہوئے۔

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۝

٣٧۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں پکڑ لیا سخت زلزلے نے، تو رہ گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے۔

وَعَادًا وَّثَمُوۡدَا۟ وَقَدۡ تَّبَيَّنَ لَـكُمۡ مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَكَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ۝

٣٨۔ اور (ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو اور یقیناً واضح ہو چکی ہے تم پر، ان کے رہنے کی جگہ (دیکھ کر) اور مزین کر دیا تھا ان کے لئے شیطان نے، ان کے (برے) اعمال کو اور روک دیا تھا انہیں راہ راست سے حالانکہ تھے وہ بہت ہوشیار۔

وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ۝

٣٩۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (بھی ہم نے ہلاک کیا) اور بیشک لے کر آئے تھے اُن کے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیوں کے ساتھ، تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں اور نہ تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے)۔

فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝

٤٠۔ سو اُن سب کو پکڑا ہم نے اُن کے گناہوں کے سبب، سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے ان پر پتھراؤ کرنے والی آندھی اور اُن میں سے (کچھ ایسے ہیں) جنہیں پکڑا ایک زبردست چیخ نے اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں، کہ دھنسا دیا انہیں ہم نے زمین میں اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں ہم نے غرق کر دیا اور نہ تھا اللہ، کہ ظلم کرتا اُن پر، بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ
لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٤١

٤١۔ مثال ان لوگوں کی جنہوں نے بنائے اللہ کے سوا اور کارساز (سرپرست) جیسے مثال مکڑی کی ہے، جو بناتی ہے ایک گھر اور بلاشبہ سب سے کمزور گھر ''مکڑی'' کا گھر ہوتا ہے! کاش کہ یہ لوگ جانتے ہوتے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شَیْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٤٢

٤٢۔ بیشک اللہ جانتا ہے، جو وہ پکارتے ہیں اس کے سوا کسی بھی چیز کو اور وہی ہے زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝٤٣

٤٣۔ اور یہ مثالیں ہیں، ہم ان کو بیان کرتے ہیں انسانوں کے لئے اور نہیں انہیں سمجھتے، مگر علم والے ہی۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٤

٤٤۔ پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ، بیشک اس میں نشانی ہے مومنوں کے لئے۔

ع ٤ ١٦

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ
الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝٤٥

٤٥۔ تلاوت کیجئے! جو کچھ وحی کی گئی آپ کی طرف کتاب سے اور قائم کیجئے نماز، یقیناً نماز روکتی ہے، بے حیائی اور برے کاموں سے اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا اور اللہ جانتا ہے، جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ
لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝٤٦

٤٦۔ اور نہ تم جھگڑا کرو اہلِ کتاب سے، مگر اس طریقہ سے کہ وہ بہت بہتر ہو، سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں، ان میں سے اور کہو! کہ ایمان لائے ہم اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مطیع فرمان (مسلم) ہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝٤٧

٤٧۔ اور اسی طرح ہم نے نازل کیا آپ کی طرف یہ کتاب! سو وہ لوگ جنہیں دی تھی ہم نے کتاب، وہ تو ایمان لاتے ہیں اس پر اور ان (اہل مکہ) میں سے بھی کچھ ایسے ہیں جو ایمان لا رہے ہیں، اس (قرآن) پر اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر۔

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ

٤٨۔ اور نہیں پڑھتے تھے آپ اس سے پہلے کوئی کتاب،

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور نہ آپ اسے لکھتے اپنے دائیں ہاتھ سے، (اگر ایسا ہوتا) تب ضرور شک کرتے باطل پرست۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ بلکہ وہ (قرآن) آیات ہیں واضح سینوں میں، ان لوگوں کے جنہیں دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا، مگر ظالم ہی۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور کہا انہوں نے! کہ کیوں نہیں اتارے گئے اُس پر معجزے اُس کے رب کی طرف سے، آپ کہہ دیجئے! کہ معجزے تو صرف اللہ کے پاس ہیں اور میں تو صرف ڈرانے والا ہوں واضح طور سے۔

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع ۱

۵۱۔ کیا (یہ) کافی نہیں ہے اُن کے لئے، کہ ہم نے نازل کی ہے آپ پر یہ کتاب، جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں، بیشک اِس میں بڑی رحمت ہے اور نصیحت ہے اُن لوگوں کے لئے، جو ایمان لاتے ہیں۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِیْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ کہہ دیجئے! کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں اور وہ لوگ جو ایمان لائے باطل پر اور انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ وہی لوگ ہیں خسارہ پانے والے۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں آپ سے عذاب اور اگر نہ ہوتا ایک وقت مقرر، تو ضرور آجاتا اُن کے پاس عذاب اور یہ آکر رہے گا اُن پر اچانک ہی۔ (ایسے حال میں کہ) وہ نہیں شعور رکھتے ہوں گے۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں آپ سے عذاب کے لئے اور بلاشبہ جہنم ضرور گھیرنے والی ہے کافروں کو۔

يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اس دن ان کو ڈھانپ لے گا عذاب اُن کے اُوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے اور وہ اللہ فرمائے گا تم مزہ چکھو ان کرتوتوں کا جو کچھ تم کرتے رہے۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	۵۶۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، بیشک میری زمین بہت وسیع ہے، لہذا تم میری ہی عبادت کرو۔
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا، پھر ہماری ہی طرف تم واپس کیے جاؤ گے۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک، البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے انہیں جنت کے بالاخانوں میں، بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں، بہت ہی اچھا اجر ہے نیک عمل کرنے والوں کا۔
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾	۶۰۔ اور کتنے ہی جاندار ہیں، کہ نہیں اٹھائے پھرتے اپنا رزق، اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	۶۱۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں، کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کر رکھا ہے سورج کو اور چاند کو، تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں وہ پھیرے جاتے (یعنی دھوکہ کھا رہے) ہیں۔
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾	۶۲۔ اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے وہ چاہتا ہے، اپنے بندوں میں سے اور وہی تنگ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	۶۳۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کس نے اتارا ہے آسمان سے پانی پھر اُس نے زندہ کیا اس کے ساتھ زمین کو، اس کی موت (ویرانی) کے بعد، البتہ وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، کہہ دیجئے! تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، بلکہ ان کے اکثر نہیں عقل رکھتے۔
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾	۶۴۔ اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا اور یقیناً آخرت کا گھر ہی اصل زندگی ہے، کاش! یہ لوگ

ع ۱۲

جانتے ہوتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ پھر جب وہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں، تو وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے، اُسی کے لئے اپنے دین کو، پھر جب وہ انہیں نجات دے دیتا ہے خشکی کی طرف، تو یکایک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ ۚۙ وَ لِیَتَمَتَّعُوْا ٙ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ تا کہ وہ کفر کریں، اُس (نعمت) کی جو ہم نے انہیں (نجات) دی تھی اور تا کہ وہ فائدہ اٹھائیں، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ یُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے! کہ بیشک ہم ہی نے بنایا ہے حرم کو امن والا، جبکہ اچک لئے جاتے ہیں انسان، اس کے گرد و پیش سے؟ کیا پھر باطل پر وہ ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کے ساتھ وہ انکار کرتے ہیں۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور کون بڑا ظالم ہے اُس شخص سے، جس نے بہتان باندھا اللہ پر جھوٹ کا، یا جھٹلایا حق کو، جب وہ اس کے پاس آیا، کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے جھٹلانے والوں کا؟

وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾ ع ۷

۶۹۔ اور وہ لوگ جنہوں نے جہاد (یا مجاہدہ) کیا ہمارے لئے، تو ہم ضرور دکھائیں گے انہیں اپنے راستے اور یقیناً اللہ ساتھ ہے نیکی کرنے والوں کے۔

اٰیَاتُهَا ۶۰ | (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّیَّةٌ (۸۴) | رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝ ۱

۱۔ الف، لام، میم۔

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ ۲

۲۔ مغلوب ہو گئے رومی۔

فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ۝ ۳

۳۔ (عرب سے) قریب ترین سرزمین (شام وغیرہ میں) اور وہ اپنے بعد مغلوب ہونے کے، جلد ہی غالب ہو جائیں گے۔

فِیۡ بِضۡعِ سِنِیۡنَ ؕ لِلّٰہِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَ یَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾	۴۔ چند سالوں میں، اللہ ہی کے لئے ہے سارا اختیار، پہلے بھی اور بعد میں بھی اور وہ دن ہوگا، جبکہ خوش ہوں گے مومن۔
بِنَصۡرِ اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۵﴾	۵۔ اللہ کی مدد سے، وہ مدد دیتا ہے، جسے چاہتا ہے اور وہ خوب غالب، نہایت رحم کرنے والا ہے۔
وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶﴾	۶۔ اللہ کا وعدہ (ہے)! نہیں وہ خلاف کرتا اپنے وعدے کے، لیکن اکثر انسان نہیں جانتے۔
یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًا مِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚۖ وَ ہُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾	۷۔ وہ جانتے ہیں ظاہر کو، دنیاوی زندگی سے اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔
اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ لَکٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾	۸۔ کیا نہیں انہوں نے غور و فکر کیا اپنے آپ میں، کہ نہیں پیدا کیا اللہ نے، آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، مگر برحق اور ایک وقت مقرر کے لئے اور بیشک اکثر انسان اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔
اَوَ لَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَ عَمَرُوۡہَاۤ اَکۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوۡہَا وَ جَآءَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ؕ﴿۹﴾	۹۔ کیا نہیں انہوں نے سیر کی زمین میں، پھر وہ دیکھتے کیا ہوا انجام، ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے، وہ تھے بہت زیادہ، اُن سے قوت میں اور پھاڑا تھا زمین کو (یعنی کھیتی باڑی کی تھی) اور آباد کیا تھا اسے بہت زیادہ، اس سے جتنا آباد کیا ہے انہوں نے اسے اور آئے تھے، ان کے پاس ان کے رسول، کھلی نشانیاں لے کر، سو نہ تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا ان پر اور لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔
ثُمَّ کَانَ عَاقِبَۃَ الَّذِیۡنَ اَسَآءُوا السُّوۡٓاٰۤی اَنۡ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ کَانُوۡا بِہَا یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع	۱۰۔ پھر ہوا انجام اُن لوگوں کا جنہوں نے برائیاں کی تھیں بہت بُرا اس وجہ سے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کی آیات کو اور وہ تھے ان کا مذاق اڑایا کرتے۔
اَللّٰہُ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ ثُمَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اُسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یُبۡلِسُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور جس دن قائم ہوگی قیامت، مایوس ہو جائیں گے مجرم۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا
بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۱۳

۱۳۔ اور نہ ہوگا ان کے لئے، ان کے شریکوں میں سے کوئی سفارشی اور وہ ہو جائیں گے اپنے شریکوں (معبودوں) کے انکار کرنے والے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴

۱۴۔ اور جس دن قائم ہوگی قیامت، اس دن وہ (مومن وکافر) الگ الگ ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ
رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵

۱۵۔ سو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، تو وہ ایک باغ میں خوش وخرم کئے جائیں گے (یعنی ضیافت ہوگی)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ
فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝۱۶

۱۶۔ اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو، سو یہی لوگ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝۱۷

۱۷۔ سو پاکی بیان کرتے رہو اللہ کی، جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ ۝۱۸

۱۸۔ اور اُسی کے لئے ہے حمد، آسمانوں میں اور زمین میں اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرو۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝۱۹ ع ۲ ۵

۱۹۔ وہ نکالتا ہے زندہ کو مُردہ سے اور وہی نکالتا ہے مُردہ کو زندہ سے اور وہی زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ
تَنْتَشِرُوْنَ ۝۲۰

۲۰۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے، یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں مٹی سے، پھر یکایک تم بشر بن کر پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱

۲۱۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے، یہ بھی کہ اس نے پیدا کیں، تمہارے لئے تمہارے ہی جنس سے بیویاں، تاکہ تم سکون حاصل کرو ان سے اور پیدا کردی اس نے، تمہارے درمیان محبت اور رحمت یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے، جو غور وفکر کرتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

۲۲۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا

وَ اَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝	اور زمین کا اور اختلاف تمہاری زبانوں کا اور تمہارے رنگوں کا، بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں علم والوں کے لئے۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝	۲۳۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا، اس کے فضل کو، یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	۲۴۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے، کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور وہی نازل کرتا ہے آسمانوں سے پانی، پھر وہ زندہ کرتا ہے، اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت (ویرانی) کے بعد، بیشک اُس میں بہت سی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَــقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْـرُجُوْنَ ۝	۲۵۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے آسمان اور زمین اس کے حکم سے، پھر وہ جب تمہیں پکارے گا، ایک ہی بار، پکارنا زمین سے (نکلنے کے لئے) تو فوراً ہی تم باہر نکل آ ؤ گے۔
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝	۲۶۔ اور اسی کا ہے جو کچھ بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں، سب اُسی کے فرماں بردار ہیں۔
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ع	۲۷۔ اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو، پھر وہی اُسے دوبارہ پیدا کرے گا اور وہ زیادہ آسان ہے اس پر اور اُسی کے لئے ہے اعلیٰ مثال آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	۲۸۔ (اس اللہ نے) بیان فرمائی تمہارے لئے ایک مثال، تمہارے نفسوں میں سے، کیا ہیں تمہارے لئے، تمہارے غلاموں میں سے کوئی شریک، اس چیز میں جو ہم نے تم کو رزق دیا، کہ پھر تم اور وہ اس میں برابر ہو جاؤ، تم ان سے ڈرتے ہو، جس طرح تم اپنے نفسوں (لوگوں) سے ڈرتے ہو، اسی طرح ہم مفصل بیان

کرتے ہیں آیتیں اُن لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ؀٢٩

٢٩۔ بلکہ اتباع کیا ان لوگوں نے، جنہوں نے ظلم کیا، اپنی خواہشوں کا، بغیر علم کے، سوکون ہدایت دے سکتا ہے اسے، جس کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہو اور نہیں ہے ان کے لئے کوئی مددگار۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ؀٣٠

٣٠۔ چنانچہ آپ سیدھا کریں اپنا چہرہ (رخ) دین کی طرف یکسو ہوکر، جو اللہ کا دینِ فطرت ہے، وہ جو اس نے پیدا کیا انسانوں کو اس پر، نہ تبدیل کرو اللہ کی پیدائش (فطرت) کو، یہی ہے دین سیدھا اور لیکن اکثر انسان نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؀٣١

٣١۔ رجوع کرتے ہوئے اُسی کی طرف اور تم اسی سے ڈرو اور تم قائم کرو نماز اور نہ ہونا تم مشرکوں میں سے۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ؀٣٢

٣٢۔ اُن لوگوں میں سے، جنہوں نے پھوٹ ڈال دی اپنے دین میں اور وہ ہو گئے کئی فرقے میں، ہر فرقہ (اس طریقے پر) جو ان کے پاس ہے خوش ہیں۔

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ؀٣٣

٣٣۔ اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو کوئی تکلیف تو پکارتے ہیں اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف، پھر جب وہ چکھاتا ہے، انہیں مزہ اپنی رحمت کا، تو یکایک کچھ لوگ ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؀٣٤

٣٤۔ تاکہ وہ انکار کریں ان (نعمتوں) کا، جسے ہم نے انہیں دی، لہذا تم فائدہ اٹھالو، پھر عنقریب تم جان لوگے۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ؀٣٥

٣٥۔ کیا ہم نے نازل کی ہے اُن پر کوئی دلیل، کہ وہ بتلاتی ہو ان کو وہ چیز، کہ وہ ہیں اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

٣٦۔ اور جب ہم چکھاتے ہیں انسانوں کو رحمت، تو وہ

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝

خوش ہوتے ہیں اس سے اور اگر انہیں پہنچے کوئی مصیبت، بسبب اس کے، جو آگے بھیجا ان کے ہاتھوں نے، تو یکایک وہ مایوس ہوجاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۳۷۔ کیا نہیں انہوں نے دیکھا! کہ بیشک اللہ کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے (جسے چاہتا ہے) بیشک اس میں بڑی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۳۸۔ سو آپ دیں رشتے داروں کو ان کا حق اور مسکین کو اور مسافر کو، یہ بہت بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو چاہتے ہیں خوشنودی اللہ کی اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

۳۹۔ اور جو کچھ تم دیتے ہو سود، تاکہ وہ بڑھے لوگوں کے مالوں میں، تو نہیں وہ بڑھتا اللہ کے یہاں اور جو کچھ دیتے ہو تم زکوٰۃ سے، کہ تم چاہتے (ہو اس سے) خوشنودی اللہ کی، تو ایسے ہی لوگ ہیں (اپنا مال) بڑھانے والے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ع

۴۰۔ اللہ ہی ہے، جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر وہ تم کو موت دیتا ہے، پھر وہ زندہ کرے گا تم کو، کیا کوئی ہے تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شرکاء میں سے ایسا جو کرتا ہو، ان کاموں میں سے کچھ بھی؟ پاک ہے اس کی ذات اور بلند و برتر، ہر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

۴۱۔ ظاہر ہوگیا فساد خشکی میں اور سمندر میں بسبب اس کے، جو کماتے ہیں ہاتھ انسانوں کے، تاکہ مزا چکھائیں انہیں ان کے بعض اعمال کا شاید کہ وہ رجوع کریں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝

۴۲۔ کہہ دیجئے! تم سیر کرو زمین میں، پھر تم دیکھو کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے (تم سے) پہلے، تھے ان میں اکثر مشرک ہی۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ چنانچہ آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ (رخ) اس دین کی طرف جو سیدھا ہے، اِس سے پہلے کہ آجائے وہ دن کہ نہیں ہے اس کے ٹل جانے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے، اُس دن وہ لوگ جُدا جُدا ہوں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ جس شخص نے کفر کیا ہوگا، تو اسی پر ہوگا اس کا کفر (وبال) اور جس نے عمل کیے صالح، تو وہ اپنے لئے ہی راستہ سنوارتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ تاکہ وہ اللہ جزا دے، اُن لوگوں کو جو ایمان لائے، اور انہوں نے عمل کیے نیک اپنے فضل سے، بیشک وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہوائیں خوشخبری دینے والیاں، تاکہ وہ چکھائے تمہیں اپنی رحمت اور تاکہ چلیں کشتیاں اُس کے حکم سے اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا
عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور یقیناً ہم نے بھیجے آپ سے پہلے کئی رسول، ان کی قوم کی طرف، سو لے کر آئے وہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں، پھر سزا دی ہم نے اُن لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا اور ہے ہم پر حق مدد کرنا مومنوں کی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَاۗءِ
كَيْفَ يَشَاۗءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو، سو وہ اٹھاتی ہیں بادلوں کو، پھر وہ اللہ پھیلاتا ہے اس کو آسمان میں جس طرح چاہتا ہے وہ کر دیتا ہے ان کو ٹکڑے ٹکڑے، پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو، کہ وہ نکلتی ہے اُن کے درمیان سے (قطرے) پھر جب برساتا ہے وہ اس کو، جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے، تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اور جبکہ وہ تھے اس سے پہلے کہ وہ بارش برسائی جائے ان پر، وہ بالکل مایوس (تھے)۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۵۰۔ سو آپ دیکھیں! اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف، کس طرح وہ زندہ کرتا ہے زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے (ویرانی) کے بعد، یقیناً وہ ضرور زندہ کرنے والا ہے مُردوں کو اور وہ تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝

۵۱۔ اور اگر ہم بھیج دیں ایک ایسی ہوا، کہ وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو زرد پڑنے والی، تو ضرور وہ اس کے بعد ہو جائیں کفر کرنے والے۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

۵۲۔ پس (اے نبیؐ) آپ ہرگز نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ سنا سکتے ہیں بہروں کو اپنی پکار، جب وہ چلے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ع ۱۴ ۸

۵۳۔ اور نہیں ہیں آپ ہدایت کرنے والے، اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر، نہیں آپ سنا سکتے، مگر انہیں کو جو ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر، چنانچہ وہی ہیں مسلم (فرماں بردار)۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝

۵۴۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو کمزوری سے، پھر اُس نے بنادی کمزوری کے بعد قوت، پھر کر دیا اُس نے قوت کے بعد کمزور اور بڑھاپا، وہ پیدا کرتا ہے، جو چاہتا ہے اور وہ خوب جاننے والا ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝

۵۵۔ اور جس دن قائم ہوگی قیامت قسمیں کھائیں گے مجرم، کہ نہیں رہے وہ (دنیا میں) مگر گھڑی بھر، اسی طرح تھے وہ (دنیا میں) پھیرے جاتے (یعنی دھوکا کھاتے)۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۵۶۔ اور کہیں گے! وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان، بیشک تم ٹھہرے تھے اللہ کی کتاب (لوح محفوظ میں) دوبارہ اٹھنے کے دن تک، سو یہی ہے دوبارہ اٹھنے کا دن، لیکن تم نہیں جانتے تھے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

۵۷۔ سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا، ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

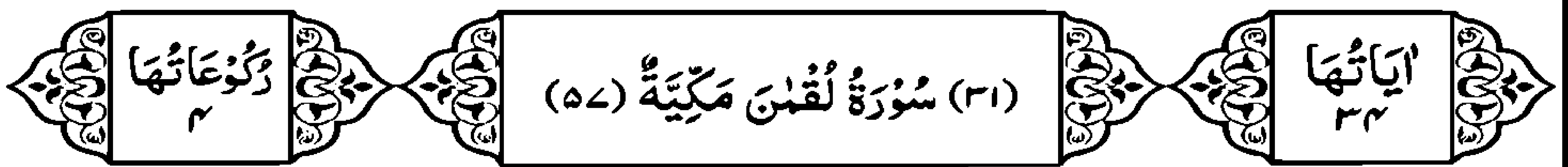
۵۸۔ اور بیشک بیان کی ہیں، ہم نے انسانوں کے لئے، اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں اور اگر آپ لائیں اُن کے سامنے کوئی نشانی، تو وہ ضرور کہیں گے کافر لوگ، کہ نہیں ہیں آپ مگر جھوٹے۔

كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ان کے دلوں پر، ان لوگوں کے جو نہیں جانتے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶

۶۰۔ پس آپ صبر کریں یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور نہ ہلکا پائیں، آپ کو وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾

۱۔ الف، لام، میم۔

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾

۲۔ یہ آیات ہیں ایک پرحکمت کتاب کی۔

هُدًی وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳﴾

۳۔ ہدایت اور رحمت ہے نیکی کرنے والوں کے لئے۔

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

۴۔ وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں، جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی طرف سے اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّیَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۶﴾

۶۔ اور انسان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے، غافل کرنے والی باتیں، تاکہ گمراہ کردے اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق، اُنہیں لوگوں کے لئے ہے عذاب، رُسوا کرنے والا۔

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۷﴾

۷۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُس پر ہماری آیات تو رخ پھیر لیتا ہے، تکبر کرتے ہوئے، گویا کہ اُس نے سنا ہی نہیں، جیسے کہ اُس کے کانوں میں بہرہ پن ہے، سو آپ اُسے خوشخبری دے دیں، دردناک عذاب کی۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾

۸۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، اُن کے لئے ہیں نعمت بھری جنتیں۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۹﴾

۹۔ وہ ہمیشہ رہیں گے اُن میں، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور وہ ہے نہایت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اسی نے پیدا کئے آسمان، بغیر ستونوں کے، کہ تم ان کو دیکھتے ہو اور اس نے گاڑ دیئے زمین میں مضبوط پہاڑ، تاکہ نہ ڈھلک جائیں تمہیں لے کر اور پھیلائے اس میں ہر قسم کے چوپائے اور ہم نے اتارا آسمان سے پانی، پھر ہم نے اگائیں اس میں ہر قسم کی عمدہ (چیزیں)۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ ع ۱۰

۱۱۔ یہ مخلوق ہے اللہ کی، تو تم مجھے دکھاؤ، کیا پیدا کیا ہے اس (معبودوں) نے جو اس (اللہ) کے علاوہ ہیں، بلکہ ظالم لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور یقیناً عطا کی تھی ہم نے لقمان کو حکمت، یہ کہ تم شکر کرو اللہ کا اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو بس وہ شکر کرتا ہے، اپنی ہی ذات کے لئے اور جس نے ناشکری کی تو بلاشبہ اللہ بے نیاز حمد و ثنا کے لائق ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب کہا! لقمان نے اپنے بیٹے سے! جب کہ وہ اسے نصیحت کر رہا تھا، اے میرے بیٹے نہ تو شریک ٹھہرا اللہ کے ساتھ، بلاشبہ شرک ظلم عظیم ہے۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور ہم نے وصیت کی انسان کو، اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی) اٹھائے رکھا اسے، اس کی ماں نے کمزوریوں پر، کمزوری کی حالت میں اور اس کا دودھ چھڑانا ہے دو سال میں (اور) یہ کہ تم شکر کرو میرا اور اپنے والدین کا، میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور اگر وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر، اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ اس چیز کو، کہ نہیں ہے تجھے ان کے بارے میں کچھ علم، تو نہ اطاعت کر اُن دونوں کی، بلکہ تو اچھا سلوک کر ان دونوں سے، دنیا میں

معروف طریقہ سے اور تو اتباع کر، اس شخص کے راستے کی، جو رجوع کرتا ہے میری طرف، پھر میری ہی طرف تمہاری واپسی ہے، تو میں تمہیں خبر دوں گا، ساتھ اس چیز کے جو تم کیا کرتے تھے۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

۱۶۔ اے میرے بیٹے! بلاشبہ وہ، کہ اگر ہو کوئی چیز برائی رائی کے دانے کے برابر، پھر وہ ہو چھپی کسی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں تو نکال لائے گا اسے اللہ، بیشک ہے اللہ باریک بیں اور ہر بات سے باخبر۔

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

۱۷۔ اے میرے بیٹے! قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو برے کاموں سے اور صبر کرو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں، یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝

۱۸۔ اور مت پھیرو اپنا گال! لوگوں سے (بات کرتے ہوئے) اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر، بیشک اللہ نہیں پسند کرتا، ہر متکبر (خود پسندی کو) شیخی بگھارنے والے کو۔

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

۱۹۔ اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو اپنی آواز کو، بیشک سب سے زیادہ ناپسندیدہ آواز گدھے کی آواز ہے۔

ع ۸ ۱۱

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

۲۰۔ کیا نہیں دیکھتے تم! کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے ان سب چیزوں کو، جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور اس نے پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے اور بغیر کسی ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ

۲۱۔ اور جب کہا جاتا ہے ان سے! کہ پیری کرو اس کی، جسے نازل کیا ہے اللہ نے، تو وہ کہتے ہیں! نہیں، بلکہ

یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾	ہم تو پیروی کریں گے اسی کی، کہ ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو، کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں جہنم کے عذاب کی طرف۔
وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اور جو شخص جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کی طرف اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی، تو بلاشبہ اس نے پکڑ لیا مضبوط کڑا (سہارا) اور اللہ ہی کی طرف انجام ہے سب کاموں کا۔
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ اور جس نے کفر کیا، سو نہ غم میں ڈالے آپ کو اس کا کفر، ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے انہیں، پھر ہم انہیں خبر دیں گے اُس کی، جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا، یقیناً اللہ خوب جانتا ہے سینوں کے راز کو۔
نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ ہم فائدہ دیتے ہیں ان کو تھوڑا سا، پھر ہم ان کو ڈھکیل دیں گے سخت عذاب کی طرف۔
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ اور البتہ اگر آپ پوچھیں ان سے کس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو، تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، کہہ دیجئے! سب تعریف اللہ کے لئے ہے بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے۔
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ اللہ ہی کے لئے ہے، جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں بیشک اللہ وہ بہت بے پرواہ قابل تعریف ہے۔
وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور اگر بیشک جو بھی زمین میں ہیں درخت (وہ) قلمیں ہو جائیں اور سمندر (سیاہی) اس (سیاہی) کو زیادہ کریں اس کے بعد سات سمندر (اور تو بھی) نہ ختم ہوں اللہ کے کلمات، بیشک اللہ نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ نہیں ہے پیدا کرنا، تم سب کا (اے انسانوں) اور نہ دوبارہ اٹھانا، تم سب کا مگر ایک جان کی مانند، بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ کیا نہیں دیکھتے آپ! کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو، ہر ایک چل

رہا ہے ایک مقرر وقت تک اور یہ کہ بیشک اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو، پوری طرح باخبر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝٣٠

٣٠۔ یہ اس وجہ سے! کہ اللہ ہی حق ہے اور یقیناً وہ سب جنہیں یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا، وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی بلند و برتر اور بہت بڑا ہے۔

ع ١٢

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٣١

٣١۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا! کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں اللہ کے فضل سے، تاکہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں، بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر و شکر کرنے والا ہے۔

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝٣٢

٣٢۔ اور جب انہیں ڈھانپ لیتی ہے کوئی موج سائبانوں کی طرح، تو وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اس کے لئے اپنا دین، پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے خشکی کی طرف تو ان میں سے کچھ ہی عہد پر رہنے والے ہوتے ہیں اور نہیں انکار کرتا ہماری آیتوں کا مگر ہر وہ شخص جو غدار (عہد توڑنے والا) ناشکرا ہو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٣٣

٣٣۔ اے انسانوں تقویٰ اختیار کرو، اپنے رب کا اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کام آئے گا، کوئی باپ اپنے بیٹے کے اور نہ ہی کوئی بیٹا کام آئے گا اپنے باپ کے کچھ بھی، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، سو نہ دھوکے میں ڈال دے تمہیں دنیاوی زندگی اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان)۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝٣٤

٣٤۔ بیشک اللہ ہی ہے، جس کے پاس ہے علم قیامت کا اور وہی نازل کرتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں، (ماؤں کے) اور نہیں جانتا کوئی نفس کہ کیا وہ کرے گا کل اور نہیں جانتا کوئی نفس کہ کس زمین میں وہ مرے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا پوری خبر رکھنے والا ہے۔

ع ١٢

آیاتها ٣٠ | (٣٢) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٧٥) | رُكُوْعَاتُها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝١
١۔ الف، لام، میم۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢
٢۔ نازل کی جارہی ہے یہ کتاب، نہیں کوئی شک اس میں (یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣
٣۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ گڑھ لیا ہے اس کو اس شخص نے، (نہیں) بلکہ وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو کہ نہیں آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے، شاید کہ وہ ہدایت پاجائیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤
٤۔ اللہ وہ ہے، جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور ہر چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں، پھر وہ مستویٰ ہوگیا عرش پر (جس کی کیفیت کا علم نہیں) نہیں ہے تمہارے لئے اس کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی، کیا پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥
٥۔ وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی، آسمان سے زمین تک، پھر وہ (معاملات) چڑھتے ہیں اس کے پاس ایک ایسے دن میں، کہ ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦
٦۔ وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا، زبردست، نہایت رحم کرنے والا۔

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧
٧۔ جس نے اچھے طریقہ سے بنایا، ہر چیز کو، جسے اس نے پیدا کیا اور ابتدا کی تخلیق انسان کی گارے سے۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨
٨۔ پھر بنایا اس کی نسل کو خلاصے (نطفہ) سے، ایک حقیر پانی کے۔

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩
٩۔ پھر اُس نے درست کیا (اعضاء کو) اور پھونکا اس میں اپنی روح سے اور اُس نے بنائے تمہارے لئے کان،

آنکھیں اور مراکز حواس (یعنی دل مگر) تھوڑے ہی جو تم شکر کرتے ہو۔

وَقَالُوٓا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ۝١٠

١٠۔ اور کہتے ہیں یہ لوگ! کیا جب ہم گُم ہو جائیں گے زمین میں، تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ (نہیں) بلکہ وہ تو اپنے رب کی ملاقات سے ہی انکار کرنے والے ہیں۔

قُلۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ۝١١

١١۔ کہہ دیجئے! تمہیں فوت دے گا (یعنی مارے گا) موت کا فرشتہ، وہ جو مقرر کیا گیا ہے تم پر، پھر تم اپنے رب ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ع ١

وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَآ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ۝١٢

١٢۔ اور اگر آپ دیکھیں، جبکہ مجرم لوگ جھکائے ہوئے ہوں گے اپنے سر اپنے رب کے پاس (اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا، تو ہمیں واپس بھیج، ہم عمل کریں گے نیک، بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا وَلٰـكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ۝١٣

١٣۔ اور اگر ہم چاہتے تو دے دیتے ہر نفس کو، اس کی ہدایت اور لیکن ثابت ہوگیا قول (وعدہ) میری طرف سے، کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے اور انسانوں سے، سب سے۔

فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيۡنٰكُمۡ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝١٤

١٤۔ سو اب مزہ چکھو اس کا، کہ بھول گئے تھے ملاقات کو اپنی اس دن کی، بیشک ہم نے بھی (آج) بھلا دیا تم کو اور چکھو ہمیشہ کا عذاب، اُن کرتُوتوں کے بدلے جو تم تھے عمل کرتے۔

اِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝١٥ ۩

١٥۔ بس ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر وہی لوگ، کہ جب وہ نصیحت کیے جاتے ہیں ان (آیتوں) کے ساتھ، تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں، اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ نہیں تکبر کرتے۔

سجدہ

تَتَجَافٰى جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ۖ وَّمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۝١٦

١٦۔ علیحدہ رہتے ہیں اُن کے پہلو اپنے بستروں سے، وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ،

اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۷

۱۷۔ سو نہیں جانتا کوئی نفس، وہ جو چھپا رکھی گئی ہے ان کے لئے ٹھنڈک آنکھوں کی، بدلہ ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ۝۱۸

۱۸۔ کیا پھر وہ شخص جو ہے مومن، اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے، جو ہے نافرمان، ہرگز نہیں برابر ہوسکتے۔

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۹

۱۹۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے عمل نیک، سو ان کے لئے ہیں، باغات رہنے کے لئے، بطور مہمانی، بسبب ان اعمال کے جو وہ، کیا کرتے تھے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۰

۲۰۔ اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کی، تو ان کا ٹھکانا آگ ہے جب بھی وہ ارادہ کریں گے، یہ کہ وہ نکلیں اس سے تو واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں اور کہا جائے گا ان سے! کہ تم چکھو آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۱

۲۱۔ اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزہ (دنیاوی) عذاب ادنیٰ، بڑے عذاب سے پہلے، شاید کہ وہ لوٹ (باز) آئیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝۲۲ ع ۲ ۱۱ ۱۵

۲۲۔ اور کون ہے بڑا ظالم، اس شخص سے، کہ اسے نصیحت کی گئی، اپنے رب کی آیات کے ساتھ، پھر اُس نے اعراض کیا اُن سے، یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝۲۳

۲۳۔ اور یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب سو نہ ہوں آپ شک میں اس (موسیٰ) کی ملاقات سے اور ہم نے بنایا اس (تورات) کو ہدایت، بنی اسرائیل کے لئے۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڵ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝۲۴

۲۴۔ اور ہم نے بنایا اُن میں سے کچھ پیشوا، وہ رہنمائی کرتے تھے، ہمارے حکم سے، جب انہوں نے صبر کیا اور تھے وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ بیشک آپ کا رب ہی فیصلہ کرے گا ان کے درمیان روز قیامت، اُن باتوں کا، جس میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے۔

اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات میں کہ) کتنی ہی ہلاک کردیں، ان سے پہلے امتیں، کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں، بیشک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں، تو کیا یہ سنتے نہیں؟

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کیا نہیں انہوں نے دیکھا؟ کہ ہم بہالے جاتے ہیں پانی کو بنجر زمین کی طرف، پھر اگاتے ہیں اس سے کھیتی کہ کھاتے ہیں اس سے ان کو چوپائے بھی اور وہ خود بھی؟ کیا پھر نہیں وہ دیکھتے۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾

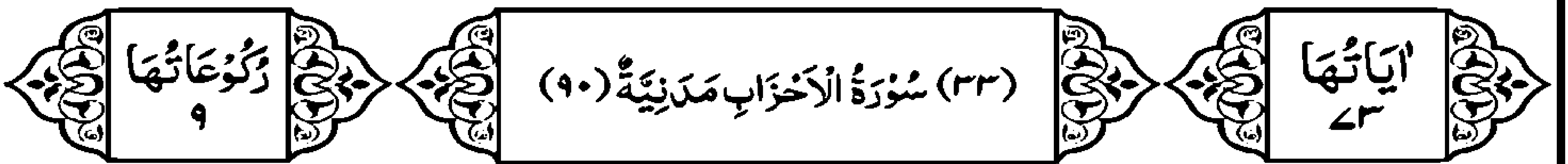
۲۸۔ اور وہ کہتے ہیں کب ہوگا یہ فیصلہ، اگر ہو تم سچے؟

قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کہہ دیجئے! کہ فیصلہ کے دن نہیں نفع دے گا ان لوگوں کو، جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان لانا اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔

ع ۸ ۱۲ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ سو آپ اُن سے منہ پھیرلیں (یعنی چھوڑ دیں) اور آپ انتظار کریں، بلاشبہ وہ بھی منتظر ہیں۔



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ اے نبیؐ ڈریں اللہ سے اور نہ اطاعت کریں کافروں کی اور منافقوں کی، بیشک اللہ ہے، خوب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور پیروی کریں اس کی، جو وحی کی جارہی ہے آپ کی طرف، آپ کے رب کی طرف سے، بیشک اللہ ان کاموں سے، جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔

وَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۳﴾

۳۔ اور توکل کیجئے اللہ پر اور کافی ہے اللہ کارساز۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا
جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ
بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝

۴۔ نہیں بنائے ہیں اللہ نے کسی انسان کے لئے دو دل اس کے سینے میں اور نہیں بنایا اس نے تمہاری ان بیویوں کو جنہیں تم ظہار (محرم کی طرح حرام) کرتے ہو، تمہاری مائیں اور نہیں بنایا، تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا، یہ محض قول ہے تمہارا جو تم اپنے منہ سے نکالتے ہو اور اللہ فرماتا ہے سچی بات اور وہی ہدایت دیتا ہے سیدھے راستہ کی۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ
تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝

۵۔ پکارو انہیں اُن کے باپوں کی طرف نسبت کر کے، یہ زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے نزدیک، پھر اگر نہ تم جانو ان کے باپوں کو، تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے دوست ہیں اور نہیں ہے تم پر کوئی گناہ، اس میں جو کہہ دو تم نادانستہ اور لیکن وہ بات جس کا تم ارادہ کرو اپنے دل سے (گرفت ہے) اور ہے اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ
اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ
كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا
اِلٰٓى اَوْلِيٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ
مَسْطُوْرًا ۝

۶۔ نبیؐ زیادہ حقدار ہیں اہل ایمان کے لئے، ان کی اپنی ذات سے بھی اور اس (نبیؐ) کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں اللہ کی کتاب میں، مومنوں اور مہاجروں کی نسبت، سوائے یہ کہ کرنا چاہو تم اپنے رفیقوں کے ساتھ کوئی بھلائی (تو کر سکتے ہو)، ہے یہی کتاب میں لکھا ہوا۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ
نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ۙ

۷۔ اور جب لیا تھا ہم نے نبیوں سے پختہ عہد اور آپ سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور عیسیٰؑ بن مریم سے اور لیا تھا ہم نے ان سے خوب پختہ عہد۔

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع ۱۷

۸۔ (یہ اس لئے) تا کہ سوال کرے اللہ سچوں سے، ان کی سچائی کے بارے میں اور اس نے تیار کیا ہے کافروں کے لئے دردناک عذاب۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ۚ

۹۔ اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان، جو اس نے تم پر کیا، جب چڑھ آئے تھے تم پر لشکر، تو بھیجی ہم نے ان پر آندھی اور (بھیجے) ایسے لشکر جو تم نہ دیکھ سکتے تھے،

	اور اللہ ان سب اعمال کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا۔
اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝	۱۰۔ جب وہ چڑھ آئے تھے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے سے اور جب پتھرا گئی تھیں آنکھیں اور آ گئے تھے کلیجے مونہوں کو اور گمان کرنے لگے تھے تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان۔
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱	۱۱۔ وہاں آزمائے گئے مومن اور ہلا دیے گئے، سخت ہلانے کی طرح۔
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝	۱۲۔ اور جب کہہ رہے تھے! منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا، کہ نہیں ہم سے وعدہ کیا اللہ اور اس کے رسول نے، مگر دھوکہ دینے کا۔
وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝	۱۳۔ اور جب کہا! ایک گروہ نے، ان میں سے اے اہل یثرب (مدینہ والے) نہیں ہے ٹھہرنے کی جگہ تمہارے لئے! لہٰذا تم لوٹ جاؤ! اور اجازت مانگتا تھا ایک فریق، ان میں کا، نبیؐ سے وہ کہتے تھے! بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، حالانکہ نہیں تھے وہ غیر محفوظ، نہیں وہ چاہتے تھے مگر صرف بھاگنا۔
وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۝	۱۴۔ اور اگر داخل کر دیئے جاتے، ان پر اطراف مدینہ سے (کافروں کے لشکر)، پھر دعوت دی جاتی انہیں فتنہ (کفر) کی تو یہ ضرور اسے اپنا لیتے اور نہ توقف (رُکتے) کرتے اس سے، مگر تھوڑی دیر۔
وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ۝۱۵	۱۵۔ اور یقیناً وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے، اس سے پہلے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ اور ہے اللہ کا عہد کہ (اس سے متعلق) باز پرس کی جائے گی۔
قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۶	۱۶۔ کہہ دیجئے! ہرگز نہیں نفع دے گا تم کو بھاگنا، اگر تم بھاگو گے موت سے یا قتل سے، اگر ایسا کرو گے، تو نہ مزے لوٹو گے زندگی کا، مگر تھوڑے دن۔
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ	۱۷۔ کہہ دیجئے! کون ہے وہ جو بچائے گا تمہیں اللہ سے،

سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۱۷

اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ برائی کا یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ مہربانی کا اور نہیں وہ پائیں گے اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۸

۱۸۔ یقیناً جانتا ہے اللہ ان کو جو رکاوٹیں ڈالتے ہیں (جہاد کے لئے) تم میں سے اور جو کہتے ہیں! اپنے بھائیوں سے کہ آجاؤ ہمارے پاس اور نہیں شریک ہوتے ہیں جنگ میں، مگر بہت کم۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ښ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَي الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۱۹

۱۹۔ وہ بخیل ہیں تم پر (ساتھ دینے میں) پھر جب آتا ہے خوف، تو آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ تک رہے ہیں آپ کی طرف گھما گھما کر آنکھیں، اس شخص کی طرح جس پر غشی طاری ہو رہی ہو موت کی وجہ سے، پھر جب دور ہو جاتا ہے خوف، تو باتیں بناتے ہیں تمہارے سامنے تیز تیز زبانوں سے، حریص بن کر مال و دولت کے، یہ وہ لوگ ہیں جو ہرگز ایمان نہیں لائے، سو ضائع کر دیئے اللہ نے، ان کے سب اعمال اور ہے یہ بات اللہ کے لئے بہت آسان۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝۲۰ ع ۱۲ ۱۸

۲۰۔ وہ گمان کرتے ہیں لشکروں کو، کہ (ابھی تک) نہیں وہ گئے اور اگر آجائیں لشکر تو وہ خواہش کریں گے کاش! وہ جا بیٹھیں بدوؤں کے درمیان اور پوچھتے رہیں تمہاری خبریں اور وہ ہوتے تمہارے درمیان، تو بھی جنگ میں حصہ نہ لیتے، مگر بہت تھوڑا (برائے نام)۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝۲۱

۲۱۔ یقیناً ہے تمہارے لئے رسول اللہ کی ذات میں بہترین نمونہ، ہر اس شخص کے لئے جو امید رکھتا ہو اللہ کا اور یوم آخرت کا اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا بہت زیادہ۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝۲۲

۲۲۔ اور جب دیکھا! مومنوں نے دشمن کے لشکر کو، تو انہوں نے کہا، یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے، یقیناً سچ فرمایا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور نہیں اضافہ کیا ان میں (اس واقعہ نے) مگر ایمان کا اور اطاعت کا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ﴿۲۳﴾

۲۳۔ مومنوں میں سے کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا، وہ عہد جو اللہ سے کیا تھا انہوں نے، سوان میں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے پوری کر لی اپنی نذر اور اُن میں سے کچھ وہ ہیں، جو انتظار کر رہے ہیں، (وقت آنے کا) اور نہیں تبدیلی کی انہوں نے ذرا بھی (اپنے رویہ میں) بدلاؤ۔

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو، ان کی سچائی کا اور عذاب دے منافقوں کو، اگر وہ چاہے یا توبہ قبول کرے ان کی، بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور لوٹا دیا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، غصہ میں بھرا ہوا، نہ حاصل کر سکے وہ کوئی فائدہ اور کافی ہو گیا (بچالیا) اللہ مومنوں کو لڑائی سے اور ہے اللہ بڑی قوت والا، نہایت غالب۔

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور اتار لایا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا ان کا، اہل کتاب میں سے ان کے قلعوں سے اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ایسا رعب کہ ان میں سے کچھ کو تم نے قتل کر دیا اور تم نے قیدی بنالیا کچھ کو۔

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ ع ۱۹

۲۷۔ اور وارث بنا دیا تمہیں ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا اور اس زمین کا، جسے نہیں پامال کیا تھا تم نے اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے نبیؐ! کہہ دیجئے! اپنی بیویوں سے! کہ اگر ہو تم چاہتی دنیاوی زندگی اور اس کی زیب و زینت، تو آؤ میں، کچھ سامان دے دوں اور تمہیں رخصت کر دوں بھلے طریقہ سے۔

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور اگر ہو تم چاہتی اللہ کو اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو تو بیشک اللہ نے تیار کر رکھا ہے، ان کے لئے جو نیکی کرنے والیاں ہیں تم میں سے

اجر عظیم۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۳۰

۳۰۔ اے نبی کی بیویوں! جو ارتکاب کرے گی تم میں سے
کھلی فحش حرکت کا، تو دیا جائے گا اسے عذاب دوگنا
اور ہے یہ بات اللہ کے لئے بہت آسان۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝۳۱

۳۱۔ اور جو فرماں برداری کرے تم میں سے اللہ کی اور اس
کے رسول کی اور کرے نیک اعمال، تو ہم دیں گے اس
کا اجر بھی دوہرا اور ہم نے تیار کیا ہے اس کے لئے
عزت کا رزق۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ
وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۳۲

۳۲۔ اے نبیؐ کی بیویوں! تم نہیں ہو مانند عام عورتوں
کے، (لہٰذا) اگر تم (اللہ سے) ڈرنے والی ہو، تو نہ
بات کیا کرو دبی زبان سے، (پست آواز میں) اس
طرح کہ لالچ میں پڑ جائے، کوئی ایسا شخص جس کے
دل میں روگ ہو، بلکہ بات کیا کرو صاف اور
سیدھے طریقہ سے۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ
الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝۳۳

۳۳۔ اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں اور نہ دکھاتی پھرو
(اپنی زینت) پہلے والی جاہلیت کے طرز پر اور قائم
کرتی رہو نماز اور ادا کرتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو
اللہ اور اُس کے رسول کی، اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور
کردے تم سے گندگی، اے نبیؐ کے گھروالوں اور وہ
پاک کردے تمہیں پوری طرح پاک کرنا۔

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝۳۴ ع

۳۴۔ اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں
اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں، بیشک اللہ ہے نہایت
باریک بین اور پوری طرح باخبر۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۳۵

۳۵۔ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور
مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار
عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی
عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی
عورتیں اور خشوع کرنے والے (یعنی گڑگڑانے
والے) مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور صدقہ

دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور ذکر کرنے والے مرد اللہ کا کثرت سے اور ذکر کرنے والی عورتیں، تیار کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور اجر عظیم۔

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ

٣٦۔ اور نہیں ہے لائق کسی مومن مرد کے اور نہ کسی مومن عورت کے، کہ جب فیصلہ کر دے اللہ اور اُس کا رسول کسی معاملہ کا، تو یہ کہ ہو ان کے لئے اختیار ان کے معاملے میں اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ اور اُس کے رسول کی! تو یقیناً وہ بھٹک گیا کھلی گمراہی میں۔

وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ؕ

٣٧۔ اور (یاد کریں) جب کہہ رہے تھے! آپ اس شخص سے! کہ انعام کیا اللہ نے اس پر اور آپ نے بھی احسان کیا اس پر اور روکے رکھو (نہ چھوڑو) اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے اور چھپا رہے تھے آپ اپنے دل میں وہ بات جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور ڈر رہے تھے آپ انسانوں سے، حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے، اس کا کہ آپ ڈریں اس سے، پھر جب پوری کر لی زید نے اس (زینب بنت جحش) سے اپنی حاجت، تو نکاح کر دیا ہم نے اس سے، تاکہ نہ رہے مومنوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں، جب وہ پوری کر چکے ہوں اُن سے اپنی حاجت اور ہے اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنے والا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۙ

٣٨۔ نہیں ہے نبیؐ پر کچھ مضائقہ کسی ایسے معاملہ میں جو فرض کر دیا ہو اللہ نے اس کے لئے، یہی سنت ہے اللہ کی ان (انبیاء) کے بارے میں، جو گزر چکے ہیں پہلے اور ہے اللہ کا حکم قطعی طے شدہ فیصلہ۔

اۨلَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا

٣٩۔ یہ (انبیاء) وہ ہیں جو پہنچاتے ہیں اللہ کے پیغامات

يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾

اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے اور کافی ہے اللہ محاسبہ کے لئے۔

ع ٥

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾

۴۰۔ نہیں ہیں محمدؐ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے، بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلۂ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾

۴۱۔ اے ایمان والو! ذکر کرو اللہ کا، بہت زیادہ۔

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾

۴۲۔ اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح و شام۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾

۴۳۔ وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے (رحمت کی دعا) تاکہ وہ نکالے تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف اور وہ ہے مومنوں پر بہت رحم کرنے والا۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾

۴۴۔ ان کی دعا ہوگی جس دن وہ ملیں گے اس (اللہ) کو سلام اور اس (اللہ) نے تیار کیا ہے ان کے لئے اجر عزت والا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اے نبیؐ! بیشک ہم ہی نے بھیجا ہے، آپ کو گواہ بنا کر اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کی اجازت سے اور (بنایا) روشن چراغ۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور خوشخبری دے دیجئے! مومنوں کو! اس بات کی کہ، بیشک ان کے لئے اللہ کی طرف سے ہے فضل بہت بڑا۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور نہ اطاعت کیجئے! کافروں کی اور منافقوں کی اور نظر انداز کر دیجئے ان کے ایذا رسانی کی اور توکل کیجئے اللہ پر اور کافی ہے اللہ کارساز۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اے ایمان والو! جب نکاح کرو تم مومن عورتوں سے پھر طلاق دے دو تم ان کو، اس سے پہلے کہ تم چھوؤ ان کو، تو نہیں ہے تمہارے لئے ان پر کوئی عدت، کہ تم شمار کرو اس (عدت) کو، لہٰذا تم کچھ فائدہ دو ان کو اور

رخصت کردو ان کو بھلے طریقے سے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا مَلَـكَتۡ يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِىِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ اَنۡ يَّسۡتَنۡكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِىۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ وَمَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اے نبیؐ! بیشک ہم نے حلال کر دیں آپ کے لئے آپ کی بیویاں، وہ جو آپ نے ادا کر دیئے ان کے مہر اور وہ کنیزیں (لونڈیاں) بھی جو تمہاری ملک میں آئیں اور ان میں سے جو اللہ نے بطور غنیمت دیں، آپ کو اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کے پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں، وہ جنہوں نے ہجرت کی آپ کے ساتھ اور مومن عورت بھی، اگر ہبہ کرے اپنے آپ کو نبیؐ کے لئے، اگر ارادہ کرے نبیؐ یہ کہ اسے اپنے نکاح میں لے آئے، اس حال میں کہ یہ خاص ہے آپ کے لئے سوائے (دوسرے) مومنوں کے، یقیناً ہم نے جان لیا، جو ہم نے فرض کیا ان پر ان کی بیویوں کے بارے میں اور ان لونڈیوں کے بارے میں، (ان حدود سے وہ الگ ہیں) تا کہ نہ رہے آپ پر کوئی تنگی اور ہے اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا۔

تُرۡجِىۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُـئْوِىۡۤ اِلَيۡكَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَيۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكَ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَنۡ تَقَرَّ اَعۡيُنُهُنَّ وَلَا يَحۡزَنَّ وَيَرۡضَيۡنَ بِمَاۤ اٰتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾

۵۱۔ (اختیار ہے باری میں) کہ خود سے الگ رکھیں جس کو چاہیں، ان (بیویوں) میں سے اور اپنے پاس رکھیں جس کو چاہیں اور جس کو چاہیں (اپنے قریب بلالیں) ان میں سے جنہیں علیحدہ رکھا تھا آپ نے (اس میں) تو نہیں کوئی مضائقہ آپ پر، اس میں زیادہ توقع ہے کہ ٹھنڈی رہیں گی ان کی آنکھیں اور نہ وہ غمگین ہوں اور راضی رہیں اس پر جو دو گے تم ان کو سب کی سب اور اللہ خوب جانتا ہے، اُس کو جو تمہارے دلوں میں ہے اور ہے اللہ ہر بات کا جاننے والا اور بُردبار (حلیم)۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَـكَتۡ يَمِيۡنُكَ ؕ

۵۲۔ نہیں حلال ہیں آپ کے لئے عورتیں اس کے بعد، اور نہ یہ (جائز ہے) کہ آپ بدل لیں ان (موجودہ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿٥٢﴾ ع ٤

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ
اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ
فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا
سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا
رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ
اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ
وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾

بیویوں) کے مقابلے میں کوئی اور بیویاں اگرچہ آپ کو بہت ہی پسند ہو ان کا حسن، سوائے آپ کی لونڈیوں کے اور ہے اللہ ہر چیز پر نگراں۔

۵۳۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہ تم داخل ہو نبیؐ کے گھروں میں مگر یہ کہ اجازت دی جائے تمہیں کھانے کے لئے، نہ انتظار کرنے والے ہو اس کے پکنے کا (یعنی کھانا کے وقت کا) اور لیکن بلایا جائے تمہیں تو تم داخل ہو جاؤ، پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور نہ بیٹھے رہا کرو باتیں کرنے کے لئے، یقیناً تمہاری یہ بات تکلیف دیتی ہیں نبی کو، مگر وہ شرم کرتے ہیں تم سے (کچھ نہیں کہتے) اور اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے اور جب تم سوال کرو، ان (نبی کی بیویوں) سے کوئی سامان کا، تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے، یہ بات زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے دلوں کے لئے اور اُن کے دلوں کے لئے اور نہیں ہے تمہارے لئے یہ کہ تم ایذا دو رسول اللہ کو اور نہ یہ کہ، نکاح کرو ان کی بیویوں سے ان کے بعد کبھی بھی، بیشک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک ہوگا بہت بڑا (گناہ)۔

۵۴۔ اگر تم ظاہر کرو کوئی چیز یا تم چھپاؤ اسے، تو بلاشبہ اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔

۵۵۔ نہیں کوئی گناہ ان عورتوں پر اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں کے اور نہ اپنے میل کی عورتوں کے اور نہ ان کے جن کے مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ (یعنی غلام) اور تم سب ڈرتی رہو اللہ سے، بیشک اللہ ہے ہر چیز پر گواہ۔

۵۶۔ بلاشبہ اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبیؐ پر، اے لوگو جو ایمان لائے ہو! درود بھیجو اُن پر اور خوب

سلام بھیجا کرو۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۵۷﴾

۵۷۔ بلاشبہ جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو، اُن پر لعنت کی ہے اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں اور اُس نے تیار کیا ہے، اُن کے لئے عذاب رسوا کرنے والا۔

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾ ع

۵۸۔ اور وہ لوگ جو ایذا پہنچاتے ہیں مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو (الزام لگا کر) ایسے (کاموں) کا جو نہیں کیے انہوں نے، تو بیشک انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بوجھ بڑے بہتان کا اور کھلے گناہ کا۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اے نبی کہہ دیجئے! اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور اہل ایمان کی عورتوں سے، کہ وہ لٹکا لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادریں، یہ بات زیادہ قریب (مناسب) ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں اور ہے اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم فرمانے والا۔

لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَاۤ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اگر نہ باز آئیں منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ لوگ جو جھوٹی افواہیں پھیلاتے ہیں مدینہ میں، تو ہم آپ کو ضرور مسلط کر دیں گے ان پر، پھر نہ وہ آپ کے پاس رہ سکیں گے اس (مدینہ) میں، مگر تھوڑے دن۔

مَّلْعُوْنِیْنَ اَیْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا ﴿۶۱﴾

۶۱۔ لعنت بھیجی جائے گی اُن پر (ہر جگہ) جہاں کہیں پائے جائیں گے، پکڑے جائیں گے اور قتل کیے جائیں گے بُری طرح۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ یہی سنت ہے اللہ کی ایسے لوگوں کے معاملے میں جو گزر چکے ہیں پہلے اور نہ پائیں گے آپ اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی۔

یَسْــَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِیْبًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔ پوچھتے ہیں آپ سے لوگ قیامت کے بارے میں، کہہ دیجئے! بس اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور تمہیں کیا معلوم کہ شاید قیامت قریب ہی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾

٦٤۔ بیشک اللہ نے لعنت کی ہے کافروں پر اور تیار کر رکھی ہے ان کے لئے خوب بھڑکتی ہوئی آگ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾

٦٥۔ وہ رہیں گے اس میں ہمیشہ ہمیش، نہیں وہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ جس دن الٹ پلٹ کئے جائیں گے، ان کے چہرے آگ میں، تو وہ کہیں گے کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی۔

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! بیشک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑوں کی، تو انہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں (سیدھے) راستے سے۔

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اے ہمارے رب! دے تو انہیں دوگنا عذاب اور لعنت بھیج اُن پر بڑی لعنت۔

ع ٥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾

٦٩۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تم ہو جانا، ان لوگوں کی طرح جنہوں نے ایذا دی موسیٰ کو، پھر اس کو بری کر دیا اللہ نے ان باتوں سے، جو انہوں نے بنائیں تھیں اور تھے موسیٰ اللہ کے نزدیک بہت باعزت۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾

٧٠۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو بات سیدھی سچی۔

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

٧١۔ وہ درست کر دے گا تمہارے لئے تمہارے عمل اور بخش دے گا تمہارے لئے تمہارے گناہ اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی، تو بلاشبہ اس نے کامیابی حاصل کر لی عظیم کامیابی۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

٧٢۔ بیشک ہم نے پیش کیا اس امانت کو آسمانوں اور زمین پر اور پہاڑوں پر، تو انہوں نے انکار کر دیا اس کو اٹھانے سے اور وہ ڈر گئے اس سے، مگر اٹھا لیا اسے انسان نے، یقیناً ہے یہ (انسان) بڑا ظالم اور بڑا جاہل۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

٧٣۔ تاکہ عذاب دے اللہ منافق مردوں کو اور منافق

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع ٥

عورتوں کو اور مشرک مردوں کو اور مشرک عورتوں کو اور توجہ (رحم) فرمائی، اللہ نے مومن مردوں پر اور مومن عورتوں پر اور ہے اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا۔

رُكُوعَاتُهَا ٦	(٣٤) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (٥٨)	اٰيَاتُهَا ٥٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١﴾

١۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اسی کے لئے ہے وہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اسی کے لئے ہے سب تعریفیں آخرت میں بھی اور وہ بڑی حکمت والا خوب خبر رکھنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾

٢۔ وہ جانتا ہے اسے بھی، جو داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں اور وہ نہایت رحم کرنے والا خوب معاف کرنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣﴾

٣۔ اور کہا! اُن لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، کہ نہیں آئے گی ہم پر قیامت، کہہ دیجئے! کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی، البتہ وہ تم پر ضرور آئے گی، جو جاننے والا ہے غیب کا، نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی (کوئی چیز) ذرہ برابر آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں (کوئی چیز) چھوٹی اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز، مگر وہ درج ہے کتاب مبین (لوح محفوظ) میں۔

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾

٤۔ تاکہ وہ (اللہ) بدلہ دے اُن لوگوں کو، جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے، اُن کے لئے مغفرت اور رزق کریم۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾

٥۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی، ہماری آیتوں میں (ہمیں) عاجز کرنے کی، یہی لوگ ہیں کہ اُن کے لئے ہے عذاب، بدترین قسم کا دردناک۔

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

٦۔ اور دیکھتے ہیں! (یعنی یقین ہے) وہ لوگ، جنہیں دیا گیا تھا علم، کہ جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف، آپ کے رب کی طرف سے، وہ حق ہے اور وہ رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف، جو زبردست، لائق حمد وثنا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

٧۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا! کیا ہم تمہیں بتائیں ایسا شخص، جو تمہیں خبر دیتا ہے، کہ جب تم ریزہ ریزہ ہوکر منتشر ہو جاؤ گے، تو بلاشبہ تم پھر پیدا کیے جاؤ گے، نئے سرے سے؟

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝

٨۔ کیا گڑھا ہے اُس نے اللہ پر جھوٹ، یا یہ شخص دیوانہ ہے (نہیں) بلکہ وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر، وہ عذاب میں اور دور کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ ع

٩۔ کیا پھر نہیں انہوں نے دیکھا! اس کی طرف، جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان سے، اور زمین سے، اگر ہم چاہیں دھنسا دیں، ان کو زمین میں یا ہم گرا دیں ان پر ٹکڑے آسمان سے، بیشک اس میں نشانی ہے، ہر اس بندے کے لئے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝

١٠۔ اور یقیناً ہم نے عطا کی داؤدؑ کو اپنی طرف سے فضیلت، (اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تسبیح دہراؤ اس کے ساتھ اور پرندوں کو بھی (کہا) اور نرم کر دیا تھا، ہم نے اس کے لئے لوہا۔

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

١١۔ یہ کہ تو بنا (زرہیں) کامل کشادہ اور مناسب اندازہ رکھ کڑیاں ملانے میں اور تم سب عمل کرو نیک، بیشک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

١٢۔ اور (مسخر کر دیا) سلیمانؑ کے لئے ہوا کو، اس کا صبح کو ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور شام کے وقت چلنا اس کا ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لئے چشمہ تانبے کا اور (تابع کر دیے اس کے)

کچھ جن، جو کام کرتے تھے اُس کے آگے اُس کے رب کے حکم سے اور جو سرکشی کرتا ہے اُن میں سے ہمارے حکم سے، تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب۔

يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ وَ تَمَاثِيۡلَ وَجِفَانٍ كَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا ؕ وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِىَ الشَّكُوۡرُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہ بناتے تھے اُس کے لئے جو وہ چاہتا تھا، عالی شان عمارتیں اور تصاویر بڑے بڑے لگن حوضوں جیسے اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولہوں پر)، عمل کرو اے آلِ داؤد! شکر کے طریقہ پر، لیکن بہت ہی کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے۔

فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ مِنۡسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ پھر جب ہم نے فیصلہ (نافذ) کیا اُس (سلیمانؑ) پر موت کا، تو نہ پتہ دیا (جنات کو) اس (سلیمانؑ) کی موت کا، مگر گھن کے کیڑے جو کھا رہے تھے، اُس کے عصا کو، پھر جب وہ (سلیمانؑ) گر پڑے تب معلوم ہوا جنات کو، کہ اگر جانتے ہوتے وہ غیب کو تو نہ مبتلا ہوتے، وہ ذلت کے عذاب میں۔

لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ یقیناً تھی قوم سبا کے لئے ان کی بستی میں ایک نشانی، دو باغ تھے، دائیں اور بائیں طرف (ہم نے کہا) تم کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے تمہارے رب نے اور شکر بجالاؤ اس کا، یہ شہر پاکیزہ اور رب ہے بہت بخشنے والا۔

فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ پھر انہوں نے اعراض کیا، تو ہم نے بھیج دیا ان پر بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے اُن کے باغوں کو، دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے بدمزے (جس میں تھے) اور جھاؤ کے درخت اور کچھ بیری تھوڑی سی۔

ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ وَهَلۡ نُجٰزِىۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ یہ بدلہ دیا تھا اُن کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے، اور نہیں ہم سزا دیتے مگر ناشکروں کو ہی۔

وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ ؕ سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ

۱۸۔ اور (قائم) کردی تھیں ہم نے اُن کے اور اُن بستیوں کے درمیان، جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی،

وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾	ایسی بستیاں جو نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کر دیں تھیں ان میں سفر کی، (کہا تھا) تم چلو پھرو ان میں رات اور دن، امن کے ساتھ۔
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾	١٩۔ پس انہوں نے کہا! اے ہمارے رب! تو دوری پیدا کر دے، ہمارے سفروں کے درمیان اور انہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر، چنانچہ ہم نے انہیں بنادیا افسانے اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے منتشر کر دیا، بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں، ہر اُس شخص کے لئے جو صابر و شاکر ہو۔
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾	٢٠۔ اور یقیناً سچ کر دکھایا اُن پر ابلیس نے اپنا گمان، تو انہوں نے پیروی کی اُس کی سوائے ایک فریق کے مومنوں میں سے۔
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع ١٢ ٨	٢١۔ اور نہیں تھا اُس پر اُن کا کوئی زور، مگر (اس لئے) تا کہ ہم جان لیں کہ کون ایمان رکھتا ہے آخرت پر اور کون ہے اُن میں سے، جو آخرت کے بارے میں شک میں مبتلا ہے اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگراں ہے۔
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾	٢٢۔ کہہ دیجئے! (اے نبیؐ) کہ تم پکارو انہیں جن کو تم نے گمان کیا تھا اللہ کے سوا اپنا معبود، نہیں وہ اختیار رکھتے ذرہ برابر بھی آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں ہے ان کے لئے، ان دونوں میں کوئی حصہ اور نہیں ہے اُس کے لئے ان میں سے کوئی مددگار۔
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾	٢٣۔ اور نہیں نفع دے گی سفارش اُس کے پاس سوائے اس شخص کے، کہ اجازت دے گا اسے (اللہ) یہاں تک کہ جب دور کر دی جاتی گھبراہٹ ان کے دلوں سے، تو وہ کہتے ہیں! کیا کہا ہے تمہارے رب نے، وہ کہتے ہیں! حق اور وہ بہت بلند، سب سے بڑا ہے۔
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	٢٤۔ کہہ دیجئے! کون تم کو رزق دیتا ہے آسمانوں سے اور زمین سے، کہہ دیجئے اللہ اور بلاشبہ ہم یا تم (میں سے) ضرور (کوئی ایک) ہدایت پر ہے یا پھر کھلی گمراہی میں۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	٢٥۔ کہہ دیجئے! نہیں تم پوچھے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو ہم نے جرم کیا اور نہ ہم پوچھے جائیں گے اس کے سلسلے میں جو تم عمل کرتے ہو۔
قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾	٢٦۔ کہہ دیجئے! جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر وہ فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان حق کے ساتھ اور وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا، خوب جاننے والا۔
قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	٢٧۔ کہہ دیجئے! تم مجھے دکھاؤ وہ (معبود) جن کو تم نے ملایا تھا اس کے ساتھ شریک بنا کر، ہرگز نہیں! بلکہ وہی اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا۔
وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾	٢٨۔ اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو، مگر تمام انسانوں کے لئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	٢٩۔ اور وہ کہتے ہیں! کب پورا ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم سچے۔
قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع	٣٠۔ کہہ دیجئے! تمہارے لئے وعدہ ہے ایک ایسے دن کا، کہ نہ تم پیچھے رہ سکو گے اس سے ایک گھڑی اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ اِلْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	٣١۔ اور کہا! ان لوگوں نے جو کافر ہیں! ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آچکی ہیں اور اگر دیکھیں، جب ظالم لوگ کھڑے کئے جائیں اپنے رب کے سامنے، جبکہ رد کر رہا ہوگا اُن کا بعض بعض کی بات کا (ایک دوسرے پر الزام لگا کر) کہیں گے وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے ان لوگوں سے، جو تکبر کرتے تھے، کہ اگر نہ تم (موجود) ہوتے، تو یقیناً ہم ہوتے مومن۔
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	٣٢۔ کہیں گے! وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے! ان سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے، کیا ہم نے روک دیا تھا تمہیں ہدایت (اختیار کرنے) سے، اس کے بعد کہ جب وہ

تمہارے پاس آ گئی تھی (نہیں) بلکہ تم خود ہی تھے مجرم۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے، ان سے جو بڑے بنتے تھے (نہیں) بلکہ یہ تمہاری رات ودن کی سازشیں تھیں، جب تم ہمیں حکم دیتے تھے یہ کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ہم ٹھہرائیں اُس کے لئے شریک اور وہ چھپائیں گے ندامت کو، جب وہ دیکھیں گے عذاب کو اور ڈال دیں گے ہم طوق ان لوگوں کی گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا، نہیں بدلہ دیے جائیں گے، مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا، مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے! بلاشبہ ہم ان (باتوں) کا جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ اور انہوں نے کہا! کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع

۳۶۔ کہہ دیجئے! بیشک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے وہ چاہتا ہے اور تنگی کرتا ہے (جسے چاہتا ہے) مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں، مگر جو ایمان لائے اور عمل کرے نیک، سو یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی اور یہ لوگ بالاخانوں میں امن سے (جنت میں) رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ اور وہ لوگ جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لئے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ کہہ دیجئے! بیشک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق، جس کے لئے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور وہی تنگ کرتا ہے اُس کے لئے (جس کو چاہے) اور جو تم خرچ کرتے ہو، کوئی چیز، تو وہ اُس کا بدلہ

دیتا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ
كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

٤٠۔ اور جس دن وہ اُن سب (مشرکوں) کو اکٹھا کرے گا، پھر وہ کہے گا فرشتوں سے! کیا یہی لوگ ہیں وہ، جو تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾

٤١۔ وہ کہیں گے! تو پاک ہے اور تو ہی ہمارا کارساز ہے، ان کے سوا، بلکہ وہ تو عبادت کرتے تھے، جنوں کی ان میں سے اکثر انہیں پر ایمان رکھتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾

٤٢۔ پس آج نہیں اختیار رکھتا تمہارا کوئی کسی کے لئے کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا اور ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا، تم چکھو آگ کا عذاب، وہ جو تم تھے اسے جھٹلاتے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ
يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا
مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ
لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾

٤٣۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیتیں واضح، تو وہ کہتے ہیں! نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا آدمی جو چاہتا ہے یہ کہ تمہیں روک دے ان (معبودوں) سے جن کی عبادت کرتے تھے تمہارے باپ دادا اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک جھوٹ گڑھا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے حق کے بارے میں، جب ان کے پاس آیا وہ کہ نہیں ہے یہ، مگر کھلا جادو۔

وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾

٤٤۔ اور نہیں ہم نے دی تھیں، ان (عربوں) کو کچھ کتابیں کہ وہ انہیں پڑھتے ہوں اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا (مگر یہ کہ)۔

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ ع ٥

٤٥۔ اور جھٹلایا، ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ دسویں حصے کو بھی اس کے، جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو، پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو سو کیسی سخت تھی ہماری سزا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾

٤٦۔ کہہ دیجئے! بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں! مگر ایک بات کی، یہ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لئے دو، دو اور ایک۔ ایک پھر سوچو کہ نہیں ہے تمہارے ساتھی

(پیغمبر) میں کوئی جنون کی بات، نہیں ہے وہ مگر ڈرانے والا تمہیں، اس کی آمد سے پہلے ایک سخت عذاب سے۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ کہہ دیجئے! جو میں نے مانگا ہو تم سے کوئی اجر، تو وہ تمہارے ہی لئے ہے، نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ ہی کے ذمہ اور وہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ کہہ دیجئے! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق کے ساتھ (باطل پر) وہ تمام پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ کہہ دیجئے! آ گیا حق اور نہ کچھ کر سکا باطل (حق کے خلاف) پہلے اور نہ آئندہ کچھ کر سکے گا۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ کہہ دیجئے! اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو بس میرے بھٹکنے کا (وبال) مجھ ہی پر ہوگا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو کی ہے میری طرف میرے رب نے، بلاشبہ وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اور کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے، تو نہ بچ سکیں گے کہیں بھاگ کر اور وہ پکڑ لئے جائیں گے، قریب جگہ ہی سے۔

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور وہ کہیں گے کہ ہم ایمان لے آئے اس پر، حالانکہ اب کہاں حاصل ہو سکتا ہے (ایمان) ان کو اتنی دور سے۔

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ حالانکہ یقیناً انکار کر چکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے، اور پھینکتے رہے تیر بغیر دیکھے دور ہی سے۔

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾ ع ۶ ۱۲

۵۴۔ اور آڑ کر دی جائے گی اُن کے اور اس چیز کے درمیان جس کی یہ خواہش کرتے تھے، جیسا کہ کیا گیا تھا ان جیسے کام کرنے والوں کے ساتھ اس سے پہلے، بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں۔

اٰيَاتُهَا ٤٥	(٣٥) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (٤٣)	رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۱۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا (اور) مقرر کرنے والا ہے فرشتوں کو پیغام پہنچانے والا، جس کے پَر ہیں دو-دو، تین-تین، چار-چار اور اضافہ کرسکتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۲۔ جو کھولتا ہے، اللہ لوگوں کے لئے (اپنی) رحمت سے، تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اسے اور وہ جو روک دے تو نہیں ہے کوئی بھیجنے والا اس کا اللہ کے بعد اور ہے وہ زبردست، بڑی حکمت والا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

۳۔ اے انسانوں! یاد کرو اللہ کی نعمت اپنے اُوپر، کیا کوئی اور خالق ہے اللہ کے سوا، جو تمہیں رزق دے آسمان اور زمین سے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، تو کہاں تم بہکائے جا رہے ہو۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

۴۔ اور اگر جھٹلاتے ہیں یہ لوگ آپ کو، تو یقیناً جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول آپ سے پہلے اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

۵۔ اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے، سو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو دنیاوی زندگی اور نہ دھوکہ دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں، وہ بڑا دھوکے باز۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝

۶۔ بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے، لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو، پس وہ بلاتا ہے اپنے ماننے والوں کو، تاکہ ہو جائیں وہ شامل دوزخیوں میں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ ع ۱۴

۷۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے ہے سخت ترین عذاب اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک کام، ان کے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر۔

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸	۸۔	کیا وہ شخص کہ جو مزین کر دیا گیا ہو اس کے لئے اس کا برا عمل اور سمجھ رہا ہو وہ اس کو اچھا (برابر ہو سکتے ہیں) پس بیشک اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے، پس (اے نبیؐ)! نہ گھلے آپ کی جان ان کی خاطر حسرت وغم میں، بلاشبہ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔
وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹	۹۔	اور اللہ وہ ہے جس نے بھیجیں ہوائیں، چنانچہ وہ اٹھاتی ہیں بادل کو تو ہم اُس کو ہانک لے جاتے ہیں مُردہ شہر کی طرف، پھر ہم زندہ کرتے ہیں اُس کے ذریعہ زمین کو، اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد، اِسی طرح ہوگا دوبارہ اٹھایا جانا۔
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝۱۰	۱۰۔	جو چاہتا ہے عزت، تو اللہ ہی کے لئے ہے، عزت سب کی سب، اسی کی طرف چڑھتی ہیں پاکیزہ باتیں اور عملِ صالح وہی اسے اُوپر اٹھاتا ہے اور وہ لوگ جو چلتے ہیں بُری چالیں ان کے لئے ہے سخت عذاب اور ان کی چالیں خود ہی غارت ہونے والی ہیں۔
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۱	۱۱۔	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے، پھر نطفہ سے پھر بنا دیا ہے اُسی نے تم کو جوڑا (مرد وعورت) اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی، مگر اللہ کے علم کے مطابق اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے اُس کی عمر میں، مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں، بلاشبہ یہ سب اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲	۱۲۔	اور نہیں برابر دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور خوشگوار ہے پینے میں اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے کھاتے ہو تم گوشت تر و تازہ اور نکالتے ہو سامان زینت انہیں تم پہنتے ہو اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو اس (دریا) میں پانی

کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل
اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝

۱۳۔ وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے
دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور
چاند کو ہر ایک چل رہا ہے ایک وقت مقرر تک، یہی
اللہ ہے تمہارا رب، اُسی کی ہے بادشاہی اور وہ جن کو
تم پکارتے ہو اس (اللہ) کے سوا، نہیں وہ اختیار
رکھتے کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا بھی۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا
اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۗ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۗ
وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝ ع

۱۴۔ اگر تم پکارو ان کو، تو نہیں وہ سنیں گے تمہاری پکار کو اور
اگر وہ سن بھی لیں تو نہیں جواب دے سکتے تمہیں اور
قیامت کے دن وہ انکار کر دیں گے تمہارے شرک کا
اور نہیں کوئی خبر دے سکتا تمہیں، باخبر کی طرح۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

۱۵۔ اے انسانو! تم سب محتاج ہو اللہ کے اور اللہ وہ ہے
جو بے نیاز لائق حمد وثنا۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

۱۶۔ اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں اور لے آئے
(تمہاری جگہ) نئی مخلوق۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

۱۷۔ اور نہیں ہے ایسا کرنا اللہ کے لئے کچھ مشکل۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ
اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۚ وَاِلَى
اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

۱۸۔ اور نہیں بوجھ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی
دوسرے کا بوجھ اور اگر پکارے گا کوئی بوجھ لدا ہوا
شخص اپنے بوجھ اٹھانے کے لئے، تو نہ اٹھایا جائے گا
اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی، اگرچہ وہ ہو قریبی
رشتہ دار ہی، بس آپ تو ڈراتے ہیں، ان لوگوں کو جو
ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے اور وہ قائم
کرتے ہیں نماز اور جو شخص پاک ہوگیا تو وہ پاک
ہوتا ہے اپنے ہی لئے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ
کر جانا ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ۙ

۱۹۔ اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور دیکھنے والا۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ۙ

۲۰۔ اور نہ تاریکیاں اور نہ روشنی۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ۚ

۲۱۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ (کی تپش)۔

وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَحۡيَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسۡمِعُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور نہیں برابر ہو سکتے زندے اور نہ مُردے، بیشک اللہ سنوا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور نہیں آپ سنا سکتے ان کو، جو قبروں میں (مدفون) ہیں۔

اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ نہیں ہیں آپ مگر ڈرانے والے۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ؕ وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ یقیناً ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور نہیں ہے کوئی امت، مگر ضرور آیا ہے اس میں ایک ڈرانے والا۔

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں، تو بلاشبہ جھٹلایا تھا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے، آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلوں کے ساتھ اور صحیفوں کے ساتھ اور روشن کتاب کے ساتھ۔

ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿٢٦﴾ ع ٣ ١٢ ١٥

٢٦۔ پھر میں نے پکڑ لیا اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، سو دیکھو کیسی سخت تھی میری سزا۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌ ۢ بِيۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا! کہ بلاشبہ اللہ نے نازل کیا آسمان سے پانی، پھر ہم نے نکالے اُس کے ذریعہ سے ایسے پھل، کہ مختلف ہیں اُن کے رنگ اور پہاڑوں میں دھاریاں ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں ان کے رنگ اور بہت گہرے سیاہ بھی۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخۡشَى اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اور انسانوں میں سے اور جانوروں میں سے اور چوپایوں میں سے مختلف ہیں ان کے رنگ، اسی طرح بس ڈرتے ہیں اللہ سے اس کے وہ بندے، جو (اللہ کی ذات وصفات کا) علم رکھتے ہیں، بلاشبہ اللہ خوب غالب، بہت معاف کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ بلاشبہ وہ لوگ جو تلاوت کرتے ہیں اللہ کی کتاب اور قائم رکھتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اُس میں سے جو ہم نے ان کو دیا پوشیدہ اور اعلانیہ، وہ امید کرتے ہیں ایسی تجارت کی، کہ جس میں ہرگز خسارہ نہیں ہے۔

لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ

٣٠۔ تاکہ ان کو پورے پورے دے (اللہ) ان کے اجر

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾

اور زیادہ دے انہیں اپنے فضل سے، بیشک وہ بہت بخشنے والا بہت قدر دان ہے۔

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾

٣١۔ اور وہ جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف کتاب سے، وہ حق ہے تصدیق کرنے والی ہے، اس کتاب کی جو اس سے پہلے ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں کے ساتھ پوری طرح باخبر ہے (اور) خوب دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا اُن لوگوں کو جنہیں منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے، سو ان میں سے کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں نیکیوں میں اللہ کی اجازت سے، یہی ہے فضل بہت بڑا۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ باغ ہیں ہمیشہ رہنے کے، داخل ہوں گے وہ اُن میں، انہیں پہنایا جائے گا وہاں سونے کے کنگن اور موتیوں کے بھی اور اُن کا لباس وہاں ریشم ہوگا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾

٣٤۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، وہ جس نے دور کر دیا ہم سے غم، بلاشبہ ہمارا رب بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ وہ جس نے ہمیں اتارا (ٹھہرایا) ہمیشہ رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے، نہیں ہم کو پہنچتی اس میں کوئی تکلیف اور نہیں ہمیں پہنچتی اس میں کوئی تھکاوٹ۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے، نہیں فیصلہ کیا جائے گا اُن کے بارے میں کہ وہ مر جائیں اور نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے اس (جہنم) کا عذاب، اِسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر اس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ

٣٧۔ اور وہ چیخیں گے اس میں، (کہ) اے ہمارے رب نکال لے تو ہمیں یہاں سے، تاکہ کریں ہم

فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۚ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ ع ۱۶

نیک عمل، نہ کہ وہ عمل جو ہم عمل کرتے تھے (پہلے) (اللہ فرمائیں گے) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو عمر اتنی! کہ جس میں نصیحت حاصل کر لیتے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتے اور آئے تمہارے پاس ڈرانے والے (بھی)، تو اب تم چکھو (عذاب) تو نہیں ہے ظالموں کے لئے کوئی مددگار۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ بیشک اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں اور زمین کی، بیشک وہ خوب جانتا ہے سینوں کے رازوں کو۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ وہی ہے جس نے تمہیں بنایا خلیفہ زمین میں، پھر جس نے کفر کیا تو اُسی پر (وبال) ہوگا اس کے کُفر کا اور نہیں بڑھاتا کافروں کو اُن کا کُفر اُن کے رب کے نزدیک مگر ناراضگی ہی میں اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو ان کا کفر، مگر خسارے ہی میں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کہہ دیجئے! کیا تم نے دیکھا ہے اپنے ان شریکوں کو جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کو چھوڑ کر، تم مجھے دکھاؤ، انہوں نے کیا پیدا کیا ہے زمین میں؟ یا اُن کی کوئی شرکت ہے آسمانوں (کی پیدائش) میں یا عطا کی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب، تو (کیا) وہ واضح دلیل پر ہیں اسی میں سے (نہیں) بلکہ نہیں وعدہ کرتے یہ ظالم ایک دوسرے سے، مگر دھوکے ہی کا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

۴۱۔ بیشک اللہ ہی روکے ہوئے ہے آسمانوں کو اور زمین کو، اس بات سے کہ وہ ٹل جائیں اور البتہ اگر وہ دونوں ٹل جائیں تو نہیں روک سکتا انہیں کوئی دوسرا اللہ کے بعد؟ یقیناً وہ ہے بڑا حلیم بہت معاف کرنے والا۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور قسمیں کھایا کرتے تھے وہ اللہ کی سخت ترین قسمیں، کہ اگر آتا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا، تو ہوتے یہ زیادہ ہدایت یافتہ ہر ایک اُمت سے، پھر جب آیا اُن کے پاس ڈرانے والا (تو) نہ اضافہ کیا

ان میں، مگر نفرت میں ہی۔

اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝۴۳

۴۳۔ تکبر کی وجہ سے زمین میں اور بری تدبیر کی وجہ سے اور نہیں گھیرتی بری تدبیر مگر اپنے کرنے والے ہی کو، سو نہیں انتظار کرتے وہ مگر (اللہ کی) اسی سنت کا جو پہلے لوگوں (کے بارے) میں اور نہیں آپ پائیں گے سنت اللہ میں کوئی تبدیلی اور نہ آپ پائیں گے سنت اللہ کو مقرر طریقہ سے پھرا ہوا (یا ٹلتا)۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝۴۴

۴۴۔ کیا نہیں چلے پھرے وہ زمین میں کہ دیکھتے، کیسا ہوا انجام، ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے اور وہ تھے زیادہ سخت ان سے قوت میں اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عاجز کر سکے اسے، کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں، بلاشبہ وہ ہے خوب جاننے والا بڑی قدرت والا۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝۴۵ ع ۸/۱۷

۴۵۔ اور اگر مؤاخذہ کرتا اللہ انسانوں کا، اُن کے کرتوتوں پر تو نہ چھوڑتا اس (زمین) کی پشت پر کوئی چلنے والا جاندار، لیکن وہ انہیں مہلت دیتا ہے، ایک وقت مقرر تک، پھر جب آ جائے گا ان کا وقتِ مقرر، تو یقیناً اللہ ہے اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا۔

اٰيَاتُهَا ۸۳ — (۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱) — رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ۝۱ — ۱۔ یا-سین۔

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝۲ — ۲۔ قسم ہے قرآن حکیم کی۔

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳ — ۳۔ یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴ — ۴۔ سیدھے راستے پر ہیں۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝۵ — ۵۔ (یہ قرآن) نازل کردہ ہے خوب غالب، نہایت رحم کرنے والے کا۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶ — ۶۔ تاکہ آپ ڈرائیں اُس قوم کو (کہ) نہیں ڈرائے گئے اُن کے باپ دادا، اسی وجہ سے وہ غافل ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦

۷۔ یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات اُن ہی میں سے اکثر پر، لہذا وہ نہیں ایمان لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧

۸۔ بیشک ہم نے ڈال دیے ہیں اُن کی گردنوں میں طوق سو وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک پہنچ رہے ہیں، تو وہ سر اٹھائے (کھڑے) ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ⑨

۹۔ اور ہم نے بنادی ان کے سامنے ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور ہم نے ڈھانک دیا ان کی آنکھوں کو، لہذا وہ نہیں دیکھ سکتے۔

وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ⑩

۱۰۔ اور برابر ہے اُن پر خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں نہیں وہ ایمان لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ ⑪

۱۱۔ بس آپ تو ڈرا سکتے ہیں اُس شخص کو جو پیروی کرے نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے بغیر دیکھے، پس آپ اس کو خوشخبری دے دیجئے مغفرت کی اور عزت والے اجر کی۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ⑫ ع ۱/۱۳ ۱۸

۱۲۔ بلاشبہ ہم ہی زندہ کرتے ہیں مُردوں کو اور ہم لکھتے ہیں اُس کو جو (عمل) وہ آگے بھیجتے ہیں اور اُن کے آثار (نشان قدم) بھی اور ہر چیز کو محفوظ کر رکھا ہے ہم نے ایک واضح کتاب میں۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬

۱۳۔ اور آپ بیان کیجئے! ان کے لئے ایک مثال بستی والوں کی، جب آئے اس بستی میں (اللہ کے) بھیجے ہوئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭

۱۴۔ جب ہم نے بھیجے ان کی طرف دو (پیغمبر) تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے (ان کو) تقویت دی تیسرے (پیغمبر) کے ساتھ، تو انہوں نے کہا! بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮

۱۵۔ انہوں نے کہا! نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری طرح کے اور نہیں نازل کی رحمٰن نے کوئی چیز، نہیں ہو تم مگر صریح جھوٹ۔

قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ⑯

۱۶۔ انہوں نے کہا! ہمارا رب جانتا ہے، بلاشبہ ہم تمہاری

	ہی طرف (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧	۱۷۔ اور نہیں ہے ہم پر (ذمہ داری)، مگر پہنچا دینا صاف صاف۔
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨	۱۸۔ انہوں نے کہا! ہم نے تو نامبارک خیال کیا تمہیں، اگر نہ تم باز آئے، تو ہم ضرور سنگسار کردیں گے تمہیں اور ضرور تمہیں پہنچے گی ہماری طرف سے سزا دردناک۔
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩	۱۹۔ انہوں نے کہا! تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے، کیا اگر تم نصیحت کئے جاؤ (تو کیا نحوست ہے)؟ بلکہ تم لوگ ہی ہو، حد سے آگے بڑھنے والے۔
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠	۲۰۔ اور آیا شہر کے دور دراز کے مقام سے، ایک شخص دوڑتا ہوا اور اس نے کہا! اے میری قوم کے لوگو! تم پیروی کرو رسولوں کی۔
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١	۲۱۔ پیروی کرو اُن لوگوں کی، جو نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر اور وہ (خود) ہدایت یافتہ ہیں۔
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢	۲۲۔ اور کیا ہوا مجھے کہ میں عبادت نہ کروں، اس کی جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝٢٣	۲۳۔ کیا میں بنالوں اُس کے سوا اوروں کو معبود، اگر ارادہ کرے میرے ساتھ رحمٰن (مجھے) نقصان پہنچانے کا، تو نہ کام آسکے گی میری ان کی شفاعت کچھ بھی اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں گے۔
اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٤	۲۴۔ یقیناً میں ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں ہو جاؤں گا۔
اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝٢٥	۲۵۔ بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا ہوں اس پر جو تمہارا رب ہے، لہذا تم میری بات سنو۔
قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦	۲۶۔ (اسے قتل کردیا گیا اور) کہا گیا اسے، کہ داخل ہو جاؤ جنت میں، اس نے کہا! کاش میری قوم کے لوگ

	جان لیتے۔
بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ کہ کس چیز کی وجہ سے مغفرت فرمادی ہے میری، میرے رب نے اور اس نے کر دیا مجھے معزز لوگوں میں سے۔
وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ اور نہیں اتارا اس کی قوم پر اُس کے بعد کوئی لشکر آسمان سے اور نہیں تھے ہم اتارنے والے۔
اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ نہیں تھا وہ، مگر ایک چنگھاڑ، تو یکا یک وہ بجھ کر رہ گئے۔
یٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ افسوس ایسے بندوں پر! جب بھی آتا ہے اُن کے پاس کوئی رسول، تو وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے۔
اَلَمۡ یَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَیۡهِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہی (قومیں) ہلاک کر چکے ہیں، ہم ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئیں گی۔
وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ ع ۱	۳۲۔ اور نہیں ہے کوئی بھی، مگر سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے جائیں گے۔
وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَةُ ۖۚ اَحۡیَیۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ یَاۡكُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ اور ایک نشانی ہے اُن کے مُردہ زمین میں، ہم نے زندہ کر دیا اسے (بارش سے) اور ہم نے نکالا اس سے دانہ (اناج) پھر اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔
وَجَعَلۡنَا فِیۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِیۡهَا مِنَ الۡعُیُوۡنِ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ اور ہم نے بنائے اس (زمین) میں باغات کھجوروں کے اور انگوروں کے اور ہم نے جاری کیے اس میں چشمے۔
لِیَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتۡهُ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ اَفَلَا یَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾	۳۵۔ تاکہ وہ کھائیں اُس کے پھلوں سے اور نہیں بنایا اُس کو ان کے ہاتھوں نے کیا پھر نہیں وہ شکر کرتے۔
سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ پاک ہے وہ ذات جس نے پیدا کیے جوڑے ہر قسم کے اس میں سے بھی، جو اگاتی ہے زمین اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔
وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔ اور ایک نشانی اُن کے لئے رات ہے، ہم کھینچ لیتے ہیں، اس (رات) سے دن کو، پھر یکا یک وہ

اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

۳۸۔ اور سورج رواں دواں رہتا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف، یہ اندازہ (نظام) ہے ایک زبردست، سب کچھ جاننے والے کا۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝

۳۹۔ اور چاند، ہم نے مقرر کردیں ہیں اس کی منزلیں، یہاں تک کہ وہ ہوجاتا ہے، پھر کھجور کی پرانی شاخ کی طرح۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

۴۰۔ نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو اور نہ رات سبقت لے جاسکتی ہے دن پر اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں تیرتے پھرتے ہیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝

۴۱۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے، کہ بیشک ہم نے اٹھایا ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝

۴۲۔ اور ہم نے پیدا کیں اُن کے لئے اس جیسی (اور سواریاں) جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝

۴۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو غرق کردیں انہیں، پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا ان کا اور نہ وہ چھڑائے جاسکیں گے۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

۴۴۔ مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری اور فائدہ ہے ایک مدت تک۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

۴۵۔ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے! کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے، تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝

۴۶۔ اور نہیں آتی اُن کے پاس کوئی نشانی اُن کے رب کی نشانیوں میں سے مگر وہ ہوتے ہیں اس سے اعراض کرنے والے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

۴۷۔ اور جب کہا جاتا ہے ان سے! کہ خرچ کرو اس میں سے، جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے، تو کہتے ہیں وہ لوگ! جنہوں نے کفر کیا، ان لوگوں سے جو ایمان لائے، کہ کیا ہم کھلائیں اس کو، کہ اگر چاہتا اللہ تو وہ خود انہیں کھلا دیتا، نہیں ہو تم مگر کھلی گمراہی میں۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨

۴۸۔ اور وہ کہتے ہیں: کب پورا ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم سچے۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ
يَخِصِّمُوْنَ ۝٤٩

۴۹۔ نہیں وہ انتظار کرتے مگر ایک زور کی آواز کا، جو ان کو آ پکڑے گی اس حال میں (کہ) وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔

ع ٣ ١٨ ٢ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٠

۵۰۔ تب نہ وہ طاقت رکھیں گے وصیت کرنے کی اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف وہ لوٹ سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ۝٥١

۵۱۔ اور (دوبارہ) پھونکا جائے گا صور میں، تو یکایک وہ (اپنی) قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیزی سے چل پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜٚ هٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٥٢

۵۲۔ وہ کہیں گے! ہائے افسوس ہم پر کس نے اٹھایا ہمیں، ہماری خواب گاہ سے، یہ ہے وہ، جو رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور سچ کہا تھا رسولوں نے۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ۝٥٣

۵۳۔ نہیں ہوگی وہ، مگر ایک زور کی آواز، تو یکایک وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٥٤

۵۴۔ سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا، کسی جان پر کچھ بھی اور نہ تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر وہی جو تم تھے عمل کرتے۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝٥٥

۵۵۔ بیشک اہل جنت، آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝٥٦

۵۶۔ وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں مسندوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝٥٧

۵۷۔ اُن کے لئے اس میں میوہ ہوگا (ہر قسم کا) اور ان کے لئے وہ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝٥٨

۵۸۔ سلام کہا جائے گا (انہیں) نہایت مہربان رب کی طرف سے۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٩

۵۹۔ اور (کہا جائے گا) تم الگ ہو جاؤ آج اے مجرموں!

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا
الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٠

۶۰۔ کیا نہیں میں نے وصیت کی تھی تمہیں، اے اولاد آدم، کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی، بلاشبہ تمہارا دشمن ہے کھلا ہوا۔

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۱﴾	۶۱۔ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرنا یہی ہے سیدھا راستہ۔
وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِیۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾	۶۲۔ اور یقیناً گمراہ کیا ہے، اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو، کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾	۶۳۔ یہ ہے وہ جہنم جس کا تمہیں وعدہ کیا جاتا تھا۔
اِصۡلَوۡهَا الۡیَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾	۶۴۔ تم داخل ہو جاؤ اس میں آج، بسبب اس کے جو تھے تم کفر کرتے۔
اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَیۡدِیۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾	۶۵۔ آج ہم مُہر لگا دیں گے اُن کے مونہوں پر اور ہم سے کلام کریں گے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے اُن کے پیر، (ان اعمال کی) جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے۔
وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی اَعۡیُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾	۶۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو ضرور ہم مٹا دیں ان کی آنکھیں، پھر وہ دوڑیں راستہ (تلاش کرنے) کو، پھر کہاں سُجھائی دے گا ان کو۔
وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ ع ۴ ۱۷	۶۷۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر دیں (ان کی صورتیں) انہی کی جگہ پر، پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے (آگے) چلنے کی اور نہ پیچھے پلٹ سکیں گے۔
وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾	۶۸۔ اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کو (حالت) پیدائش میں، کیا پھر نہیں وہ عقل رکھتے۔
وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۹﴾	۶۹۔ اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز، نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت اور واضح قرآن۔
لِّیُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۷۰﴾	۷۰۔ تاکہ وہ ڈرائے اُس کو جو ہے زندہ اور ثابت ہو جائے بات (اللہ کی) کافروں پر۔
اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾	۷۱۔ کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ! کہ بیشک ہم نے پیدا کیے ان کے لیے ان میں سے جن کو بنایا ہمارے ہاتھوں نے چوپائے، چنانچہ وہ ان کے مالک ہیں۔
وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا یَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ اور ہم نے تابع کر دیا ان کو، ان کے لیے، پھر کچھ

ان میں سے ان کی سواریاں ہیں اور کچھ ان میں سے وہ کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۚ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝٧٣

۷۳۔ اور ان کے لئے ان میں طرح طرح کے فائدے ہیں اور مشروبات ہیں، کیا پھر نہیں وہ شکر کرتے۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝٧٤

۷۴۔ اور انہوں نے بنا لئے اللہ کے سوا کئی معبود، تاکہ وہ مدد کیے جائیں۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ۝٧٥

۷۵۔ نہیں وہ (معبود) طاقت رکھتے ان کی مدد کرنے کی، جبکہ وہ (مشرکین) تو خود ان (بتوں کی مدد) کے لشکر میں حاضر کیے گئے۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝٧٦

۷۶۔ لیکن نہ غم میں ڈالیں آپ کو ان کی باتیں، بلاشبہ ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝٧٧

۷۷۔ کیا نہیں دیکھا انسان نے؟ کہ بیشک ہم نے پیدا کیا اس کو نطفہ سے، پھر یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝٧٨

۷۸۔ اور اس نے بیان کی ہمارے لئے ایک مثال اور وہ بھول گیا اپنی پیدائش کو، اس نے کہا! کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو، جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝٧٩

۷۹۔ کہہ دیجئے! زندہ کرے گا وہی (اللہ) جس نے ان کو پیدا کیا پہلی بار اور وہ ہر طرح کے پیدا کرنے کو خوب جانتا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝٨٠

۸۰۔ وہ اللہ جس نے بنا دی تمہارے لئے سبز درخت سے آگ، پھر اب یکایک تم اس سے آگ سُلگاتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝٨١

۸۱۔ کیا نہیں وہ اللہ، جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو، وہ قادر ہے اس بات پر کہ وہ پیدا کر دے ان کی مثل (انسان دوسرے)؟ کیوں نہیں، (وہ قادر ہے) جبکہ وہی ہے سب کچھ پیدا کرنے والا خوب جاننے والا۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝٨٢

۸۲۔ بس اس کا حکم (تو یہ ہے کہ) جب ارادہ کرتا ہے وہ

کسی چیز کا، تو حکم دیتا ہے اسے کہ "ہو جا" تو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۠ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ سو پاک ہے وہ اللہ، کہ جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾
۱۔ قسم ہے صف باندھنے والوں کی، قطار باندھ کر۔

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾
۲۔ (قسم ہے) پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾
۳۔ پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی۔

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾
۴۔ بلاشبہ تمہارا معبود بس ایک ہی ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾
۵۔ (وہی ہے) رب آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے اور رب ہے (تمام) مشرِقوں کا۔

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾
۶۔ بیشک ہم نے زینت دی آسمانِ دنیا کو، تاروں کی زینت سے۔

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾
۷۔ اور حفاظت کے لئے ہر سرکش شیطان سے۔

لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾
۸۔ (تاکہ) نہ وہ سن پائیں (باتیں) ملأ اعلیٰ کی اور (ان پر شہاب) پھینکے جاتے ہیں ہر جانب سے۔

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾
۹۔ (ان کو) بھگانے کے لئے اور اُن کے لئے ہے عذاب ہمیشہ رہنے والا۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾
۱۰۔ مگر جو اُچک لے (شیطان) جھٹ سے، تو اُس کے پیچھے لگتا ہے چمکتا ہوا ستارہ (انگارہ)۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾
۱۱۔ پس آپ پوچھئے اُن سے، کیا اُن کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا وہ جن کو ہم نے پیدا کیا ہے، بیشک ہم نے پیدا کیا ان کو ایک لیسدار گارے سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ بلاشبہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہا جائے گا! سنو! اللہ کا غصہ کہیں زیادہ تھا، تمہارے غصہ سے، جو (آج) تم کو اپنے اوپر آرہا ہے، اس وقت جب دعوت دی جاتی تھی تم کو ایمان کی طرف، تو تم انکار کرتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہ کہیں گے! اے ہمارے رب تو نے ہمیں موت دی دو مرتبہ اور تو نے ہمیں زندہ کیا دو مرتبہ، اب ہم نے اقرار کیا اپنے گناہوں کا، تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ، جب دعوت دی جاتی تھی ایک اللہ کی، تو تم انکار کرتے تھے اور اگر شریک ٹھہرایا جاتا اس کے ساتھ، تو تم (اسے) مان لیتے تھے، اب حکم تو اللہ ہی کا ہے، جو نہایت بلند، بہت بڑا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہی ہے جو تمہیں دکھاتا ہے اپنی نشانیاں اور وہ نازل کرتا ہے تمہارے لئے آسمان سے رزق اور نہیں نصیحت حاصل کرتا، مگر وہ جو رجوع کرنے والا ہو۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ سو پکارو تم اللہ کو خالص کرتے ہوئے، اسی کے لئے اپنی بندگی کو، اگر چہ ناپسند کریں (دعوت کو) کافر۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ وہ بہت بلند درجوں والا ہے، عرش کا مالک ہے، وہ ڈالتا ہے، روح (وحی) اپنے حکم سے جس پر وہ چاہتا ہے، اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ ڈرائیں ملاقات کے دن سے۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۚ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے، نہ چھپی ہوگی اللہ پر اُن کی کوئی بات (اس دن پوچھا جائے گا) کس کی ہے بادشاہی آج۔ (جواب ہوگا) اللہ واحد قہار کی۔

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ آج بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو، اس کی کمائی کا، نہ ظلم ہوگا آج (کسی پر) بلاشبہ اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ
كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
يُّطَاعُ ؕ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور آپ ڈرائیں اُن لوگوں کو اُس دن سے جو قریب آلگا ہے، جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے اور لوگ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے، نہیں ہوگا ظالموں کے لئے کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی، جس کی بات مانی جائے۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وہ جانتا ہے خیانت آنکھوں کی اور اُسے بھی جو چھپاتے ہیں اُن کے سینے۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع ۲

۲۰۔ اور اللہ فیصلہ کرے گا حق کے ساتھ اور جس کو وہ پکارتے ہیں اُس کے سوا، نہیں وہ فیصلہ کرسکتے کسی بھی چیز کا، بیشک اللہ ہی ہے خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ
مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں کہ دیکھتے کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو تھے اُن سے پہلے، تھے وہ زیادہ سخت ان سے، قوت میں اور آثار میں (جو چھوڑ گئے) زمین میں، سو پکڑ لیا اُن کو اللہ نے بسبب اُن کے گناہوں کے اور نہ تھا اُن کے لئے اللہ سے کوئی بچانے والا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ اس لئے ہوا کہ آتے رہے اُن کے پاس اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے انکار کیا پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے، یقیناً وہ بڑی قوت والا شدید سزا دینے والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ فرعون کی طرف اور ہامان اور قارون (کی طرف) تو انہوں نے کہا! یہ تو جادوگر ہے بڑا جھوٹا۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ پھر جب لے آیا وہ ان کے پاس حق ہماری طرف سے، تو انہوں نے کہا! تم قتل کرو ان لوگوں کے بیٹوں کو، جو ایمان لائے اس موسیٰ کے ساتھ اور زندہ رہنے دو ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو اور نہ ہوئیں

چالیس کافروں کی مکرنا کام ہی۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور کہا! فرعون نے مجھے چھوڑ دو، تا کہ میں قتل کر دوں موسیٰ کو اور چاہیے کہ وہ پکارے اپنے رب کو، بلاشبہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ بدل ڈالے گا تمہارے دین کو، یا یہ کہ وہ پھیلائے گا زمین میں فساد۔

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع ۲ / ۸

۲۷۔ اور کہا! موسیٰ نے، بیشک میں پناہ میں آتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی، ہر اس متکبر سے، جو نہیں ایمان رکھتا یوم حساب پر۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور کہا! ایک مرد نے جو مومن تھا، آلِ فرعون میں سے، جو چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان! کیا تم قتل کر دو گے ایک شخص کو، اس بات پر کہ وہ کہتا ہے! میرا رب اللہ ہے، حالانکہ وہ لایا ہے تمہارے پاس کھلی نشانیاں، تمہارے رب کی طرف سے اور اگر ہوا وہ جھوٹا تو اسی پر پلٹ پڑے گا اس کا جھوٹ اور اگر ہے وہ سچا تو ضرور دوچار ہونا پڑے گا تم کو، بعض ان نتائج سے، جن سے وہ ڈرا رہا ہے تمہیں، بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے شخص کو، جو ہے حد سے گزر جانے والا بہت جھوٹا۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اے میری قوم کے لوگو! تمہارے ہی لئے ہے بادشاہی جبکہ تم ہی آج غالب ہو اپنی سرزمین میں، پھر کون بچا سکے گا، ہمیں اللہ کے عذاب سے اگر وہ آ گیا ہم پر، کہا فرعون نے! نہیں سمجھا رہا ہوں میں تم کو، مگر وہی جو میں دیکھ رہا ہوں اور نہیں رہنمائی کر رہا ہوں میں تمہاری، مگر ایسے راستے کی طرف جو درست ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور کہا اُس شخص نے جو ایمان لایا تھا، اے میری قوم! بلاشبہ میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں، کہ وہ (عذاب کا) دن نہ آ جائے جو پہلی امتوں پر آیا تھا۔

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ

۳۱۔ جیسا کہ آ چکا ہے قوم نوحؑ اور عاد پر اور ثمود پر اور ان

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

پر جو ان کے بعد تھے اور نہیں اللہ چاہتا ظلم کرنا بندوں پر۔

وَ يٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿ۙ۳۲﴾

۳۲۔ اور اے میری قوم! بلاشبہ میں ڈرتا ہوں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ جس دن تم پھرو گے پیٹھ پھیرتے ہوئے، نہیں ہوگا تمہارے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا اور جس کو گمراہ کردے اللہ، تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿ۚۖ۳۴﴾

۳۴۔ اور بیشک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسفؑ بھی اس سے پہلے واضح دلائل کے ساتھ، پھر تم ہمیشہ رہے شک میں اس (تعلیم) کے بارے میں، جو وہ تمہارے پاس لایا، یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوگیا، تو تم نے کہا! ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول، اسی طرح گمراہ کردیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہوتے ہیں، حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے۔

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں، بغیر کسی ایسی دلیل کے، جو آئی ہو اُن کے پاس، بڑی ناراضگی کا باعث ہے، اللہ کے نزدیک اور اُن لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے، اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ، ہر اس دل پر جو متکبر اور سرکش ہو۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿ۙ۳۶﴾

۳۶۔ اور کہا فرعون نے اے ہامان! تو بنا میرے لئے ایک بلند عمارت تاکہ میں پہنچوں راستوں تک۔

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿ؒ۳۷﴾ ع ۱۰

۳۷۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں تک اور جھانک کر دیکھوں موسیٰؑ کے خدا کو اور بلاشبہ میں سمجھتا ہوں اسے جھوٹا اور اسی طرح مزین کردیا گیا، فرعون کیلئے اس کا بُرا عمل اور وہ روکا گیا سیدھے راستے سے اور نہیں تھی چال فرعون کی، مگر تباہی کے لئے۔

وَ قَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ

۳۸۔ اور کہا! اس شخص نے، جو ایمان لایا تھا! اے میری

الرَّشَادِ ۝۳۸

قوم کے لوگو! تم میری پیروی کرو، میں تمہیں بتلاؤں گا راستہ بھلائی کا۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝۳۹

۳۹۔ اے میری قوم! بس یہ دنیاوی زندگی کا فائدہ ہے (تھوڑا) اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۴۰

۴۰۔ جو کرتا ہے کوئی بُرا کام! تو نہیں بدلہ دیا جاتا اسے، مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل، مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن، تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں، رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب۔

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝۴۱

۴۱۔ اور اے میری قوم کے لوگو! کیا ہے میرے لئے کہ میں تو بلاتا ہوں تمہیں نجات کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھے آگ کی طرف۔

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝۴۲

۴۲۔ تم مجھے دعوت دیتے ہو، کہ میں کفر کروں اللہ کے ساتھ اور میں شریک ٹھہراؤں اس کے ساتھ، ایسی چیزوں کو، کہ نہیں ہے مجھے ان کے بارے میں کچھ علم اور میں تمہیں بلا رہا ہوں اس کی طرف جو زبردست بہت بخشنے والا ہے۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۴۳

۴۳۔ نہیں شک (اس میں) کہ وہ چیز کہ تم مجھے بلاتے ہو اس کی طرف نہیں ہے اس کے لئے دعوت (کو قبول کرنا) دنیا میں اور نہ آخرت میں اور بلاشبہ ہمارا پلٹنا تو اللہ ہی کی طرف ہے اور بیشک حد سے بڑھنے والے ہی ہیں آگ والے۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۴۴

۴۴۔ سو عنقریب تم یاد کرو گے، اسے جو میں کہہ رہا ہوں تم سے اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کی طرف، بلاشبہ اللہ خوب دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝۴۵

۴۵۔ پھر بچالیا اُس کو اللہ نے بُرائیوں سے اس کی، جو انہوں نے مکر کیا اور گھیر لیا آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ

۴۶۔ وہ آگ ہے جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں، وہ

تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۟ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

صبح اور شام اور جس دن قائم ہوگی قیامت (کہا جائے گا) داخل کرو آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں۔

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور جب وہ باہم جھگڑیں گے جہنم میں، تو کہیں گے کمزور لوگ اُن لوگوں سے، جنہوں نے تکبر کیا، بلاشبہ ہم تو تھے تمہارے تابع، تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے کچھ حصہ آگ کا۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ کہیں گے! وہ لوگ جنہوں نے تکبر کیا! بیشک ہم سب کے سب اسی (آگ) میں ہیں، بلاشبہ اللہ فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور کہیں گے! وہ سب لوگ جو آگ میں (جل رہے) ہوں گے جہنم کے دربانوں سے، کہ درخواست کرو اپنے رب سے، کہ وہ ہلکا کردے ہمارے لئے ایک (ہی) دن کچھ عذاب۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع

۵۰۔ وہ کہیں گے! کیا نہیں آتے رہے، تمہارے پاس تمہارے رسول، کھلی نشانیوں کے ساتھ؟ تو وہ کہیں گے! تو تم خود ہی دعا کرو اور نہیں ہوگی کافروں کی دعا مگر بیکار۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ بیشک ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور اُن لوگوں کی جو ایمان لائے دنیاوی زندگی میں بھی اور اُس دن بھی کہ جب کھڑے ہوں گے گواہ۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اُس دن نہیں نفع دے گی ظالموں کو اُن کی معذرت اور اُن کے لئے ہوگی لعنت اور اُن کے لئے ہوگا بدترین گھر۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور یقیناً دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت اور ہم نے وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو کتاب کا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ جس میں تھی ہدایت اور نصیحت، عقلمندوں کے لئے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ
وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ پس (اے نبیؐ) صبر کیجئے! یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور
معافی مانگئے اپنی کوتاہیوں کی اور پاکیزگی بیان کیجئے
اپنے رب کی، حمد کے ساتھ شام کو اور صبح کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ بیشک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات
میں، بغیر کسی دلیل کے جو آتی ہو ان کے پاس،
نہیں ہے اُن کے سینوں میں مگر ایک ایسا گھمنڈ،
جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکیں گے، تو پناہ مانگتے
رہیے اللہ کی، بلاشبہ وہی ہے خوب سننے والا
خوب دیکھنے والا۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ البتہ پیدا فرمانا آسمان اور زمین کا کہیں بڑا کام
ہے، انسان کے پیدا کرنے سے اور لیکن اکثر انسان
نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اور نہیں برابر ہوسکتا اندھا اور دیکھنے والا اور وہ لوگ
جو ایمان لائے اور انہوں نے کئے عمل نیک اور نہ
برائی (بدکاری) کرنے والا (کیا برابر ہوسکتے ہیں)
بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ بیشک قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے، نہیں
کوئی شک اس میں اور لیکن اکثر انسان نہیں
مانتے۔

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶

۶۰۔ اور فرمایا تمہارے رب نے تم مجھے پکارو، میں قبول
کروں گا تمہاری پکار، بلاشبہ وہ لوگ جو گھمنڈ کرتے
ہیں میری عبادت سے عنقریب وہ داخل ہوں گے جہنم
میں ذلیل ہوکر۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اللہ وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لئے رات کو، تاکہ تم
آرام کرو اُس میں اور (بنایا) دن کو دکھلانے والا،
بلاشبہ اللہ بڑا فضل والا ہے انسانوں پر اور لیکن اکثر
انسان نہیں شکر کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ یہ ہے اللہ، تمہارا رب پیدا کرنے والا ہر چیز کا، نہیں
ہے کوئی معبود سوائے اس کے، پھر کہاں تم پھیرے

(بہکائے) جارہے ہو۔

كَذٰلِكَ يُؤۡفَكُ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اسی طرح پھیرے (بہکائے) جاتے رہے ہیں وہ لوگ جو تھے اللہ کی آیات کا انکار کرتے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ‌ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۖۚ فَتَبٰـرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ اللہ وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو جائے قرار اور آسمان کو چھت اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں سو بہت ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں بطور رزق دیں پاکیزہ چیزیں، یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے، پس بہت ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے پوری کائنات کا۔

هُوَ الۡحَـىُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَـهُ الدِّيۡنَ‌ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ وہی زندۂ جاوید ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، تو اسی کو پکارو خالص کرتے ہوئے، اس کے لئے بندگی کو، سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔

قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ الۡبَيِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّىۡ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ اے نبی کہہ دیجئے! بیشک میں تو روک دیا گیا ہوں (اس سے) کہ میں عبادت کروں اُن کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، جبکہ آ گئی میرے پاس واضح دلیلیں میرے رب کی طرف سے اور میں حکم دیا گیا ہوں، یہ کہ میں فرماں بردار ہوں رب العالمین کے لئے۔

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ثُمَّ لِتَكُوۡنُوۡا شُيُوۡخًا‌ ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى مِنۡ قَبۡلُ‌ وَلِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تم کو نکالتا ہے بچہ بنا کر، پھر تا کہ تم پہنچ جاؤ، اپنی جوانی کو، پھر تا کہ ہو جاؤ تم بوڑھے، اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو فوت کر دئے جاتے ہیں اس سے پہلے ہی اور تا کہ تم پہنچو ایک معین مدت کو، تا کہ تم عقل سے کام لو۔

هُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۶۸﴾ ع ۸ / ۱۲

۶۸۔ وہ (اللہ) وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے، پھر جب وہ فیصلہ کر لیتا ہے کسی کام کا، تو بس وہ کہتا ہے اسے ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى

۶۹۔ کیا نہیں دیکھا! تم نے ان لوگوں کو، جو جھگڑے

يُصْرَفُوْنَ ۞ٛ

کرتے ہیں اللہ کی آیات میں، یہ کہاں سے پھرائے جارہے ہیں۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۞ۙ

۷۰۔ وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اِس کتاب، (قرآن) کو اور اس کو کہ (جو تعلیم) ہم نے بھیجا تھا اس کے ساتھ اپنے رسولوں کو، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۞ۙ

۷۱۔ جب طوق ہوں گی ان کی گردنوں میں اور زنجیریں، (جن میں باندھ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے۔

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۞ۚ

۷۲۔ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں وہ جلائے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۞ۙ

۷۳۔ پھر کہا جائے گا ان سے! کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہراتے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۞

۷۴۔ اللہ کے سوا، وہ کہیں گے! گُم ہو گئے وہ ہم سے، بلکہ نہیں! ہم پکارتے تھے اس سے پہلے کسی کو، اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ کافروں کو۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۞ۚ

۷۵۔ یہ (عذاب) اس وجہ سے ہے کہ، تم اتراتے تھے زمین میں ناحق اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۞

۷۶۔ (اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو گے تم اس میں، سو بہت ہی بُرا ہے ٹھکانا گھمنڈ کرنے والوں کا۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۞

۷۷۔ پس (اے نبیؐ) صبر کیجئے! بلاشبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے، پھر اگر ہم آپ کو دکھا دیں بعض وہ (عذاب) جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، یا ہم (پہلے) آپ کو فوت (موت) دے دیں، تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

۷۸۔ اور یقیناً بھیجے ہم نے رسول آپ سے پہلے، کچھ ان میں سے وہ ہیں جس کا ہم نے حال بیان کر دیا آپ پر اور کچھ ان میں سے وہ ہیں کہ نہیں ہم نے حال بیان کیا آپ پر اور نہیں ہے اختیار کسی رسول کے لئے کہ وہ

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾

لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے، پھر جب آ گیا اللہ کا حکم تو فیصلہ کر دیا گیا حق کے ساتھ اور خسارہ اٹھایا وہاں اہلِ باطل نے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اللہ وہ ہے جس نے بنائے تمہارے لئے مویشی، تا کہ تم سواری کرو، ان میں سے بعض پر اور بعض کو ان میں سے تم کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ اور تمہارے لئے ان میں بہت فائدے ہیں اور تا کہ تم پہنچو اُن پر سوار ہو کر، اپنی حاجت کو، جو تمہارے سینے میں ہے اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو۔

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ اور وہ اللہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں، پھر کون سی اللہ کی نشانیوں کا تم انکار کرو گے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ کیا پھر نہیں انہوں نے سیر کی زمین میں کہ وہ دیکھتے، کہ کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے ہوئے، وہ تھے زیادہ (تعداد میں) ان سے اور زیادہ سخت قوت میں اور نشانات کے اعتبار سے زمین میں، پھر نہ کام آیا اُن کے جو کچھ وہ کماتے رہے۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔ پس جب آئے اُن کے پاس اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ تو وہ خوش ہوئے اُس پر، جو ان کے پاس تھا علم اور گھیر لیا ان کو، اس (عذاب) نے کہ وہ تھے اس کے ساتھ مذاق اڑایا کرتے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب، تو کہا! ہم ایمان لائے اکیلے اللہ پر اور ہم نے انکار کیا ان چیزوں کا، کہ ہم تھے ان کو شریک ٹھہرانے والے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ پھر نہ ہوا کہ نفع دیتا ان کو ان کا ایمان، جبکہ انہوں نے دیکھ لیا ہمارا عذاب، اللہ کے طریقہ کے مطابق، جو پہلے سے چلا آ رہا ہے، اس کے بندوں میں اور خسارہ اٹھایا وہاں کافروں نے۔

آيَاتُهَا ٥٤ (٤١) سُورَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٦١) رُكُوعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝١ ‏ ١۔ حا-میم۔

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ ‏ ٢۔ (یہ) نازل کی جارہی ہیں (آیتیں) رحمٰن ورحیم کی طرف سے۔

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٣ ‏ ٣۔ (یہ) ایک ایسی کتاب ہے، کہ کھول کر بیان کی گئی ہیں اس کی آیتیں (احکام یہ)، قرآن ہے، عربی (میں) اس قوم کے لئے جو علم رکھتی ہو۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٤ ‏ ٤۔ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا، پھر بھی منہ موڑ لیا ان میں سے اکثر لوگوں نے، تو وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝٥ ‏ ٥۔ اور انہوں نے کہا! ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں، ان باتوں سے، کہ جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے، سو تم اپنا کام کرو، بلاشبہ ہم اپنا کام کیے جاتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦ ‏ ٦۔ (اے نبیؐ) کہہ دیجئے! کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تمہاری مثل، وحی کی جاتی ہے میری طرف، یہ کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، تو تم یکسوئی سے متوجہ رہو اس کی طرف اور تم اس سے بخشش مانگو اور ہلاکت ہے مشرکین کے لئے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧ ‏ ٧۔ وہ لوگ جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ اور وہ آخرت کا بھی انکار کرنے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨ ‏ ع ٨ ١٥ ‏ ٨۔ بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک، ان کے لئے اجر ہے، جن کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ ‏ ٩۔ کہہ دیجئے! کیا واقعی تم انکار کرتے ہو، اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا زمین کو، دو دنوں میں اور تم

الْعٰلَمِيْنَ ۝

بناتے ہو اس کے لئے شریک، وہ رب العالمین ہے۔

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝

١٠۔ اور اس نے بنائے اس میں مضبوط پہاڑ، اس کے اوپر اور برکتیں رکھیں اس میں اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر اس کی غذاؤں کا چار دنوں میں، جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے۔

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝

١١۔ پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف، جبکہ وہ دھواں تھا، تو اس نے کہا! اس سے اور زمین سے، کہ تم دونوں آؤ خوشی سے، یا ناخوشی سے، تو ان دونوں نے کہا! آ گئے ہم خوشدلی کے ساتھ۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

١٢۔ پھر اس نے بنا دیا ان کو سات آسمان دونوں میں اور اس نے اِلقا کیا ہر آسمان میں اس کا کام اور ہم نے مُزیّن کیا آسمان دنیا کو چراغوں سے اور خوب محفوظ کر دیا، یہ منصوبہ ہے ایک زبردست ہستی کا جو سب کچھ جاننے والا ہے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝

١٣۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں، تو کہہ دیجئے! میں نے تمہیں ڈرایا ہے کڑک (آسمانی عذاب) سے، مثل کڑک عاد اور ثمود کے۔

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

١٤۔ جب آئے اُن کے پاس رسول، ان کے سامنے اور اُن کے پیچھے کہ نہ تم عبادت کرو، مگر اللہ ہی کی تو انہوں نے کہا، اگر چاہتا ہمارا رب تو ضرور نازل کر دیتا فرشتے، پس بلاشبہ ہم تو اُس چیز کے ساتھ، کہ تم بھیجے گئے ہو اس کا انکار کرتے ہیں۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

١٥۔ پس عاد کا حال، یہ (تھا) کہ انہوں نے گھمنڈ کیا زمین میں بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں، کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بیشک اللہ جس نے پیدا کیا ہے انہیں، وہ زیادہ ہے ان سے قوت میں؟ اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۶

۱۶۔ چنانچہ ہم نے بھیجی اُن پر ہوا، سخت طوفانی چند منحوس دنوں میں تا کہ چکھائیں، ہم انہیں چکھائیں ذلت ورسوائی کا عذاب، دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رُسوا کُن اور (وہاں) اُن کو مدد بھی نہ ملے گی۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۷

۱۷۔ اور رہے ثمود، سو ہم نے اُن کی رہنمائی کی، پھر بھی انہوں نے ناپسند کیا اندھے پن کو ہدایت پر، پھر پکڑ لیا ان کو کڑک نے، رسوائی کے عذاب میں، بسبب ان کی کرتوتوں کے۔

ع ۱۶

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۱۸

۱۸۔ اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو، جو ایمان لائے اور وہ تھے تقویٰ اختیار کرتے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۱۹

۱۹۔ اور جس دن اکٹھا کیا جائے گا، اللہ کے دشمنوں کو آگ کی طرف، تو وہ روکے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۰

۲۰۔ یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے اس کے پاس، تو گواہی دیں گے، ان کے خلاف، اُن کے کان اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں اُن اعمال کی، جو تھے وہ کیا کرتے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۱

۲۱۔ اور وہ کہیں گے اپنی کھالوں سے! کیوں تم نے گواہی دی ہمارے خلاف تو وہ کہیں گے، ہمیں بلوایا اس اللہ نے جس نے بلوایا ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا، تمہیں پہلی بار اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۲

۲۲۔ اور نہیں چھپایا کرتے تھے تم (جرائم) محض اس اندیشہ سے کہ (کہیں نہ) گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں، بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ (اعمال) جو تم کرتے ہو۔

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۲۳

۲۳۔ اور یہی ہے تمہارا گمان، جو تم رکھتے تھے، اپنے رب کے بارے میں اُسی نے ہلاک کیا تم کو، تو ہو گئے تم خسارہ پانے والوں میں سے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝۲۴

۲۴۔ پھر اگر وہ صبر کریں (تو بھی) آگ ہی ٹھکانا ہے اُن کے لئے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے تو نہیں ہیں وہ (اس قابل) کہ معاف کئے ہوئے لوگوں میں (شامل) ہوں۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ
اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۵ ع ۱۷

۲۵۔ اور ہم نے مقرر کر دئے اُن کے لئے کچھ (بُرے) ساتھی، تو انہوں نے اچھا کر دکھایا، اُن کے لئے وہ جو اُن کے سامنے تھا اور جو اُن کے پیچھے تھا اور ثابت ہوگئی اُن پر وہ بات (عذاب) جو ثابت ہوچکی تھی اُن امتوں پر جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں، جنوں کی اور انسانوں کی، بلاشبہ وہ خسارے میں رہنے والے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝۲۶

۲۶۔ اور کہا! اُن لوگوں نے! جنہوں نے کفر کیا، نہ تم سنو اس (قرآن) کو اور شور (خلل) مچاؤ اس میں (پڑھنے کے وقت) شاید کہ تم غالب آجاؤ۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ
وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۷

۲۷۔ پھر ہم ضرور چکھائیں گے مزہ ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم ان کو ان بدترین حرکتوں کا، جو وہ کیا کرتے تھے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ
الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۲۸

۲۸۔ یہ بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا آگ، اُن کے لئے اُس میں گھر ہے ہمیشہ رہنے کا، یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا
مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝۲۹

۲۹۔ اور کہیں گے کافر! اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں اُن دونوں گروہوں کو جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں، جنوں اور انسانوں میں سے، تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں کے نیچے، تاکہ وہ خوب ذلیل وخوار ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ
عَلَيْهِمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا
بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۳۰

۳۰۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب ہے اللہ، پھر وہ اس پر جم گئے، اترتے ہیں اُن پر فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے، وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نَحْنُ اَوْلِيٰٓـؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۳۱ؕ

۳۱۔ ہم تمہارے دوست ہیں دنیاوی زندگی میں اور آخرت
میں بھی اور تمہارے لئے ہے اس میں، جو چاہیں گے
تمہارے جی اور تمہارے لئے ہے اس میں جو تم
مانگو گے۔

ع ۱۸ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۳۲ۧ

۳۲۔ یہ مہمان نوازی ہوگی، اس ہستی کی طرف سے، جو
غفور اور رحیم ہے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ
صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۳۳

۳۳۔ اور اس سے اچھی بات کس کی ہوگی، جو دعوت دے
اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے کہ میں یقیناً
فرماں برداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ
كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۳۴

۳۴۔ اور نہیں برابر ہو سکتی نیکی اور نہ برائی، دفع کیجئے
(برائی کو) ایسے طریقہ سے جو بہتر ہو، پھر تم دیکھو گے
کہ وہی شخص جس کے درمیان تمہاری عداوت تھی، گویا
کہ وہ جگری دوست ہو گیا ہے۔

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ
اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۳۵

۳۵۔ اور نہیں نصیب ہوتی (یہ صفت) مگر اُن لوگوں کو جو
صبر والے ہیں اور نہیں نصیب ہوتا (یہ مقام) مگر ان
لوگوں کو جو بڑے نصیب والے ہیں۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳۶

۳۶۔ اور اگر آپ کو ابھارے، شیطان کی طرف سے کوئی
وسوسہ، تو آپ اللہ کی پناہ مانگئے، یقیناً وہی ہے خوب
سننے والا سب کچھ جاننے والا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ
لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۳۷

۳۷۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن اور
سورج اور چاند (اس لئے) نہ تم سجدہ کرو سورج کو اور
نہ چاند کو اور تم سجدہ کرو اللہ کو، جس نے اُن سب کو پیدا
کیا، اگر تم ہو صرف اُسی کی عبادت کرتے۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ
لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔـمُوْنَ ۳۸ۛ۩ السجدة

۳۸۔ پھر اگر وہ تکبر کریں، تو وہ لوگ جو آپ کے رب کے
پاس ہیں، وہ تسبیح بیان کرتے ہیں، اس کی رات کو اور
دن کو اور وہ کبھی نہیں جھکتے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ
اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳۹

۳۹۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ بیشک آپ دیکھتے
ہیں زمین کو کہ وہ سوکھی پڑی ہے، پھر جب ہم نازل
کرتے ہیں اس پر پانی، تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول

جاتی ہے، بلاشبہ وہ (اللہ) جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے، ضرور زندگی بخشنے والا ہے مُردوں کو بھی، بیشک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ
عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ بیشک وہ لوگ جو کجروی کرتے ہیں ہماری آیتوں میں، وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں، تو کیا وہ شخص جسے ڈالا جائے گا آگ میں، بہتر ہے یا وہ جو آئے گا امن سے قیامت کے دن، تم عمل کرو جو تم چاہو، بلاشبہ وہ (اللہ) تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ
لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا قرآن کے ساتھ، جب وہ آیا اُن کے یہاں، (تو وہ ہلاک ہوں گے) اور بیشک ہے وہ ایک کتاب زبردست۔

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ
خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ نہیں آسکتا اس کے پاس باطل، نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے، وہ نازل کردہ ہے بڑے حکمت والے قابلِ تعریف کی طرف سے۔

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ نہیں کہا جاتا آپ سے، مگر وہ جو کہا گیا رسولوں سے آپ سے پہلے، بیشک آپ کا رب بڑا درگزر کرنے والا اور عذاب دردناک (دینے) والا بھی۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ
اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ
مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع ۵ ۱۲ ۱۹

۴۴۔ اور اگر بھیجا ہوتا ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور وہ کہتے کیوں نہیں کھول کر بیان کی گئیں اسکی آیتیں (یہ عجیب بات ہے) کیا (کتاب) عجمی ہے اور (رسول) عربی! آپ کہہ دیجئے! ان لوگوں سے جو ایمان لائے، ہدایت اور شفا ہے اور وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے یہ اُن کے لئے کانوں کی ڈاٹ ہے اور وہ اُن کے حق میں اندھاپن ہے یہ لوگ (گویا) پکارے جاتے ہیں دور جگہ سے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْ
لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ

۴۵۔ اور یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا اس میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات، جو پہلے سے

لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۴۵﴾

(طے) ہوچکی تھی، آپ کے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ کردیا جاتا، اُن کے درمیان اور یقیناً وہ شک میں ہیں اس کی طرف سے جو انہیں اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ
وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ جس نے عمل کیا نیک، تو اس کے اپنے ہی لئے ہے اور جس نے بُرا کیا تو اُسی پر ہے (اس کا وبال) اور نہیں ہے آپ کا رب ظلم کرنے والا بندوں پر۔

اِلَیْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ
مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَلَا تَضَعُ
اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ اَیْنَ شُرَكَآءِیْ ۙ قَالُوْٓا
اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِیْدٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اسی (اللہ) کی طرف لوٹایا جاتا ہے علم قیامت کا اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں سے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر اس (اللہ) کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا، کہاں ہیں میرے شریک، وہ کہیں گے! ہم آپ سے عرض کر چکے ہیں، نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا، (اس بات کی)۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ
وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور گم ہوجائیں گے اُن سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے، اس سے پہلے اور وہ گمان کریں گے، کہ نہیں ہے اُن کے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ۔

لَا یَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ
الشَّرُّ فَیَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ نہیں تھکتا انسان بھلائی مانگنے سے اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف تو ہوجاتا ہے وہ مایوس اور سخت ناامید۔

وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَیَقُوْلَنَّ هٰذَا لِیْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ
وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْٓ اِنَّ لِیْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰی ۚ
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ
مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور اگر ہم چکھائیں اسے رحمت اپنی طرف سے تکلیف کے بعد جو پہنچتی ہے اسے تو وہ یقیناً کہتا ہے کہ یہ تو میرے لئے ہے اور نہیں میں گمان کرتا قیامت کو قائم ہونے والی اور البتہ اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف، تو بلاشبہ میرے لئے اس کے پاس، بھلائی ہی ہوگی، تو ہم ضرور بتائیں گے انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے ساتھ اس کے جو انہوں نے عمل کئے اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو سخت عذاب۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

۵۱۔ اور جب ہم احسان کرتے ہیں انسان پر تو وہ منہ

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝٥١

موڑ لیتا ہے اور دُور ہو جاتا ہے اپنے پہلو کے ساتھ، (یعنی اکڑ جاتا ہے) اور جب پہنچتی ہے اُسے کوئی تکلیف تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝٥٢

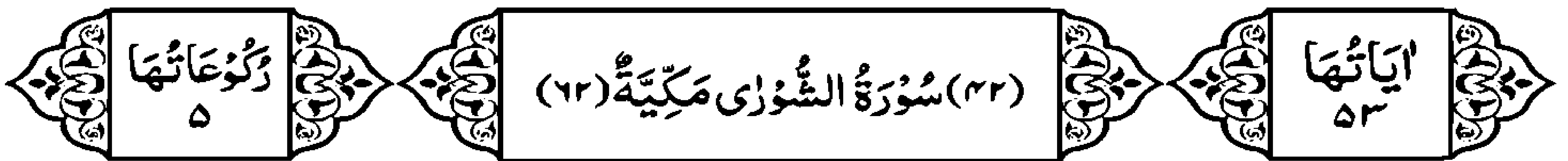
۵۲ـ کہہ دیجئے! بھلا دیکھو تو اگر ہو وہ (قرآن) اللہ کی طرف سے پھر تم انکار کرو اُس کا، تو کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے کہ وہ دُور کی مخالفت میں ہے۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٥٣

۵۳ـ عنقریب ہم اُن کو دکھائیں گے اپنی نشانیاں، آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی، یہاں تک کہ اُن کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات، کہ یہ کتاب حق ہے، کیا نہیں ہے کافی آپ کا رب (اس بات پر) کہ بیشک وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝٥٤ ع ٦

۵۴ـ جان لو کہ بلاشبہ وہ لوگ شک میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے اور سن لو بلاشبہ وہ ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝١

۱ـ حا-میم۔

عٓسٓقٓ ۝٢

۲ـ عین-سین-قاف۔

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣

۳ـ اسی طرح وحی کرتا ہے (اللہ) آپ کی طرف اور اُن لوگوں کی طرف جو آپ سے پہلے تھے، اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤

۴ـ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ بلند، بڑی عظمت والا ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥

۵ـ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (شرک کی وجہ سے) اُوپر کی طرف سے اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور مغفرت مانگتے ہیں، اُن کے لئے جو زمین میں ہیں، جان لو کہ بلاشبہ اللہ وہی ہے بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا۔

وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡهِمۡ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِوَکِیۡلٍ ﴿۶﴾

۶۔ اور وہ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اس (اللہ) کے سوا دوسرے سرپرست، اللہ نگہبان ہے ان پر اور نہیں ہیں آپ اُن پر نگراں۔

وَکَذٰلِکَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ یَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ فَرِیۡقٌ فِی الۡجَنَّةِ وَفَرِیۡقٌ فِی السَّعِیۡرِ ﴿۷﴾

۷۔ اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف قرآنِ عربی کی، تاکہ آپ ڈرائیں بستیوں کے مرکز (مکہ) والوں کو اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے، نہیں ہے کوئی شک اس میں (کہ) ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰکِنۡ یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۸﴾

۸۔ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا ان سب کو ایک ہی امت اور لیکن وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے، اپنی رحمت میں اور (رہے) ظالم (تو) نہیں ہے ان کا کوئی سرپرست اور نہ مددگار۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِیُّ وَهُوَ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ۫ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۹﴾ ع ۱

۹۔ کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اُس کے سوا دوسرے سرپرست، تو اللہ وہی ہے کارساز اور وہی زندہ کرے گا مُردوں کو اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِیۡهِ مِنۡ شَیۡءٍ فَحُکۡمُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبِّیۡ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ ٭ۖ وَاِلَیۡهِ اُنِیۡبُ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور (وہ معاملہ) جس کے بارے میں اختلاف ہو تمہیں کسی قسم کا، تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے، یہی ہے اللہ میرا رب اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ یَذۡرَؤُکُمۡ فِیۡهِ ؕ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اُسی نے بنائے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے اور چوپایوں میں سے بھی جوڑے، پھیلاتا ہے وہ تمہاری نسلیں اسی طریقہ سے، نہیں ہے اس کے مشابہ کوئی چیز اور وہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

لَهٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اسی کے پاس ہیں چابیاں آسمانوں اور زمین کی، وہ کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) بلاشبہ وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ وَمَا وَصَّیۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَمُوۡسٰی وَعِیۡسٰۤی اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَی الۡمُشۡرِكِیۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَیۡهِ ؕ اَللّٰهُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اُسی نے مقرر کیا ہے تمہارے لئے دین کا وہ طریقہ جس کی ہدایت کی تھی اس نے نوحؑ کو اور یہی وہ دین ہے جسے وحی کیا ہے ہم نے آپ کی طرف اور وہ جس کی وصیت کی ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو، وہ یہ کہ قائم کرو دین کو اور نہ پھوٹ ڈالو اس میں، بہت گراں ہے مشرکوں پر وہ بات کہ، آپ بلاتے ہیں اُن کو اُن کی طرف، اللہ چُن لیتا ہے اپنے لئے، جسے وہ چاہتا ہے اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا اس کو جو رجوع کرتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور نہ وہ فرقوں میں بٹے مگر اس کے بعد کہ آ گیا ان کے پاس علم (اور فرقہ میں بٹ گئے) ایک دوسرے کی ضد میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے (طے) تھی آپ کے رب کی طرف سے ایک وقت مقررہ تک تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور یقیناً وہ لوگ جو وارث بنائے گئے اس کتاب کے ان کے بعد، ضرور شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں، جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ وَاِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو اسی (دین) کی طرف آپ دعوت دیتے رہیں اور (اسی پر) ثابت قدم رہیں جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اور نہ اتباع کریں ان کی خواہشات کا اور کہہ دیجئے! میں ایمان لایا اُن پر، جو نازل کی اللہ نے کتابیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان، اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، نہیں کوئی جھگڑا ہمارے اور تمہارے درمیان، اللہ جمع کر دے گا (ایک دن) ہم سب کو اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَالَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ فِی اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

۱۶۔ اور وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں، اس

اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾

کے بعد بھی کہ تسلیم کر لیا گیا ہے اُس (اللہ) کو، ان کی حجت (دلیل) کمزور ہے ان کے رب کے نزدیک اور ان پر غضب ہے اور ان کے لئے شدید عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اللہ وہ ہے جس نے نازل کی کتاب حق کے ساتھ اور ترازو (میزان) بھی اور کیا معلوم آپ کو، کہ شاید قیامت قریب ہی ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جلدی مچا رہے ہیں اس (قیامت) کے بارے میں، وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے اس پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے، ڈرنے والے ہیں اس سے اور وہ جانتے ہیں کہ یقیناً وہ برحق ہے، جان لو! بلاشبہ وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں، قیامت کے بارے میں، یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل چکے ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾

ع ۲

۱۹۔ اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں کے ساتھ وہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ خوب قوت والا، زبردست ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو شخص ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا، ہم اضافہ کرتے ہیں اُس کے لئے، اُس کی کھیتی میں اور جو ہے طلب گار دنیا کی کھیتی کا ہم دیتے ہیں اس کو، اس میں سے اور نہیں ہے اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کیا ان کے لئے اور شریک ہیں، جنہوں نے مقرر کیا ہے ان کے لئے دین میں، وہ جو نہیں حکم دیا اس کا اللہ نے اور اگر نہ ہوتی بات فیصلہ کرنے (کے وعدے) کی، تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا، اُن کے درمیان اور بیشک ایسے ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ آپ دیکھیں گے ظالموں کو! کہ ڈرنے والے ہونگے، اس سے جو انہوں نے کئے اور وہ آ کر رہے گی ان پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کئے نیک، وہ باغات کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، اُن کے لئے ہوگا جو وہ چاہیں گے اپنے رب کے پاس، یہی ہے وہ

بہت بڑا فضل۔

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۲۳

۲۳۔ یہ (فضل) وہی ہے جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے بندوں کو، وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، کہہ دیجئے! نہیں میں سوال کرتا تم سے، اس پر کوئی اجر مگر محبت کا رشتہ داری کی وجہ سے اور جو شخص کماتا ہے کوئی نیکی، تو ہم زیادہ کرتے ہیں اس کے لئے اس میں بھلائی کو، بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۴

۲۴۔ کیا وہ کہتے ہیں اُس نے گڑھ لیا ہے اللہ پر جھوٹ، پس اگر چاہے اللہ تو مہر لگا دے آپ کے دل پر اور مٹاتا ہے اللہ باطل کو اور ثابت کرتا ہے حق کو، اپنی باتوں سے، بلاشبہ وہ خوب جاننے والا ہے سینے کے راز۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّـيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲۵

۲۵۔ اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی اور وہ معاف کر دیتا ہے بُرائیاں اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝۲۶

۲۶۔ اور وہ قبول کرتا ہے (دعائیں) ان لوگوں کی، جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک اور ان کو زیادہ دیتا ہے اپنے فضل سے اور رہے کافر تو اُن کے لئے ہے سخت ترین عذاب۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲۷

۲۷۔ اور اگر کشادہ کر دے اللہ رزق اپنے بندوں کے لئے، تو وہ ضرور سرکشی کریں زمین میں اور لیکن وہ نازل کرتا ہے ایک اندازے کے مطابق، جتنا چاہتا ہے، بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر، خوب نگاہ رکھنے والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۸

۲۸۔ اور وہی ہے جو نازل کرتا ہے بارش، اس کے بعد کہ وہ ناامید ہو گئے تھے اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو اور وہی ہے کام بنانے والا، سب تعریفوں کے لائق۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ
فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا
يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ع

۲۹۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا اور ان کا، جو اس نے پھیلائے ان دونوں میں جاندار اور وہ ان کے جمع کرنے پر جب وہ چاہے، پوری طرح قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور جو بھی تمہیں پہنچتی ہے کوئی مصیبت، تو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی اور وہ درگزر کر دیتا ہے بہت سے (گناہ) کو۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی کارساز اور نہ کوئی مددگار۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہیں کشتیاں سمندر میں پہاڑوں جیسی۔

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى
ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اگر وہ چاہے تو ساکن کر دے ہوا کو، پھر وہ رہ جائیں (کشتیاں) کھڑی کی کھڑی سطح سمندر پر، بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لئے۔

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ یا انہیں ڈبو دے بسبب اُن کے کرتوتوں کے، یا معاف فرمادے، وہ بہتوں کو۔

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا
لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور جان لیں گے وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں ہماری آیات میں، کہ نہیں ہے اُن کے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پس جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں، تو وہ سامان ہیں دنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے، اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا
غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور وہ لوگ جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آجائے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪

۳۸۔ اور وہ لوگ جنہوں نے حکم مانا اپنے رب کا اور انہوں

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

نے قائم کی نماز اور اُن کا کام ہے مشورہ کرنا آپس میں اور اُس میں سے جو ہم نے ان کو دیا، وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور وہ لوگ کہ جب ان کو پہنچتا ہے ظلم تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور بُرائی کا بدلہ بُرائی ہے، اسی کی مثل، پھر جو معاف کردے اور صلح کرلے، تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور اُن کے لئے جو بدلہ لیتے ہیں، اپنے اُوپر ظلم ہونے کے بعد، سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان پر کوئی راستہ (پکڑ)۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ بس راستہ (پکڑ) تو اُن لوگوں پر ہے جو ظلم کرتے ہیں انسانوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین پر ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے ہے دردناک عذاب۔

ع ۴ ۵ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کردیا (تو) بیشک یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور جسے گمراہ کردے اللہ، تو نہیں ہے اس کے لئے کوئی کارساز، اس کے بعد اور آپ دیکھیں گے ظالموں کو، جب وہ دیکھیں گے عذاب، تو وہ کہیں گے کیا ہے (دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ؟

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور آپ دیکھیں گے ان کو، کہ وہ پیش کئے جائیں گے، اس (جہنم) پر تو جھکے جارہے ہوں گے ذلت کی وجہ سے، وہ دیکھتے ہوں گے کنکھیوں سے اور کہیں گے، وہ لوگ جو ایمان لائے (تھے) بلاشبہ خسارہ پانے والے تو وہی لوگ ہیں، جنھوں نے خسارہ میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو، قیامت کے دن، جان لو! بیشک ظالم لوگ ہی دائمی عذاب میں ہوں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور نہیں ہوں گے اُن کے لئے کوئی دوست، جو اُن کی مدد کریں اللہ کے سوا اور جس کو گمراہ کر دے اللہ، تو نہیں ہے اس کے لئے کوئی راستہ۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ تم حکم قبول کرو اپنے رب کا، اس سے پہلے کہ آ جائے وہ دن، جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہو، اللہ کی طرف سے (اور) نہ ہو تمہارے لئے کوئی صورت جائے پناہ اُس دن اور نہ ہوگا تمہارے لئے انکار کی کوئی صورت۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں، تو نہیں ہم نے بھیجا آپ کو اُن پر کوئی نگراں، نہیں ہے آپ کے ذمہ مگر پہنچا دینا ہی اور بیشک ہم جب چکھاتے ہیں انسان کو اپنی طرف سے رحمت، تو وہ خوش ہوتا ہے اس پر اور اگر پہنچتی ہے ان کو کوئی تکلیف اس کے اپنے کرتوتوں کے نتیجے میں، تو ایسی حالت میں انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی، وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے وہ عطا کرتا ہے جسے چاہتا ہے (صرف) لڑکیاں اور وہ عطا کرتا ہے جسے چاہتا ہے (صرف) لڑکے۔

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ یا ملا جُلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے بانجھ، بلاشبہ وہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور نہیں ہے لائق کسی بشر کے لئے، یہ کہ اس سے بات کرے اللہ، مگر وحی (دل میں القا) کے ذریعہ سے یا پردے کے پیچھے سے یا بھیج کر رسول (فرشتہ) تو وہ وحی پہنچاتا ہے اس کے حکم سے جو وہ چاہتا ہے، بلاشبہ وہ بہت بلند، بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ

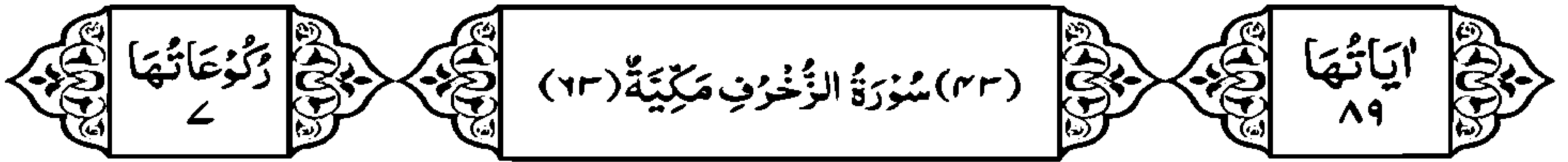
۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف ایک روح کی اپنے حکم سے، نہیں تھے آپ جانتے، کہ کیا ہوتی ہے کتاب اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو اور لیکن ہم

مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۙ﴿۵۲﴾

نے بنادیا اس (قرآن) کو نور۔ ہم ہدایت کرتے ہیں اس کے ذریعہ سے جس کو ہم چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے اور یقیناً آپ رہنمائی کرتے ہیں سیدھے راستے کی طرف۔

ع
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ راستہ اللہ کا جو مالک ہے، ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، جان لو! اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں سارے معاملات۔



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

۱۔ حا-میم۔

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ﴿۲﴾

۲۔ قسم ہے واضح کتاب کی۔

اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾

۳۔ بیشک ہم نے بنایا اس کو قرآن عربی (زبان میں) تا کہ تم سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ﴿۴﴾

۴۔ اور بلاشبہ وہ (قرآن) اصل کتاب (لوحِ محفوظ) میں (ہے) ہمارے پاس ہے یقیناً بہت بلند درجے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾

۵۔ کیا پھر ہم روک لیں تم سے نصیحت کو (بھیجنا) اعراض کرتے ہوئے، اس لئے کہ تم ہو حد سے گزر جانے والے لوگ۔

وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶﴾

۶۔ اور کتنے ہی بھیجے ہم نے نبی، پہلے لوگوں میں۔

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾

۷۔ اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی، مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾

۸۔ تو ہلاک کر دیا ہم نے، اُن سے (طاقت میں) کہیں زیادہ زور آور لوگوں کو اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلے لوگوں کی۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿۹﴾

۹۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں، کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو، تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے، پیدا کیا ان کو زبردست، خوب جاننے والے نے۔

الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَہۡدًا وَّ جَعَلَ لَکُمۡ فِیۡہَا سُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور بنائے تمہارے لئے اس میں راستے تاکہ تم راہ پا سکو۔
وَ الَّذِیۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِہٖ بَلۡدَۃً مَّیۡتًا ۚ کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی، ایک خاص مقدار میں، پھر ہم نے زندہ کیا اُس کے ذریعہ سے مردہ شہر کو، اِسی طرح تم (دوبارہ) نکالے جاؤ گے۔
وَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّہَا وَ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡفُلۡکِ وَ الۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡکَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور وہ جس نے پیدا کئے ہر قسم کے جوڑے اور بنایا تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے، وہ جس میں تم سوار ہوتے ہو۔
لِتَسۡتَوٗا عَلٰی ظُہُوۡرِہٖ ثُمَّ تَذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ رَبِّکُمۡ اِذَا اسۡتَوَیۡتُمۡ عَلَیۡہِ وَ تَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھوں پر، پھر تم یاد کرو اپنے رب کی نعمت، جب تم برابر ہو کر بیٹھ جاؤ اس پر اور تم کہو! پاک ہے وہ (اللہ) جس نے مسخر کر دیا ہمارے لئے اس کو اور نہیں تھے ہم اس کو قابو میں کر لینے والے۔
وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔
وَ جَعَلُوۡا لَہٗ مِنۡ عِبَادِہٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾ ع ۱۵	۱۵۔ اور بنا لیا ہے انہوں نے اس کے لئے اسی کے بندوں میں سے، ایک جز (اولاد) بلاشبہ انسان کھلا ہوا ناشکرا ہے۔
اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ کیا اُس نے بنا لی ہیں اپنی ہی مخلوق میں سے (اپنے لئے) بیٹیاں اور اس نے تم کو منتخب کیا بیٹوں کے ساتھ۔
وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُہُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡہُہٗ مُسۡوَدًّا وَّ ہُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو، اس کی، جس سے دی ہے انہوں نے رحمٰن کے لئے مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔
اَوَ مَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی الۡحِلۡیَۃِ وَ ہُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ کیا (اسے اللہ کی اولاد ٹھہرایا ہے) جس کی پرورش کی جاتی ہے، زیوروں میں اور وہ بحث و حجت میں اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی۔
وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِکَۃَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَہِدُوۡا خَلۡقَہُمۡ ؕ سَتُکۡتَبُ شَہَادَتُہُمۡ وَ یُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور انہوں نے بنا لیا فرشتوں کو، جو خاص بندے ہیں رحمٰن کے، عورتیں، کیا وہ حاضر تھے ان کی پیدائش کے

وقت؟ ضرور لکھی جائے گی اُن کی گواہی اور وہ سوال کیے جائیں گے (یعنی باز پرس ہوگی)۔

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۲۰

۲۰۔ اور وہ کہتے ہیں! اگر چاہتا رحمٰن تو نہ ہم عبادت کرتے ان (مورتیوں) کی، نہیں ہے انہیں اس بات کا تھوڑا سا بھی علم، یہ محض گمان کے تیر تکے لگا رہے ہیں۔

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۲۱

۲۱۔ کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب، اس سے پہلے، کہ یہ اسی کو تھامنے والے (یعنی سند سمجھنے والے) ہیں۔

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۲۲

۲۲۔ نہیں! بلکہ انہوں نے کہا! بلاشبہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی اُن کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۲۳

۲۳۔ اور اسی طرح نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا، مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے، بیشک ہم نے پایا، اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم تو انہی کے نقشِ قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۲۴

۲۴۔ کہا (ہر نبی نے) کیا اگرچہ میں لایا ہوں تمہارے پاس زیادہ صحیح (طریقہ) اس سے کہ تم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو؟ تو انہوں نے کہا! ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے ہیں۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۲۵ ع ۸

۲۵۔ تو ہم نے انتقام لیا ان سے، سو دیکھیے! کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۲۶

۲۶۔ اور جب کہا! ابراہیمؑ نے، اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے! بلاشبہ میں بیزار ہوں ان (بتوں) سے، جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

اِلَّا الَّذِىْ فَطَرَنِىْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۲۷

۲۷۔ سوائے اس (اللہ) کے جس نے مجھے پیدا کیا، تو بیشک وہ عنقریب میری رہنمائی کرے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ

۲۸۔ اور اس (ابراہیمؑ) نے کر دیا اس کلمۂ توحید کو ایک

یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾	پائیدار روایت کے طور پر، اپنی اولاد میں، تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں۔
بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰی جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَ رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ بلکہ میں نے فائدہ پہنچایا ان کو اور ان کے باپ دادا کو، یہاں تک کہ آیا اُن کے پاس حق اور رسول (جو ہر بات) کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے۔
وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ اور جب آیا ان کے پاس حق، تو انہوں نے کہا! یہ تو جادو ہے اور بیشک ہم اس کو نہیں مانتے۔
وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡیَتَیۡنِ عَظِیۡمٍ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ اور وہ کہتے ہیں! کہ کیوں نہیں نازل کیا گیا، یہ قرآن کسی ایسے آدمی پر ان دو بستیوں میں سے جو بڑا ہو؟
اَهُمۡ یَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّکَ ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّعِیۡشَتَهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِیًّا ؕ وَ رَحۡمَتُ رَبِّکَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾	۳۲۔ کیا وہ تقسیم کرتے ہیں آپ کے رب کی رحمت، جبکہ ہم ہی نے تقسیم کی ہے، ان کے درمیان ان کی روزی، دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر درجے (میں) تاکہ بنائیں ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار اور تیرے رب کی رحمت (نبوت) کہیں بہتر ہے اس (مال) سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔
وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ یَّکُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ یَّکۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُیُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَیۡهَا یَظۡهَرُوۡنَ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ اور اگر نہ ہوتا یہ کہ، ہو جائیں گے سب انسان ایک ہی طریقہ کے، تو ہم ضرور بنا دیتے ان لوگوں کے لئے جو کفر کرتے ہیں رحمٰن کے ساتھ، یعنی ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جس پر وہ چڑھتے ہیں۔
وَ لِبُیُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَیۡهَا یَتَّکِـُٔوۡنَ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ اور ان کے گھروں کے لئے دروازے اور تخت بھی، جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں۔
وَ زُخۡرُفًا ؕ وَ اِنۡ کُلُّ ذٰلِکَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ؕ وَ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّکَ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۵﴾ ع ۳	۳۵۔ اور (چاندی) سونے کے اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر سامان دنیوی زندگی کا اور آخرت تو آپ کے رب کے نزدیک پرہیزگاروں کے لئے ہے۔
وَ مَنۡ یَّعۡشُ عَنۡ ذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَهٗ شَیۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیۡنٌ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس پر ایک شیطان، تو وہ اس کا ہم نشین (ساتھی) بن جاتا ہے۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۷

۳۷۔ اور بلاشبہ وہ روکتے ہیں، ان کو سیدھے راستے سے اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک وہ ہدایت پر چلنے والے ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝۳۸

۳۸۔ یہاں تک کہ جب وہ آئے گا ہمارے پاس تو کہے گا، اے کاش! ہوتی میرے درمیان اور تیرے درمیان مشرق ومغرب کی دوری، تو بہت برا ساتھی نکلا۔

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۹

۳۹۔ اور (کہا جائے گا) ہرگز نہ نفع دے گی تم کو، آج جبکہ تم نے ظلم کیا یہ بات کہ تم دونوں عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۰

۴۰۔ کیا (اے نبیؐ) آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو یا آپ راہ دکھا سکتے ہیں اندھوں کو اور اُن کو جو ہیں صریح گمراہی میں۔

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝۴۱

۴۱۔ پھر اگر ہم لے جائیں آپ کو، تو بیشک ہم اُن سے انتقام لینے والے ہیں۔

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝۴۲

۴۲۔ یا ہم دکھائیں آپ کو وہ (عذاب) جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے، تو بلاشبہ ہم اُن پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۳

۴۳۔ سو مضبوطی سے تھامے رہئے آپ، اس چیز کو جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف، یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝۴۴

۴۴۔ اور بلاشبہ وہ ایک ذکر ہے آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے اور عنقریب تم سوال کئے جاؤ گے (یعنی جواب دہی ہوگی)۔

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ ۙ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝۴۵ ع ۱۰

۴۵۔ اور پوچھئے! اُن سے جن کو ہم نے بھیجا آپ سے پہلے، اپنے رسولوں میں سے، کیا ہم نے بنائے ہیں رحمٰن کے سوا اور معبود، کہ وہ پوجے جائیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۶

۴۶۔ اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون کی طرف اور اس کے سرداروں کی

طرف، تو اس (موسیٰ) نے کہا! بیشک میں رسول ہوں رب العالمین کا۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ۝۴۷

۴۷۔ پھر جب وہ آیا ان کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ، تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے۔

وَمَا نُرِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۴۸

۴۸۔ اور نہیں ہم دکھاتے ان کو کوئی نشانی، مگر وہ زیادہ بڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے اور ہم نے پکڑا ان کو عذاب کے ساتھ تاکہ وہ رجوع کریں۔

وَقَالُوْا یٰٓاَیُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ۝۴۹

۴۹۔ اور انہوں نے کہا! اے جادوگر تو دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے اس (منصب) کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے (کہ عذاب دور کردے) تو ہم ضرور راہ راست پر آجائیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ۝۵۰

۵۰۔ پھر جب ہم دور کردیتے اُن سے عذاب، تو اُسی وقت وہ عہد کو توڑ دیتے۔

وَنَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۵۱

۵۱۔ اور پکارا فرعون نے اپنی قوم میں کہا! اے میری قوم، کیا نہیں ہے میرے لئے بادشاہی مصر کی اور یہ نہریں جو بہتی ہیں میرے (محل کے) نیچے؟ کیا پھر نہیں تم دیکھتے؟

اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ۬ وَّلَا یَكَادُ یُبِیْنُ ۝۵۲

۵۲۔ کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص (موسیٰ)؟ جو ہے ہی ذلیل وحقیر اور جو بات بھی کھل کر نہیں کرسکتا۔

فَلَوْلَآ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ۝۵۳

۵۳۔ پھر کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر کنگن سونے کے؟ یا آتے اس کے پاس فرشتے جمع ہوکر۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۝۵۴

۵۴۔ چنانچہ اُس نے ہلکا کردیا (یعنی بے وقوف بنایا) اپنی قوم کو، تو انہوں نے اس کی اطاعت کی، بلاشبہ وہی تھے نافرمانی کرنے والے لوگ۔

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۵۵

۵۵۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا، تو ہم نے انتقام لیا ان سے، پس ہم نے غرق کردیا ان سب کو۔

ع ۱۱ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ۝۵۶

۵۶۔ پھر ہم نے کردیا ان کو گئے گزرے اور (عبرت کی) مثال بعد والوں کے لئے۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ

۵۷۔ اور جب بیان کی گئی ابن مریمؑ کی مثال، تو یکایک

يَصِدُّوْنَ ۝٥٧

آپ کی قوم اس سے چلاتی ہے (خوشی سے)۔

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا
جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝٥٨

۵۸۔ اور کہنے لگے! کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰؑ)؟ نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال، آپؐ کے سامنے مگر جھگڑنے کے لئے، بلکہ وہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَاۗءِيْلَ ۝٥٩

۵۹۔ نہیں ہے وہ (عیسیٰؑ) مگر ایک ایسا بندہ، کہ ہم نے انعام کیا اس پر اور ہم نے بنا دیا اس کو ایک نمونہ، بنی اسرائیل کے لئے۔

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ
يَخْلُفُوْنَ ۝٦٠

۶۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو، بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو) زمین میں ،ایک دوسرے کے جانشین ہوتے۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١

۶۱۔ اور بیشک وہ ایک نشانی ہے قیامت کی، لہٰذا نہ تم شک کرو اس (کے آنے) میں اور تم میری پیروی کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٢

۶۲۔ اور نہ روک دے تم کو شیطان، بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن۔

وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝٦٣

۶۳۔ اور جب آیا عیسیٰؑ کھلی نشانیوں کے ساتھ، تو کہا انہوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس حکمت کے ساتھ اور تا کہ میں واضح کردوں تمہارے لئے بعض وہ باتیں کہ تم اختلاف کرتے ہو جن میں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦٤

۶۴۔ بیشک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، سو اُسی کی عبادت کرو، یہی ہے سیدھا راستہ۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝٦٥

۶۵۔ پھر اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے، پس تباہی ہے اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا، اِس وجہ سے کہ ایک دن (اُن پر) دردناک عذاب آئے گا۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٦٦

۶۶۔ نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا، کہ وہ آجائے اُن کے پاس اچانک اور انہیں شعور تک نہ ہو۔

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَىِٕذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾	۶۷۔(سب) دوست اُس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے۔
يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾	۶۸۔(کہا جائے گا) اے میرے بندو! نہیں ہے کوئی خوف تمہارے لئے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے۔
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾	۶۹۔ یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع وفرماں بردار۔
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾	۷۰۔ داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں بھی، تمہیں خوش کر دیا جائے گا (انعام سے)۔
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾	۷۱۔ پھرایا جائے گا اُن پر تھال سونے کے اور پیالے (پینے کے) اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں مَن کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔
وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ اور یہ ہے وہ جنت، جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے، اُن اعمال کے بدلے میں، جو تم کرتے رہے۔
لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾	۷۳۔ تمہارے لئے اُس میں پھل ہوں گے بہت سے، جس میں سے تم کھاؤ گے۔
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾	۷۴۔ بیشک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾	۷۵۔نہیں ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ اور نہیں ظلم کیا ہم نے اُن پر اور لیکن وہ تھے خود ہی ظلم کرنے والے۔
وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾	۷۷۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! کیا اچھا ہو کہ موت کا فیصلہ ہو جائے ہم پر، تمہارے رب (کی طرف سے) وہ کہے گا تم ہمیشہ (اسی حال میں) رہو گے۔
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾	۷۸۔ یقیناً لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق، مگر تم میں سے اکثر کو حق ناگوار تھا۔
اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾	۷۹۔ بلکہ انہوں نے پختہ تدبیر کر لی ایک کام کی، تو یقیناً ہم بھی پختہ تدبیر کرنے والے ہیں۔
اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى	۸۰۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بلاشبہ ہم نہیں سنتے ان کا

ع ۶ / ۱۲

وَرُسُلُنَا لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾	راز اور ان کی سرگوشیاں؟ کیوں نہیں! (ہم سب کچھ سن رہے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُن کے پاس ہی موجود لکھ رہے ہیں۔
قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ‌ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾	۸۱۔ کہہ دیجئے! اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد، تو میں سب سے پہلا عبادت کرنے والا ہوتا۔
سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾	۸۲۔ پاک ہے رب آسمانوں اور زمین کا (اور) رب العرش کا ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔
فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾	۸۳۔ پس چھوڑ دیجئے! ان کو، وہ غرق رہیں (اپنے جہل میں) اور کھیل تماشے میں، یہاں تک کہ وہ مل جائیں اپنے اس دن کو، جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ‌ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾	۸۴۔ اور وہی (اللہ) ہے آسمانوں میں بھی معبود اور زمین میں بھی معبود اور وہ بڑی حکمت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔
وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ ۚ وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾	۸۵۔ اور بہت بابرکت ہے وہ ذات، جس کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	۸۶۔ اور نہیں اختیار رکھتے وہ جن کو وہ پکارتے ہیں اس کے سوا سفارش کا، مگر وہ جس نے گواہی دی حق کے ساتھ اور وہ جانتے ہیں۔
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ‌ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ۙ﴿۸۷﴾	۸۷۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے پیدا کیا ان کو؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے پھر کہاں وہ پھیرے جاتے ہیں۔
وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ‌ ۘ﴿۸۸﴾	۸۸۔ قسم ہے اس (رسول) کے یہ کہنے کی کہ ''اے رب''! بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں ایمان لائیں گے۔
فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ‌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ ع ۲۲ ۱۳	۸۹۔ پس درگزر کیجئے اِن سے اور کہہ دیجئے! سلام ہے، سو عنقریب وہ جان لیں گے۔

آیاتھا ۵۹ (۴۴) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴) رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝ ۱۔ حا۔میم۔

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ ۲۔ قسم ہے واضح کتاب کی۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ ۳۔ بیشک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک بابرکت رات میں، بیشک ہم ہیں ڈرانے والے۔

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ ۴۔ اس (رات) میں فیصلہ کیا جاتا ہے، ہر پُرحکمت کام کا۔

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ ۵۔ حکم (صادر ہوتا ہے) ہماری طرف سے، بیشک ہم ہیں بھیجنے والے (رسول)۔

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ۶۔ بطور رحمت آپ کے رب کی طرف سے، بلاشبہ وہی ہے خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ ۷۔ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان کا جو ان کے درمیان میں ہے، اگر تم ہو یقین کرنے والے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۸۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، مگر وہی زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے، وہی رب ہے تمہارا بھی اور تمہارے آباء واجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں۔

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ ۹۔ بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۱۰۔ پس آپ انتظار کیجئے اس دن کا، کہ لائے آسمان دھواں ظاہر (یعنی جس دن نمودار ہوگا آسمان دھواں کے ساتھ)۔

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۱۱۔ وہ ڈھانپ لے گا انسانوں کو، یہ ہے دردناک عذاب۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝ ۱۲۔ اے ہمارے رب دُور کردے ہم سے یہ عذاب، بلاشبہ ہم ایمان لانے والے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۱۳۔ کہاں باقی رہا اب (موقع) اُن کے لئے نصیحت (کا) جبکہ آچکا ان کے پاس ایک رسول کھول کھول کر بیان کرنے والا۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ پھر انہوں نے منہ موڑ لیا اس سے اور کہا وہ سکھایا ہوا مجنون ہے۔

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ بیشک ہم دور کرنے والے ہیں، عذاب کو تھوڑی دیر کے لئے، بلاشبہ تم دوبارہ وہی کرنے والے ہو۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جس دن ہم پکڑیں گے پکڑنا بڑا سخت (اس دن) ہم پورا پورا انتقام لیں گے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور یقیناً ہم نے آزمایا ان سے پہلے قوم فرعون کو اور آیا تھا اُن کے پاس رسول معزز۔

اَنْ اَدُّوْا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ (اس نے کہا یہ) کہ حوالے کر دو میرے اللہ کے بندوں کو، بیشک میں تمہارے لئے رسول ہوں امانتدار۔

وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور یہ کہ نہ تم سرکشی کرو اللہ کے مقابلہ میں، بلاشبہ میں لاتا ہوں تمہارے پاس واضح دلیل۔

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور بیشک میں نے پناہ لی اپنے رب کی اور تمہارے رب کی، اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کر دو۔

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور اگر نہیں تم ایمان لاتے میری بات پر، تو تم الگ ہو جاؤ مجھ سے۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ پھر اُس نے پکارا اپنے رب کو کہ بلاشبہ یہ لوگ مجرم ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ (حکم ملا) اب تم لے کر چلو میرے بندوں کو راتوں رات، بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور تو چھوڑ دے سمندر کو اسی حالت میں (تھما ہوا) یقیناً وہ لشکر ہیں غرق ہونے والے۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ کتنے ہی وہ چھوڑ گئے باغات اور چشمے۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور کھیتیاں اور محل عمدہ۔

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور عیش و آرام کے سامان جس میں وہ مزے لے رہے تھے۔

كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اسی طرح ہُوا اور ہم نے وارث کر دیا اُن کا ایک دوسری قوم کو۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝٢٩ ع ۲۹ ۱۱

۲۹۔ پھر نہ روئے اُن پر آسمان اور زمین اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝٣٠

۳۰۔ اور یقیناً ہم نے نجات دی، بنی اسرائیل کو سخت ذلت والے عذاب سے۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٣١

۳۱۔ (یعنی) فرعون سے، بلاشبہ وہ تھا بڑا سرکش حد سے بڑھ جانے والوں میں سے۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٢

۳۲۔ اور یقیناً ہم نے چن لیا (اور ترجیح دی بنی اسرائیل کو) اسے علم کی بنیاد پر تمام جہانوں پر۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰۗـؤٌا مُّبِيْنٌ ۝٣٣

۳۳۔ اور ہم نے دی تھیں ان کو نشانیاں، وہ جو ان میں آزمائش تھی واضح۔

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝٣٤

۳۴۔ بیشک یہ لوگ کہتے ہیں۔

اِنْ هِىَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝٣٥

۳۵۔ نہیں ہے یہ مگر ہمارا مرنا اور نہیں ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

فَاْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٦

۳۶۔ پس (وہ کہتے ہیں) تم لے آؤ ہمارے باپ دادا کو، اگر تم ہو سچے۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٣٧

۳۷۔ کیا یہ بہتر ہے یا قوم تُبّع! اور وہ لوگ جو اُن سے پہلے ہوئے، ہم نے ہلاک کیا ان کو، بلاشبہ وہ تھے مجرم۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝٣٨

۳۸۔ اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر (بلکہ مقصد ہے اس کا)۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩

۳۹۔ لیکن ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو، مگر حق کے ساتھ اور لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٠

۴۰۔ بلاشبہ فیصلے کا دن طے شدہ وقت ہے، ان سب کا۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـــًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤١

۴۱۔ اس دن کچھ نہیں کام آئے گا کوئی دوست (رشتہ دار) کسی دوست (رشتہ دار) کے کچھ بھی اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٤٢ ع ۱۲ ۱۵

۴۲۔ مگر جس پر اللہ نے رحم فرمایا، بلاشبہ وہی ہے نہایت غالب بہت رحم کرنے والا۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ۝۴۳	۴۳۔ بلاشبہ درخت تھوہڑ (زقوم) کا۔
طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ۝۴۴	۴۴۔ کھانا ہے گنہگاروں کا۔
كَالۡمُهۡلِ ۚ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ۝۴۵	۴۵۔ تیل کی تلچھٹ جیسا، جوش مارے گا، پیٹوں میں۔
كَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ۝۴۶	۴۶۔ جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی۔
خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ۝۴۷	۴۷۔ (حکم ہوگا) اسے پکڑو پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ بیچو بیچ جہنم کے۔
ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ ۝۴۸	۴۸۔ پھر اُنڈیل دو اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی بطور عذاب۔
ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡكَرِیۡمُ ۝۴۹	۴۹۔ چکھو مزہ اس کا بیشک تو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو بڑا معزز اور بڑا اکرم۔
اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ۝۵۰	۵۰۔ بیشک یہی ہے وہ (عذاب) کہ جس میں تم شک کرتے تھے۔
اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ مَقَامٍ اَمِیۡنٍ ۝۵۱	۵۱۔ بیشک متقی لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔
فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ۝۵۲	۵۲۔ باغات میں اور چشموں میں۔
یَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ۝۵۳	۵۳۔ وہ پہنے ہوئے ہوں گے باریک ریشم اور موٹا ریشم (حریر و دیبا) کے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔
كَذٰلِكَ ۟ وَ زَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ۝۵۴	۵۴۔ اسی طرح ہوگا اور ہم بیویاں بنا دیں گے اُن کی حوروں کو بڑی بڑی آنکھوں والی۔
یَدۡعُوۡنَ فِیۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیۡنَ ۝۵۵	۵۵۔ وہ طلب کریں گے اُس میں ہر قسم کا پھل اطمینان سے۔
لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰی ۚ وَ وَقٰىهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ۝۵۶	۵۶۔ نہیں وہ چکھیں گے اس میں تلخی موت کی سوائے پہلی موت کے اور بچا لے گا انہیں وہ عذاب جہنم سے۔
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ۝۵۷	۵۷۔ یہ فضل ہوگا آپ کے رب کا، یہی ہے عظیم کامیابی۔
فَاِنَّمَا یَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ یَتَذَكَّرُوۡنَ ۝۵۸	۵۸۔ سو ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا ہے آپ کی زبان میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ۝۵۹ ع ۱۷ / ۱۲	۵۹۔ اب آپ انتظار کیجئے بلاشبہ وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

اٰیاتُہا ۳۷ (۴۵) سُوْرَۃُ الجَاثِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۶۵) رُکُوعَاتُہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۞
۱۔ حا۔میم۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○
۲۔ نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے، جو زبردست بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۞
۳۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں بے شمار نشانیاں ہیں، اہل ایمان کے لئے۔

وَ فِيْ خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۞
۴۔ اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور اُن میں بھی جو وہ پھیلاتا ہے جانداروں میں (اس میں بھی) بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○
۵۔ اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور اس میں جو اللہ نے نازل کیا آسمانوں سے رزق (بارش) پھر زندہ کرتا ہے اس کے ذریعہ سے زمین کو، اس کے مُردہ ہوجانے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں بھی، بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ○
۶۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جس کی تلاوت کررہے ہیں ہم، تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھیک، پھر کس بات پر اللہ (کی بات) کے بعد اور اس کی آیات (کے بعد) وہ ایمان لائیں گے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۞
۷۔ تباہی ہے ہر جھوٹے گنہگار کے لئے۔

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○
۸۔ وہ سنتا ہے اللہ کی آیات جبکہ وہ تلاوت کی جاتی ہیں اس پر، پھر وہ اڑتا ہے تکبر کرتا ہوا، گویا کہ نہیں اس نے سنا (آیات) تو آپ اسے خوشخبری دے دیجئے دردناک عذاب کی۔

وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞
۹۔ اور جب اس نے جانا ہماری آیات سے کچھ، تو اس نے بنالیا اس کو مذاق، یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہے عذاب رُسواکن۔

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ ان کے آگے جہنم ہے اور نہیں کام آئے گا ان کے لئے وہ جو انہوں نے کمایا کچھ بھی اور نہ وہ جن کو انہوں نے بنایا اللہ کے سوا کارساز اور ان کے لئے ہے عذاب بہت بڑا۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱۱/۱۷

۱۱۔ یہ (قرآن) تو ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کی آیات کے ساتھ، اُن کے لئے عذاب ہے سخت دردناک۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اللہ وہ ہے جس نے مسخر کر دیا تمہارے لئے سمندر کو، تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اس کے حکم سے اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور اُس نے مسخر کر دیا تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کی سب اپنی طرف سے، بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ آپ کہہ دیجئے! ان لوگوں سے جو ایمان لائے، کہ وہ درگزر کریں، ان لوگوں سے جو نہیں امید رکھتے اللہ کی طرف سے بُرے دن کے آنے کا، تاکہ خود بدلہ دے وہ (اللہ) ان لوگوں کو ان اعمال کا جو وہ کماتے رہے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ جس نے عمل کئے نیک، سو اپنے ہی لئے کئے اور جس نے بُرے (عمل) کئے تو (اس کا وبال) اُسی پر ہے، پھر اپنے رب ہی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور یقیناً ہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت اور ہم نے رزق دیا ان کو پاکیزہ چیزوں میں سے اور ہم نے فضیلت دی ان کو جہان والوں پر۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور ہم نے دیں اُن کو واضح دلیلیں دین کے معاملہ میں، سو نہیں انہوں نے اختلاف کیا، مگر اس کے بعد کہ آ گیا ان کے پاس علم ایک دوسرے کی ضد میں، بلاشبہ آپ کا رب فیصلہ کرے گا اُن کے درمیان

قیامت کے دن اُن معاملات کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ پھر ہم نے کر دیا آپ کو ایک طریقہ پر دین کے، پھر تو آپ پیروی کریں اس کی اور نہ پیروی کریں ان لوگوں کے خواہشات کی، جو نہیں علم رکھتے۔

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بیشک وہ ہرگز نہیں کام آسکتے آپ کے اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی اور بیشک ظالم لوگ باہم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ حامی ومددگار ہے متقیوں کا۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ یہ (قرآن اس میں) بصیرت افروز دلائل ہیں لوگوں کے لئے اور ہدایت ورحمت ہے، ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۱۸

۲۱۔ کیا گمان کرلیا ہے ان لوگوں نے جنہوں نے ارتکاب کیا برائیوں کا، یہ کہ ہم کردیں گے ان کو مانند، ان لوگوں کے، جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک، برابر ہے اُن کا جینا اور ان کا مرنا، بہت بُرا ہے وہ جو فیصلہ کرتے ہیں۔

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور پیدا فرمایا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ اور تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو، اس کی کمائی کا اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کیا پھر دیکھا نہیں اس شخص کا حال، جس نے بنالیا ہے اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کردیا ہے اس اللہ نے علم کے باوجود اور مہر لگادی ہے اس کے کانوں پر اور دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ، سو کون ہے جو ہدایت دے اسے اللہ کے (گمراہ کرنے کے) بعد، کیا پھر نہیں تم نصیحت حاصل کرتے۔

وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور انہوں نے کہا! نہیں ہے یہ (زندگی) سوائے ہماری (دنیاوی) زندگی کے، ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں اور نہیں ہلاک کرتا ہمیں، مگر گردش زمانہ ہی

اور نہیں ہے ان کے لئے اس کا علم کہ وہ محض گمان
سے کام لیتے ہیں۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ
حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن
كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان پر ہماری آیات واضح، تو نہیں ہوتی ان کی حجت، مگر یہی کہ کہتے ہیں کہ تم لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم ہو سچے۔

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ ع ۵ ۱۹

۲۶۔ آپ کہہ دیجئے! اللہ ہی تم کو زندگی دیتا ہے، پھر وہی تم کو موت دیتا ہے، پھر وہ تمہیں جمع کرے گا روزِ قیامت میں، نہیں ہے کوئی شک اس میں اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ
السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جس دن قائم ہوگی (قیامت کی) گھڑی اس دن خسارے میں پڑ جائیں گے باطل پرست۔

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ
إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اور آپ دیکھیں گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل (گری ہوئی) ہر امت بلائی جائے گی، اپنے نامۂ اعمال کی طرف، (کہا جائے گا) آج تم بدلہ دیئے جاؤ گے اس کا جو تھے تم عمل کرتے۔

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ إِنَّا
كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ یہ ہماری کتاب (تحریر) ہے، یہ بولتی ہے تمہارے بارے میں بالکل سچ سچ، بلاشبہ ہم لکھواتے جا رہے تھے، جو تم کیا کرتے تھے اعمال۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ پھر لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، تو داخل کرے گا اُن کو اُن کا رب اپنی رحمت میں، یہی ہے کامیابی کھلی ہوئی۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ
عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کہا جائے گا) کیا نہیں میری آیات پڑھی جاتی تھیں تم پر، تو تم نے تکبر کیا اور تم لوگ تھے مجرم۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ
لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ
إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت، نہیں ہے کچھ شک اس (کے آنے) میں، تو تم نے کہا! نہیں ہم جانتے کہ کیا ہے قیامت؟ نہیں ہم خیال کرتے مگر ایک گمان ہی اور نہیں ہم

(اس کا) یقین کرنے والے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۳

۳۳۔ اور ظاہر ہو جائیں گی ان کے سامنے برائیاں، اُن کے اعمال کی اور گھیر لے گا ان کو وہ (عذاب) کہ وہ تھے اس کے ساتھ مذاق کرتے۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۳۴

۳۴۔ اور کہا جائے گا! آج ہم بھول جائیں گے تمہیں، اسی طرح جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور نہیں تمہارا کوئی مددگار۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۳۵

۳۵۔ یہ (انجام) اس بنا پر ہے کہ تم نے بنا لیا تھا اللہ کی آیات کو ہنسی مذاق اور تمہیں دھوکے میں ڈال دیا دنیاوی زندگی نے لہٰذا آج نہ وہ نکالے جائیں گے اس آگ سے اور نہ ان سے توبہ کا ہی مطالبہ کیا جائے گا۔

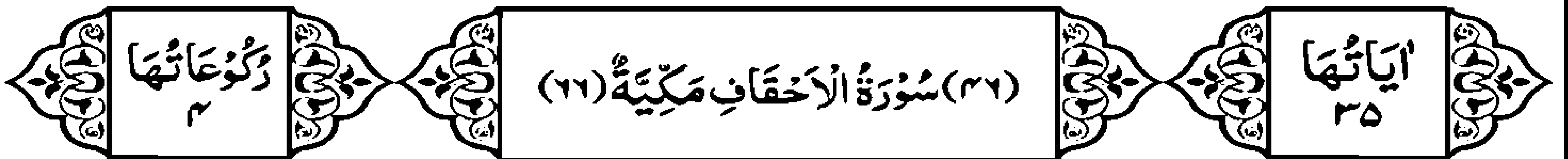
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۶

۳۶۔ سو اللہ ہی کے لئے ہے تمام حمد و شکر، جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا، وہی رب ہے سارے جہاں کا۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳۷

۳۷۔ اور اسی کے لئے ہے بڑائی آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

ع



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱

۱۔ حا۔میم۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲

۲۔ نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے، جو زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝۳

۳۔ نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، مگر حق کے ساتھ اور ایک وقت مقرر کے لئے، لیکن وہ لوگ جنہوں نے انکار کر دیا ہے ماننے سے اس کے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے، وہ منہ موڑے ہوئے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

۴۔ (اے نبیؐ) اِن سے کہہ دیجئے! بھلا تم بتاؤ تو جن چیزوں کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں یا ہے ان کی کوئی شرکت آسمانوں میں؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب جو آئی ہو اس سے پہلے یا کوئی علمی روایت، اگر تم ہو سچوں میں سے۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

۵۔ اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے، جو پکارتا ہے اللہ کے سوا، اس کو کہ نہیں وہ جواب دے سکتا اسے قیامت تک، بلکہ وہ تو ان کی پکار سے بھی غافل ہے۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

۶۔ اور جب اکٹھے کیے جائیں گے سب انسان، تو وہ ہوں گے ان کے دشمن اور وہ ہوں گے ان کی عبادت سے انکار کرنے والے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۷۔ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیات واضح، تو کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا حق کا، جب وہ آیا اُن کے پاس (تو کہا) یہ کھلا جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

۸۔ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود گڑھا ہے اِس کو، آپ کہہ دیجئے! اگر میں نے خود گڑھا ہے اس کو، تو نہیں تم اختیار رکھتے میرے لئے اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی، وہ خوب جانتا ہے ان باتوں کو، کہ جو تم بناتے ہو اس کے بارے میں، وہ کافی ہے بطور گواہ، میرے درمیان اور تمہارے درمیان اور وہی بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۹۔ آپ کہہ دیجئے! نہیں ہوں میں، انوکھا رسولوں میں سے اور نہیں میں جانتا کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ اور نہ تمہارے ساتھ؟ نہیں میں پیروی کرتا مگر اسی کی جو وحی کی جاتی ہے میری طرف اور نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا صاف صاف۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ
بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى
مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۟ ع

۱۰۔ کہہ دیجئے! بھلا تم بتاؤ تو، اگر وہ (قرآن) ہو اللہ کی طرف سے اور تم نے کفر کیا اس کے ساتھ اور گواہی دی ایک گواہ نے بنی اسرائیل میں سے اس جیسی (کتاب) پر، پھر وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا، بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا
سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ
هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۟

۱۱۔ اور کہا! ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے، جو ایمان لائے، اگر ہوتا وہ (دین) بہتر، تو نہ سبقت لے جاتے وہ لوگ ہم پر اور جب نہ انہوں نے ہدایت پائی، اس کے ذریعہ سے، تو وہ کہتے ہیں! یہ تو جھوٹ ہے قدیم (پرانا)۔

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۟

۱۲۔ حالانکہ اس سے پہلے، موسیٰؑ کی کتاب تھی رہنما اور رحمت اور یہ کتاب ہے تصدیق کرنے والی عربی زبان میں، تاکہ وہ ڈرائے ان لوگوں کو، جنہوں نے ظلم کیا اور خوشخبری ہے نیکی کرنے والوں کے لئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۟

۱۳۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ اس پر قائم رہے، تو نہیں کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۟

۱۴۔ یہ لوگ ہیں جنتی، وہ ہمیشہ رہیں گے اُس میں، بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ
سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ
اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۟

۱۵۔ اور ہم نے وصیت کی انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی، اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں) اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر اور اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس مہینے ہیں، یہاں تک کہ، جب وہ پہنچا اپنی پوری طاقت (جوانی) کو اور پہنچا چالیس سال کو، تو اس نے کہا: اے میرے رب تو توفیق دے مجھے یہ کہ میں شکر کروں تیری اس نعمت کا، وہ جو تو نے انعام کیا مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ میں عمل کروں نیک، کہ تو پسند کرے اس کو اور تو اصلاح کر میرے لئے

میری اولاد میں، بلاشبہ میں نے توبہ کی تیری طرف اور بلاشبہ میں مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں سے ہوں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں، کہ ہم قبول کرتے ہیں اُن سے اچھے، جو انہوں نے عمل کئے اور ہم درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے، وہ ہوں گے جنتیوں میں، یہ وعدہ سچا، جو ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ اور وہ جس نے کہا! اپنے والدین سے اُف! ہے تم دونوں پر، کیا تم دونوں وعدہ دیتے ہو مجھے، یہ کہ میں نکالا جاؤں گا (قبر سے) حالانکہ گزر چکی ہیں بہت سی امتیں مجھ سے پہلے اور وہ دونوں (ماں باپ) اللہ سے فریاد کرتے ہیں، ارے بدنصیب تو ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر وہ کہتا ہے! کہ نہیں ہیں یہ، مگر قصے کہانیاں پہلے لوگوں کی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوگئی اُن پر بات، (عذاب کی) ان امتوں کے، جو گزر چکی ان سے پہلے جنوں اور انسانوں سے، بیشک وہ تھے خسارہ پانے والے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ اور ہر ایک کے لئے درجے ہیں، ان کے اعمال کے مطابق اور تاکہ پورا دے ان کو (اللہ) بدلہ، ان کے اعمال کا اور ان پر ہرگز ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾ ع ۲

۲۰۔ اور جس دن پیش کئے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ پر، تو (کہا جائے گا) ختم کردی تم نے اپنے حصے کی نعمتیں، اپنی دنیا کی زندگی میں اور تم نے فائدہ اٹھالیا ان سے، لہٰذا آج بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب، اس بنا پر کہ تم بڑے بنتے تھے زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

۲۱۔ اور یاد کیجئے! عاد کے بھائی (ہودؑ) کو جب اُس نے ڈرایا اپنی قوم کو (سرزمینِ) احقاف میں اور یقیناً

خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۲۱﴾

گزر چکے تھے کئی ڈرانے والے اس (ہوڈ) سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی کہ نہ عبادت کرو تم کسی کی ،سوائے اللہ کے، بلاشبہ میں ڈرتا ہوں تم پر عذاب سے ایک عظیم دن کے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ انہوں نے کہا! کیا تو آیا ہے ہمارے پاس اس لئے، تاکہ تو پھیر دے ہمیں ہمارے معبودوں سے، پس تو لے آ ہمارے پاس وہ عذاب، جس کا تو ہمیں وعدہ کرتا ہے، اگر تو ہے سچوں میں سے۔

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ (انہوں نے) کہا! بس اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں وہ چیز، کہ میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ، لیکن میں دیکھتا ہوں، جہالت کرنے والی قوم میں سے۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پھر جب انہوں نے دیکھا اس کو، کہ ایک بادل سامنے چلا آرہا ہے، اپنی وادیوں کی طرف، تو کہنے لگے! یہ بادل ہے بارش برسانے والا ہم پر، (نہیں) بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ تم جلدی طلب کرتے تھے اس کو، (یہ) ہوا ہے اس میں عذاب ہے، بہت دردناک۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰٓی اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ وہ تباہ و برباد کردے گی ہر چیز کو، اپنے رب کے حکم سے، پھر وہ ایسے ہوگئے کہ نہ دکھائی دیتا تھا کچھ بھی سوائے ان کے گھروں کے، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِیْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ٘ فَمَآ اَغْنٰی عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع

۲۶۔ اور یقیناً ہم نے قدرت دی ان کو اس چیز کی، کہ نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں اس کی اور ہم نے دیے انہیں کان اور آنکھیں اور دل، پھر نہ فائدہ دیا، ان کو ان کے کانوں نے اور نہ ان کی آنکھوں نے اور نہ ان کے دلوں نے کچھ بھی جبکہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور گھیر لیا ان کو اس چیز (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰی وَصَرَّفْنَا

۲۷۔ اور یقیناً ہم ہلاک کر چکے ہیں، ان کو جو تمہارے آس

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾

پاس ہیں کئی بستیاں اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں
آیتیں، تاکہ وہ ہماری طرف رجوع کریں۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ
وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ پھر کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے، جن کو بنا رکھا تھا
ان لوگوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ، معبود مان کر،
بلکہ وہ (معبود) گم ہوگئے اُن سے اور یہ ان کا
جھوٹ تھا، جو انہوں نے گڑھ رکھا تھا۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ
الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا
قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ اور (یاد کریں) جب ہم نے پھیر دی ایک جماعت
،جنوں کی، وہ غور سے سنتے تھے قرآن، پھر جب وہ
حاضر ہوئے اس جگہ (جہاں آپ قرآن پڑھ رہے
تھے) تو انہوں نے کہا! (ایک دوسرے سے)
خاموش رہو پھر جب وہ (تلاوت ختم) ہوگئی تو وہ
(جن) پلٹے اپنی قوم کی طرف خبردار بن کر۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ
مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ انہوں نے کہا! اے ہماری قوم! بیشک ہم نے سنی
ہے ایک کتاب، جو نازل کی گئی ہے موسیٰؑ کے بعد، وہ
تصدیق کرنے والی ہے، ان کتابوں کی، جو اس سے
پہلے آچکی ہیں اور وہ رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
اور راہ مستقیم کی طرف۔

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾

٣١۔ اے ہماری قوم کے لوگو! تم قبول کرلو (اللہ کے)
داعی کی بات کو اور ایمان لے آؤ اُس پر، وہ بخش
دے گا تمہارے لئے تمہارے گناہ اور وہ بچالے گا
تمہیں دردناک عذاب سے۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي
الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ اور جو کوئی نہیں قبول کرے گا اللہ کے داعی کی بات
کو، تو نہیں ہے وہ عاجز کرنے والا (اللہ کو) زمین
میں اور نہیں ہوگا اس کا اللہ کے سوا کوئی حمایتی، بلکہ
ایسے لوگ پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ کیا نہیں انہوں نے دیکھا! یہ کہ بیشک اللہ وہ ہے
جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور نہ وہ تھکا ان
کے پیدا کرنے سے، وہ ضرور قادر ہے اس پر، کہ وہ
زندہ کرے مُردہ کو، کیوں نہیں، بلاشبہ وہ ہر چیز پر

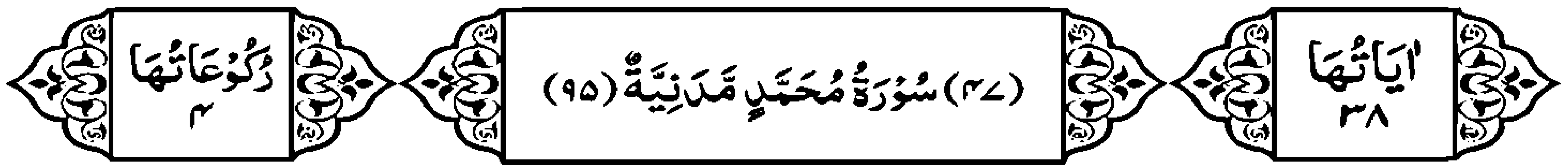
خوب قادر ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور جس دن پیش کیے جائیں گے وہ لوگ، جنہوں نے کفر کیا آگ پر (تو کہا جائے گا) کیا نہیں ہے یہ حق، وہ کہیں گے کیوں نہیں! قسم ہے ہمارے رب کی (سچ ہے) کہا جائے گا! اب تم چکھو مزہ عذاب کا، اس نتیجے میں، جو تم انکار کرتے رہے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

۳۵۔ پس (اے نبیؐ) صبر کیجیے جس طرح صبر کیا عزم وہمت والے رسولوں نے اور نہ آپ جلدی کریں ان کے معاملے میں، انہیں ایسا معلوم ہوگا اس دن جب وہ دیکھیں گے اس (عذاب) کو جس کا انہیں وعدہ کیا جارہا ہے (تو وہ سمجھیں گے کہ) نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی یہ تو پہنچا دینا ہے، سو نہیں ہلاک کیا جائے گا، مگر وہ لوگ جو نافرمان اور بدکار ہیں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ — اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

۱۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے اللہ نے ضائع کر دیے ان کے اعمال کو۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

۲۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک اور ایمان لے آئے اس پر جو نازل ہوا ہے محمدؐ پر اور ہے وہ حق ان کے رب کی طرف سے، دور کر دیں اللہ نے ان سے ان کی برائیاں اور اصلاح کر دی، ان کے حال کی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

۳۔ یہ اس لیے کہ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، انہوں نے پیروی کی باطل کی اور بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے، انہوں نے پیروی کی حق کی، اپنے رب کی طرف سے، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ، انسانوں کے

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴

لئے ان کی مثالیں۔

۴۔ پھر جب مقابلہ ہو تمہارا ان لوگوں سے جو کافر ہیں، تو ان کی گردنیں اڑاؤ، یہاں تک کہ جب کچل دو تم انہیں، تو مضبوط باندھو (قیدیوں کو) پھر اس کے بعد یا تو بطور احسان یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو) یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے، یہی ہے (حکم) اور اگر چاہتا اللہ، تو خود ہی بدلہ لے لیتا ان سے، لیکن (اس نے تمہیں حکم دیا) تاکہ آزمائے تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے اور وہ لوگ جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں، سو ہرگز نہیں وہ ضائع کرے گا اُن کے اعمال۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵

۵۔ عنقریب وہ رہنمائی کرے گا اُن کی اور اصلاح کرے گا ان کے حال کی۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶

۶۔ اور وہ داخل کرے گا انہیں اُس جنت میں، جس سے وہ خوب پہچان کروا چکا ہے انہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷

۷۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی، تو وہ مدد کرے گا تمہاری اور ثابت رکھے گا تمہارے قدم۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸

۸۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، سو ہلاکت ہے اُن کے لئے اور وہ ضائع کر دے گا اُن کے اعمال۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹

۹۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس چیز کو، جسے نازل فرمایا اللہ نے، تو اُس نے برباد کر دیئے اُن کے اعمال۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰

۱۰۔ کیا پھر نہیں چلے پھرے یہ زمین میں، تاکہ وہ دیکھتے کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے؟ تباہ و برباد کر دیا اللہ نے انہیں اور کافروں کے لئے اس جیسی سزائیں ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ ع ۱ / ۵

۱۱۔ یہ اس لئے کہ یقیناً اللہ مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے اور بیشک کافروں کا نہیں ہے کوئی حامی و مددگار۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ بلکہ آپ نے تعجب کیا جبکہ یہ مذاق اُڑاتے ہیں۔
وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور جب وہ نصیحت کئے جاتے ہیں تو نہیں وہ نصیحت قبول کرتے۔
وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور جب وہ دیکھتے ہیں کوئی نشانی، تو وہ مذاق اڑاتے ہیں۔
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اور وہ کہتے ہیں! نہیں ہے یہ مگر جادو صریح۔
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہو جائیں گے ہم مٹی اور ہڈیاں (تو) کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے۔
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی۔
قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ آپ کہہ دیجئے! ہاں اور تم ذلیل وخوار ہو گے۔
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ سو بس وہ ایک زور کی آواز ہوگی، پھر یکایک وہ (زندہ ہوکر) دیکھ رہے ہوں گے۔
وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ اور وہ کہیں گے ہائے افسوس ہمارے لئے، یہ تو جزا کا دن ہے۔
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع	۲۱۔ یہی ہے فیصلے کا دن وہ جس کو تم تھے جھٹلایا کرتے۔
اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ (کہا جائے گا) اکٹھا کرو ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا اور ان کے جوڑوں (ساتھیوں) کو اور ان کو جن کی تھے وہ عبادت کرتے۔
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ اللہ کے سوا، پھر تم ہانک لے جاؤ ان کو جہنم کے راستے کی طرف۔
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ اور ابھی تم ٹھہراؤ ان کو، بلاشبہ یہ باز پرس کئے جائیں گے۔
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ کیا ہوگیا ہے تمہیں، کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ بلکہ وہ آج بہت فرماں بردار بنے ہوئے ہیں۔
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف (اور) پوچھیں گے۔
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ کہیں گے! بیشک تم تو آئے تھے ہمارے پاس دائیں طرف سے (یعنی قسمیں کھاتے ہوئے گمراہ کرنے

کے لئے)۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۲۹
۲۹۔ وہ کہیں گے! نہیں، بلکہ تم خود ہی نہ تھے ایمان لانے والے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝۳۰
۳۰۔ اور نہیں تھا ہم پر تمہارا کوئی زور، بلکہ تم ہی تھے سرکشی کرنے والے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝۳۱
۳۱۔ اب ثابت ہوگئی ہم پر بات ہمارے رب کی، کہ بیشک ہمیں مزہ چکھنا پڑے گا (عذاب کا)۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝۳۲
۳۲۔ سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم تھے خود ہی بہکے ہوئے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۳
۳۳۔ سو بیشک وہ اُس دن عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۴
۳۴۔ یقیناً ہم اِسی طرح کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵
۳۵۔ بیشک وہ تھے! جب کہا جاتا ان سے! کہ نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا تو وہ تکبر کرتے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶
۳۶۔ اور وہ کہتے! کہ کیا بیشک ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو، ایک شاعر مجنون کے لئے۔

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۷
۳۷۔ بلکہ وہ تو آیا ہے حق کے ساتھ اور اس نے تصدیق کی ہے سب رسولوں کی۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝۳۸
۳۸۔ بیشک تم چکھنے والے ہو عذاب بہت دردناک۔

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۹
۳۹۔ اور نہیں تم بدلہ دئے جاؤ گے، مگر اسی کا جو تم تھے عمل کرتے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۴۰
۴۰۔ سوائے اللہ کے بندے کے، جنہیں اس نے خاص کرلیا ہو۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴۱
۴۱۔ یہی لوگ ہیں وہ (جن کے لئے) رزق ہوگا جانا بوجھا۔

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝۴۲
۴۲۔ (یعنی) میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے۔

فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۴۳
۴۳۔ نعمت کے باغوں میں۔

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝۴۴
۴۴۔ تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ پھرایا جائے گا اُن کے درمیان جام (شراب کا) جاری چشمے سے۔

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ سفید (چمکتی ہوئی) لذت والی، پینے والوں کے لئے۔

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ نہ اس میں خمار (سر کا چکرانا) ہوگا اور نہ وہ اس سے مدہوش ہوں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور اُن کے پاس ہوں گی نیچی نگاہ رکھنے والیاں، بڑی بڑی آنکھوں والیاں۔

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ گویا کہ وہ (اتنی نازک جیسے) انڈے کے (چھلکے کے) اندر چھپی ہوئی جھلی ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف (حالات) پوچھیں گے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾

۵۱۔ کہے گا! ایک کہنے والا اُن میں سے، کہ بیشک تھا میرا ایک ہم نشیں (ساتھی)۔

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ وہ کہتا تھا! کیا بیشک تو ہے واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے؟

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی۔

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ وہ کہے گا! کیا تم جھانک کر دیکھو گے (جہنم میں)۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ پھر وہ جھانکے گا تو اسے دیکھے گا جہنم کے درمیان میں۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ وہ کہے گا! اللہ کی قسم، قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالتا۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو میں بھی ہوتا حاضر کئے ہوئے (مجرموں) میں سے۔

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔ کیا (یہ حقیقت نہیں کہ) نہیں ہم مرنے والے۔

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ سوائے ہمارے مرنے کے پہلی بار (جو آ چکی ہے) اور نہ ہم عذاب دیے جائیں گے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾	۶۰۔ بلاشبہ یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	۶۱۔ ایسی ہی کامیابی کے لئے، چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔
اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾	۶۲۔ کیا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت زقوم (تھوہڑ) کا۔
اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾	۶۳۔ بیشک ہم نے اُسے بنایا فتنہ (آزمائش) ظالموں کے لئے۔
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾	۶۴۔ بیشک وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے دوزخ کی گہرائی سے۔
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾	۶۵۔ اس کا پھل، گویا کہ وہ سر ہیں شیطانوں (ناگ کے پھن) کے۔
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾	۶۶۔ چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو اور بھرنے ہوں گے، اسی سے اپنے پیٹ۔
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾	۶۷۔ پھر بیشک اُن کے لئے اُس کے اوپر پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی۔
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾	۶۸۔ پھر اُن کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی۔
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾	۶۹۔ بلاشبہ انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ۔
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	۷۰۔ چنانچہ وہ ان کے قدموں کے نشانات پر دوڑے چلے جارہے ہیں۔
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾	۷۱۔ اور یقیناً گمراہ ہوئے اِن سے پہلے بہت سے اگلے لوگ۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ اور یقیناً ہم نے بھیجے اُن میں ڈرانے والے۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾	۷۳۔ سو دیکھ لو کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا، جنہیں ڈرایا گیا تھا۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ ع	۷۴۔ سوائے اللہ کے وہ بندے، جنہیں اس نے خاص کر لیا تھا۔
وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾	۷۵۔ اور بیشک پکارا تھا ہمیں نوحؑ نے، تو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے۔
وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ اور ہم نے نجات دی اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو، بہت بڑی پریشانی سے۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾	۷۷۔ اور ہم نے کر دیا اُس کی اولاد کو، ایسا کہ وہی باقی رہے۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾	۷۸۔ اور ہم نے چھوڑا اس کے لئے پیچھے (بعد میں) آنے والوں میں۔
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾	۷۹۔ کہ سلام ہو نوحؑ پر جہانوں میں۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾	۸۰۔ بلاشبہ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾	۸۱۔ بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾	۸۲۔ پھر ہم نے غرق کر دیا دوسروں کو۔
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾	۸۳۔ اور بیشک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ۔
اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾	۸۴۔ جب وہ آیا اپنے رب کے پاس، قلب سلیم (پاک صاف دل) کے ساتھ۔
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾	۸۵۔ جب کہا تھا اُس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے! کیا ہیں، یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو
اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾	۸۶۔ کیا جھوٹے گڑھے ہوئے معبودوں کو، اللہ کو چھوڑ کر، تم چاہتے ہو۔
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾	۸۷۔ سو کیا گمان ہے تمہارا رب العالمین کے بارے میں۔
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾	۸۸۔ پھر اس نے دیکھا ایک نگاہ ستاروں پر۔
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾	۸۹۔ پھر کہا بیشک میں بیمار ہوں۔
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾	۹۰۔ سو واپس چلے گئے وہ اس سے پیٹھ پھیرتے ہوئے۔
فَرَاغَ اِلٰى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾	۹۱۔ پھر وہ متوجہ ہوئے (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں کی طرف، پھر اس نے کہا! کیا نہیں تم کھاتے۔
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾	۹۲۔ کیا ہے تمہیں کہ نہیں تم بولتے۔
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾	۹۳۔ پھر متوجہ ہوئے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے۔
فَاَقْبَلُوْا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾	۹۴۔ پھر وہ آئے اس (ابراہیمؑ) کی طرف دوڑتے ہوئے۔

قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! کیا تم عبادت کرتے ہو ان کی جن کو تم خود تراشتے ہو۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ حالانکہ اللہ ہی نے پیدا کیا تم کو اور وہ جو تم کرتے ہو۔

قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا فَاَلۡقُوۡهُ فِى الۡجَحِيۡمِ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ انہوں نے کہا! بناؤ اس (ابراہیمؑ) کے لئے ایک مقام (الاؤ) اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں۔

فَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔ سو ارادہ کیا انہوں نے! اُس کے ساتھ ایک چال چلنے کا، تو ہم نے انہی کو کر دیا نیچا۔

وَقَالَ اِنِّىۡ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اور (ابراہیمؑ نے) کہا! بیشک میں جانے والا ہوں اپنے رب کی طرف، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا۔

رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اے میرے رب تو عطا کر مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو۔

فَبَشَّرۡنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ سو بشارت دی ہم نے اسے ایک بُردبار لڑکے کی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعۡىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىۡ اَرٰى فِى الۡمَنَامِ
اَنِّىۡۤ اَذۡبَحُكَ فَانۡظُرۡ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا
تُؤۡمَرُ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ چنانچہ جب وہ پہنچ گیا اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو تو (ابراہیمؑ نے) کہا! اے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں ذبح کر رہا ہوں تمہیں، اب تو سوچ کیا ہے تیری رائے، (اس بیٹے اسماعیل نے) کہا! ابا جان کر ڈالیے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے، ضرور پائیں گے آپ مجھے انشاء اللہ صابروں میں سے۔

فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَتَلَّهٗ لِلۡجَبِيۡنِ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳۔ پھر جب دونوں مطیع ہو گئے اور اس نے لٹا دیا اس کو ماتھے کے بل۔

وَنَادَيۡنٰهُ اَنۡ يّٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اور ہم نے پکارا اسے کہ اے ابراہیمؑ۔

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ یقیناً سچ کر دکھایا تم نے اپنا خواب، بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ بیشک یہ وہی ہے ایک کھلی آزمائش۔

وَفَدَيۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔ اور فدیہ میں دے کر ہم نے اُس کو بڑی قربانی سے (چھڑا لیا)۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	١٠٨۔ اور باقی رکھا ہم نے ان کے لئے پچھلی نسلوں میں۔
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾	١٠٩۔ یہ کہ سلام ہو ابراہیمؑ پر۔
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾	١١٠۔ ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم نیکی کرنے والوں کو۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾	١١١۔ بلا شبہ وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾	١١٢۔ اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی، جو نبی ہوگا صالحین میں سے۔
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ ع ٧	١١٣۔ اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو اور ان دونوں کی نسل میں کوئی نیکی کرنے والا ہے اور کوئی ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر کھلم کھلا۔
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾	١١٤۔ اور بلا شبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی۔
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾	١١٥۔ اور ہم نے نجات دی اُن دونوں کو اور اُن کی قوم کو بہت بڑی (بھاری) مصیبت سے۔
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾	١١٦۔ اور ہم نے مدد کی اُن کی، سو ہو کر رہے وہی غالب۔
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾	١١٧۔ اور دی ہم نے اُن کو ایک کتاب، ہر بات واضح کرنے والی۔
وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾	١١٨۔ اور دکھائی ہم نے انہیں سیدھی راہ۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾	١١٩۔ اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لئے پچھلی نسلوں میں۔
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾	١٢٠۔ یہ کہ سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	١٢١۔ بلا شبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾	١٢٢۔ اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے۔
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	١٢٣۔ اور بلا شبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھے۔
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	١٢٤۔ جب کہا! اس نے اپنی قوم سے کیا نہیں تم ڈرتے۔
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾	١٢٥۔ کیا عبادت کرتے ہو تم بعل (مورتی) کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو۔
اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾	١٢٦۔ یعنی اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے پہلے باپ دادوں کا۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	١٢٧۔ تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے، چنانچہ وہ اب پیش کئے

جانے والے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾	۱۲۸۔ سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اُس نے خاص کر لیا ہے۔
وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾	۱۲۹۔ اور باقی رکھا ہم نے اُس کے لئے پچھلی نسلوں میں۔
سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾	۱۳۰۔ یہ کہ سلام ہو الیاسؑ پر۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾	۱۳۱۔ بیشک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾	۱۳۲۔ بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔
وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾	۱۳۳۔ اور بلاشبہ لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔
اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾	۱۳۴۔ جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو۔
اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾	۱۳۵۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں۔
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾	۱۳۶۔ پھر ہم نے ہلاک کر دیا دوسروں کو۔
وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿۱۳۷﴾	۱۳۷۔ اور بیشک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے صبح کے وقت بھی۔
وَ بِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع ۴۵ ۸	۱۳۸۔ اور شام کے وقت بھی، کیا پھر بھی تم نہیں عقل رکھتے۔
وَ اِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۹﴾	۱۳۹۔ اور بلاشبہ یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔
اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾	۱۴۰۔ جب وہ بھاگ کر گیا ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف۔
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿۱۴۱﴾	۱۴۱۔ پھر قرعہ اندازی کی (اہل کشتی نے) تو وہ ہو گیا ہار جانے والوں میں سے (یعنی سمندر میں ڈالے جانے والوں میں سے)۔
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿۱۴۲﴾	۱۴۲۔ چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور ٹھہرا وہ قابل ملامت۔
فَلَوْ لَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿۱۴۳﴾	۱۴۳۔ سو اگر نہ ہوتی یہ بات، کہ تھا وہ تسبیح بیان کرنے والوں میں سے۔
لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	۱۴۴۔ تو وہ رہتا مچھلی کے پیٹ میں، روز قیامت تک۔

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝	۱۴۵۔ پھر ہم نے ڈال دیا اسے ایک چٹیل میدان میں ،جبکہ وہ بیمار تھا۔
وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝	۱۴۶۔ اور ہم نے اگا دیا اس پر ایک درخت بیل دار (جیسے لوکی وغیرہ کا)۔
وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝	۱۴۷۔ اور ہم نے بھیجا اس کو ایک لاکھ (لوگوں) کی طرف ،یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف۔
فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝	۱۴۸۔ سو وہ ایمان لے آئے تو ہم نے ان کو فائدہ (اٹھانے کا موقع) دیا ایک وقت (مقرر) تک۔
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝	۱۴۹۔ سو آپ پوچھئے اُن سے کہ آپ کے رب کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور اُن کے لئے بیٹے۔
اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝	۱۵۰۔ یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں اور اس حال میں کہ وہ گواہ ہیں۔
اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝	۱۵۱۔ جان لو کہ یقیناً یہ اُن کی من گڑھت بات ہے جو یہ کہتے ہیں۔
وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝	۱۵۲۔ کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔
اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝	۱۵۳۔ کیا اُس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر۔
مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝	۱۵۴۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں! تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝	۱۵۵۔ کیا پھر نہیں تم غور کرتے۔
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝	۱۵۶۔ کیا ہے تمہارے پاس واضح دلیل۔
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	۱۵۷۔ تو تم لے آؤ اپنی کتاب اگر تم ہو سچے۔
وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝	۱۵۸۔ اور انہوں نے بنا رکھا ہے اللہ اور جنوں کے درمیان رشتے داری، حالانکہ خوب جانتے ہیں جن، کہ یہ لوگ سزا کے لئے پیش کئے جانے والے ہیں۔
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝	۱۵۹۔ پاک ہے اللہ کی ذات، ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝	۱۶۰۔ سوائے اللہ کے اُن بندوں کے جنہیں اُس نے خاص کر لیا ہے۔
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝	۱۶۱۔ پس بیشک تم اور وہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝	۱۶۲۔ نہیں ہو تم سب اس اللہ کے خلاف (کسی کو)

بہکانے والے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝١٦٣
١٦٣۔ سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں۔

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝١٦٤
١٦٤۔ اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی، مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝١٦٥
١٦٥۔ اور بیشک ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝١٦٦
١٦٦۔ اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝١٦٧
١٦٧۔ اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے۔

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦٨
١٦٨۔ اگر ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی نصیحت (کتاب) جو ملی تھی پہلے لوگوں کو۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝١٦٩
١٦٩۔ تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝١٧٠
١٧٠۔ تو انہوں نے انکار کیا اس کے ماننے سے، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٧١
١٧١۔ اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا فیصلہ اپنے ان بندوں کے بارے میں، جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝١٧٢
١٧٢۔ کہ یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی۔

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝١٧٣
١٧٣۔ اور بیشک ہمارا لشکر ضرور غالب ہو کر رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝١٧٤
١٧٤۔ پس (اے نبیؐ) ان سے منہ موڑ لیجیے (چھوڑ دیجیے) ایک مدت تک۔

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝١٧٥
١٧٥۔ اور دیکھتے رہیے، سو عنقریب وہ خود بھی دیکھ لیں گے۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝١٧٦
١٧٦۔ کیا یہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں۔

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝١٧٧
١٧٧۔ پھر جب وہ آ اترے گا ان کی صحن میں تو بہت برا ہوگا، پس بری ہوئی صبح ڈرائے گئے لوگوں کی۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝١٧٨
١٧٨۔ اور آپ اعراض کر لیجیے ان سے ایک مدت تک۔

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝١٧٩
١٧٩۔ اور آپ دیکھیے! پھر عنقریب وہ بھی دیکھیں گے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝١٨٠
١٨٠۔ پاک ہے آپ کا رب! جو مالک ہے عزت کا، ان باتوں سے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں۔

وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٨١
۱۸۱۔ اور سلام ہے (سب) رسولوں پر۔

ع ۹
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٨٢
۱۸۲۔ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا۔

اٰيَاتُهَا ۸۸ — (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) — رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۝١
۱۔ صاد، قسم ہے قرآن نصیحت کرنے والے کی۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢
۲۔ بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، (وہ) تکبر میں اور مخالفت میں ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣
۳۔ کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں اِن سے پہلے قومیں، تو انہوں نے پکارا (مدد کے لئے) اور نہ تھا وہ وقت بچنے کا۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤
۴۔ اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے! کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥
۵۔ کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود؟ بیشک یہ تو ایک چیز ہے، بہت ہی عجیب۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ يُّرَادُ ۝٦
۶۔ اور نکل گئے اُن کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو اور جمے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر، بیشک یہ ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧
۷۔ نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات پچھلے دین میں، نہیں ہے یہ مگر گڑھی ہوئی بات۔

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨
۸۔ کیا نازل کی گئی ہے اُس پر نصیحت ہمارے درمیان میں سے، بلکہ وہ تو شک میں ہیں میری نصیحت میں سے، بلکہ ابھی تک نہیں انہوں نے چکھا میرا عذاب۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩
۹۔ کیا اُن کے پاس خزانے ہیں آپ کے رب کی رحمت کے، جو زبردست، بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝١٠
۱۰۔ یا کیا ہے اُن کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر اور اُن چیزوں پر جو اُن کے درمیان ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ

چڑھ جائیں (آسمان پر) رسیوں کے ذریعہ۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾

۱۱۔ (یہ) ایک لشکر ہے چھوٹا سا (جو) وہاں شکست کھا جائے گا (جس طرح) دوسرے اِسی قسم کے لشکروں نے (شکست کھائی)۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿١٢﴾

۱۲۔ جھٹلایا تھا اِن سے پہلے قومِ نوح، عاد اور فرعون میخوں (کھونٹا) والے نے۔

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور ثمود اور قومِ لوط اور ایکہ والوں نے، یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی)۔

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ ع ١٠

۱۴۔ نہیں ہے (ان میں سے) کوئی بھی مگر اُس نے جھٹلایا رسولوں کو، تو ثابت ہو گیا اس پر میرا عذاب۔

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اور نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ، مگر ایک زور کی آواز کا، نہیں ہوگا اُس کے لئے (درمیان میں) کوئی وقفہ۔

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور (کافروں نے) کہا! اے ہمارے رب! جلدی دے تو ہمیں ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے۔

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾

۱۷۔ (اے نبیؐ) آپ صبر کیجئے! ان (باتوں) پر جو وہ کہتے ہیں اور یاد کیجئے ہمارے بندے، داوٗدؑ صاحبِ قوت کو، بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

۱۸۔ بیشک ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو، اُس کے ساتھ وہ تسبیح بیان کرتے شام اور صبح۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾

۱۹۔ اور پرندے سمٹ آتے تھے اور سب اس کے آگے متوجہ ہو جاتے تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ اور ہم نے مضبوط کر دی تھی اس کی بادشاہی اور ہم نے دی تھی اُسے حکمت اور فیصلہ کُن بات کہنے کی صلاحیت۔

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اور کیا آئی خبر آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی، جب وہ دیوار پھاند کر آ گئے تھے محراب (کمرے) میں۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ جب وہ داخل ہوئے داؤد پر، تو وہ گھبرا گئے اُن سے (دیکھ کر انہوں نے) کہا! آپ نہ ڈریں، (ہم) دو جھگڑنے والے ہیں، زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر، سو آپ فیصلہ کر دیجئے ہمارے درمیان حق کے ساتھ اور نہ بے انصافی کیجئے اور ہماری رہنمائی کیجئے سیدھی راہ کی طرف۔

إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ بیشک یہ میرا بھائی ہے، اِس کے پاس ننانویں دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی (بکری) ہے، اب یہ کہتا ہے وہ بھی میرے حوالے کر دے اور مجھ پر غالب آجاتا ہے بات کرنے میں۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ (داؤدؑ نے) کہا! یقیناً اس نے تجھ پر ظلم کیا سوال کر کے تیری دنبی کا (ملالینے کا) اپنی دنبیوں میں اور بلاشبہ بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں ایک دوسرے پر، سوائے ان لوگوں کے، جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ ہم نے اُسے آزمایا ہے، تو اس نے بخشش مانگی اپنے رب سے اور وہ گر پڑا رکوع (سجدے) میں اور رجوع کیا۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ تو ہم نے معاف کر دیا اس کا یہ (قصور) اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس قرب (قریبی رہنے والے) ہے اور بہتر انجام ہے۔

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اے داؤدؑ! بیشک ہم نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں، تو فیصلہ کر لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور نہ پیروی کر خواہش نفس کی، کہ وہ تجھے گمراہ کر دے اللہ کی راہ سے، بیشک وہ لوگ جو گمراہ ہوتے ہیں اللہ کی راہ سے، اُن کے لئے ہے عذاب شدید، یہ اس سبب سے کہ انہوں نے بھلا دیا یوم حساب کو۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

۲۷۔ اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد، یہ گمان ہے اُن

مِنَ النَّارِ ۝۲۷

لوگوں کا جو کافر ہیں، سو بربادی ہے اُن لوگوں کے لئے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝۲۸

۲۸۔ کیا ہم کر سکتے ہیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں، یا ہم کر سکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی طرح۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۲۹

۲۹۔ یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف، بڑی برکت والی ہے اور (نازل کی ہے) اس غرض سے کہ غور و فکر کریں اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں عقل و شعور رکھنے والے۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۳۰

۳۰۔ اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا) بہت اچھا بندہ، بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا۔

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝۳۱

۳۱۔ جب پیش کیے گئے اس کے سامنے شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے۔

فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲

۳۲۔ تو اُس نے کہا! میں نے محبوب رکھا ہے مال کی محبت کو، اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب وہ (گھوڑے) چھپ گئے اوٹ میں۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝۳۳

۳۳۔ تو (حکم دیا) اُن کو واپس لاؤ میرے پاس، تو وہ لگے (ہاتھ) پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴

۳۴۔ اور یقیناً آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد (دھڑ) پھر اُس نے رجوع کیا۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵

۳۵۔ (سلیمانؑ نے) کہا! اے میرے رب تو بخش دے مجھے اور تو عطا کر مجھے ایسی بادشاہی کہ جو نہ لائق ہو کسی کے لئے میرے بعد، بلاشبہ تو ہی ہے خوب عطا فرمانے والا۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ۝۳۶

۳۶۔ چنانچہ ہم نے مسخر کر دیا اس کے لئے ہوا کو، جو چلتی تھی اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ، جہاں وہ پہنچنا

چاہتا تھا۔

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝

۳۷۔ اور (مسخر کردیا) شیطانوں کو (جو)، ہر عمارت بنانے والے اور غوطہ لگانے والے کو۔

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝

۳۸۔ اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے زنجیروں میں۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۳۹۔ یہ ہے ہماری بخشش، پھر احسان کرے یا روک لے، نہیں ہوگا کوئی حساب۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ ع ۴ ۱۲

۴۰۔ اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس مقام تقرب اور بہترین انجام ہے۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝

۴۱۔ اور ذکر کیجئے! ہمارے بندے ایوبؑ کا، جب پکارا اُس نے اپنے رب کو، کہ بلاشبہ پہنچائی مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝

۴۲۔ (ہم نے اسے حکم دیا) مارو (زمین پر) اپنا پیر، یہ غسل کرنے کا ٹھنڈا اور پینے کا (پانی ہے)۔

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

۴۳۔ اور ہم نے عطا کئے اُس کو اور اُس کے اہل وعیال اور اُن کے برابر مزید اُن کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے اور نصیحت ہے عقلمندوں کے لئے۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝

۴۴۔ اور پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مُٹھا (جھاڑو کی طرح) اور مارو اس سے (اپنی بیوی کو) اور اپنی قسم نہ توڑو، بلاشبہ ہم نے پایا اس کو صبر کرنے والا بہترین بندہ اور یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝

۴۵۔ اور یاد کیجئے ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو، جو بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحب بصیرت تھے۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝

۴۶۔ یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر، وہ ہے یادِ آخرت۔

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝

۴۷۔ اور بلاشبہ وہ ہمارے یہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں سے ہیں۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝

۴۸۔ اور یاد کیجئے! اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو اور یہ

	سب نیک بندوں میں سے تھے۔
هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾	۴۹۔ یہ ایک نصیحت ہے اور بیشک متقیوں کے لئے بہترین ٹھکانا ہے۔
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿۵۰﴾	۵۰۔ باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے، کُھلے ہوں گے اُن کیلئے اُن کے دروازے۔
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾	۵۱۔ وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اُن میں، وہ منگوائیں گے اُن میں میوے بہت سے اور مشروبات۔
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾	۵۲۔ اور اُن کے پاس ہوں گی نیچی نگاہ رکھنے والیاں ہمعُمر (بیویاں)۔
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾	۵۳۔ یہ ہے وہ، جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے، حساب کے دن کا۔
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ﴿۵۴﴾	۵۴۔ بیشک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہوگا۔
هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿۵۵﴾	۵۵۔ یہ ہے (انجام پرہیزگاروں کا) اور بلاشبہ سرکشوں کے لئے ہے بہت بُرا ٹھکانا۔
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾	۵۶۔ (یعنی) جہنم، وہ اُس میں داخل ہوں گے، پس بُری ہے وہ قیام گاہ۔
هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ﴿۵۷﴾	۵۷۔ یہ ہے (عذاب) پس وہ چکھیں گے اس کو، کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔
وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ﴿۵۸﴾	۵۸۔ اور اِس کے علاوہ اِسی قسم کے دوسرے (عذاب)۔
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ یہ ہے ایک لشکر، جو گھسا چلا آرہا ہے تمہارے ساتھ، ناخوشی اور فراخی ہو ان کے لئے، بیشک یہ داخل ہونے والے ہیں آگ میں۔
قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾	۶۰۔ وہ کہیں گے! (نہیں) بلکہ تم ہی ہو (ایسے کہ) ناخوشی اور فراخی ہو تمہارے لئے یہ تم ہی آگے لائے ہو اس (عذاب) کو ہمارے لئے، سو بہت ہی بُری ہے وہ قرار گاہ۔
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ ﴿۶۱﴾	۶۱۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جو آگے لایا ہمارے یہ (مصیبت)، سو دے تو اسے عذاب دوگنا آگ میں۔

وَقَالُوْا مَالَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور وہ کہیں گے! کیا ہے ہمارے لئے، کہ نہیں ہم دیکھتے، ان لوگوں کو کہ ہم سمجھتے تھے ان کو بُرے لوگوں میں۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾

۶۳۔کیا ہم نے بنا رکھا تھا ان کا مذاق (دنیا میں) یا پھر گئی ہیں ان سے (بیماری) نگاہیں۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع ۱۲

۶۴۔ بلاشبہ یہ سچ ہے، (کہ) جھگڑے ہوں گے اہل دوزخ میں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ کہہ دیجئے! بس میں تو ایک ڈرانے والا ہوں اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ کے جو یکتا سب پر غالب ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾

۶۶۔رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان ہیں، وہ زبردست، بہت معاف کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾

۶۷۔کہہ دیجئے! وہ ایک خبر ہے بہت بڑی۔

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔تم اس سے اعراض کرنے والے ہو۔

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰىٓ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔نہیں تھا مجھے کوئی علم عالمِ بالا کا، جب وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔

اِنْ يُّوْحٰىٓ اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾

۷۰۔نہیں وحی کی جارہی ہے (یہ باتیں) میری طرف، مگر یہ کہ بس میں تو ایک ڈرانے والا ہوں کھول کر۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ جب کہا! آپ کے رب نے فرشتوں سے، کہ بیشک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک انسان مٹی سے۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔پھر جب میں ٹھیک بنادوں اسے اور میں پھونک دوں اس میں اپنی روح سے، تو تم گر پڑنا اس کے لئے سجدہ کرتے ہوئے۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ پھر سجدہ کیا فرشتوں نے، سب کے سب اکٹھے۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴۔سوائے ابلیس کے، اُس نے تکبر کیا اور ہو گیا کافروں میں سے۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ فرمایا: اے ابلیس! کس چیز نے روکا تجھے سجدہ کرنے سے، اس کو جسے پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے، کیا تو نے تکبر کیا یا تو تھا کوئی بلند ہستی میں سے۔

قَالَ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡهُ ؕ خَلَقۡتَنِیۡ مِنۡ نَّارٍ وَّ خَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِیۡنٍ ۝۷۶

۷۶۔ (اس نے) کہا! میں بہتر ہوں اُس سے، تو نے پیدا کیا مجھے آگ سے اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔

قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ رَجِیۡمٌ ۝۷۷

۷۷۔ فرمایا! اچھا تو نکل جا یہاں سے بلاشبہ تو مردود ہے۔

وَّ اِنَّ عَلَیۡكَ لَعۡنَتِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝۷۸

۷۸۔ اور یقیناً تجھ پر میری لعنت ہے روز جزا تک۔

قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ۝۷۹

۷۹۔ (اُس نے) کہا! اے میرے رب! اچھا تو مجھے مہلت دے اُس دن تک جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ۝۸۰

۸۰۔ ارشاد ہوا! تو اچھا، تجھے مہلت ہے۔

اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ۝۸۱

۸۱۔ اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغۡوِیَنَّهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ۝۸۲

۸۲۔ (اس نے) کہا! سو قسم ہے تیری عزت کی، میں ضرور بہکا کر رہوں گا ان سب کو۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ۝۸۳

۸۳۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے خاص کر لیا ہے۔

قَالَ فَالۡحَقُّ ۫ وَ الۡحَقَّ اَقُوۡلُ ۝۸۴

۸۴۔ ارشاد ہوا! تو حق یہ ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔

لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَ مِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ۝۸۵

۸۵۔ کہ میں ضرور بھر دوں گا، جہنم کو تجھ سے اور ان سے جو تیری پیروی کریں گے ان میں سے، سب کو۔

قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِیۡنَ ۝۸۶

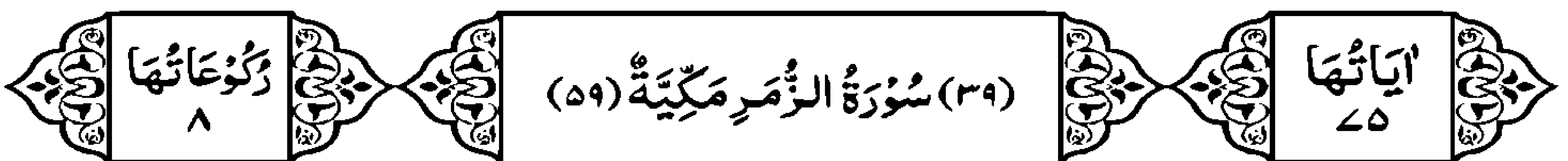
۸۶۔ (اے نبیؐ) کہہ دیجئے! نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر اور نہیں ہوں میں تکلف (بناوٹ) کرنے والوں میں سے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۝۸۷

۸۷۔ نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت، تمام جہانوں کے لئے۔

ع ۵ ۱۴ وَ لَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِیۡنٍ ۝۸۸

۸۸۔ اور یقیناً آپ ضرور جان لیں گے، اس کا حال کچھ مدت کے بعد۔



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَنۡزِیۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَكِیۡمِ ۝۱

۱۔ (یہ) نازل کردہ کتاب ہے اللہ کی طرف سے، جو زبردست خوب حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝	۲۔ بیشک ہم نے نازل کیا آپ کی طرف اس کتاب کو حق کے ساتھ، لہذا آپ اللہ کی عبادت کیجئے، خالص کرتے ہوئے، اس کے لئے بندگی کو۔
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝	۳۔ جان لو! اللہ ہی کے لئے ہے بندگی خالص اور وہ لوگ جنہوں نے بنالئے اُس کے سوا دوسرے سرپرست (وہ کہتے ہیں) کہ نہیں ہم عبادت کرتے ان کی مگر اس لئے کہ وہ ہمیں قریب کردے اللہ کے زیادہ قریب، بیشک اللہ فیصلہ فرمائے گا اُن کے درمیان اُن سب باتوں میں، کہ وہ جن میں اختلاف کررہے ہیں، بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت کرتا ایسے شخص کو جو ہو جھوٹا اور ناشکرا۔
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝	۴۔ اگر ارادہ کرتا اللہ اس کا، کہ وہ بنائے کوئی بیٹا؟ تو وہ چن لیتا اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا، پاک ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے) وہ تو اللہ ہے جو یکتا ہے اور سب پر غالب (زبردست قوت کا مالک)۔
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝	۵۔ اُسی نے پیدا کئے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ، وہی لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج اور چاند کو، اُن میں سے ہر ایک چلے جارہے ہیں ایک مدت مقرر تک، جان لو وہ زبردست، بہت معاف کرنے والا ہے۔
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝	۶۔ اُسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک ہی جان سے پھر اس نے بنایا اس سے اس کا جوڑا اور اُس نے اتارے تمہارے لئے چوپائے میں سے آٹھ جوڑے، (نر اور مادہ) وہ پیدا کرتا ہے تم کو، تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک (طرح کی) پیدائش (دوسری) پیدائش کے بعد، تین اندھیروں میں، یہ ہے اللہ تمہارا رب، اسی کی ہے بادشاہی، نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا، تو تم کدھر پھرائے جارہے ہو۔
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى	۷۔ اگر تم کفر کرو! تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز تم سے اور نہیں

لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝٧

وہ پسند کرتا اپنے بندوں کے لئے کفر کو اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے پسند کرتا ہے تمہارے لئے اور نہیں بوجھ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا، پھر اپنے پروردگار ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے، تو وہ تمہیں خبر دے گا اس چیز کے ساتھ جو تھے عمل کرتے، بلاشبہ وہ جانتا ہے سینوں کے راز۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝٨

۸۔ اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف تو وہ پکارتا ہے اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف، پھر جب وہ اسے عطا کرتا ہے کوئی نعمت اپنی طرف سے تو وہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت) کو جو تھا وہ پکارتا اس کی طرف، اس سے پہلے اور وہ ٹھہرانے لگتا ہے اللہ کا ہمسر (دوسروں کو) تاکہ وہ گمراہ کرے اُس کے راستے سے، آپ کہہ دیجئے! تو فائدہ اٹھا اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا، بلاشبہ تو دوزخیوں میں سے ہے۔

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝٩ ع ۱۵

۹۔ (کیا یہ بہتر ہوسکتا ہے) یا وہ جو عبادت کرنے والا ہو رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے اور کھڑے ہوئے (اللہ کے ساتھ) وہ ڈرتا ہے آخرت سے اور وہ امید کرتا ہے اپنے رب کی رحمت کی، کہہ دیجئے! کیا برابر ہوسکتے ہیں، وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں علم رکھتے، بیشک نصیحت قبول کرتے ہیں عقل والے۔

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠

۱۰۔ کہہ دیجئے! اے میرے بندو! وہ جو ایمان لائے ہو، تم ڈرو اپنے رب سے، اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے اچھے عمل کئے اِس دنیا میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے، بس پورا دیا جائے گا صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے شمار۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝١١

۱۱۔ کہہ دیجئے! بیشک میں حکم دیا گیا ہوں کہ میں عبادت کروں اللہ کی خالص کرتے ہوئے، اس کے لئے بندگی کو۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور میں حکم دیا گیا ہوں یہ کہ ہوں میں ''پہلا مسلم''۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ کہہ دیجئے! بیشک میں ڈرتا ہوں، اگر میں نے نافرمانی کی اپنے رب کی، عذاب کے ایک بڑے دن سے۔

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ کہہ دیجئے! اللہ ہی کی میں عبادت کرتا ہوں خالص کرتے ہوئے اس کے لئے اپنی مکمل اطاعت (بندگی کو)۔

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ سو عبادت کرتے رہو تم، جس کی چاہو اس کے سوا، کہہ دیجئے! بلاشبہ نقصان اٹھانے والے تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے خسارہ میں ڈالا اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن! خبردار یہی ہے کھلا گھاٹا (اس دن)۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اُن کے اوپر چھائے ہوئے ہوں گے سائبان آگ کے اور اُن کے نیچے بھی سائبان ہوں گے (آگ کے) یہی ہے وہ (عذاب) ڈراتا ہے اللہ اس کے ساتھ اپنے بندوں کو، اے میرے بندو! پس تم مجھ ہی سے ڈرو۔

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اجتناب کیا (بچے رہے) طاغوت (شیطان) کی بندگی سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف، ان کے لئے خوشخبری ہے، سو (اے نبیؐ) بشارت دے دیں میرے بندوں کو۔

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ وہ لوگ جو سنتے ہیں بات کو! پھر وہ پیروی کرتے ہیں اس میں سے اچھی بات کی، یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہدایت بخشی ہے اللہ نے اور یہی لوگ ہیں عقل والے۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کیا پھر جو شخص کہ ثابت ہوگئی اس پر عذاب کی بات، تو کیا آپ چھڑالیں گے اس کو جو آگ میں ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ لیکن وہ لوگ جو ڈر گئے اپنے رب سے، اُن کے لئے ہیں اُونچے اُونچے محل، جن کے اوپر آراستہ بالاخانے ہیں، بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، یہ اللہ کا وعدہ

ہے، نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ
يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ
ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾ ع ٢ ١٢

٢١۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا؟ بیشک اللہ ہی نے نازل کیا آسمان سے پانی، پھر اس نے داخل کیا اس کو زمین کے چشموں میں، پھر وہ نکالتا ہے اس کے ذریعہ سے کھیتی جبکہ مختلف ہوتے ہیں اس کے رنگ، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر آپ دیکھتے ہیں اس کو زرد (رنگ کی) پھر وہ اس کو کر دیتا ہے چورا چورا، بلاشبہ اس میں بڑی نصیحت ہے اہل عقل کے لئے۔

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ
مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ
اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ کیا پھر وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے اس کا سینہ اسلام کے لئے اور وہ روشنی پر ہو اپنے رب کی طرف سے (کیا وہ سخت کافر کے برابر ہو سکتا ہے) تو ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جن کے دل سخت ہیں، اُن کے دل اللہ کی یاد سے، یہی لوگ ہیں کھلی گمراہی میں۔

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ
جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ
يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ
مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اللہ نے نازل کی بہترین بات یعنی کتاب، باہم ملتی جلتی بار بار دہرائی ہوئی، کانپ اٹھتی ہیں اس سے جلدیں (رونگٹے) ان لوگوں کی، جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے، پھر نرم ہو جاتی ہیں اُن کی جلدیں اور ان کے دل اللہ کی یاد کی طرف ہیں، یہی ہے اللہ کی ہدایت، وہ ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعہ سے جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ، تو نہیں ہے اسے کوئی بھی ہدایت دینے والا۔

أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ
تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ سو کیا وہ شخص جو بچتا ہے اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعہ، بدترین عذاب سے قیامت کے دن (اس جیسا ہو سکتا ہے جو جنتی ہو) اور کہا جائے گا ایسے ظالموں سے کہ تم چکھو مزہ ان (گناہوں) کا جو تم تھے کماتے۔

كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے، تو آیا اُن کے پاس عذاب ایسی جگہ سے کہ نہیں وہ شعور

رکھتے تھے۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۶۔ سو چکھایا ان کو مزہ اللہ نے رسوائی دنیاوی زندگی میں اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی بڑا ہے، کاش ہوتے یہ لوگ جانتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

۲۷۔ اور یقیناً ہم نے بیان کی لوگوں کے لئے، اس قرآن میں ہر قسم کی مثال، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

۲۸۔ قرآن ہے عربی (زبان) میں، نہیں ہے کوئی کجی اِس میں تاکہ وہ ڈریں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۹۔ بیان کی اللہ نے ایک مثال، ایک ایسے شخص کی، جس میں کئی شریک ہیں، باہم اختلاف رکھنے والے اور ایک ایسے شخص کی جو خالص ہے ایک ہی آدمی کے لئے، کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں (ہرگز نہیں) سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، بلکہ اُن کے اکثر نہیں علم رکھتے۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝

۳۰۔ بلاشبہ آپ مرنے والے ہیں اور بیشک وہ بھی مرنے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝ ع

۳۱۔ پھر بلاشبہ تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

۳۲۔ پھر کون زیادہ ظالم ہے، اس سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر اور جھٹلایا سچ کو، جب وہ آئی اس کے پاس، کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے کافروں کا؟

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

۳۳۔ اور جو آیا سچائی کے ساتھ اور جس نے تصدیق کی اُس کی، یہی لوگ ہیں متقی۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۳۴۔ اُن کے لئے ہے جو وہ چاہیں گے، اُن کے رب کے پاس، یہ ہے بدلہ نیکی کرنے والوں کا۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۵۔ تاکہ دور کردے اللہ اُن سے بُرائی وہ جو انہوں نے کی اور دے اُن کو اُن کا اجر، نیکی کے بدلے میں، وہ جو تھے عمل کرتے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ

۳۶۔ کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لئے اور وہ

دُوۡنِهٖ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۚ﴿۳۶﴾

ڈراتے ہیں آپ کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں اور جس کو گمراہ کردے اللہ، تو نہیں ہے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا۔

وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى انۡتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور جس کو ہدایت دے اللہ، تو نہیں ہے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا، کیا نہیں ہے اللہ زبردست، انتقام لینے والا۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے! اللہ نے، آپ کہہ دیجئے! بھلا دیکھو تو جن کو تم پکارتے ہو، اللہ کے سوا، اگر چاہے مجھے اللہ نقصان پہنچانا تو کیا وہ (دیویاں) دور کرسکتے ہیں اس کی تکلیف کو؟ یا وہ ارادہ کرے میرے حق میں مہربانی کا (تو) کیا وہ روک سکتے ہیں اس کی رحمت کو، کہہ دیجئے! کافی ہے اللہ میرے لئے، اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ کرنے والے۔

قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کہہ دیجئے! اے میری قوم کے لوگو! تم عمل کرو اپنی جگہ پر، بیشک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں، پھر عنقریب تم جان لو گے۔

مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کون ہے کہ آتا ہے اس کے پاس عذاب رُسوا کرنے والا اور کسے ملتی ہے وہ سزا جو ہمیشہ رہنے والی ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالۡحَقِّ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۚ﴿۴۱﴾ ع ۴

۴۱۔ بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے آپ پر یہ کتاب انسانوں کے لئے حق کے ساتھ، سو جس نے ہدایت پائی، تو اپنے ہی لئے اور جو گمراہ ہوا، تو بس اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہوگا اور نہیں ہیں آپ اُن پر کوئی ذمہ دار۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ وَيُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

۴۲۔ اللہ ہی قبض کرتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت اور جو نہیں مرے (اس کی روح) قبض کرتا ہے اس کی نیند میں، پھر روک لیتا ہے، انہیں جس کے لئے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

فیصلہ ہو چکا ہے موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو ایک وقتِ مقرر تک، بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا انہوں نے بنائے ہیں اللہ کے سوا کچھ سفارشی؟ ان سے کہہ دیجئے! کہ اگر وہ نہ اختیار رکھتے ہوں کسی چیز کا اور نہ وہ عقل ہی رکھتے ہوں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ کہہ دیجئے! کہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے شفاعت پوری کی پوری، اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، پھر اُسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جب ذکر کیا جاتا ہے اکیلے اللہ کا، تو کُڑھنے لگتے ہیں دل، ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو اس کے سوا ہیں، تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ کہہ دیجئے! اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے چھپے اور ظاہر کے، تو ہی فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا جس میں یہ اختلاف کرتے رہے۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور اگر کہیں ہو، ان لوگوں کے پاس جو ظلم (شرک) کرتے رہے وہ کچھ، جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ، تو ضرور فدیہ میں دے ڈالیں گے وہ اسے بُرے عذاب سے، (بچنے کے لئے) قیامت کے دن تک، ظاہر ہو جائے گا ان کے لئے، اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) جس کا انہیں کبھی اندازہ ہی نہ تھا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور ظاہر ہو جائیں گی اُن کے لئے برائیاں، ان اعمال کی جو انہوں نے کمائے ہوں گے اور گھیر لے گا اُن کو وہ (عذاب) جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ

۴۹۔ پھر جب چھوجاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف، تو وہ ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم عطا کر دیتے ہیں اُس کو کوئی

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

نعمت اپنی طرف سے تو کہتا ہے! بس میں دیا گیا ہوں یہ اپنے علم کی بدولت (نہیں) بلکہ وہ تو ایک آزمائش ہے اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ یقیناً کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے ہوئے، سو کچھ کام نہ آیا اُن کے وہ جو کماتے تھے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ چنانچہ پہنچی ان کو برائیاں ان اعمال کی جو انہوں نے کمایا اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا اُن میں سے، عنقریب پہنچیں گی ان کو برائیاں ان اعمال کی، جو انہوں نے کمائے ہوں گے اور نہیں ہیں وہ عاجز کرنے والے۔

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ ع

۵۲۔ کیا نہیں انہوں نے جانا، کہ بلاشبہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق، جس کے لئے وہ چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جسے چاہے) بیشک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ کہہ دیجئے! اے میرے بندو! وہ جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، نہ تم مایوس ہو اللہ کی رحمت سے، بیشک اللہ معاف کر دیتا ہے گناہ سارے، یقیناً وہی بہت معاف کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور فرماں بردار بن جاؤ اس کے لئے، اس سے پہلے کہ آجائے تمہارے پاس عذاب، پھر نہ تم مدد کئے جاؤ گے۔

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اور تم پیروی کرو اُس بہترین (کتاب) کی، جو نازل کی گئی ہے تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے، اس سے پہلے کہ آپڑے تم پر عذاب اچانک اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ (ایسا نہ ہو) کہ کہے کوئی نفس! ہائے افسوس اس پر! جو میں نے کوتاہی کی، اللہ کے حق میں اور بلاشبہ میں رہا مذاق اڑانے والوں میں سے۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَۙ۝٥٧	۵۷۔ یا کہے! اگر بیشک اللہ مجھے ہدایت دیتا تو ضرور میں ہوجاتا پرہیزگاروں میں سے۔
اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ۝٥٨	۵۸۔ یا کہے! جس وقت دیکھے گا عذاب کو، اگر بیشک میرے لئے ہو ایک بار لوٹنا تو میں ہوجاؤں گا نیک کام کرنے والوں میں سے۔
بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ۝٥٩	۵۹۔ کیوں نہیں یقیناً آئی تھیں تیرے پاس میری آیتیں، چنانچہ تو نے جھٹلایا ان کو اور تو نے تکبر کیا اور تو تھا کافروں میں سے۔
وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ۝٦٠	۶۰۔ اور قیامت کے دن آپ دیکھیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ پر، ان کے چہرے کالے ہوں گے، کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا تکبر کرنے والوں کا۔
وَ یُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ٘ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ۝٦١	۶۱۔ اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا، ان کو کامیابی کے ساتھ، نہیں پہنچے گی ان کو برائی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ٘ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ۝٦٢	۶۲۔ اللہ ہی خالق ہے ہر چیز کا اور وہی ہر چیز پر خوب نگہبان ہے۔
لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۠۝٦٣ ع ۶	۶۳۔ اسی کے پاس ہیں چابیاں آسمانوں اور زمین کی، اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اللہ کی آیات کے ساتھ، یہی لوگ ہیں نقصان اٹھانے والے۔
قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْۤ اَعْبُدُ اَیُّهَا الْجٰهِلُوْنَ۝٦٤	۶۴۔ کہہ دیجئے! کیا پس غیر اللہ کے بارے میں تم مجھے حکم دیتے ہو! کہ میں (ان کی) عبادت کروں، اے جاہلوں۔
وَ لَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَ اِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ٘ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۝٦٥	۶۵۔ اور یقیناً وحی کی گئی آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے، تو اگر آپ نے شرک کیا تو ضرور ضائع ہوجائیں گے آپ کے عمل اور ضرور ہوجائیں گے آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے۔
بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ۝٦٦	۶۶۔ (نہیں) بلکہ اللہ ہی کی آپ عبادت کریں اور آپ ہوجائیں شکرگزاروں میں سے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ اور نہیں انہوں نے قدر کی اللہ کی، جیسا حق ہے اُس کی قدر کرنے کا اور زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی، قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں، پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ
قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور پھونک ماری جائے گی صور میں تو بے ہوش ہو جائے گا، جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں، مگر جسے چاہے اللہ، پھر پھونک ماری جائے گی اس میں دوسری مرتبہ تو یکایک وہ کھڑے ہو کر دیکھتے ہوں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ
وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔ اور چمک اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے اور رکھی جائے گی (اعمال کی) کتاب اور لئے جائیں گے تمام انبیاء اور گواہ اور فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان حق کے ساتھ، جبکہ وہ نہیں ظلم کئے جائیں گے۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع ۷

۷۰۔ اور پورا پورا دیا جائے گا ہر نفس کو (اس کا بدلہ) جو اس نے کیا ہوگا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ کر رہے ہیں۔

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ
حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور ہانکے جائیں گے، وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، جہنم کی طرف گروہ در گروہ، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے، تو کھول دیئے جائیں گے اس کے دروازے اور کہیں گے اُن سے جہنم کے محافظ، کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول تم میں سے، جو پڑھتے تھے تم پر تمہارے رب کی آیتیں اور وہ ڈراتے تھے تم کو تمہاری اس دن کی ملاقات سے، وہ کہیں گے (ہاں) کیوں نہیں؟ اور لیکن ثابت ہوگئی عذاب کی بات کافروں پر۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کہا جائے گا! تم داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں سے ہمیشہ رہو گے اس میں، پس برا ہے ٹھکانا تکبر کرنے

والوں کا۔

وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَـنَّةِ زُمَرًا ‌ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ۝

۷۳۔ اور لے جایا جائے گا اُن لوگوں کو جو ڈرتے رہے اپنے رب سے، جنت کی طرف گروہ در گروہ، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے اور کہیں گے اُن سے اس کے منتظمین سلام ہو تم پر، بڑے اچھے رہے تم، سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لئے۔

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَـنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ‌ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ۝

۷۴۔ اور وہ کہیں گے! سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، وہ جس نے سچا کیا ہم سے اپنا وعدہ اور ہمیں وارث کر دیا اس زمین کا، (کہ) ہم ٹھکانا بنائیں جنت میں، جہاں ہم چاہیں، پس کس قدر اچھا ہے اجر عمل کرنے والوں کا۔

وَتَرَى الۡمَلٰٓـئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ‌ ۚ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَـقِّ وَقِيۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝

۷۵۔ اور آپ دیکھیں گے فرشتوں کو گھیرے ہوئے عرش کے اردگرد (جبکہ وہ) تسبیح بیان کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان حق کے ساتھ اور کہا جائے گا! سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جو جہانوں کا رب ہے۔

ع ۸ / ۵

اٰيَاتُهَا ۸۵ (۴۰) سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رُكُوۡعَاتُهَا ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝ ۱

۱۔ حا-میم۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۝

۲۔ نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے، جو بڑا غالب خوب جاننے والا ہے۔

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ذِى الطَّوۡلِ‌ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝

۳۔ (وہ اللہ) بخشنے والا ہے گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا، سخت سزا دینے والا، بڑا فضل والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَلَا يَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ فِى الۡبِلَادِ ۝

۴۔ نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں مگر وہی لوگ جنہوں نے کفر کیا، لہذا نہ آپ کو دھوکہ میں ڈالے ان

(کافروں) کا چلنا پھرنا شہروں میں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

۵۔ جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوحؑ نے اور بہت سے گروہوں نے، ان کے بعد اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول پر تا کہ اسے گرفتار کر لیں اور جھگڑتے رہے جھوٹے دلائل سے، تا کہ ڈگمگا دیں اس کے ذریعہ سے حق کو، چنانچہ میں نے پکڑ لیا ان کو، تو کیسی تھی میری سزا۔

وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝

۶۔ اور اسی طرح ثابت ہوگئی آپ کے رب کی بات، ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا، کہ بلاشبہ وہی ہیں دوزخی۔

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۖ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

۷۔ وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش کو اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور وہ بخشش مانگتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے، کہ اے ہمارے رب! تو نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنی رحمت سے اور علم سے، پس تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور پیروی کی تیرے راستے کی اور تو بچا اُن کو دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۸۔ اے ہمارے رب اور تو داخل کر اُن کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں وہ جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو نیک ہوئے اُن کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے، بیشک تو ہی زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَن تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ ع

۹۔ اور تو بچا اُن کو برائیوں سے اور جس کو تو نے بچا لیا اُس دن بُرے انجام سے، تو یقیناً تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، ایسے باغات میں کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ فائدہ اٹھاتے ہیں، دنیا ہی کا اور وہ کھاتے ہیں جیسے کھاتے ہیں چوپائے اور آگ ہی ٹھکانا ہے ان کا۔
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور کتنی ہی بستیاں، کہ وہ شدید تر تھیں قوت میں، آپ کی اس بستی (مکہ) سے، جس نے آپ کو نکالا ہے، ہم نے ہلاک کر دیا ان کو، پھر نہیں تھا کوئی بھی مدد کرنے والا اُن کی۔
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ کیا پھر وہ شخص کہ ہو صاف وصریح دلیل پر، اپنے رب کی طرف سے، اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے، کہ مزین کر دی گئی اس کے لئے اس کی بدعملی اور انہوں نے پیروی کی اپنے خواہشات کی۔
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ مثال اس جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے، اس میں نہریں ہیں ایسے پانی کی جو نہیں ہے بدلنے والا (یعنی صاف ستھرا) اور نہریں دودھ کی کہ نہیں تبدیل ہوا (کبھی) ذائقہ اس کا اور نہریں ہیں ایسے شراب کی جو لذیذ ہے پینے والوں کے لئے اور نہریں ہیں ایسے شہد کی، جو صاف وشفاف ہے اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور مغفرت ہوگی اُن کے رب کی طرف سے (کیا یہ لوگ) ان لوگوں کی مانند ہو سکتے ہیں، جو ہمیشہ رہنے والے ہیں آگ میں اور پلائے جائیں گے پانی سخت گرم کھولتا ہوا، پس وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ان کی آنتیں۔
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور (اے نبیؐ) ان میں سے بعض وہ ہیں جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف یہاں تک کہ جب وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے، تو پوچھتے ہیں ان لوگوں سے، کہ وہ دیے گئے علم، کیا اس (پیغمبر) نے کہا تھا، ابھی؟ یہی وہ لوگ ہیں، کہ مہر لگا دی اللہ نے ان کے دلوں پر

اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی (پھر) مزید عطا کیا اللہ نے ان کو ہدایت اور اس نے دیا انہیں ان کے حصہ کا تقویٰ۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ سو نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کی گھڑی کا یہ کہ وہ آئے ان کے پاس اچانک، سو یقیناً آچکی ہیں اس کی علامات، پھر کون سا موقع ہوگا ان کے لئے، جب آہی جائے گی ان پر وہ (گھڑی تو کیا فائدہ ہوگا ان کے) نصیحت قبول کرنے کا۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع ۸

۱۹۔ پس (اے نبیؐ) جان لیجئے! کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور استغفار کیجئے اپنے قصور کے لئے اور (معافی مانگئے) مومن مردوں کے لئے اور مومن عورتوں کے لئے اور اللہ جانتا ہے تمہارا چلنا پھرنا اور تمہارا ٹھکانا۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۗ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے! کیوں نہیں نازل کی گئی کوئی سورت، پھر جب نازل کی جاتی ہے کوئی سورت، واضح احکام والی اور ذکر کیا جاتا ہے اس میں قتال (جہاد) کا، تو آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو، جن کے دلوں میں روگ ہے وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں آپ کی طرف ایسے جیسے دیکھتا ہے وہ شخص جس پر بے ہوشی طاری ہوگئی ہو موت کی، سو افسوس ہے ان کے لئے۔

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ (زبان پر تو ان کے لئے ہے) اطاعت کا اقرار اور اچھی اچھی باتیں، پھر جب (جہاد کا) قطعی حکم دے دیا گیا تو اس وقت اگر سچے نکلتے، یہ اللہ سے (کئے ہوئے وعدے) تو ہوتا یہ بہتر ان کے لئے۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ پھر (اے منافقو! تم سے اس کے سوا اور) کیا توقع کی جاسکتی ہے کہ اگر تم الٹے منہ پھر گئے تو فساد مچاؤ گے زمین میں اور قطع رحمی کروگے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے پھر اس نے انہیں بہرا کر دیا اور اس نے اندھی کر دی اُن کی آنکھیں۔
اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾	۲۴۔ کیا پھر نہیں غور و فکر کرتے قرآن میں یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں؟
اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ بلاشبہ وہ لوگ جو پلٹ گئے ہیں پشت پھیر کر، اس کے بعد کہ واضح ہوگئی تھی ان کے لئے ہدایت، شیطان نے مزین کر دئے ان کے لئے (ان کے عمل) اور ڈھیل دی ان کو (اللہ نے)۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِیْعُكُمْ فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ یہ اس لئے ہوا، کہ انہوں نے کہا تھا، ان لوگوں سے جو ناپسند کرتے تھے اس چیز کو، جو نازل کی ہے اللہ نے، کہ ہم ضرور مانیں گے تمہاری باتیں، بعض معاملات میں اور اللہ خوب جانتا ہے ان کی خفیہ باتیں۔
فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ پھر کیا حال ہوگا، اس وقت جب روحیں قبض کریں گے ان کی فرشتے، مارتے ہوئے، ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع	۲۸۔ یہ اس لئے ہوگا، کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس (طریقہ) کی جو ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسند کیا ہے انہوں نے اس کی رضا کا راستہ، سو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے سب اعمال۔
اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ کیا گمان کیا ہے، ان لوگوں نے جن کے دلوں میں بیماری ہے، یہ کہ ہرگز نہیں ظاہر کرے گا اللہ ان کے دلوں کے کھوٹ کو۔
وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہم دکھا دیتے، وہ (منافق) پھر آپ ان کو ضرور پہچان لیتے، ان (کے چہروں) کی علامت سے اور یقیناً آپ پہچان لیں گے ان کو، ان کے اندازِ گفتگو سے اور اللہ جانتا ہے تمہارے اعمال کو۔
وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِیْنَ مِنْكُمْ	۳۱۔ اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں، یہاں تک کہ ہم

وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ۝

معلوم کرلیں، مجاہدین کو، تم میں سے اور صبر کرنے والوں کو اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝

۳۲۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی رسول کی، اس کے بعد بھی، کہ واضح ہو چکی تھی ان کے لیے راہ راست، ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے وہ اللہ کو کچھ بھی اور عنقریب وہ برباد کردے گا ان کے اعمال کو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝

۳۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور نہ برباد کرو تم اپنے اعمال کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝

۳۴۔ بلا شبہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے، پھر وہ مر گئے اس حال میں، کہ وہ کافر ہی تھے، سو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ ان کو۔

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝

۳۵۔ چنانچہ نہ تم سستی کرو اور (نہ) تم بلاؤ صلح کی طرف اور تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز نہیں کم کرے گا تم سے، تمہارے اعمال کو۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝

۳۶۔ بیشک یہ دنیاوی زندگی ہے، محض کھیل اور تماشا اور اگر تم مومن رہے اور تقویٰ اختیار کیا تم نے، تو وہ تمہیں دے گا تمہارے اجر اور نہیں وہ مانگے گا تم سے تمہارے مال۔

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝

۳۷۔ اور اگر وہ سوال کرے تم سے مال کا، پھر وہ اصرار کرے تم سے، تو تم بخل کرو گے اور وہ ظاہر کردے گا تمہارے دلوں کے کھوٹ۔

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ۝ ع ۸

۳۸۔ سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں دعوت دی جا رہی ہے، کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں، پھر بعض تم میں سے وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو بس وہ بخل کرتا ہے اپنے آپ سے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم منہ موڑو گے، تو وہ بدل لائے گا دوسرے لوگوں کو تمہاری جگہ، پھر نہ وہ ہوں گے تم جیسے۔

اٰیَاتُھَا ۲۹ (۴۸) سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۱۱) رُکُوْعَاتُھَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝

۱۔ (اے نبیؐ) بلاشبہ ہم نے فتح دی آپ کو کھلی فتح۔

لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝

۲۔ تاکہ معاف فرمادے آپ کو اللہ، وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں آپ سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی اور تکمیل کردے اپنی نعمتوں کی آپ پر اور دکھائے آپ کو سیدھا راستہ۔

وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۝

۳۔ اور تاکہ آپ کی مدد کرے اللہ مدد نہایت زبردست۔

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝

۴۔ وہی ہے جس نے نازل فرمائی سکینت دلوں میں مومنوں کے، تاکہ وہ زیادہ ہوں ایمان میں، اپنے ایمان کے ساتھ اور اللہ ہی کے لئے ہے، لشکر آسمانوں اور زمین کے اور ہے اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝

۵۔ (یہ اس لئے کیا) تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو، ایسے باغات میں، کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور تاکہ وہ دور کرے ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ اللہ کے نزدیک کامیابی بہت بڑی۔

وَّیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِیْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَیْهِمْ دَآىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۝

۶۔ اور (تاکہ) وہ عذاب دے منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مُشرک مردوں کو اور مُشرک عورتوں کو، وہ جو گمان کرنے والے ہیں اللہ کے بارے میں بُرے گمان، انہی پر ہے گردش بُری اور غصہ ہوا اللہ ان پر اور اس نے لعنت کی انہیں اور تیار کی اُن کے لئے جہنم اور بُری ہے وہ لوٹنے کی جگہ۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ۝

۷۔ اور اللہ ہی کے لئے ہیں، لشکر آسمانوں اور زمین کے اور ہے اللہ نہایت غالب خوب حکمت والا۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝

۸۔ بیشک ہم نے ہی بھیجا ہے آپ کو شہادت دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝

۹۔ تاکہ تم ایمان لاؤ، اللہ اور اُس کے رسول پر اور تم اس کی مدد کرو اور تعظیم کرو اس (رسول) کی اور تسبیح کرو اللہ کی صبح وشام۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع

۱۰۔ بیشک وہ لوگ جو آپ سے بیعت کرتے ہیں، بس وہ بیعت کررہے ہیں اللہ کی، اللہ کا ہاتھ ہے ان کے ہاتھوں کے اوپر، پھر جس نے عہد شکنی کی، تو بس وہ عہد شکنی کرے گا اپنی ہی ذات کے خلاف اور جس نے پورا کیا اس بات کو، عہد کیا تھا اس نے اس پر اللہ سے، سوعنقریب وہ دے گا اس کو اجر بہت بڑا۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۱۱۔ ضرور کہیں گے! آپ سے، وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے بدوی عربوں میں سے، کہ ہمیں مشغول کر دیا تھا ہمارے مالوں نے اور ہمارے اہل وعیال نے، لہٰذا آپ ہمارے لئے مغفرت طلب کریں، وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے، وہ باتیں جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں، اُن سے کہہ دیجئے! تو کون ہے جو اختیار رکھتا ہے تمہارے لئے اللہ سے کسی چیز کا، اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ نقصان کا یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ نفع کا (کوئی بھی نہیں) بلکہ ہے اللہ ان باتوں سے جو تم کررہے ہو پوری طرح باخبر۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًاۢ بُوْرًا ۝

۱۲۔ بلکہ تم نے گمان کیا تھا یہ کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے رسولؐ اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی اور بہت اچھی لگی تھی یہ بات تمہارے دلوں کو اور اسی وجہ سے کرنے لگے تھے تم بُرے بُرے گمان اور (حالانکہ) تم لوگ تھے ہی ہلاک ہونے والے۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝

۱۳۔ اور جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور اس کے رسول پر، تو بیشک تیار کررکھا ہے ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۴۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، (وہ) معاف کردے جسے چاہے اور

سزا دے جسے چاہے اور ہے اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ
لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَنْ
يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ
اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ
كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

١٥۔ عنقریب ضرور کہیں گے وہ پیچھے رہ جانے والے، کہ جب جانے لگو تم مال غنیمت حاصل کرنے کے لئے، تو ہمیں بھی اجازت دو، کہ تمہارے ساتھ چلیں، یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے کلام (فرمان) کو، کہہ دیجئے! تم ہرگز نہیں چل سکتے ہمارے ساتھ، یہ بات تمہارے حق میں فرما چکا ہے اللہ پہلے ہی، سو یہ ضرور کہیں گے! (نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، (نہیں) بلکہ ہیں وہ نہیں سمجھتے مگر تھوڑا۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ
قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ
يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا
حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

١٦۔ کہہ دیجئے! ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے، کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی (مقابلہ کی) ایسے لوگوں سے، جو بڑے زور آور ہیں، تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی یا وہ مطیع فرمان ہو جائیں گے، پھر اگر تم نے اطاعت کی (ہمارے حکم کی) تو دے گا تم کو اللہ اچھا اجر اور اگر تم منہ موڑو گے جیسے منہ موڑتے رہے ہو اس سے پہلے، تو دے گا تم کو اللہ دردناک عذاب۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ ع

١٧۔ نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج اور جو شخص اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی، داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں اور جو روگردانی کرے گا تو وہ عذاب دے گا عذاب، نہایت دردناک۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

١٨۔ بلاشبہ راضی ہو گیا، اللہ مومنوں سے، جب وہ آپ سے بیعت کر رہے تھے، درخت کے نیچے، پس اس (اللہ) نے جان لیا جو ان کے دلوں میں تھا تو اس نے نازل کی تسکین ان پر اور بدلے میں دی انہیں فتح قریب ہی۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۹

۱۹۔ اور غنیمتیں (مالِ غنیمت) بہت سی، کہ وہ ان کو حاصل کریں گے اور ہے اللہ حکمت والا۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا
فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ
عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲۰

۲۰۔ وعدہ کیا تم سے اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا، کہ تم حاصل کرو گے ان کو، سو اس نے جلد ہی دے دی تمہیں، یہ (فتح) اور روک دیے ہاتھ لوگوں کے تم سے اور تاکہ یہ نشانی ہو مومنوں کے لئے اور رہنمائی کرے وہ تمہاری سیدھے راستے کی طرف۔

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝۲۱

۲۱۔ اور دوسری (غنیمتوں کا بھی وعدہ ہے) کہ نہیں تم قادر ہوئے (ابھی) ان پر، یقیناً احاطہ کر رکھا ہے اللہ نے ان کا اور ہے اللہ ہر چیز پر خوب قادر۔

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا
يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۲۲

۲۲۔ اور اگر قتال (جنگ) کرتے تم سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، تو یقیناً وہ پھیر جاتے اپنی پیٹھیں، پھر نہ وہ پاتے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ
تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝۲۳

۲۳۔ یہ اللہ کی سنت ہے، جو چلی آ رہی ہے پہلے سے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے طریقۂ الٰہی میں کوئی تبدیلی۔

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ
عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۲۴

۲۴۔ اور وہ (اللہ) وہی ہے جس نے روک دیے اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے وادیٔ مکہ میں، اس کے بعد کہ، غلبہ عطا کر چکا تھا وہ تمہیں ان پر اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اسے جو تم عمل کرتے ہو۔

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا
رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ
اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۲۵

۲۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا تھا تمہیں مسجد حرام سے اور قربانی کے جانوروں کو روکا تھا، کہ وہ پہنچیں اپنی قربانی کی جگہ تک اور اگر نہ ہوئے (مکہ میں) کچھ ایسے مومن مرد اور مومن عورتیں جنہیں تم نہیں جانتے، (اندیشہ تھا) کہ تم انہیں روند (کچل) دو گے اور آئے گا ان کی وجہ سے تم پر تکلیف بغیر علم کے (تو جنگ نہ روکی جائے لیکن اس لئے روکی گئی) تاکہ داخل کرے اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے اور اگر الگ ہو گئے

ہوتے (مومن مرد وعورتیں) تو ہم ضرور عذاب دیتے ان لوگوں کو، جنہوں نے کفر کیا ہے، اہل مکہ میں سے دردناک عذاب۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

۲۶۔ جب پیدا کرلیا کافروں نے اپنے دلوں میں تعصب یعنی جاہلانہ تعصب کو تو نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور اس نے لازم کردی ان پر بات تقویٰ کی اور وہ تھے زیادہ حقدار اس کے اور اس کے اہل بھی (یعنی لائق) اور ہے اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ یقیناً سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو خواب، جو حق (کے مطابق) تھا کہ ضرور داخل ہوگے، تم مسجد حرام میں، اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈواؤ گے اپنے سر اور بال کترواتے ہوئے اور تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا، پس وہ جانتا تھا وہ بات جو تم نہیں جانتے، لہٰذا اس نے عطا کردی اس (خواب کے پورے ہونے) سے پہلے، ایک فتح جلد ہی۔

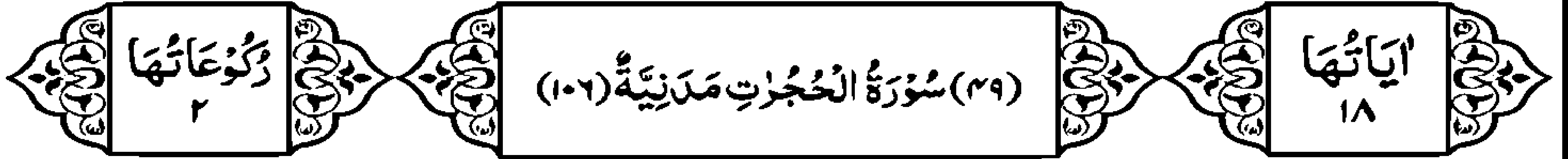
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ وہی ہے وہ (اللہ) جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ، تاکہ وہ غالب کرے اس کو تمام ادیان پر اور کافی ہے اللہ بطور گواہ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ڔ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

۲۹۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں بہت سخت ہیں کافروں پر، (اور) مہربان ہیں آپس میں، آپ دیکھیں گے انہیں، مشغول رکوع میں سجدے میں وہ تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور اس کی رضامندی، ان کی علامت یہ ہے کہ ان کے چہروں میں ہوگا نشان سجدوں کا، یہ ان کی صفت تورات میں ہے اور ان کی مثال انجیل میں ایک کھیتی کی مانند، جس نے نکالی اپنی کونپل پھر اس نے مضبوط کیا اس کو، پھر وہ سخت ہوئی پھر وہ کھڑی ہوگئی

اپنے تنے پر (جو) خوش کرتی ہے، کاشتکاروں کو
،تا کہ وہ غصہ دلائے، ان (صحابہ) کی وجہ سے
کافروں کو وعدہ کیا ہے، اللہ نے ان لوگوں سے
،جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے عمل نیک، ان
میں سے، مغفرت اور اجر عظیم کا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱

۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تم آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول سے اور تم ڈرو اللہ سے، بیشک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، نہ بلند کرو تم اپنی آوازیں اُوپر نبی کی آواز سے اور نہ اونچی کرو اپنی آواز، ان سے بات کرتے وقت، جیسے اونچی آواز میں بولتے ہو تم ایک دوسرے سے، کہیں ایسا نہ ہو کہ غارت ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳

۳۔ بلاشبہ وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آوازیں، رسول اللہ کے پاس، یہی وہ لوگ ہیں کہ جانچ لیا ہے اللہ نے ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے، ان کے لئے ہے، مغفرت اور اجر عظیم۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴

۴۔ بیشک وہ لوگ جو پکارتے ہیں آپ کو، حجروں کے باہر سے، اُن میں سے اکثر نہیں عقل رکھتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵

۵۔ اور اگر بیشک وہ صبر کرتے، یہاں تک کہ آپ خود ہی نکل کر آ جاتے، ان کے پاس، تو ہوتا یہ کہیں بہتر ان کے لئے اور اللہ بہت معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ
بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝

٦۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، اگر لے کر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر، تو تحقیق کرلیا کرو (اس کی) کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نقصان پہنچا بیٹھو کسی قوم کو نادانی سے، پھر تم ہو جاؤ اس پر جو کچھ تم نے کیا نادم۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ
كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ
اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الرّٰشِدُوْنَ ۝

٧۔ اور تم جان لو! کہ بیشک تم میں موجود ہے اللہ کا رسول، اگر مان لیا کرے وہ تمہاری بات بہت سے معاملات میں، تو تم مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ، لیکن اللہ نے محبت عطا کردی ہے تم کو ایمان کی اور پسندیدہ بنادیا ہے اسے، تمہارے دلوں کے لئے اور نفرت دلادی ہے تمہیں کفر اور فسق اور نافرمانی سے، ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

٨۔ اللہ کے فضل سے اور اس کے احسان سے اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى
الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى
اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

٩۔ اور اگر دو گروہ مومنوں کے آپس میں لڑپڑیں تو صلح کرادو ان دونوں کے درمیان، پھر اگر زیادتی کرے ان میں سے ایک دوسرے گروہ پر، تو تم لڑو اس سے جو زیادتی کرتا ہو، یہاں تک کہ وہ پلٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف، پھر اگر وہ پلٹ آئے تو صلح کرادو ان دونوں گروہوں کے درمیان، عدل کے ساتھ اور انصاف کرو، بلاشبہ اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ
اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ع ١٤

١٠۔ یقیناً مومن تو (آپس میں) بھائی ہیں، لہٰذا صلح کرادیا کرو، اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ
قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ

١١۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ مذاق اڑائے ایک قوم (مرد) دوسری قوم (مرد) کا، ہوسکتا ہے کہ وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے) ہوں بہتر ان سے اور نہ (مذاق اڑائیں) عورتیں عورتوں کا، ہوسکتا ہے کہ ہوں

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪

وہ (جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے) بہتر ان (مذاق اڑانے والیوں) سے اور نہ تم عیب لگاؤ آپس میں (ایک دوسرے پر) اور نہ پکارو ایک دوسرے کو بُرے لقبوں سے، بہت بُرا ہے نام (پیدا کرنا) فسق میں ایمان کے بعد اور جس نے توبہ کی (اس کام سے) تو وہی لوگ ہیں ظالم۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫

۱۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بچتے رہو بہت سی بدگمانیوں سے، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ تم جاسوسی کرو (کسی کی) اور نہ عیب جوئی کرے تم میں سے کوئی دوسرے کی، کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی شخص، یہ کہ وہ کھائے گوشت اپنے مُردہ بھائی کا؟ پس تم ناپسند کرتے ہو اس کو اور تم ڈرو اللہ سے، بلاشبہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬

۱۳۔ اے انسانو! بلاشبہ ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے اور ہم نے بنائے تمہارے خاندان اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بلاشبہ تم میں زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے، جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے، بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا پوری طرح باخبر ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭

۱۴۔ کہتے ہیں یہ بدوی (دیہاتی) لوگ، کہ ہم ایمان لے آئے، آپ کہہ دیجیے! نہیں تم ایمان لائے، لیکن تم کہو ہم اسلام لائے (مسلمان ہو گئے) اور ابھی تک نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں اور اگر تم اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی، تو نہیں وہ کم کرے گا تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی، بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

۱۵۔ یقیناً (سچے) مومن تو وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر، پھر نہ انہوں نے شک کیا اور انہوں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

نے جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں، یہی لوگ ہیں سچے (مومن)۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ (اے نبیؐ) آپ کہہ دیجئے! کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو اپنے دینداری کی؟ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ (دیہاتی) احسان جتاتے ہیں آپ پر، یہ کہ وہ مسلمان ہوئے کہہ دیجئے! نہ تم احسان جتلاؤ مجھ پر اپنے اسلام (لانے) کا، بلکہ اللہ احسان فرماتا ہے تم پر یہ کہ اس نے ہدایت دی تمہیں ایمان کی، اگر ہو تم (اپنے دعوے میں) سچے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ / ۱۴

۱۸۔ بیشک اللہ خوب جانتا ہے چھپی باتیں آسمانوں اور زمین کی اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو تم عمل کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ۴۵ | (۵۰) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۳۴) | رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾

۱۔ قاف۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ۚ

۲۔ بلکہ انہوں نے تعجب کیا یہ کہ آ گیا ان کے پاس ایک ڈرانے والا انہیں میں سے، تو کہا کافروں نے، کہ یہ تو بڑی عجیب چیز ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾

۳۔ کیا جب مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی (تو کیا دوبارہ اٹھائے جائیں گے) یہ دوبارہ اٹھایا جانا تو بہت بعید (دور) ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

۴۔ یقیناً ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے حفاظت کرنے والی۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

۵۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا حق کو، جب وہ آیا ان کے پاس،

مَّرِيۡجٍ ۞
سو یہ اب الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔

اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ۞
۶۔ کیا نہیں دیکھا! انہوں نے کبھی آسمان کی طرف اپنے اُوپر! کس طرح ہم نے بنایا اس کو اور ہم نے مزین کیا اسے اور نہیں ہے اس میں کوئی پھٹن (شگاف)۔

وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۞
۷۔ اور زمین کو بچھایا ہم نے اور ڈال (گاڑ) دیے اس میں مضبوط پہاڑ اور ہم نے اگائیں اس میں ہر قسم کی بارونق نباتات۔

تَبۡصِرَةً وَّذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۞
۸۔ آنکھیں کھولنے کے لئے اور یاددہانی کے لئے، ہر اس بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے۔

وَنَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۞
۹۔ اور ہم نے نازل کیا آسمان سے برکت والا پانی، پھر ہم نے اگائے اس کے ذریعہ سے باغات اور دانے اور کاٹی جانے والی (کھیتی)

وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۞
۱۰۔ اور (پیدا کیے) کھجور کے درخت بلند و بالا، ان کے خوشے تہ بہ تہ۔

رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ۞
۱۱۔ (یہ انتظام ہے) رزق کا بندوں کے لئے اور ہم زندگی عطا کرتے ہیں اس (پانی) کے ذریعہ سے، ایک شہر مُردہ کو (یعنی بنجر زمین کو)، اسی طرح ہوگا (مُردوں کو) نکلنا۔

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ۞
۱۲۔ جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے اور اصحاب الرس نے اور ثمود نے۔

وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ وَاِخۡوَانُ لُوۡطٍ ۞
۱۳۔ اور عاد نے اور فرعون نے اور لوطؑ کے بھائیوں نے۔

وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيۡدِ ۞
۱۴۔ اور ایکہ (بستی) والوں نے اور قومِ تُبّع نے، ہر ایک نے جھٹلایا رسولوں کو، تو ثابت ہوگئی (ان پر) میری وعید۔

اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ لَبۡسٍ مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۞ ع ۱۵
۱۵۔ کیا پھر ہم تھک گئے تھے پہلی بار پیدا کر کے (کہ دوبارہ نہ پیدا کر سکیں انہیں) بلکہ وہ شک میں ہیں دوبارہ پیدا کیے جانے کے بارے میں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے انسان کو اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں، اس کے دل میں اور ہم زیادہ قریب ہیں، اس کے اس کی رگِ جان سے بھی۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔(اس وقت بھی) جب لے لیتے (یعنی لکھ لیتے) ہیں دو لینے والے (کاتب فرشتے) اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے (اعمال کو)۔

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی ایک نگراں تیار رہتا ہے (لکھنے والا)۔

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور آ پہنچی موت کی سختی حق کو لے کر (یعنی حقیقت) یہ وہ (موت) ہے کہ جس سے تم بھاگتے تھے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔اور پھونکا جائے گا صور میں، یہ ہے (وہ) دن جس سے ڈرایا جاتا تھا۔

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور آئے گا ہر نفس اس حال میں، کہ اس کے ساتھ ہوگا ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یقیناً تو تھا غفلت میں اس سے، تو ہم نے ہٹا دیا تیرے سامنے سے تیرا پڑا ہوا پردہ، سو تیری نگاہ آج بڑی تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور کہے گا اس کا ساتھی (فرشتہ) یہ ہے وہ (روزنامچہ) جو میرے پاس تیار ہے۔

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ (کہا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر کافر سرکش کو۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۙ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا اور شک میں پڑا ہوا (تھا)۔

اِلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود، لہٰذا ڈال دو اسے شدید ترین عذاب میں۔

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ کہے گا! اس کا ساتھی (شیطان) اے ہمارے رب، نہیں میں نے سرکش بنایا تھا اس کو اور لیکن تھا وہ خود ہی دور کی گمراہی میں۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

۲۸۔ ارشاد ہوگا! نہ جھگڑا کرو میرے پاس، حالانکہ میں

بِالْوَعِيْدِ ۝۲۸

پہلے بھیج چکا تھا تمہارے لئے وعید (انجام)۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹ ع

۲۹۔ نہیں تبدیل کی جاتی بات ہمارے یہاں اور نہیں ہے (اللہ) ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝۳۰

۳۰۔ (یاد کرو) جس دن ہم کہیں گے جہنم سے، کیا تو بھر گئی ہے اور وہ کہے گی! کیا کچھ اور مزید ہے۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝۳۱

۳۱۔ اور قریب کی جائے گی جنت متقیوں کے لئے، نہیں ہوگی (وہ) دور۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝۳۲

۳۲۔ یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا جاتا تھا تم سے، ہر اس شخص کے لئے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝۳۳

۳۳۔ جو ڈر گیا رحمٰن سے بغیر دیکھے اور آیا لئے ہوئے دل رجوع کرنے والا۔

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝۳۴

۳۴۔ داخل ہو جاؤ اس (جنت) میں سلامتی سے، یہی ہے دن ہمیشہ رہنے کا۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝۳۵

۳۵۔ ان کے لئے ہوگا جو کچھ وہ چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۶

۳۶۔ اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں، جو تھیں بہت زیادہ سخت ان سے قوت میں، پھر وہ چلے پھرے شہروں میں، کیا ہے کوئی جگہ بھاگنے والی (جائے پناہ)۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝۳۷

۳۷۔ بلاشبہ اس میں نصیحت ہے اس شخص کے لئے جس کے پاس دل ہو، یا وہ لگائے کان، جبکہ وہ حاضر ہو (یعنی دل و دماغ سے متوجہ ہو)۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ڰ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝۳۸

۳۸۔ اور یقیناً ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں اور نہیں چھوا ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝۳۹

۳۹۔ پس (اے نبیؐ) آپ صبر کریں اس پر، جو کچھ وہ کہتے ہیں اور تسبیح کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ، پہلے سورج کے طلوع ہونے سے اور پہلے اس کے غروب سے۔

وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ۝	٤٠۔ اور کچھ حصہ رات میں، پھر آپ تسبیح کریں اس کی اور سجدوں (نمازوں) کے بعد بھی۔
وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۝	٤١۔ اور توجہ سے سنئے، جس دن پکارے گا ایک منادی کرنے والا قریب ہی جگہ سے۔
يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ۝	٤٢۔ جس دن وہ سنیں گے صور پھونکے جانے کی آواز، حقیقتاً یہی ہوگا دن (زمین سے) نکلنے کا۔
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىٖ وَنُمِيۡتُ وَاِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ۝	٤٣۔ بلاشبہ ہم ہی زندگی دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف سب کی واپسی (پلٹنا) ہے۔
يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيۡرٌ ۝	٤٤۔ یہ وہ دن (ہوگا جب) کہ پھٹ جائے گی زمین اُن پر سے اس حال میں کہ وہ تیز تیز دوڑے جارہے ہوں گے، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لئے بہت آسان ہے۔
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ يَّخَافُ وَعِيۡدِ ۝ ع ١٧	٤٥۔ ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بنارہے ہیں اور نہیں ہیں آپ اُن پر زبردستی کرنے والے، لہذا آپ نصیحت کرتے رہیں، اس قرآن کے ذریعہ سے اس شخص کو جو ڈرتا ہو میری وعید سے۔

ایاتھا ٦٠ — (٥١) سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (٦٧) — رکوعاتھا ٣

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔
وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۝	١۔ قسم ہے اُن ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر (مٹی کو)
فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۝	٢۔ پھر (قسم ہے) اُن بادلوں کی جو اٹھانے والے ہیں بوجھ (پانی کا)
فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۝	٣۔ پھر (قسم ہے) ان کشتیوں کی جو چلنے والی ہیں آسانی سے۔
فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۝	٤۔ پھر (قسم ہے) ان فرشتوں کی جو تقسیم کرنے والے ہیں کام کو۔
اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۝	٥۔ بلاشبہ جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ سچا ہے۔
وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ۝	٦۔ اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور (ملنے والا) ہے۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۝	٧۔ اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾	٨۔ بلاشبہ تم ایسی بات میں پڑے ہوئے ہو (جو) مختلف ہیں۔
يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾	٩۔ روگردانی کرتا ہے اس سے، وہ شخص جو (حق سے) پھرا ہوا ہو۔
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾	١٠۔ مارے گئے اٹکل (سے حکم) لگانے والے۔
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾	١١۔ وہ جو غفلت میں بھولے پڑے ہیں (مدہوش)
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾	١٢۔ وہ پوچھتے ہیں، کب ہوگا روزِ جزا؟
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾	١٣۔ یہ وہ دن ہوگا، جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے۔
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾	١٤۔ (کہا جائے گا) تم چکھو (مزہ) اپنے فتنے کا یہ وہ (عذاب) ہے کہ تم تھے اسے جلدی طلب کرتے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾	١٥۔ بلاشبہ متقی لوگ باغات میں اور چشموں میں ہوں گے۔
اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾	١٦۔ لے رہے ہوں گے اس کو، جو دے گا انہیں ان کا رب ،بلاشبہ وہ تھے اس سے پہلے نیکوکار۔
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾	١٧۔ وہ لوگ تھے ایسے کہ بہت کم راتوں کو سوتے۔
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾	١٨۔ اور سحری کے وقت وہ مغفرت طلب کرتے۔
وَفِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾	١٩۔ اور ان کے مالوں میں حق ہوتا تھا مانگنے والوں اور حاجتمندوں کے لئے۔
وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾	٢٠۔ اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لئے۔
وَفِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾	٢١۔ اور خود تمہارے نفسوں میں بھی، کیا پھر نہیں تم دیکھتے۔
وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾	٢٢۔ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔
فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ ع ١٨	٢٣۔ پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی، بلاشبہ وہ ایک حقیقت ہے (حق) مثل اس کے، جو تم بولتے ہو۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾	٢٤۔ (اے نبیؐ) کیا آئی ہے تمہارے پاس حکایت ابراہیمؑ کے مہمانوں کی جو بہت معزز تھے؟

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾	٢٥۔ جب وہ داخل ہوئے اس (ابراہیمؑ) پر تو انہوں نے کہا سلام ہو! تو انہوں نے کہا سلام (ہو تم پر) یہ لوگ اجنبی (معلوم ہوتے) ہیں۔
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾	٢٦۔ پھر وہ چپکے سے چلے گئے اپنے گھر والوں کے پاس اور لے آئے ایک (بھُنا ہوا) بچھڑا موٹا تازہ۔
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾	٢٧۔ پھر قریب کیا اسے ان کے آگے، کہا! کیا نہیں تم کھاتے۔
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾	٢٨۔ تب اُس نے (دل میں) محسوس کیا اُن سے خوف ،انہوں نے کہا! ڈریے نہیں اور انہوں نے بشارت دی انہیں، ایک لڑکے بڑے علم والے کی۔
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾	٢٩۔ پھر آگے بڑھی اُن کی بیوی حیرت میں پھر ہاتھ مارا اپنے منہ پر اور کہا! (میں) بوڑھی اور بانجھ (بچہ جنے گی)۔
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾	٣٠۔ (مہمانوں نے) کہا! ایسا ہی ہوگا، فرمایا ہے تمہارے رب نے ، بلاشبہ وہی ہے بڑی حکمت والا خوب جاننے والا۔
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾	٣١۔ (ابراہیمؑ نے) کہا! تو کیا ہے تمہارا مقصد اے بھیجے ہوئے (فرشتوں)
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	٣٢۔انہوں نے کہا! ہمیں بھیجا گیا ہے ایک مجرم قوم کی طرف۔
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾	٣٣۔ تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے۔
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	٣٤۔ جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے، حد سے گزرنے والوں کے لئے۔
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾	٣٥۔ سو نکال لیا ہم نے اُن کو جو تھے اس (بستی) میں مومن۔
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾	٣٦۔ پھر نہ پایا ہم نے وہاں سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ۔
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	٣٧۔ اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی، ان لوگوں کے لئے، جو ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے۔
وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ	٣٨۔اور (عبرت) موسیٰؑ (کے قصہ) میں (نشانی) جب

مُّبِيْنٍ ۝۳۸

بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح دلیل کے ساتھ۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝۳۹

۳۹۔ تو اُس نے روگردانی کی بسبب اپنی قوت کے اور کہا! (موسیٰؑ) ساحر ہے یا مجنون۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝۴۰

۴۰۔ پھر ہم نے پکڑا اس کو اور اس کے لشکروں کو، پھر پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں، (اس طرح کہ) وہ قابل ملامت تھا۔

وَفِىْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۝۴۱

۴۱۔ اور (عبرت ہے) عاد (کے قصہ) میں، جب ہم نے بھیجی ان پر بانجھ (برباد کرنے والی) ہوا۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَىْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۝۴۲

۴۲۔ نہیں وہ چھوڑتی تھی کسی کو، کہ وہ آئی تھی اس پر، مگر کر دیتی تھی اس کو بوسیدہ ہڈی کے مانند۔

وَفِىْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ۝۴۳

۴۳۔ اور (عبرت ہے) ثمود (کے قصہ) میں، جب کہا گیا تھا ان سے، کہ فائدہ اٹھاؤ تم، ایک خاص وقت (تین دن) تک۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۴۴

۴۴۔ پھر انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے، تو پکڑ لیا ان کو کڑک نے، اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۝۴۵

۴۵۔ پھر نہ انہوں نے استطاعت رکھی کھڑے ہونے کی اور نہ وہ تھے بدلہ لینے والے ہی۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۴۶ ع ۲/۱۳

۴۶۔ اور (عبرت ہے) قوم نوحؑ (کے قصہ) میں جو اُن سے پہلے گزر چکی ہے، بلاشبہ وہ تھے ہی لوگ نافرمان۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝۴۷

۴۷۔ اور آسمان کو ہم نے بنایا اپنی قدرت (قوت) سے اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝۴۸

۴۸۔ اور زمین کو بچھایا ہم نے، پس کیا ہی اچھا بچھانے والے ہیں ہم۔

وَمِنْ كُلِّ شَىْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۹

۴۹۔ اور ہر چیز کو ہم نے پیدا کیا جوڑے جوڑے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰

۵۰۔ پس دوڑو اللہ کی طرف، یقیناً میں تمہیں اس سے ڈرانے والا ہوں واضح طور پر۔

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور نہ بناؤ تم اللہ کے ساتھ معبود دوسرا، بلاشبہ میں تم کو اس سے ڈرانے والا ہوں واضح طور پر۔

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اسی طرح نہیں آیا تھا ان لوگوں کے پاس بھی، جو ان سے پہلے تھے کوئی رسول، مگر انہوں نے کہا، (یہ) ساحر یا مجنون۔

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ کیا وہ ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہیں اس بات کی، (نہیں) بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ سو آپ منہ پھیر لیں ان سے کہ نہیں ہیں آپ قابل ملامت۔

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور نصیحت کرتے رہئے پس بلاشبہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے مومنوں کو۔

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور نہیں میں نے پیدا کئے جن اور انس (انسان) کو، مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں۔

مَاۤ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ نہیں میں چاہتا ان سے کوئی رزق اور نہیں میں چاہتا یہ، کہ وہ مجھے کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ بلاشبہ اللہ ہی ہے رازق مضبوط قوت والا۔

فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ پس بیشک ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا، ویسا ہی حصہ (عذاب) تیار ہے، جیسا حصہ (عذاب) ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے، لہٰذا وہ نہ جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)۔

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۲

۶۰۔ پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا، ان کے اس دن (کے آنے) سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۴۹ (۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّیَّةٌ (۷۶) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الطُّوْرِ ﴿۱﴾

۱۔ قسم ہے طور کی۔

وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾

۲۔ اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾

۳۔ کھلے اوراق ہیں۔

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝٤
۴۔ اور قسم ہے بیت المعمور (آباد گھر) کی۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝٥
۵۔ اور قسم ہے (ایسی) چھت کی (جو) بلند ہو۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝٦
۶۔ اور قسم ہے سمندر بھڑکائے ہوئے کی۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝٧
۷۔ بیشک عذاب آپ کے رب کا ضرور واقع ہونے والا ہے۔

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝٨
۸۔ نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا۔

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝٩
۹۔ (یہ ہوگا) اس دن جب تیزی سے حرکت کرے گا آسمان، بڑی شدت سے۔

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝١٠
۱۰۔ اور چلیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١
۱۱۔ پس ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝١٢
۱۲۔ وہ لوگ جو فضول بحثوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝١٣
۱۳۔ جس دن ڈھکیلا جائے گا انہیں جہنم کی آگ کی طرف دھکے مار کر۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝١٤
۱۴۔ (کہا جائے گا) یہی ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝١٥
۱۵۔ کیا پھر جادو ہے یہ؟ یا تم نہیں دیکھتے۔

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٦
۱۶۔ تم داخل ہو جاؤ اس میں، اب تم صبر کرو یا نہ صبر کرو برابر ہے، تم پر بس جزا دئے جاؤ گے اس کی جو تم تھے عمل کرتے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝١٧
۱۷۔ بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے باغات اور نعمتوں میں۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝١٨
۱۸۔ لطف لے رہے ہوں گے اُن چیزوں سے جو دے گا اُن کو ان کا رب اور انہیں بچالیا، ان کے رب نے عذاب جہنم سے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٩
۱۹۔ (کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے، بدلہ میں ان اعمال کے جو تم کرتے تھے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝٢٠
۲۰۔ وہ تکیہ لگائے، بیٹھے ہوں گے ایسے تختوں پر جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے (قطار میں) ہوں گے اور ہم نکاح کر دیں گے خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی پیروی کی، ان کی اولاد نے، ایمان کے ساتھ، تو ہم ملادیں گے ان کے ساتھ ان کی اولاد کو (جنت میں) اور نہیں ہم کم کریں گے ان کے لئے ان کے عمل سے کچھ بھی، ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور ہم خوب دیں گے ان کو لذیذ میوے اور گوشت، ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ ایک دوسرے سے لے رہے ہوں گے وہاں ایسے جامِ شراب جس میں نہ بیہودگی ہوگی اور نہ گناہ کے کام۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور پھر رہے ہوں گے ان پر نوعمر لڑکے ان (کی خدمت) کے لئے، گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور متوجہ ہوں گے بعض ان کے بعض پر، ایک دوسرے سے (حال) پوچھتے ہوئے۔

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ وہ کہیں گے! بلاشبہ ہم ایسے لوگ تھے، اس سے پہلے اپنے اہل وعیال میں ڈرتے ہوئے (اللہ سے)۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ پھر اللہ نے احسان کیا ہم پر اور اس نے بچایا ہمیں لُو (یعنی گرم ہوا) کے عذاب سے۔

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع ۴۸

۲۸۔ بلاشبہ ہم تھے پہلے ہی اسی اللہ کو پکارنے والے، بیشک وہی ہے خوب احسان کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ پس آپ نصیحت کریں، سو نہیں ہیں آپ اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنوں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ کیا وہ کہتے ہیں؟ کہ وہ شخص شاعر ہے، ہم انتظار کر رہے ہیں اس کے حق میں حوادث زمانہ (موت) کا۔

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ آپ کہہ دیجئے! تم انتظار کرو، بلاشبہ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

٣٢۔ کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں؟ ایسی ہی باتوں کا، یا وہ لوگ ہیں ہی سرکش۔	اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾
٣٣۔ کیا وہ کہتے ہیں! کہ اس (قرآن) کو خود ہی گڑھا ہے، بلکہ نہیں وہ ایمان لائے۔	اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
٣٤۔ پس چاہیے کہ وہ لے آئے ایک بات (کلام) مثل اس (قرآن) کے اگر وہ ہیں سچے۔	فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾
٣٥۔ کیا وہ پیدا کیے گئے ہیں بغیر کسی خالق کے یا وہی (خود اپنے) خالق ہیں؟	اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾
٣٦۔ کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو،؟ بلکہ نہیں وہ یقین رکھتے۔	اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾
٣٧۔ کیا ان کے پاس خزانے ہیں آپ کے رب کے یا وہ ان کے حاکم ہیں؟	اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
٣٨۔ کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ وہ سن لیتے ہیں اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی)؟ پھر چاہیے کہ لے آئے ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل۔	اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾
٣٩۔ کیا اس (اللہ) کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے؟	اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾
٤٠۔ کیا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی معاوضہ جس کی وجہ سے وہ اس کے تاوان سے بوجھل ہیں؟	اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾
٤١۔ کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھ رہے ہیں؟	اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾
٤٢۔ کیا وہ ارادہ کرتے ہیں کسی چال کا؟ پس وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہی ہیں اپنے فریب میں گرفتار۔	اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾
٤٣۔ کیا ان کے لئے کوئی اور معبود ہے اللہ کے سوا؟ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔	اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾
٤٤۔ اور اگر وہ دیکھ لیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا، تو وہ کہیں گے، بادل ہیں تہہ بہ تہہ (جو امڈے آرہے ہیں)	وَ اِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾
٤٥۔ سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے! یہاں تک کہ وہ ملیں اپنے اس دن سے، کہ جس میں وہ مار گرائے جائیں گے۔	فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اس دن نہیں فائدہ دیں گی انہیں، ان کی چالیں کچھ بھی اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾

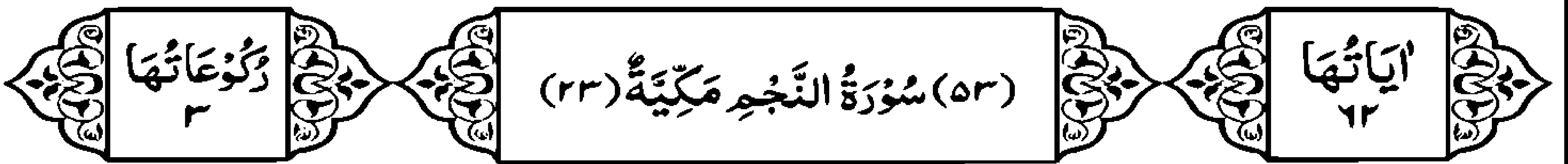
۴۷۔ اور بلاشبہ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا، ایک عذاب ہے (دنیا میں) اس (عذاب آخرت) کے علاوہ اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور (اے نبیؐ) صبر کیجئے! اپنے رب کا حکم آنے تک، پس بلاشبہ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور تسبیح کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ، جس وقت آپ کھڑے ہوں (نماز میں)۔

ع وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور رات کو بھی، پھر اس کی تسبیح کیجئے اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾

۱۔ قسم ہے ستارے کی جب وہ گرتا (یعنی غروب ہوتا) ہے۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

۲۔ نہیں بھٹکا ہے تمہارا ساتھی اور نہ بہکا۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾

۳۔ اور نہیں وہ بولتا (اپنی) خواہش (نفس) سے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾

۴۔ نہیں ہے وہ (کلام) مگر ایک وحی، کہ بھیجی جاتی ہے (اس کی طرف)۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾

۵۔ اس کو سکھایا ہے شدید قوت والے (جبریلؑ) نے۔

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾

۶۔ جو نہایت طاقت والا، پھر سیدھا کھڑا ہوگیا (اپنی اصلی صورت میں)۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾

۷۔ اور وہ (آسمان کے) بالائی افق (کنارے) پر تھا۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾

۸۔ پھر وہ قریب ہوا اور اتر آیا (آگے بڑھ کر)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾

۹۔ تو وہ ہوگیا بقدر دو کمانوں کے، یا اس سے بھی قریب۔

فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى ﴿۱۰﴾

۱۰۔ پھر اس نے وحی پہنچائی اس اللہ کے بندے کی طرف، جو وحی پہنچانی تھی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿١١﴾

١١۔ نہیں جھوٹ بولا (رسولؐ کے) دل نے جو کچھ اس نے دیکھا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾

١٢۔ کیا پھر تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اس نے دیکھا؟

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿١٣﴾

١٣۔ اور یقیناً اس (رسولؐ) نے دیکھا اس (جبرئیلؑ) کو ایک بار اور بھی۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾

١٤۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾

١٥۔ اس کے پاس ہی ہے "جنت الماویٰ"۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾

١٦۔ جب ڈھانپ رہا تھا، سدرہ کو، جو کچھ ڈھانپ رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾

١٧۔ نہیں بہکی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾

١٨۔ یقیناً اس (رسولؐ) نے دیکھیں، بعض نشانیاں اپنے رب کی بڑی بڑی۔

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾

١٩۔ کیا تم نے دیکھا ہے! لات اور عزیٰ کو؟

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾

٢٠۔ اور منات! تیسرے کی جو گھٹیا ہے۔

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾

٢١۔ کیا تمہارے لئے تو ہیں بیٹے اور اس (اللہ) کے لئے ہیں بیٹیاں۔

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾

٢٢۔ یہ تو اس وقت تقسیم ہے غیر منصفانہ۔

اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا
اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا
تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾

٢٣۔ نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے، ان کے بارے میں کوئی دلیل نہیں وہ لوگ پیروی کرتے مگر گمان کی اور اس چیز کی جو چاہتے ہیں ان کے نفس (یعنی خواہشات نفس) کی اور یقیناً آچکی ہے ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾

٢٤۔ کیا یہ انسان کا حق ہے، کہ اسے مل جائے ہر وہ چیز جس کی وہ تمنا کرے؟

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ ع ٢٥ ٥

٢٥۔ تو پھر اللہ ہی کے لئے ہے (یعنی مالک) آخرت کا بھی اور پہلے (یعنی دنیا) کا بھی۔

وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡضٰى ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں، نہیں کام آسکتی جن کی شفاعت کچھ بھی، مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی) جسے چاہے اور (جن کے لئے) پسند کرے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوۡنَ الۡمَلٰٓـئِكَةَ تَسۡمِيَةَ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۷﴾

۲۷۔ بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر، وہ رکھتے ہیں نام فرشتوں کے، عورتوں کی طرح (یعنی زنانے)۔

وَمَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ‌ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ‌ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـًٔـا‌ ۚ‏ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ حالانکہ نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم وہ نہیں اتباع کرتے مگر گمان کی اور بلاشبہ گمان کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ کچھ بھی۔

فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ تَوَلّٰى ۙ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَلَمۡ يُرِدۡ اِلَّا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ‏ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ سو (اے نبیؐ) آپ اعراض کریں اس شخص سے جو رُوگردانی کرے ہمارے ذکر سے اور نہیں اس نے ارادہ کیا مگر دنیاوی زندگی کا۔

ذٰلِكَ مَبۡلَغُهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ‌ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اهۡتَدٰى ﴿۳۰﴾

۳۰۔ یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی، بیشک آپ کا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے اس شخص کو جو بھٹک گیا اس کے راستے سے اور وہی خوب جانتا ہے اس شخص کو جس نے ہدایت پائی۔

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِۙ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا بِالۡحُسۡنٰى‌ۚ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تاکہ وہ سزا دے ان لوگوں کو جنہوں نے برائیاں کیں، بسبب ان کے اعمال کے اور وہ جزا دے ان لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کئے اچھا بدلہ۔

اَلَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓـئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ‌ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الۡمَغۡفِرَةِ‌ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِكُمۡ اِذۡ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ وَاِذۡ اَنۡتُمۡ اَجِنَّةٌ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ‌ۚ فَلَا تُزَكُّوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ‌ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع

۳۲۔ یہی وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے، سوائے صغیرہ گناہوں کے، بلاشبہ آپ کا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے، وہ خوب جانتا ہے تمہیں، جب اس نے پیدا کیا تمہیں زمین (مٹی) سے اور جب تم جنین (بچے) تھے پیٹوں میں، اپنی ماؤں کے، لہٰذا نہ تم پاکیزگی بیان کرو اپنے آپ کی، وہ خوب جانتا ہے اس کو جس نے

پرہیزگاری کی۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾
۳۳۔ کیا پھر آپ نے دیکھا اس کو جس نے رُوگردانی کی۔

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾
۳۴۔ اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر (دینا) بند کر دیا۔

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾
۳۵۔ کیا اُس کے پاس علم غیب ہے، کہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾
۳۶۔ کیا نہیں وہ خبر دیا گیا اس چیز کی جو صحیفوں میں ہے موسیٰؑ کے۔

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ﴿۳۷﴾
۳۷۔ اور ابراہیمؑ جس نے پورا کیا وفا (عہد کا حق)۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾
۳۸۔ یہ کہ نہیں بوجھ اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی، بوجھ کسی دوسرے کا۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
۳۹۔ اور یہ کہ نہیں ہے کسی انسان کے لئے مگر وہی جو اُس نے کوشش کی۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾
۴۰۔ اور بلاشبہ اس کی کوشش عنقریب دکھائی جائے گی۔

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾
۴۱۔ پھر اسے بدلہ دیا جائے گا پورا پورا بدلہ۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾
۴۲۔ اور بیشک آپ کے رب ہی کے پاس ہے پہنچنا۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾
۴۳۔ اور بلاشبہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾
۴۴۔ اور بلاشبہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾
۴۵۔ اور بلاشبہ اسی نے پیدا کیا جوڑا نر اور مادہ۔

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾
۴۶۔ نطفے (بوند) سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾
۴۷۔ اور بیشک اُسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار بھی۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾
۴۸۔ اور وہی غنی کرتا ہے وہی نپا تُلا دیتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾
۴۹۔ اور بلاشبہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا۔

وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾
۵۰۔ اور بلاشبہ اسی نے ہلاک کیا عاد اولیٰ کو۔

وَثَمُوْدَا۟ فَمَا اَبْقٰى ﴿۵۱﴾
۵۱۔ اور ثمود کو، پھر نہ اس نے باقی چھوڑا (کسی کو)۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾
۵۲۔ اور (ہلاک کیا) قوم نوحؑ کو بھی، اس سے پہلے، بلاشبہ وہ وہی تھے سخت ظالم اور سرکش۔

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾
۵۳۔ اور الٹ جانے والی بستی کو اس نے زمین پر دے مارا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝۵۴

۵۴۔ پھر اُس کو ڈھانپ لیا اس (تباہی) نے جس نے ڈھانپ لیا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝۵۵

۵۵۔ پھر کون سی اپنے رب کی نعمتوں میں تو شک کرے گا۔

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝۵۶

۵۶۔ یہ (رسول تو) ڈرانے والا ہے، پہلے ڈرانے والوں کی طرح۔

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝۵۷

۵۷۔ قریب آگئی ہے قریب آنے والی (قیامت)۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝۵۸

۵۸۔ نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی بھی، ظاہر کرنے والا۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝۵۹

۵۹۔ کیا پھر اس بات سے تم تعجب کرتے ہو؟

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝۶۰

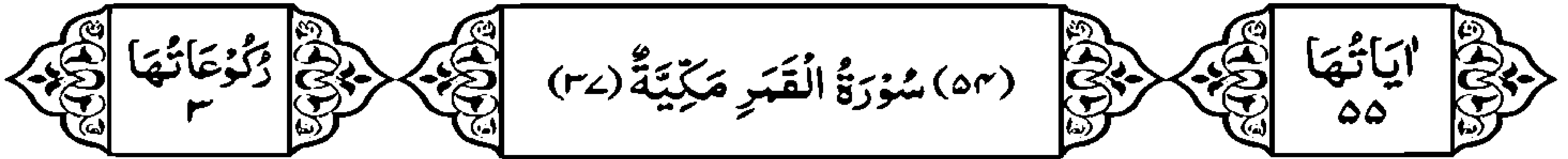
۶۰۔ اور تم ہنستے ہو اور نہیں روتے؟

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝۶۱

۶۱۔ اور تم غفلت میں (ٹالتے) ہو۔

ع فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝۶۲

۶۲۔ پس سجدہ کرو اللہ کے لئے اور اسی کی عبادت کرو۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱

۱۔ قریب آگئی قیامت اور پھٹ گیا چاند۔

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲

۲۔ اور اگر وہ دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ، یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے۔

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳

۳۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور پیروی کی اپنے خواہشات کی اور ہر کام کے لئے (ایک وقت) مقرر ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴

۴۔ اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس خبریں، وہ جن میں ڈانٹ وعبرت ہے۔

حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝۵

۵۔ دانائی کی بات مکمل، پس نہیں فائدہ دیتی تنبیہات۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶

۶۔ چنانچہ آپ رخ پھیر لیجئے اُن سے، جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف۔

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝۷

۷۔ سہمی ہوئی ہوں گی اُن کی آنکھیں، وہ نکلیں گے قبروں سے، گویا کہ وہ ٹڈی دل ہوں گے منتشر۔

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸

۸۔ وہ دوڑ رہے ہوں گے بلانے والے کی طرف، کہیں گے کافر یہ دن ہے بڑا کٹھن۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝۹

۹۔ جھٹلایا تھا ان سے پہلے قوم نوحؑ نے، سو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا یہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑک دیا گیا۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰

۱۰۔ تب اس نے پکارا اپنے رب کو، بیشک میں مغلوب ہوں، سو اب تو انتقام لے۔

فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱

۱۱۔ سو ہم نے کھول دیئے دروازے آسمان کے موسلا دھار بارش کے لئے۔

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲

۱۲۔ اور ہم نے جاری کردیئے زمین سے چشمے تو مل گیا پانی (ہر طرف سے) ایک حکم پر جو مقدر کیا گیا تھا۔

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ۝۱۳

۱۳۔ اور ہم نے سوار کیا اس (نوحؑ) کو اس (کشتی) پر جو تختوں اور کیلوں والی تھی۔

تَجْرِیْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝۱۴

۱۴۔ وہ چلتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے، بدلہ لینے کے لئے اس شخص کے لئے جس کی ناقدری کی گئی تھی۔

وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۵

۱۵۔ اور یقیناً ہم نے بنادیا تھا اس (کشتی) کو بطور نشانی، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ۝۱۶

۱۶۔ تو کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہات؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷

۱۷۔ اور یقیناً ہم نے آسان کیا ہے قرآن کو نصیحت کیلئے! تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝۱۸

۱۸۔ جھٹلایا تھا عاد نے سو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہات؟

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِیْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝۱۹

۱۹۔ بلاشبہ ہم نے بھیجی اُن پر ہوا طوفانی، منحوس دن میں، جو نہ ختم ہونے والی تھی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝۲۰

۲۰۔ وہ اکھاڑ پھینکتی تھی لوگوں کو، اس طرح گویا کہ وہ تنے ہیں کھجور کے، جڑ سے اکھڑے ہوئے۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ۝۲۱

۲۱۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہات۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۲۲ ع ۲۲ ۸

۲۲۔ اور بلاشبہ ہم نے آسان کیا ہے قرآن کو نصیحت کیلئے، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو۔
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ تو انہوں نے کہا! کیا ایک ایسے آدمی کی، جو ہم ہی میں سے ہے ایک (کیا) ہم اس کی پیروی کریں؟ بلاشبہ ہم تو تب گمراہی میں اور دیوانگی میں (ہوں گے)۔
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ کیا القا کی گئی ہے وحی اس پر، ہم سب کے درمیان میں سے، نہیں بلکہ وہ سخت جھوٹا، خود پسند (شیخی باز) ہے۔
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل، کہ کون ہے سخت جھوٹا اور خود پسند (شیخی باز)۔
اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ بلاشبہ ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو آزمائش کے لئے ان کی، سو آپ انتظار کریں ان کا اور صبر کریں۔
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ اور خبر دیں انہیں کہ بیشک پانی کی تقسیم ہوگی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان، ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا۔
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو، تو اس نے پکڑا پھر ٹانگیں کاٹ دیں۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ تو کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہات۔
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ بلاشبہ ہم نے بھیجی ان پر ایک کڑک، تو وہ ہو کر رہ گئے، جیسے باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی گھاس (چورا)
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾	۳۲۔ اور بلاشبہ ہم نے آسان کیا ہے قرآن کو نصیحت کے لئے، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾	۳۳۔ جھٹلایا قوم لوطؑ نے ڈرانے والوں (رسولوں) کو۔
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ بیشک ہم نے بھیجی ان پر پتھراو کرنے والی ہوا، سوائے آلِ لوطؑ کے، ہم نے نجات دی انہیں بوقت سحر (پچھلے پہر رات)
نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾	۳۵۔ فضل کرتے ہوئے اپنے پاس سے، اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اس کو جو شکر کرے۔
وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے، تو انہوں نے شک کیا، تنبیہات میں۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

٣٧۔اور یقیناً انہوں نے پھسلایا (مطالبہ کیا) اس (لوطؑ) سے اس (لوطؑ) کے مہمانوں کو، تو ہم نے مٹادیں ان کی آنکھیں، سوتم چکھو میرا عذاب اور میری تنبیہات۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

٣٨۔اور یقیناً ہلاک کر دیا ان کو صبح کے وقت، نہ ٹلنے والے عذاب نے۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

٣٩۔سوتم چکھو (مزہ) میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع ١٨ ٩

٤٠۔اور یقیناً ہم نے آسان کیا ہے قرآن کو نصیحت کے لئے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

٤١۔اور یقیناً آئے تھے آلِ فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

٤٢۔انہوں نے جھٹلا دیا ہماری ساری نشانیوں کو، تو ہم نے پکڑا ان کو جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

٤٣۔کیا تمہارے کافر بہتر ہیں ان (کافروں) سے، یا تمہارے لئے کوئی نجات لکھی ہوئی ہے (سابقہ قدیم) صحیفوں میں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

٤٤۔ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جماعت ہیں، خود اپنا بچاؤ کرنے والی۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

٤٥۔عنقریب شکست دے دی جائے گی جماعت کو اور وہ بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾

٤٦۔ بلکہ قیامت کی گھڑی ہی ان کے وعدے کا وقت مقرر ہے اور وہ گھڑی ہوگی بڑی آفت اور تلخ تر۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

٤٧۔بیشک مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی میں پڑے ہوئے ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

٤٨۔جس دن وہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے چہروں کے بل (کہا جائے گا) چکھو مزا جہنم کی لپیٹ کا۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

٤٩۔ بیشک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے ایک انداز کے مطابق۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

٥٠۔اور نہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک (کلمہ ہی) جیسے جھپکنا

آنکھ کا۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

۵۱۔اور یقیناً ہم ہلاک کر چکے ہیں تم جیسے لوگوں کو، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

۵۲۔اور ہر چیز کہ (جو) انہوں نے کیا تھا، درج ہے اعمال ناموں میں۔

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

۵۳۔اور ہر چھوٹی اور بڑی (چیز) لکھی ہوئی ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ بلاشبہ متقی لوگ باغات اور نہروں میں ہوں گے۔

ع ١٠ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے، جو بڑا صاحب اقتدار ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾

۱۔ رحمٰن (بہت مہربان)

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾

۲۔ اس نے سکھایا قرآن۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾

۳۔ پیدا کیا اسی نے انسان کو۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

۴۔ سکھایا اسے بولنا۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

۵۔ سورج اور چاند (چلتے ہیں) ایک حساب سے۔

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾

۶۔ اور بیلیں اور درخت اسی کو سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾

۷۔اور آسمان کو بلند کیا اُسی نے اور اس نے رکھی میزان (ترازو)۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾

۸۔ تاکہ نہ تم تجاوز کرو، تولنے میں۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾

۹۔ اور تم قائم کرو، وزن کو انصاف کے ساتھ اور نہ گھٹا دو تولتے وقت۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور زمین کو بنایا اس نے مخلوقات کے لئے۔

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾

۱۱۔ اس میں میوے ہیں اور کھجور (کے درخت) ہیں، غلافوں والے۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور دانے (اناج اور غلہ) ہیں بھوسے والے اور خوشبودار پھول۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾	١٣۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾	١٤۔ اس نے پیدا کیا انسان کو کھنکھناتی مٹی سے جیسے ٹھیکری۔
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾	١٥۔ اور اس نے پیدا کیا جنوں کو آتش سے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾	١٦۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾	١٧۔ وہی رب ہے دونوں مشرقوں کا اور وہی رب ہے دونوں مغربوں کا۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾	١٨۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾	١٩۔ اس نے جاری کر دیے دو سمندر، جو باہم ملتے ہیں۔
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾	٢٠۔ ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے، نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے اپنی حد سے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾	٢١۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾	٢٢۔ نکلتے ہیں اُن دونوں (سمندروں) سے موتی اور مونگے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾	٢٣۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾	٢٤۔ اور اُسی کے ہیں چلنے والے، (جہاز وکشتیاں) جو اونچے اٹھے ہوتے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی مانند۔
ع فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾	٢٥۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾	٢٦۔ ہر چیز جو اس (زمین) پر ہیں فنا ہو جانے والی۔
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾	٢٧۔ اور باقی رہے گی ذات آپ کے رب کی، جو عظمت وانعام والا ہے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾	٢٨۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝۲۹

۲۹۔ مانگ رہے ہیں اُسی سے (اپنی حاجتیں) وہ، جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں، ہر روز (آن) ہے وہ نئی شان میں۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۰

۳۰۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی، تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝۳۱

۳۱۔ عنقریب ہم فارغ ہوں گے تمہارے (حساب کے) لئے اے زمین کے دو بوجھو (یعنی جن وانس)۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۲

۳۲۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝۳۳

۳۳۔ اے گروہ جن وانس اگر تم طاقت رکھتے ہو، یہ کہ تم نکل جاؤ کناروں سے آسمانوں اور زمین کے، تو نکل جاؤ نہیں تم نکل سکتے مگر غلبہ ہی سے (جو تم نہیں کر سکتے)۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۴

۳۴۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝۳۵

۳۵۔ چھوڑا جائے گا تم دونوں پر شعلہ آگ کا اور دھواں، پھر نہ تم بچ سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۶

۳۶۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝۳۷

۳۷۔ پھر جب پھٹ جائے گا آسمان، تو ہو جائے گا وہ سرخ جیسے سرخ چمڑا۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۸

۳۸۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۝۳۹

۳۹۔ پھر اس دن نہ پوچھا جائے گا، اپنے گناہ کے بارے میں، کوئی انسان اور نہ کوئی جن۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۰

۴۰۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝۴۱

۴۱۔ پہچان لئے جائیں گے مجرم اپنے چہروں کی علامت ہی سے، پھر وہ پکڑے جائیں گے، پیشانی کے بالوں

سے اور قدموں سے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾
۴۲۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾
۴۳۔ (کہا جائے گا) یہی ہے جہنم، وہ جو جھٹلاتے تھے اس کو مجرم لوگ۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾
۴۴۔ وہ چکر لگاتے رہیں گے، درمیان آگ اور کھولتے پانی کے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ع
۴۵۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾
۴۶۔ اور اس کے لئے، جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے دو باغ ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾
۴۷۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
۴۸۔ دونوں خوب شاخوں والے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾
۴۹۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾
۵۰۔ ان دونوں (باغوں) میں دو دو چشمے جاری ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾
۵۱۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾
۵۲۔ ان دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
۵۳۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾
۵۴۔ تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ایسے فرشوں پر، جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل ان دونوں باغوں کے قریب ہی ہونگے (جھکے ہوئے)۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾
۵۵۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾	۵۶۔ اُن میں حوریں ہونگی جھکی (شرمیلی) نگاہوں والی، نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے، اِن سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ گویا کہ وہ ہیرے اور موتی ہیں (یاقوت اور مرجان)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾	۶۰۔ نہیں احسان کی جزا (نیکی کا بدلہ) مگر احسان (یعنی اعلیٰ درجے کی جزا)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾	۶۱۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾	۶۲۔ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾	۶۳۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾	۶۴۔ گہرے سبز سیاہی مائل (سرسبز وشاداب)۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾	۶۵۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾	۶۶۔ ان دونوں میں دو چشمے ہیں جوش مارتے ہوئے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾	۶۷۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾	۶۸۔ ان دونوں میں ہوں گے لذیذ پھل اور کھجوریں اور انار بھی۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾	۶۹۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾	۷۰۔ ان میں ہیں خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾	۷۱۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾	۷۳۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾	۷۴۔ نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾	۷۵۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر اور (جو) نہایت نادر خوبصورت ہوں گے۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾	۷۷۔ تو کون کون سی نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے (اے جن وانس)۔
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع ۱۴	۷۸۔ بابرکت ہے نام آپ کے رب کا، جو عظمت اور انعام والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۹۶ — (۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔
اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾	۱۔ جب واقع ہوگی واقع ہونے والی (قیامت)۔
لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾	۲۔ (تو) نہ ہوگا اس کے وقوع کو، کوئی جھٹلانے والا۔
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾	۳۔ پست کرنے والی، بلند کرنے والی (یعنی تہہ وبالا کرنے والی)۔
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾	۴۔ جب ہلا ڈالی جائے گی زمین سخت ہلا یا جانا (یکبارگی)۔
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾	۵۔ اور ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیا جانا (پوری طرح)۔
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾	۶۔ تو ہو جائیں گے، وہ مانند غبار بکھرے ہوئے۔
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾	۷۔ اور تم ہو جاؤ گے قسمیں تین (یعنی گروہوں میں)۔
فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ﴿۸﴾	۸۔ سو دائیں (ہاتھ) والے، کیا (خوش نصیب) ہیں دائیں (ہاتھ) والے۔
وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾	۹۔ اور بائیں (ہاتھ) والے کیا (بدنصیب) ہیں بائیں (ہاتھ) والے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے۔
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ یہی لوگ مقرب ہیں۔
فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ (جو رہیں گے) نعمت والے باغات میں۔
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ بہت بڑی جماعت پہلوں میں سے۔
وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔
عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ (بیٹھے ہوں گے) تختوں پر جواہرات سے جڑے ہوئے۔
مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ تکیہ لگائے ہوئے ان پر آمنے سامنے۔
یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ پھریں گے اُن کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ (لڑکے) ہی رہیں گے۔
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ ساغر (پیالے) صُراحیاں (جگ) اور لبریز جام (گلاس) لئے ہوئے شراب کے جاری چشمے سے۔
لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ نہ سر چکرائے گا اس (کے پینے) سے اور نہ مدہوش ہونگے۔
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ اور پھل (پیش کریں گے) تاکہ اس میں سے جو (چاہیں) اختیار کریں۔
وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ اور گوشت پرندوں کا اس میں سے، جو رغبت کرلے۔
وَحُوْرٌ عِیْنٌ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی۔
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ جیسے موتی غلافوں میں لپٹے ہوئے۔
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ اس کے بدلے میں جو وہ تھے عمل کیا کرتے۔
لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ﴿۲۵﴾	۲۵۔ نہ وہ سنیں گے وہاں کوئی لغو (بکواس) اور نہ گناہ کی بات۔
اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾	۲۶۔ سوائے ایک بول کے سلام، سلام (ہوتم پر)۔
وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور دائیں (ہاتھ) والے کیا (خوش نصیب) ہیں دائیں (ہاتھ) والے۔
فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ (وہ ہوں گے ایسے باغات میں) جن میں بیریاں ہوں گی بغیر کانٹوں والی۔
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ اور کیلے تہہ بہ تہہ۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾	٣٠۔ اور سایے دور تک پھیلے ہوئے۔
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾	٣١۔ اور پانی بہتا ہوا۔
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾	٣٢۔ اور (طرح طرح کے) پھل بکثرت۔
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾	٣٣۔ (جو) نہ ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روک ٹوک ہوگی۔
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾	٣٤۔ ایسے فرشوں (مسندوں) میں جو اونچے اونچے ہوں گے۔
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾	٣٥۔ بلاشبہ ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے۔
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾	٣٦۔ پھر ہم بنائیں گے انہیں کنواریاں۔
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾	٣٧۔ عاشق زار، (بہت محبت کرنے والی) ہم عمر۔
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ع ١٤	٣٨۔ (یہ ہوگا) دائیں ہاتھ والوں کے لئے۔
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾	٣٩۔ کثیر جماعت، پہلوں میں سے۔
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾	٤٠۔ اور کثیر جماعت، پچھلوں میں سے۔
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾	٤١۔ اور بائیں ہاتھ والے، کیا (بدنصیب) ہیں بائیں ہاتھ والے۔
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾	٤٢۔ (وہ ہوں گے) سخت گرم اور کھولتے ہوئے پانی میں۔
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾	٤٣۔ اور سایے میں سخت کالے دھوؤں کے۔
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾	٤٤۔ نہ وہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾	٤٥۔ بلاشبہ وہ تھے اس سے پہلے خوب خوشحال۔
وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾	٤٦۔ وہ تھے اصرار کرتے بڑے بڑے گناہوں پر۔
وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾	٤٧۔ اور تھے کہا کرتے کہ جب ہم مرجائیں گے اور ہوجائیں گے مٹی اور ہڈیاں، تو کیا بیشک ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾	٤٨۔ کیا ہم اور ہمارے باپ دادا بھی، جو پہلے گزر چکے ہیں۔
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	٤٩۔ کہہ دیجئے! پہلے والے اور بعد والے بھی۔
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾	٥٠۔ ضرور سب جمع کیے جائیں گے وقت مقرر پر، ایک

معین دن میں۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ پھر یقیناً تم اے گمراہوں! جھٹلانے والو!۔

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے ''تھوہڑ'' کے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ پھر بھرو گے اس سے اپنے پیٹ۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاسے اونٹوں کے۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ یہ ہوگی ان (بائیں ہاتھ والوں) کی ضیافت قیامت کے دن۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ ہم ہی نے پیدا کیا تمہیں پھر کیوں نہیں تم تصدیق کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ کیا تم نے غور کیا، کہ جو منی تم ٹپکاتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔کیا تم پیدا کرتے ہو اس سے (بچہ) یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ ہم ہی نے مقدر کر دی ہے تمہارے درمیان موت اور نہیں ہیں ہم عاجز۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اس بات پر کہ ہم بدل کر لے آئیں (اور مخلوق) تم جیسی اور ہم پیدا کریں گے تمہیں ایسی صورت میں جس کو تم نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو، پھر کیوں نہیں تم نصیحت قبول کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ کیا تم نے دیکھا اس کو جو تم بوتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ کیا تم اُگاتے ہو اس سے (کھیتی) یا ہم اُگانے والے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ اگر ہم چاہیں، تو البتہ کر دیں اس کو ریزہ ریزہ (بھس) پھر تم رہ جاؤ باتیں بناتے۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ بیشک ہم پر تو تاوان ڈال دیا گیا ہے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔کیا تم نے نازل کیا ہے اسے بادلوں سے، یا ہم نازل

کرنے والے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝

۷۰۔ اگر ہم چاہیں تو بنادیں اسے سخت کھارا، تو کیوں نہیں تم شکر کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝

۷۱۔ کیا تم نے دیکھا اُس آگ کو جسے تم سُلگاتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝

۷۲۔ کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کا درخت یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝

۷۳۔ ہم ہی نے بنایا ہے اس کو یاد دہانی کا ذریعہ اور رکھے ہیں اس میں فائدے تمام مسافروں (حاجتمندوں) کے لئے۔

ع

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

۷۴۔ لہٰذا آپ تسبیح کیجئے اپنے رب کے نام کی، جو نہایت عظمت والا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝

۷۵۔ تو میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے کی۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝

۷۶۔ اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے اگر تمہیں علم ہو، بہت بڑی۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝

۷۷۔ بلاشبہ یہ قرآن ہے، نہایت معزز۔

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝

۷۸۔ ایک محفوظ کتاب میں۔

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝

۷۹۔ نہیں چھوتے اسے، مگر وہ جو پاک صاف ہیں۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۰۔ نازل کردہ ہے رب العالمین کی طرف سے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝

۸۱۔ کیا پھر اس کلام سے تم بے پروائی برتتے ہو؟

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝

۸۲۔ اور رکھا ہے تم نے اپنا حصہ (اللہ کی نعمت میں) یہ کہ تم جھٹلاتے ہو (اسے)۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝

۸۳۔ پھر کیوں نہیں جب پہنچتی ہے (روح) حلق تک۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝

۸۴۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝

۸۵۔ اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے، تمہاری نسبت اور لیکن نہیں تمہیں نظر آتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝

۸۶۔ سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم (خودمختار)۔

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

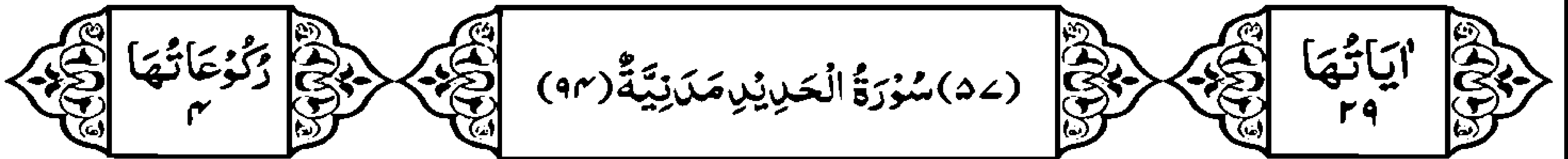
۸۷۔ تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی روح کو، اگر ہو تم سچے۔

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

۸۸۔ سو اگر مرنے والا ہوتا ہے مقربین میں سے۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝٨٩	٨٩۔ تو (اس کے لئے) راحت ہے اور عمدہ خوشبودار پھول اور باغ نعمتوں والا۔
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩٠	٩٠۔ اور اگر وہ ہے اصحاب الیمین (دائیں والوں) میں سے۔
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩١	٩١۔ تو (استقبال ہوگا) سلام ہو تم پر، تم اصحاب الیمین میں سے ہو۔
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٩٢	٩٢۔ اور اگر وہ ہوگا جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے۔
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝٩٣	٩٣۔ تو اس کی مہمانی ہوگی، گرم کھولتے پانی سے۔
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝٩٤	٩٤۔ اور داخل کیا جانا جہنم میں۔
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝٩٥	٩٥۔ بلاشبہ یہی ہے یقینی حق (بات)
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝٩٦	٩٦۔ لہٰذا آپ تسبیح کیجئے اپنے رب کے نام کی، جو نہایت عظمت والا ہے۔

ع ٣
١٦



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١	١۔ تسبیح کرتی ہے اللہ کی جو چیز بھی ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی ہے زبردست اور خوب حکمت والا۔
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢	٢۔ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی، وہی زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣	٣۔ وہی ہے اول اور آخر اور ظاہر اور باطن اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے۔
هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤	٤۔ وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں، پھر مستوی ہوا عرش پر، وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتی ہے زمین میں اور جو نکلتی ہے اس سے اور جو نازل ہوتی ہے آسمان سے اور جو چڑھتی ہے اس میں اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے، جہاں کہیں بھی ہو تم اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

۵۔ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، تمام معاملات۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۶۔ وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور وہ خوب جانتا ہے راز، سینوں کے۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۷۔ تم ایمان لاؤ اللہ اور اُس کے رسول پر اور خرچ کرو اس (مال) میں سے کہ بنایا ہے اس نے تم کو (اپنا) جانشین اس میں، پھر وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا، ان کے لئے ہے اجر بہت بڑا۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۸۔ اور کیا ہوگیا ہے تمہیں، کہ نہیں تم ایمان لاتے اللہ پر، جبکہ رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں، کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر اور وہ لے چکا ہے پختہ وعدہ تم سے، اگر تم ہو ایمان والے۔

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

۹۔ وہی تو ہے جو نازل کرتا ہے اپنے بندے پر، آیات واضح، تاکہ وہ تمہیں نکالے اندھیروں سے اجالے کی طرف اور بلاشبہ اللہ تم پر نہایت ہی شفیق، خوب رحم کرنے والا ہے۔

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ع ۱۷

۱۰۔ اور کیا ہوگیا ہے تمہیں یہ کہ نہ تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں، جبکہ اللہ ہی کے لئے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی؟ نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے وہ، جنہوں نے خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور جہاد کیا، یہ لوگ بڑے ہیں درجے کے اعتبار سے، ان سے جنہوں نے خرچ کیا اس (فتح) کے بعد اور جہاد کیا اور سب سے وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

۱۱۔ کون ہے جو قرض دے اللہ کو "قرض حسنہ" تاکہ وہ بڑھا کر دے اس کو اور اس کے لئے ہے عمدہ اجر۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

١٢۔ اس دن آپ دیکھیں گے ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو دوڑتا ہوگا ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب (ان سے کہا جائے گا) بشارت ہے تمہارے لئے آج ایسے باغات کی جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں، یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝

١٣۔ اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے، تم انتظار کرو ہمارا ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں تمہارے نور سے، ان سے کہا جائے گا تم لوٹ جاؤ اپنے پیچھے کی طرف اور تلاش کرو نور (روشنی) تب حائل کردی جائے گی اُن کے درمیان ایک دیوار، اس کا ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر ایک رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف ہوگا عذاب۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

١٤۔ وہ (منافق) پکاریں گے ان (مومنوں) کو کیا نہیں ہم تھے تمہارے ساتھ (دنیا میں)؟ وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں! اور لیکن تم نے فتنے میں ڈال لیا تھا اپنے آپ کو اور تم نے انتظار کیا اور تم نے شک کیا اور تمہیں فریب دیا جھوٹی تمناؤں نے، یہاں تک کہ آپہنچا اللہ کا حکم اور تمہیں دھوکہ دیا اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

١٥۔ سو آج نہ لیا جائے گا تم سے کوئی فدیہ اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا، تمہارا ٹھکانہ آگ ہے، یہی تمہارے لائق ہے، خبر گیری کے لئے اور بری ہے یہ لوٹ جانے کی جگہ (آگ)۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

١٦۔ کیا نہیں آیا ہے ابھی وقت ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاچکے، یہ کہ جھک جائیں اُن کے دل ذکر الٰہی کے لئے اور (اس کے لئے) جو نازل ہوا حق سے اور نہ ہوجائیں وہ ان لوگوں کی طرح، جنہیں دی گئی تھی

کتاب اس سے پہلے، پھر لمبی ہوگئی ان پر مدت، تو سخت ہو گئے ان کے دل اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ
قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تم جان لو، بلاشبہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد، یقیناً ہم نے بیان کیں تمہارے لئے آیتیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّ الۡمُصَّدِّقِيۡنَ وَالۡمُصَّدِّقٰتِ وَاَقۡرَضُوا اللّٰهَ
قَرۡضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمۡ وَلَهُمۡ اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے قرض دیا اللہ کو ''قرضِ حسنہ'' تو وہ بڑھا دیا جائے گا ان کو اور ان کے لئے اجر ہے بہت عمدہ۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰۤـئِكَ هُمُ
الصِّدِّيۡقُوۡنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ
وَنُوۡرُهُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ
اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۹﴾

ع ۲ ۹ ۱۸

۱۹۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر، وہی ہیں صدیق (راست باز) اور شہید (گواہی دینے والے ہیں) اپنے رب کے نزدیک، ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو، وہی لوگ دوزخی ہیں۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِيۡنَةٌ
وَّتَفَاخُرٌۢ بَيۡنَكُمۡ وَتَكَاثُرٌ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ ؕ
كَمَثَلِ غَيۡثٍ اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ
فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ حُطٰمًا ؕ وَفِى الۡاٰخِرَةِ
عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٌ ؕ
وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی تو کھیل اور تماشہ ہے اور زینت اور فخر کرنا ہے آپس میں اور ایک دوسرے سے کثرت جتلانا ہے مال و اولاد میں، اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش، کہ خوش کر دے کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو آپ ہی کو دیکھتے ہیں زرد شدہ پھر وہ ہو جاتی ہے چورا چورا اور (اسی طرح) آخرت میں ہے سخت عذاب اور مغفرت ہے اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکے کا۔

سَابِقُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ
عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ

۲۱۔ تم دوڑو اپنے رب کے مغفرت کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کی وسعت کی مانند ہے، جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے

يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

لئے جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر، یہ فضل ہے اللہ کا جو عطا فرماتا ہے جسے وہ چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۲۲

۲۲۔ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہارے نفسوں میں، مگر وہ (لکھی ہوئی ہے) ایک کتاب میں، اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں، بلاشبہ یہ بات اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا
بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُوْرِۨ ۝۲۳

۲۳۔ تاکہ نہ تم غم کھاؤ اُس پر، جو تم سے فوت ہو جائے اور نہ تم اتراؤ اس پر، جو وہ تمہیں دے اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر گھمنڈ کرنے والے اور فخر جتانے والے کو۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ
وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۴

۲۴۔ وہ لوگ جو (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بخیلی کا اور جو شخص روگردانی کرے، تو بلاشبہ اللہ وہی ہے بے پرواہ نہایت قابل تعریف۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ
ع ۱۹ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۵

۲۵۔ یقیناً بھیجا ہم نے اپنے رسول واضح دلیلوں کے ساتھ اور ہم نے نازل کی ان کے ساتھ کتاب اور میزان، تاکہ قائم رہیں۔لوگ انصاف پر اور ہم نے نازل کیا لوہا جس میں ہے بڑا زور اور بہت سے فائدے انسانوں کے لئے اور تاکہ جان لے اللہ اس کو جو مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی بغیر دیکھے، بلاشبہ اللہ قوی ہے، بہت زبردست ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ
ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۲۶

۲۶۔ اور یقیناً ہم نے بھیجا نوحؑ کو اور ابراہیمؑ کو اور ہم نے رکھی ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب، پھر کچھ ان میں سے ہدایت پانے والے ہیں اور بہت سے ان میں فاسق ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى
ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۥ وَجَعَلْنَا فِيْ
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ
ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ
اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ

۲۷۔ پھر ہم نے لگاتار بھیجا ان کے نقش قدم پر اپنے رسولوں کو اور ہم نے اُن کے پیچھے بھیجا عیسٰی ابن مریمؑ کو اور ہم نے دی اس کو انجیل اور ہم نے رکھ دی ان لوگوں کے دلوں میں، جنہوں نے پیروی کی اس کی شفقت اور مہربانی اور رہبانیت، تو اسے انہوں نے

اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

خود ایجاد کیا، نہیں ہم نے لکھا تھا اسے ان پر مگر یہ کہ تلاش کریں اللہ کی رضا، پھر نہ انہوں نے خیال رکھا اس کا جیسا اس کا خیال رکھنے کا حق تھا، پھر ہم نے دیا ان لوگوں کو جو ایمان لائے، ان میں سے ان کا اجر اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس کے رسولوں پر، وہ تمہیں دے گا دو حصے، اپنی رحمت سے اور بنائے گا تمہارے لئے ایسا نور کہ تم چلو گے اس کی روشنی میں اور وہ بخشے گا تمہیں اور اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ تا کہ جان لیں اہل کتاب، یہ کہ بلاشبہ نہیں وہ قدرت رکھتے کسی شئی پر اللہ کے فضل سے اور بلاشبہ تمام فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ دیتا ہے یہ (فضل) جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

ع ۴



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ڰ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

۱۔ یقیناً سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑ رہی تھی آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں اور وہ شکایت کر رہی تھی اللہ سے، اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو، بلاشبہ اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

۲۔ وہ لوگ جو ''ظہار'' کرتے ہیں تم میں سے، اپنی بیویوں کے ساتھ، نہیں ہو جاتیں ان کی (بیویاں) مائیں، نہیں ہیں ان کی مائیں، مگر وہی جنہوں نے انہیں جنا ہے اور بلاشبہ وہ کہہ رہے ہیں ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹی بات اور بیشک اللہ بڑا معاف کرنے والا، بہت درگزر کرنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا
قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ
تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۳۔ اور وہ لوگ جو ''ظہار'' کریں اپنی بیویوں سے پھر وہ رجوع کرلیں اس (بات) سے جو انہوں نے کہا، تو (اس پر) آزاد کرنا ہے ایک گردن (غلام) اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، یہ ہے وہ نصیحت جو تمہیں کی جارہی ہے اور اللہ ان اعمال سے، جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴۔ پھر جو شخص نہ پائے (غلام) تو (اس پر) روزے رکھنا ہے دو مہینے کے لگاتار، اس سے پہلے، کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، پھر جو شخص نہ استطاعت رکھے (روزوں کی) تو (اس کے لئے) کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو، یہ اس لئے ہے کہ تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کے لئے ہے عذاب دردناک۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

۵۔ بیشک وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل کئے جائیں گے، جیسے ذلیل کئے گئے تھے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً ہم نے نازل کیں آیتیں واضح اور کافروں کے لئے ہے عذاب رسواکن۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ع ١

۶۔ جس دن اٹھائے گا اللہ ان سب کو پھر وہ خبر دے گا انہیں اس کی جو انہوں نے عمل کئے، گن (کر محفوظ) رکھا ہے اس کو اللہ نے، جبکہ وہ بھول گئے تھے اسے اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ
مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۷۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بلاشبہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین (آدمیوں) کی مگر وہ (اللہ) ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ (آدمیوں) کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ کم اس سے اور نہ زیادہ مگر وہ اس کے ساتھ ہوتا ہے، جہاں کہیں بھی وہ ہو، پھر وہ خبر دے گا انہیں اسکی، جو انہوں نے عمل کئے، روز

قیامت، بلاشبہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا
نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ
وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ حَسْبُهُمْ
جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۸۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا! ان لوگوں کی طرف جو روکے گئے تھے سرگوشی کرنے سے، پھر دوہراتے ہیں اس چیز کو، جس سے منع کیا گیا تھا انہیں اور وہ سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کے نافرمانی کی اور جب وہ آتے ہیں آپ کے پاس، تو وہ دعا دیتے (یعنی سلام کرتے) ہیں آپ کو اس طریقے سے کہ نہیں دعا دی (سلام بھیجا) آپ کو اس طرح اللہ نے اور وہ کہتے ہیں اپنے نفسوں میں کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں اللہ ان (باتوں) پر جو ہم کہتے ہیں؟ کافی ہے ان کے لئے جہنم، وہ اس میں داخل ہوں گے، پس بُرا ہے وہ ٹھکانا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ
وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سرگوشی کرو، تو نہ تم سرگوشی (مشورے) کرو گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کے نافرمانی کی اور تم سرگوشی کرو نیکی اور تقویٰ کی اور تم ڈرو اللہ سے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے (یعنی پیش ہو گے)۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۰۔ یقیناً (بُری) سرگوشی (چھپ کر مشورہ) تو شیطان ہی کی طرف سے ہے، تاکہ وہ رنجیدہ کرے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نہیں وہ ضرر (نقصان) پہنچانے والا انہیں کچھ بھی، مگر اللہ کے حکم سے اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ
فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا
فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۱۱۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو! جب کہا جائے تم سے، کہ کشادگی کرو مجالس میں، تو جگہ دے دیا کرو دوسروں کو، کشادگی کرے گا اللہ تمہارے لئے اور جب کہا جائے! کہ اٹھ جاؤ تو تم اٹھ جایا کرو، بلند کرے گا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے تم میں سے اور اُن لوگوں کو جنہیں دیا گیا ہے علم، درجوں کے اعتبار سے اور اللہ ان سب اعمال سے جو تم کرتے ہو

پوری طرح باخبر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

١٢۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سرگوشی کرو رسولؐ
سے، تو تم دے دیا کرو (محتاج کو) اپنی سرگوشی سے
پہلے کچھ صدقہ، یہ بہت بہتر ہے تمہارے لئے اور
پاکیزہ تر بھی، پھر اگر نہ پاؤ تم (صدقہ دینے کے لئے
کچھ) تو بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت رحم
کرنے والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ع ٧

١٣۔ کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ تم پیش کرو اپنی سرگوشی
سے پہلے صدقات؟ پھر جب نہ تم (ایسا) کر سکے اور
معاف بھی کر دیا تمہیں اللہ نے، تو قائم کرو نماز اور دو تم
زکوٰۃ اور تم اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اور
اللہ پوری طرح باخبر ہے، اس سے جو تم کرتے ہو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ
مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾

١٤۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا! ان لوگوں کی طرف، جنہوں
نے دوستی کی، اس قوم سے، کہ ناراض ہوا اللہ ان پر،
نہیں ہیں وہ تم میں سے اور ان میں سے، وہ قسمیں کھا
تے ہیں جھوٹ پر حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾

١٥۔ مہیا کر رکھا ہے اللہ نے اُن کے لئے عذاب شدید،
بلاشبہ بُرا ہے، جو وہ عمل کر رہے ہیں۔

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾

١٦۔ انہوں نے بنالیا ہے اپنی قسموں کو ڈھال، پھر وہ
روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، لہٰذا ان کے لئے
ہے، عذاب رُسواکن۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

١٧۔ ہرگز نہیں فائدہ دیں گے ان کو ان کے مال اور نہ ان
کی اولاد، اللہ (کے عذاب) سے، کچھ بھی یہی لوگ
آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

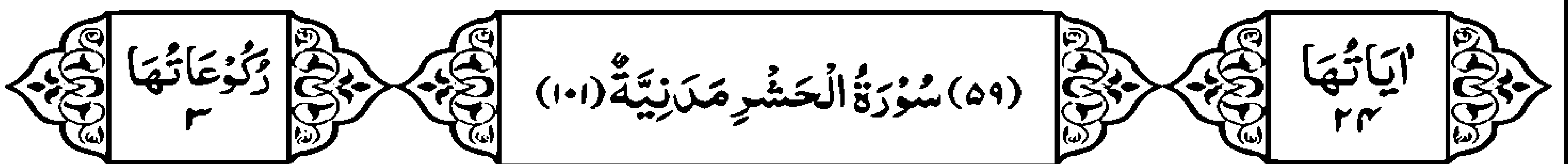
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ
لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ جس دن دوبارہ اٹھائے گا اللہ ان سب کو، تو وہ قسمیں
کھائیں گے، اس کے سامنے، جیسے وہ قسمیں کھاتے
ہیں تمہارے سامنے اور وہ گمان کریں گے، کہ بیشک وہ
کسی چیز پر ہیں، جان لو، کہ وہی ہیں بہت جھوٹے۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

١٩۔ مسلط ہو چکا ہے ان پر شیطان، پھر اس نے بھلا دیا

الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾	انہیں اللہ کا ذکر، یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں، جان لو، کہ شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾	٢٠۔ بیشک وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی، وہی لوگ ہیں ذلیل ترین لوگوں میں سے۔
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾	٢١۔ لکھ دیا اللہ نے کہ ضرور غالب آکر رہوں گا میں اور میرے رسول، بلاشبہ اللہ بہت قوت والا، زبردست ہے۔
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع	٢٢۔ نہیں آپ پائیں گے ایسی قوم کو جو ایمان رکھتے ہوں اللہ اور روز آخرت پر کہ وہ دوستی کریں، ان سے جنہوں نے مخالفت کی اللہ اور اس کے رسول کی اور اگرچہ ہوں وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کا خاندان، یہ وہ لوگ ہیں کہ لکھ دیا ہے اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان اور اس نے تائید کی ان کی ایک روح کے ساتھ، اپنی طرف سے اور داخل کرے گا وہ انہیں ایسے باغات میں، کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں، راضی ہوگیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوگئے اس (اللہ) سے، یہی ہے اللہ کی جماعت، جان لو بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾	١۔ تسبیح کرتی ہے اللہ کے لئے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔
هُوَ الَّذِىْۤ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ	٢۔ وہ وہی ہے جس نے نکالا ان کو جنہوں نے کفر کیا، اہل کتاب میں سے، ان کے گھروں سے پہلی جلاوطنی

مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

کے بعد، نہیں تم نے گمان کیا تھا کبھی بھی یہ کہ وہ نکلیں گے اور انہوں نے سمجھا تھا کہ بیشک وہ انہیں بچالیں گے قلعے، ان کے لئے اللہ (کے عذاب) سے، پھر آیا ان کے پاس اللہ کا عذاب جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا اور اس نے ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب، وہ اجاڑتے تھے اپنے گھروں کو، اپنے ہاتھوں سے، اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی، تو تم عبرت پکڑو۔

اے آنکھیں رکھنے والو!

۳۔ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝

اور اگر نہ لکھ دی ہوتی اللہ نے ان کے حق میں جلا وطنی، تو وہ ضرور عذاب دیتا، انہیں دنیا ہی میں اور اُن کے لئے آخرت میں تو ہے ہی آگ کا عذاب۔

۴۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

یہ اس لئے کہ بیشک انہوں نے مخالفت کی اللہ اور اس کے رسول کی اور جو کوئی مخالفت کرے اللہ کی، تو بلاشبہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

۵۔ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

نہیں کاٹا تم نے کوئی کھجور کا درخت یا رہنے دیا اسے قائم اس کی جڑوں پر، تو یہ سب اللہ کے حکم سے ہے اور تاکہ وہ رسوا کرے فاسقوں کو۔

۶۔ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور جو لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر ان (کے مال) سے، تو نہیں تم نے دوڑائے اس پر کوئی گھوڑے اور نہ اونٹ اور لیکن اللہ غالب کرتا ہے، اپنے رسولوں کو جس پر وہ چاہتا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

۷۔ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

جو کچھ لوٹایا اللہ نے اپنے رسول کی طرف، بستیوں کے لوگوں سے، سو وہ اللہ کا اور اس کے رسول کا اور رسول کے رشتہ داروں کا اور ہے یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے، تاکہ نہ ہو وہ (مال) گردش کرنے والا تمہارے مالداروں کے درمیان ہی اور جو کچھ تمہیں دے رسول، تو تم اسے لے لو اور جس سے روک دے تم کو، اس سے تم رُک جاؤ اور ڈرو اللہ سے، بلاشبہ اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾

۸۔ (مال فئی) فقراء مہاجرین کے لئے ہے، وہ جو نکال باہر کئے گئے اپنے گھروں اور اپنے مالوں (جائیداد) سے، اس حال میں کہ وہ تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور رضا مندی اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی یہی لوگ ہیں سچے۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾

۹۔ اور ان کے لئے جنہوں نے بنالیا تھا (مدینہ کو) گھر (دار الہجرۃ) اور (قبول کرلیا تھا) ایمان ان مہاجرین سے پہلے، وہ (انصار) محبت کرتے ہیں ان لوگوں سے جو ہجرت کر کے آئے ان کے پاس اور نہیں وہ پاتے اپنے سینوں میں کوئی حاجت (حسد)، اس چیز کی جو انہیں دی جائے اور وہ ترجیح دیتے ہیں دوسروں کو اپنی ذات پر، اگرچہ ہوں خود حاجتمند اور جو کوئی بچالیا گیا، اپنے نفس کی بخیلی سے ، سو وہی ہیں فلاح پانے والے۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع

۱۰۔ اور ان کے لئے جو آئے ان کے بعد، وہ کہتے ہیں! اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جنہوں نے ہم سے پہل کی ایمان لانے میں اور تو نہ رکھ ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے، اے ہمارے رب بلاشبہ تو بہت شفقت کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کیا نہیں آپ نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے منافقت کی وہ کہتے ہیں اپنے ان بھائیوں سے جو کافر ہیں اہل کتاب میں سے، کہ اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور بات نہ مانیں گے تمہارے بارے میں کسی کی، کبھی بھی اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بلاشبہ وہ بڑے جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ

۱۲۔ البتہ اگر وہ نکالے گئے تو یہ نہیں نکلیں گے ان کے ساتھ اور اگر اُن سے جنگ کی گئی تو ہرگز نہ مدد کریں گے یہ

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾

ان کی اور اگر کہیں مدد کی انہوں نے ان کی، تو ضرور پھیر جائیں گے پیٹھ، پھر وہ نہیں مدد کیے جائیں گے۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾

١٣۔ حقیقت میں تمہارا خوف زیادہ سخت ہے ان کے سینوں میں اللہ کے مقابلہ میں، یہ اس لئے، کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾

١٤۔ نہیں وہ جنگ کریں گے تم سے کبھی اکٹھے، مگر ایسی بستیوں میں جو قلعہ بند ہیں یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر، ان کی لڑائی (عداوت) آپس میں بہت سخت ہے، آپ گمان کرتے ہیں ان کو اکٹھے، مگر ان کے دل پھٹے ہوئے (جدا) ہیں، یہ اس لئے ہے کہ، وہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں عقل رکھتے۔

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ۚ

١٥۔ ان لوگوں کی طرح جو ان سے پہلے ہوئے ہیں، قریب ہی انہوں نے چکھ لیا وبال اپنے کیے کا اور ان کے لئے ہے عذاب دردناک۔

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

١٦۔ (ان کی) مثال شیطان کی طرح ہے، جب وہ کہتا ہے انسان کو کہ تو کفر کر، پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے، بلاشبہ میں تو بری ہوں تجھ سے، بیشک میں ڈرتا ہوں اللہ رب العالمین سے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ۧ ع ٥

١٧۔ سو ہوگا ان دونوں کا انجام، کہ بیشک وہ دونوں ہی آگ میں ہوں گے، وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں اور یہی ہے سزا ظالموں کی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ڈرو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھے ہر نفس کہ کیا اس نے آگے بھیجا ہے، کل کے لئے اور تم ڈرو اللہ سے، بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور نہ تم ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح، جنہوں نے بھلا دیا اللہ کو، تو اللہ نے بھلوا دیے انہیں اپنے آپ سے، یہی لوگ ہیں فاسق (نافرمان)۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ

٢٠۔ نہیں برابر ہو سکتے آگ والے (دوزخی) اور جنت

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

والے، جنت والے ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر، تو ضرور آپ دیکھتے اس (پہاڑ) کو کہ وہ دبا جارہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے، اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں، ان کو انسانوں کے لئے ،تاکہ وہ غوروفکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾

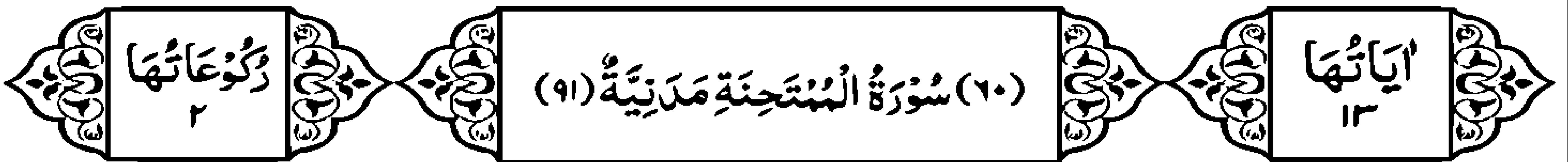
۲۲۔ وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، جاننے والا ہے غیب کا اور حاضر کا، وہ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود، سوائے اس کے، بادشاہِ حقیقی نہایت مقدس، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، زور آور، بڑائی والا، پاک ہے اللہ اُن سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

۲۴۔ وہ اللہ ہی ہے، خالق، موجد، صورت گری کرنے والا، اسی کے لئے ہیں تمام بہترین نام، تسبیح کر رہی ہے اسکی ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست، خوب حکمت والا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِىْ سَبِيْلِىْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِىْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾

۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ بناؤ تم میرے دشمن کو اور اپنے دشمن کو دوست، تم پیغام بھیجتے ہو ان کی طرف دوستی، کا حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کیا ہے، اس چیز کے ساتھ جو آیا ہے تمہارے پاس حق میں سے، وہ نکالتے ہیں رسول کو اور خود تمہیں بھی، اس لئے کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر جو تمہارا رب ہے، (نہ بناؤ دوست ان کو) اگر نکلے ہو تم جہاد کے لئے

میرے راستے میں اور تلاش کرنے کے لئے میری رضامندی (تمہیں یہ زیب نہیں) کہ تم چھپا کر بھیجتے ہو پیغام ان کی طرف دوستی کا اور میں خوب جانتا ہوں اس چیز کو جو تم چھپاتے ہو اور اس چیز کو جو تم اعلانیہ کرتے ہو اور جو شخص کرے یہ کام تم میں سے، تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝

٢۔ اگر وہ قابو پالیں تم پر تو وہ ہو جائیں تمہارے دشمن اور وہ دراز کریں تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ (نقصان کی غرض سے) اور وہ چاہتے ہیں دل سے کہ تم بھی کافر ہو جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

٣۔ ہرگز نہیں نفع دیں گی تم کو، تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولادیں، قیامت کے دن (اور اس دن) فیصلہ کرے گا اللہ تمہارے درمیان اور اللہ ہر اس چیز کو جو تم کر رہے ہو پوری طرح دیکھ رہا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

٤۔ یقیناً ہے تمہارے لئے ایک بہترین نمونہ، ابراہیمؑ میں اور ان لوگوں میں، جو اس کے ساتھ تھے، جب کہا تھا انہوں نے اپنی قوم سے کہ ہم بری ہیں تم سے اور ان سے، جن کی تم عبادت کرتے ہو، اللہ کے سوا، انکار کرتے ہیں ہم تمہارا اور ہو گئی ہے ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی ہمیشہ کے لئے، یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر، جو اکیلا ہے، سوائے قول ابراہیمؑ کے کہ میں ضرور مغفرت طلب کروں گا تیرے لئے اور نہیں اختیار رکھتا میں تم کو بچانے کا، اللہ سے کچھ بھی، (اس سے مستثنیٰ ہے) اے ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا اور تیری ہی طرف (ہمیں) لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۵۔ اے ہمارے رب! نہ بنانا تو ہمیں آزمائش کافروں کے لئے اور تو بخش دے ہمیں اے ہمارے رب، بیشک تو ہی ہے زبردست، خوب حکمت والا۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

ع ۱

٦۔ یقیناً ہے تمہارے لئے ان میں نمونہ بہترین، ہر اس شخص کے لئے جو امید رکھتا ہو اللہ (سے ملنے) کی اور یوم آخرت کی اور جو روگردانی کرے، تو بلاشبہ اللہ ہی ہے بے پرواہ نہایت قابل تعریف۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۷۔ امید ہے کہ اللہ (پیدا) کردے تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان، جو دشمن ہیں تمہارے، ان میں سے دوستی اور اللہ بڑی قدرت والا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

۸۔ نہیں منع کرتا تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں، جنہوں نے نہیں جنگ کی تم سے دین کے معاملہ میں اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے، اس بات سے کہ تم ان سے اچھا سلوک کرو اور انصاف کا برتاؤ کرو ان کے ساتھ، بیشک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۹۔ البتہ منع کرتا ہے تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے تمہارے ساتھ جنگ کی دین کے معاملہ میں اور نکالا تم کو تمہارے گھروں سے اور مدد کی ایک دوسرے کی تمہارے نکالنے میں اس سے کہ تم ان سے دوستی کرو اور جو ان سے دوستی کریں گے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ

۱۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے تو تم امتحان (یعنی جانچ) لو ان کا، اللہ خوب جانتا ہے ان کے ایمان کو، پھر اگر تم جانو ان کو مومن تو نہ تم انہیں لوٹاؤ کفار کی طرف، نہ وہ (عورتیں) حلال ہیں ان کے لئے اور نہ وہ (کافر مرد) حلال ہیں

الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩

ان کے لئے اور تم دو ان (کفار) کو جو کچھ (مہر) انہوں نے خرچ کیا اور نہیں کوئی گناہ تم پر، یہ کہ تم نکاح کرلو ان سے، جب تم دے دو انہیں ان کے حق (مہر) اور مت روکے رکھو (اپنی زوجیت میں) کافر بیویوں کو اور مانگ لو جو کچھ (مہر) تم نے خرچ کیا اور چاہیے کہ وہ بھی مانگے جو کچھ (مہر) انہوں نے خرچ کیا، یہ اللہ کا فیصلہ ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے تمہارے درمیان اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪

۱۱۔ اور اگر رہ جائے کچھ تمہاری بیویوں (کے مہر) میں سے کافروں کی طرف، پھر (تمہیں موقع ہاتھ آجائے تو) دے دو ان لوگوں کو جن کی چلی گئی تھیں بیویاں، اتنا (مہر) جو انہوں نے ادا کیا (تھا ان بیویوں کو) اور تم ڈرو اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَـيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

۱۲۔ اے نبیؐ! جب آئیں آپ کے پاس مومن عورتیں وہ آپ سے بیعت کریں اس بات پر کہ نہیں وہ شریک ٹھہرائیں گی اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور نہیں وہ چوری کریں گی اور نہ وہ زنا کریں گی اور نہ وہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو اور نہ وہ لگائیں گی کوئی ایسا بہتان کہ انہوں نے اسے گڑھا ہو خود اپنے ہاتھوں سے اور اپنے پاؤں سے اور نہیں وہ آپ کی نافرمانی کریں گی، کسی نیک کام میں، تو آپ بیعت کرلیں ان سے اور آپ مغفرت طلب کریں ان کے لئے اللہ سے، بلاشبہ اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬

۱۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ دوست بناؤ اس قوم کو کہ غصہ ہوا ہے اللہ ان پر، یقیناً وہ مایوس ہوگئے ہیں آخرت سے، جیسے مایوس ہوچکے ہیں کفار، قبر والوں سے۔

ع ۸

آیاتها ۱۴ | (۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹) | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱

۱۔ تسبیح کرتی ہے اللہ کے لیے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے اور وہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲

۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! کیوں تم کہتے ہو، وہ جو نہیں تم کرتے؟

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳

۳۔ بڑی ہے ناپسندیدہ حرکت اللہ کے نزدیک، یہ کہ تم کہو وہ، جو نہیں تم کرتے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴

۴۔ بیشک اللہ پسند کرتا ہے ان لوگوں کو جو جنگ کرتے ہیں اس کی راہ میں صف بستہ ہوکر، گویا کہ وہ ایک عمارت ہے شیشہ پلائی ہوئی۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۗ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

۵۔ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے! اے میری قوم! کیوں مجھے اذیت دیتے ہو تم اور یقیناً تم جانتے ہو کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف، پس جب وہ ٹیڑھے ہوگئے تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے ان کے دل اور اللہ نہیں ہدایت دیتا فاسق قوم کو۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ۗ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶

۶۔ اور جب کہا عیسیٰ بن مریم نے، اے بنی اسرائیل! بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں، تمہاری طرف، تصدیق کرنے والا ہوں اس کی، جو مجھ سے پہلے ہے، تورات میں سے اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی وہ آئے گا میرے بعد، اس کا نام ہوگا احمد، پھر جب وہ (رسول) آیا ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے کہا! یہ جادو ہے کھلا ہوا۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷

۷۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ، حالانکہ اسے دعوت دی جاتی ہے اسلام کی طرف اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ

۸۔ وہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور اپنے مونہوں

مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧

سے اور اللہ پورا کرنے والا ہے اپنا نور، اگرچہ ناگوار ہو کافروں کو۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨

۹۔ وہی تو ہے، جس نے بھیجا ہے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ، تاکہ وہ غالب کرے اس کو تمام دینوں پر اور اگرچہ ناگوار ہو مشرکوں کو۔

ع ۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩

۱۰۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں رہنمائی کروں تمہاری، ایسی تجارت کی، کہ وہ نجات دے تمہیں دردناک عذاب سے؟

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑪

۱۱۔ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور تم جہاد کرو اللہ کی راہ میں، اپنے مالوں اور جانوں سے، یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

۱۲۔ معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمہیں ایسے باغات میں، کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں اور گھر صاف ستھرے، جو ہمیشہ رہنے والے باغات میں ہیں، یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬

۱۳۔ اور ایک اور (نعمت) جسے تم پسند کرتے ہو، مدد اللہ کی طرف سے اور فتح قریب اور بشارت دے دیجئے مومنوں کو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ⑭

۱۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ہو جاؤ اللہ کے مددگار، جیسے کہا تھا عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے، کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف، (بلانے میں) کہا تھا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار، پھر ایمان لے آیا ایک گروہ، بنی اسرائیل میں سے اور کفر کیا ایک گروہ نے، تو ہم نے مدد دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے، ان کے دشمنوں پر، تو وہ ہو گئے غالب۔

ع ۲ ۱۰

اٰيَاتُهَا ۱۱ | (٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

۱۔ تسبیح کرتی ہے اللہ کے لئے جو چیز آسمانوں میں ہے اور

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

جو چیز زمین میں ہے (اللہ جو) بادشاہ ہے نہایت پاکیزہ زبردست، خوب حکمت والا۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ②

۲۔ وہی ہے جس نے بھیجا اُمیوں (ان پڑھوں) میں ایک رسول، خود انہی میں سے، وہ تلاوت کرتا ہے اُن پر اس کی آیات اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں تعلیم دیتا ہے کتاب وحکمت (دانائی) کی اور یقیناً وہ تھے اس سے پہلے کھلی گمراہی میں۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③

۳۔ اور (آپ کو بھیجا) ان کے علاوہ (دوسرے لوگوں میں بھی) انہی میں سے کہ ابھی تک نہیں وہ ملے ان کے ساتھ اور وہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④

۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ عطا کرتا جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤

۵۔ مثال ان لوگوں کی جنہیں حامل بنایا گیا تھا تورات کا، پھر نہ اٹھانے کی ذمہ داری کو (پوری کی) اس کی، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے، جو اٹھائے ہوئے ہو کتابیں، بہت بری ہے مثال اس قوم کی، جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥

۶۔ آپ کہہ دیجئے! اے وہ لوگو جو یہودی بن گئے ہو! اگر تمہیں گھمنڈ ہے کہ تم اللہ کے چہیتے ہو دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر، تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦

۷۔ اور نہیں وہ تمنا کریں گے اس (موت) کی کبھی بھی، بسبب ان کرتوتوں کے جو آگے بھیجا ہے ان کے ہاتھوں نے اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع ۸

۸۔ کہہ دیجئے! بلاشبہ وہ موت، جس سے تم بھاگ رہے ہو، تو یقیناً وہ ملنے (یعنی آنے) والی ہے تمہارے پاس، پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف، جو جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا، پھر وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو تم کیا کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹

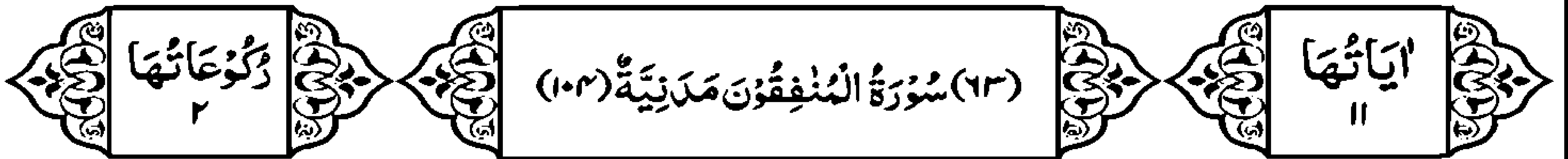
۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب اذان دی جائے نماز کے لئے جمعہ کے دن، تو تم دوڑو ذکر الٰہی کی طرف اور چھوڑ دو خرید و فروخت کرنا، یہ بہت بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانو۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰

۱۰۔ پھر جب ادا کر لی جائے نماز تو تم پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو اللہ کا فضل اور یاد کرو اللہ کو کثرت سے تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱ ع ۱۲

۱۱۔ اور جب وہ دیکھتے ہیں سامان تجارت، یا کھیل تماشہ تو لپک جاتے ہیں اس کی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں آپ کو کھڑا ہی، کہہ دیجئے! جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر ہے، کھیل تماشے سے اور سامان تجارت سے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱

۱۔ جب آتے ہیں آپ کے پاس منافق تو وہ کہتے ہیں! ہم گواہی دیتے ہیں کہ بلاشبہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے، کہ بیشک آپ یقیناً اس (اللہ) کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک یہ منافق بالکل جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲

۲۔ انہوں نے بنایا اپنی قسموں کو ڈھال، پھر انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے، بلاشبہ بہت برا ہے وہ، یہ جو عمل کر رہے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳

۳۔ یہ اس لئے کہ بلاشبہ وہ ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا تو مہر لگا دی گئی ان کے دلوں پر، تو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫

۴۔ اور جب آپ دیکھتے ہیں ان کو تو اچھے لگتے ہیں ان کے جسم اور اگر (کوئی بات) کہیں آپ کان لگائیں اُن کی بات پر، گویا کہ وہ لکڑی ہیں ٹیک لگائی (یعنی

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

لکڑی کے کندے)، وہ گمان کرتے ہیں ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف، وہ حقیقی دشمن ہیں، لہٰذا آپ ان سے بچ کر رہیں، ان پر مار ہو اللہ کی یہ کدھر الٹے پھیرے جا رہے ہیں؟

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥

۵۔ اور جب کہا جاتا ہے ان سے، کہ آؤ مغفرت کی دعا کریں تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ، تو وہ گھماتے ہیں اپنے سروں کو (مذاق اڑانے کے لئے) اور آپ دیکھیں گے! انہیں کہ وہ رک جاتے ہیں آنے سے، بڑے گھمنڈ کے ساتھ۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦

۶۔ برابر ہے ان پر کہ آپ استغفار کریں ان کے لئے، یا نہ آپ استغفار کریں ان کے لئے، ہرگز نہیں بخشے گا اللہ ان کو، بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا فاسق قوم کو۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧

۷۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں، مت خرچ کرو تم ان لوگوں پر، جو ساتھ ہیں رسول اللہ کے، یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں اور اللہ ہی کے لئے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے، لیکن یہ منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ ع ١ ٨ ١٣

۸۔ وہ کہتے ہیں! اگر ہم لوٹ کر گئے مدینہ کی طرف، تو وہ ضرور نکال دیں گے معزز ترین لوگ وہاں سے ذلیل ترین لوگوں کو اور اللہ ہی کے لئے ہے عزت اور اس کے رسول کے لئے اور مومنوں کے لئے اور لیکن منافق نہیں جانتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩

۹۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ غافل کر دے تمہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے اور جو کوئی کرے ایسا، تو ایسے ہی لوگ ہیں خسارہ میں رہنے والے۔

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠

۱۰۔ اور تم خرچ کرو اس میں سے، جو ہم نے رزق دیا ہے تمہیں، اس سے پہلے کہ آئے تم میں سے کسی ایک کو موت، پھر وہ کہے گا! اے میرے رب! کیوں نہیں تو نے مہلت دی مجھے، ایک تھوڑی مدت تک، کہ

میں صدقہ دیتا اور میں ہو جاتا صالح لوگوں میں سے۔

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع ۱۴

۱۱۔ اور ہرگز نہیں مہلت دے گا اللہ کسی نفس کو، جب آجائے گا اس کا وقت مقرر اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان سے جو تم اعمال کرتے ہو۔



ایاتھا ۱۸ — (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) — رُكُوعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

۱۔ تسبیح کرتی ہے اللہ کے لئے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے، اُسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے (ہر قسم کی) حمد اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

۲۔ وہی جس نے پیدا کیا تم کو، پھر تم میں سے کچھ کافر ہیں اور کچھ تم میں سے مومن ہیں اور اللہ ان کو جو تم اعمال کرتے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

۳۔ اسی نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ اور صورتیں بنائیں تمہاری تو اچھی بنائیں صورتیں تمہاری اور اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

۴۔ وہ جانتا ہے، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے، جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ خوب جانتا ہے راز سینوں کے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾

۵۔ کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اس سے پہلے، پھر انہوں نے چکھا وبال اپنے کئے کا اور ان کے لئے ہے عذاب دردناک۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾

۶۔ یہ اس وجہ سے کہ بلاشبہ آتے رہے، اُن کے پاس اُن کے رسول، کھلی دلیلوں کے ساتھ، تو وہ کہتے! کیا ایک بشر (انسان) ہمیں راہ دکھائے گا؟ پھر انہوں نے کفر کیا اور روگردانی کی اور بے پروائی کی اللہ نے بھی (پھر ان سے) اور اللہ تو بے پروا خوب قابل

تعریف ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۷۔ دعویٰ کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، یہ کہ ہرگز نہیں وہ اٹھائے جائیں گے (مرنے کے بعد) کہہ دیجئے! کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی، تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر تمہیں ضرور خبر دی جائے گی اس کی جو کچھ تم کرتے رہے (دنیا میں) اور یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۸۔ سو تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کے نور (قرآن) پر، وہ جو ہم نے نازل کیا اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۹۔ جس دن وہ جمع کرے گا تمہیں جمع ہونے کے دن، یہی ہوگا دن، نقصان اٹھانے کا اور جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور عمل کرے نیک، تو وہ دور کر دے گا اس سے اس کی برائیاں اور داخل کرے گا اس کو ایسے باغات میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں ہمیشہ ہمیش اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ع ۱۵

۱۰۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو، یہی لوگ آگ والے ہیں، ہمیشہ رہیں گے، اس میں اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۱۱۔ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ ہی کے حکم سے اور جو کوئی ایمان لائے اللہ پر، تو وہ ہدایت دیتا ہے اس کے دل کو اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۲۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی، پھر اگر تم روگردانی کرو تو بس، ہمارے رسول پر ہے پہنچا دینا واضح طور پر۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۳۔ اللہ وہ ہے، کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور اللہ ہی پر چاہیے کہ توکل کریں مومن۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بلاشبہ تمہاری بیویاں اور اولاد میں سے کچھ ایسے ہیں جو دشمن ہیں تمہارے، تو تم بچو ان سے اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو، تو بلاشبہ اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

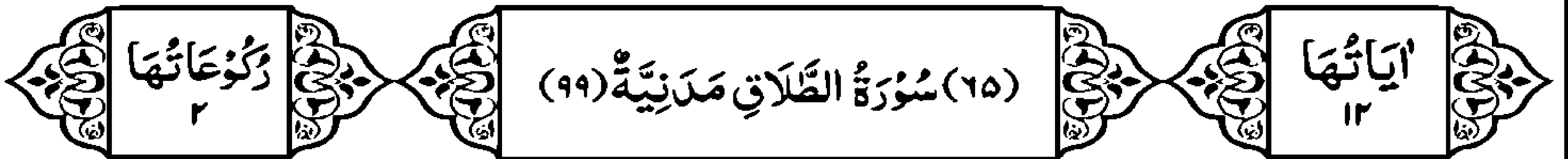
۱۶۔ سو ڈرتے رہو اللہ سے جتنا تمہارے بس میں ہے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو، یہ ہوگا بہتر تمہارے نفسوں (حق) کے لئے اور جو کوئی بچا لیا گیا اپنے نفس کی حرص سے، تو یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اگر تم قرض دو اللہ کو قرضِ حسنہ، تو وہ بڑھائے گا اس کو تمہارے لئے اور بخش دے گا تمہیں اور اللہ بڑا قدر دان، بہت بردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲ / ۱۶

۱۸۔ جاننے والا، پوشیدہ اور ظاہر کا، زبردست، خوب حکمت والا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾

۱۔ اے نبی! جب آپ طلاق دیں عورتوں (بیویوں) کو، تو آپ انہیں طلاق دیں، ان کی عدّت کے وقت (حالت طہر میں) اور ٹھیک ٹھیک شمار کرو عدت (کے زمانہ) کا اور ڈرو اللہ سے، جو تمہارا رب ہے، تم نہ نکالو انہیں ان کے گھروں سے اور نہ وہ خود نکلیں سوائے یہ کہ ارتکاب کریں وہ کھلی بدکاری کا اور یہ اللہ کی (مقرر) حدیں ہیں اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی مقرر کردہ حدود سے، تو یقیناً وہ ظلم کرے گا اپنے نفس پر، تم نہیں جانتے (طلاق دینے والے) شاید کہ اللہ پیدا کردے اس کے بعد بھی کوئی بات (موافقت کی)۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ

۲۔ پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدّت (کے ختم ہونے) کو، تو تم روک لو انہیں اچھے طریقے سے، یا جُدا کر دو انہیں اچھے طریقے سے اور تم گواہ بنالو، دو عادل شخصوں کو اپنوں میں سے اور قائم کرو گواہی اللہ کے لئے، یہ ہے وہ نصیحت جو کی جارہی ہے، ہر اُس شخص کے لئے، جو رکھتا ہے ایمان، اللہ پر اور روز آخرت پر اور جو شخص ڈرتا ہے اللہ سے، تو وہ بنا دیتا ہے اس کے لئے نکلنے کی کوئی راہ۔

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

۳۔ اور وہ اسے رزق دیتا ہے جہاں سے نہیں وہ گمان کرتا اور جو کوئی توکل کرے اللہ پر تو وہ کافی ہے اسے، بلاشبہ اللہ پورا کرنے والا ہے، اپنا کام یقیناً مقرر کیا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ۔

وَالّٰٓـئِیْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـئِیْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝

۴۔ اور وہ عورتیں جو مایوس ہوگئیں ہیں حیض آنے سے اگر (ان کی عدّت کی تعیین میں) تمہیں کسی قسم کا شبہ ہوجائے، تو ان کی عدّت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جن کو ابھی حیض آیا ہی نہ ہو اور حاملہ عورتیں، ان کی عدّت یہ ہے کہ وہ جن لیں بچہ اپنا اور جو شخص ڈرے اللہ سے، پیدا کر دیتا ہے وہ اس کے لئے اس کے معاملہ میں آسانی۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝

۵۔ یہ حکم ہے اللہ کا، اُس نے اِسے نازل کیا ہے تمہاری طرف اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے، تو وہ دور کر دیتا ہے اس سے برائیاں اس کی اور زیادہ دیتا ہے اس کو اجر۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰی ۝

۶۔ رکھو تم ان (مطلقہ) عورتوں کو اسی جگہ جہاں تم خود رہتے ہو اپنی طاقت کے مطابق اور نہ تم تکلیف دو انہیں تنگ کرنے کے لئے اور اگر ہوں وہ حاملہ تو تم خرچ کرتے رہو ان پر، یہاں تک کہ وہ جن لیں اپنا بچہ، پھر اگر وہ دودھ پلائیں تمہارے لئے (بچے کو) تو تم دو انہیں ان کی اجرت اور تم (اُجرت کا) معاملہ طے کرو (مشورے سے) آپس میں بھلے طریقے

سے اور اگر تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا تو دودھ پلائے اس کو دوسری عورت۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ
رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ ع ۱۷

۷۔ چاہیے کہ خرچ کرے صاحب وسعت (خوشحال) اپنی وسعت کے مطابق اور جس شخص کو کم دیا گیا ہو رزق، تو وہ خرچ کرے اس میں سے جو دیا ہے اسے اللہ نے، نہیں تکلیف دیتا (یعنی ذمہ داری) اللہ کسی جان کو مگر اسی کے بقدر، جو اس نے دیا ہے اسے، عنقریب کر دے گا اللہ تنگی کے بعد آسانی۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا
وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا
عَذَابًا نُّكْرًا ۝

۸۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے، تو حساب کیا ہم نے ان کا سخت ترین حساب اور ہم نے عذاب دیا انہیں عذاب بدترین۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝

۹۔ سو چکھا انہوں نے وبال اپنے کام کا اور تھا انجام ان کے کام کا خسارہ ہی۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ږ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ڜ قَدْ
اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ۙ

۱۰۔ تیار کیا ہے اللہ نے ان کے لئے، سخت ترین عذاب، لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اے عقل والو! جو ایمان لائے ہو، یقیناً اللہ نے نازل کیا ہے تمہاری طرف ایک ذکر (کتاب)۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ
لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝

۱۱۔ (اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات واضح، تاکہ وہ نکالے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، اندھیروں سے نور کی طرف اور جو ایمان لائے اللہ پر اور عمل کرے نیک، تو وہ داخل کرے گا اسے ایسے باغات میں، کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں، ہمیشہ ہمیش، یقیناً اچھا دیا اللہ نے اُس کو رزق۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ
الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ۧ ع ۱۸

۱۲۔ اللہ (وہ ذات ہے) جس نے پیدا فرمائے سات آسمان اور زمین کی قسم سے بھی مثل ان (آسمانوں) کے، نازل ہوتا ہے اس کا حکم، ان کے درمیان، تاکہ تم جان لو کہ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے اور بلاشبہ اللہ نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو اپنے علم سے۔

آیاتہا ١٢ (٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٧) رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۗ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

١۔ اے نبیؐ! کیوں حرام کرتے ہیں آپ وہ چیز، جسے حلال کیا ہے اللہ نے آپ کے لئے (کیا) آپ چاہتے ہیں رضامندی اپنی بیویوں کی اور اللہ خوب بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

٢۔ یقیناً فرض کر دیا ہے اللہ نے، تمہارے لئے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۗ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

٣۔ اور جب چھپا کر کہیں نبیؐ نے اپنی بعض بیویوں سے ایک بات، پھر جب اس بیوی نے خبر دی اس بات کی (کسی دوسری کو) اور ظاہر کر دیا اُس کو اللہ نے اپنے نبیؐ پر، تو اس (نبیؐ) نے بتلا دی کچھ بات اس میں سے اور اعراض کیا کچھ (کے بتانے) سے، پھر جب اس نبیؐ نے خبر دی اپنی اسی بیوی کو اس بات کی تو وہ کہنے لگی، کس نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟ نبیؐ نے فرمایا مجھے خبر دی ہے اس کی، اس نے جو سب کچھ جاننے والا پوری طرح باخبر ہے۔

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝

٤۔ اگر تم دونوں توبہ کرو اللہ کی طرف (تو یہ بہتر ہے تمہارے لئے) اس لئے کہ ہٹ گئے تھے، سیدھی راہ سے تمہارے دل اور اگر تم دونوں ایک دوسرے کی مدد کرو گی آپؐ کے مقابلے میں، تو بلاشبہ اللہ وہی ہے مددگار اور جبرئیل اور تمام صالح مومن اور تمام فرشتے بھی اس کے بعد اس کے مددگار ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝

٥۔ امید ہے کہ آپ کا رب وہ (نبی) طلاق دے دے تمہیں، یہ کہ اسکے بدلہ میں دے دے بیویاں بہتر تم سے، مسلمان مومن، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار روزے دار، شوہر دیدہ (ثیبہ) اور کنواریاں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ
نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا
مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ
اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۶۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بچاؤ اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل وعیال کو، اس آگ سے کہ اس کا ایندھن ہیں لوگ اور پتھر، اس پر مقرر ہیں فرشتے سخت مزاج، سختی کرنے والے، نہیں وہ نافرمانی کرتے اللہ کی، جس کا وہ حکم دے انہیں اور وہ کرتے ہیں وہی جس کا وہ حکم دیے جاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا
تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۱۹

۷۔ اے وہ لوگو جنہوں نے کفر کیا! نہ تم عذر پیش کرو آج بس ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو جیسے عمل تم کرتے رہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا
نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۸۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! توبہ کرو تم اللہ کی طرف خالص توبہ! امید ہے، کہ تمہارا رب، یہ کہ دور کر دے تم سے تمہاری برائیاں اور وہ داخل کرے تمہیں ایسے باغات میں، کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، اس دن کے، جب نہ رُسوا کرے گا اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ ان کا نور، دوڑتا ہوگا ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! مکمل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور مغفرت فرما ہماری، بلاشبہ تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ
وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ
الْمَصِيْرُ ۝

۹۔ اے نبیؐ! آپ جہاد کیجئے! کفار سے اور منافقین سے اور سختی کیجئے ان پر اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانا۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ
لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا
صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝

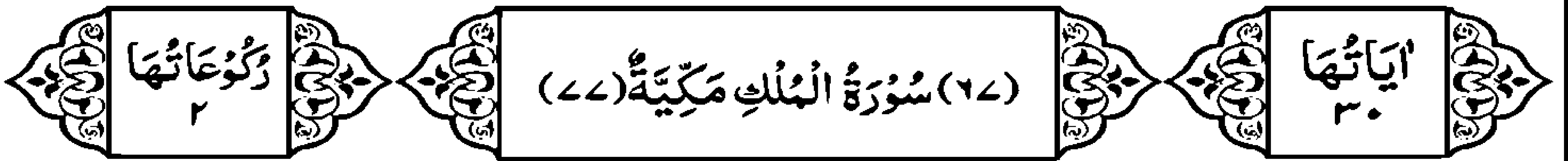
۱۰۔ بیان فرمائی اللہ نے ایک مثال، ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا، نوحؑ کی بیوی کی اور لوطؑ کی بیوی کی، وہ تھیں دونوں دو ایسے بندوں کی زوجیت میں، جو تھے ہمارے صالح بندوں میں سے، تو ان دونوں عورتوں نے خیانت کی ان کی، پھر نہ فائدہ دیا ان دونوں (رسولوں) نے ان دونوں (عورتوں) کو، اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی اور کہہ دیا گیا داخل ہو جاؤ تم دونوں عورتیں آگ میں، داخل ہونے والوں کے ساتھ۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور پیش کرتا ہے اللہ ایک مثال، اہل ایمان کے بارے میں فرعون کی بیوی کی، جب اس نے کہا! کہ اے میرے رب! تو بنادے میرے لئے اپنے پاس ایک گھر جنت میں اور تو نجات دے مجھے فرعون سے اور اس کے (برے) عملوں سے اور تو نجات دے مجھے ظالم قوم سے۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

۱۲۔ اور (دوسری مثال) مریمؑ بنت عمران کی، وہ جس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی، تو ہم نے پھونکی اس (کے گریبان) میں اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اس نے اپنے رب کے کلمات کی اور اس کی کتابوں کی اور وہ تھی فرمانبرداروں میں سے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾

۱۔ (بڑی) بابرکت ہے وہ ذات، جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾

۲۔ وہ ذات جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو، تاکہ وہ تمہیں آزمائے، کہ تم میں سے کون زیادہ اچھا ہے عمل میں اور وہ زبردست بہت معاف کرنے والا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

۳۔ وہ (ذات) جس نے پیدا کیے سات آسمان تہہ بہ تہہ (اوپر نیچے) نہیں تم دیکھو گے رحمٰن کے پیدا کرنے میں کوئی بے ربطی (فرق)، پھر آنکھ اٹھا کر دیکھو کیا نظر آتا ہے تم کو کوئی خلل (دراڑ)۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾

۴۔ پھر دوڑاؤ نظر بار بار، پلٹ آئے گی تمہاری طرف نگاہ تھک کر اور وہ نامراد ہوگی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

۵۔ اور بیشک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے، انہیں مارنے کا ذریعہ شیاطین کو اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لئے عذاب بھڑکتی آگ کا۔

وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۶﴾

۶۔ اور اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا، اپنے رب کے ساتھ عذابِ جہنم ہے اور برا ہے ٹھکانا۔

اِذَاۤ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّ هِیَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾

۷۔ جب وہ ڈالے جائیں گے اس (جہنم) میں تو سنیں گے اس کی دہاڑنے کی آواز اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ﴿۸﴾

۸۔ قریب ہے کہ وہ پھٹ پڑے شدتِ غضب سے، جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ، تو پوچھیں گے ان سے جہنم کے داروغہ، کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا؟

قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿۹﴾

۹۔ وہ کہیں گے! کیوں نہیں! یقیناً آیا تھا ہمارے پاس ایک ڈرانے والا تو ہم نے (اسے) جھٹلایا تھا اور ہم نے کہا تھا، نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز، نہیں ہو تم مگر بہت بڑی گمراہی میں۔

وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور کہیں گے وہ کاش! ہم سنتے اور عقل و شعور کو استعمال کرتے تو نہ ہوتے ہم دوزخیوں میں۔

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ سو اقرار کرلیں گے وہ اپنے گناہ کا، پس لعنت ہے دوزخیوں پر۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ بیشک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے، ان کے لئے مغفرت ہے اور اجر بہت بڑا۔

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور آہستہ کہو تم اپنی بات یا اونچی آواز سے، بیشک وہ پوری طرح باخبر ہے راز سینوں کے۔

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ ع

۱۴۔ کیا (بھلا) نہیں جانے گا وہ جس نے (سب کو) پیدا کیا، حالانکہ وہ ہے باریک بیں اور پوری طرح باخبر۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ وہی تو ہے جس نے کردیا ہے تمہارے لئے زمین کو نرم لہٰذا تم چلو پھرو اس کے راستوں میں اور کھاؤ اس (اللہ) کے رزق میں سے اور اسی کی طرف (تمہیں دوبارہ) اٹھ کر جانا ہے۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے؟ یہ کہ وہ دھنسا دے تمہیں زمین میں، تو اچانک وہ لرزنے لگے؟

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ

۱۷۔ یا تم بے خوف ہو اس سے، جو آسمان میں ہے اس

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾

بات سے کہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی، سوعنقریب تم جان لوگے کیسا ہے میرا ڈرانا۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور یقیناً جھٹلا چکے ہیں وہ جو ان سے پہلے تھے، پھر کیسا تھا میرا عذاب۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؔۘ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے اُڑتے پرندوں کو، اپنے اُوپر پر پھیلاتے اور سمیٹتے ہوئے؟ نہیں تھامے ہوئے ہے انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے، بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ بھلا وہ کون ہے جو لشکر بنے تمہارا، کہ وہ مدد کرے تمہاری سوائے رحمٰن کے، (مقابلے میں) نہیں ہیں کافر، مگر پڑے ہوئے ہیں دھوکے ہی میں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ بھلا کون ہے وہ جو تمہیں رزق دے، اگر وہ رحمٰن روک لے اپنا رزق بلکہ (دراصل) اڑے ہوئے ہیں وہ (کافر) سرکشی اور حق سے گریز پر۔

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ کیا پھر وہ شخص جو چل رہا ہو اوندھا ہو کر، اپنے منہ کے بل، وہ زیادہ ہدایت والا ہے، یا وہ شخص، جو چل رہا ہو بالکل سیدھا، سیدھے راستے پر؟

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کہہ دیجئے! وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور اس نے بنائے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل (مگر) بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کہہ دیجئے! وہی تو ہے جس نے تمہیں پھیلایا زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور وہ کہتے ہیں! کب ہوگا یہ وعدہ (قیامت)، اگر ہو تم سچے۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہہ دیجئے! بس اس کا علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے اور بس میں تو صرف ڈرانے والا ہوں واضح طور پر۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ پھر جب وہ دیکھیں گے، اس کو قریب ہی، تو بگڑ جائیں گے چہرے ان لوگوں کے جنہوں نے

کفر کیا اور کہا جائے گا ! یہی تو ہے وہ جس کو تم (دنیا میں) مانگا کرتے تھے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ کہہ دیجئے! کیا سوچا تم نے کہ اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ اور ان کو بھی، جو میرے ساتھ ہیں یا وہ ہم پر رحم کرے، تو کون ہے وہ جو پناہ دے کافروں کو دردناک عذاب سے؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کہہ دیجئے! وہ (اللہ) رحمٰن ہے، ہم ایمان لائے اس پر اور اسی پر ہم نے توکل کیا، سو عنقریب تم جان لو گے کہ کون ہے وہ جو کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع۲

۳۰۔ کہہ دیجئے! کیا تم نے سوچا کہ اگر ہو جائے تمہارا پانی گہرا (خشک) تو کون ہے جو لے آئے تمہارے لئے پانی بہتا ہوا۔

اٰیاتُھا ۵۲ — (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲) — رُکُوعَاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾

۱۔ نون، قسم ہے قلم کی اور جسے وہ لکھتے ہیں۔

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾

۲۔ نہیں ہیں آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانے۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾

۳۔ اور بلاشبہ آپ کے لئے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

۴۔ اور بیشک آپ فائز ہیں اخلاق کے عظیم مرتبے پر۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ سو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾

۶۔ کہ کون تم میں سے دیوانہ ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾

۷۔ بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے، اس کو جو گمراہ ہوا اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے اُن کو جو راہ راست پر ہیں۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾

۸۔ پھر نہ آپ اطاعت کریں جھٹلانے والوں کی۔

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ وہ تو چاہتے ہیں کہ اگر آپ (تبلیغ میں) کچھ نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں (مخالفت میں)۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور نہ آپ اطاعت کریں ہر قسمیں کھانے والے نہایت حقیر کی۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾

۱۱۔ عیب نکالنے والا، پھرنے والا، چغلخوری کے لئے۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ بہت روکنے والا بھلائی سے، حد سے بڑھ جانے والا، بڑا گنہگار۔

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ سرکش، اس کے علاوہ بے نسب (حرام زادہ) ہے۔

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۗ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یہ اس لئے، کہ ہے وہ مال والا اور بیٹوں والا۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ جب تلاوت کی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات (تو) وہ کہتا ہے یہ افسانے ہیں پہلوں کے۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ عنقریب ہم اس کو داغ لگائیں گے اس کی سونڈ (ناک) پر۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾

۱۷۔ بلاشبہ ہم نے انہیں آزمایا ہے جیسے ہم نے آزمایا تھا باغ والوں کو، جب انہوں نے قسمیں کھائیں، کہ ضرور ہم پھل توڑیں گے اپنے باغ کا صبح سویرے۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور نہ کہا انشاءاللہ۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ تو پھر گئی اُس باغ پر ایک آفت، پھرنے والی آپ کے رب کی طرف سے، جبکہ وہ سو رہے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰۔ تو ہو گیا وہ (باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا صبح سویرے۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ کہ صبح سویرے چلو تم اپنی کھیتی کی طرف، اگر ہو تم کاٹنے والے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾

۲۳۔ چنانچہ وہ چل پڑے اس حال میں کہ وہ چپکے چپکے آپس میں کہہ رہے تھے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی مسکین۔

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور وہ صبح سویرے (اپنے) نکلنے پر قادر سمجھتے ہوئے۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ پھر جب دیکھا انہوں نے (باغ کو)، تو کہنے لگے: یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں۔
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ نہیں بلکہ ہم تو محروم ہو گئے ہیں۔
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ کہا! اُن کے بہتر آدمی نے! کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے کہ کیوں نہیں تم تسبیح کرتے؟
قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ اُنہوں نے کہا! پاک ہے ہمارا رب، بلاشبہ ہم ہی ہیں ظالم۔
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ پھر متوجہ ہوا ایک ان کا دوسرے کی طرف، آپس میں ملامت کرتے ہوئے۔
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ کہنے لگے! ہائے افسوس! ہم پر بلاشبہ ہم ہی تھے سرکش۔
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾	۳۲۔ اُمید ہے کہ ہمارا رب بدلے میں دے دے ہمیں اس سے بہتر (باغ)، بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع	۳۳۔ اسی طرح ہوتا ہے عذاب، البتہ عذابِ آخرت تو کہیں بڑھ کر ہے، کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾	۳۴۔ بلاشبہ متقی لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس باغات ہیں نعمت کے۔
اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾	۳۵۔ کیا پھر ہم کردیں، فرماں برداروں کو مجرموں کی طرح؟
مَا لَكُمْ ۪ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ کیسے فیصلے کرتے ہو تم؟
اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾	۳۷۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟
اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾	۳۸۔ بلاشبہ تمہارے لئے اس میں وہ چیز ہے جو تم پسند کرتے ہو۔
اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾	۳۹۔ کیا تمہارے لئے کچھ عہد و پیمان ہیں ہمارے ساتھ، جو باقی رہیں گے روزِ قیامت تک؟ کہ بلاشبہ تمہیں وہی ملے گا جو تم فیصلہ کرو گے۔
سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾	۴۰۔ پوچھئے ان سے کہ ان میں سے کون ہے جو اس کا ضامن ہے۔

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۚۛ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآٮِٕهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ کیا ان کے لئے ہمارے شریک ہیں! تو چاہیے کہ وہ لے آئیں اپنے شریکوں کو اگر ہیں وہ سچے۔

يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۙ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جس دن کھولی جائے گی پنڈلی اور وہ بلائے جائیں گے سجدے کی طرف تو نہیں وہ استطاعت رکھیں گے۔

خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَهُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ جھکی ہوئی ہوں گی اُن کی نگاہیں، ڈھانپتی ہوگی اُن پر ذلت، اس لئے کہ (جب) بلایا جاتا تھا انہیں سجدے کے لئے جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔

فَذَرۡنِىۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴۴﴾

۴۴۔ پس چھوڑ دیجئے مجھے (اے نبیؐ) اور ان کو جو جھٹلاتے ہیں اس کلام (قرآن) کو، عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو (تباہی کی طرف) ایسے طریقے سے، کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

وَاُمۡلِىۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور میں مہلت دے جا رہا ہوں اُن کو، بیشک میری تدبیر نہایت مضبوط ہے۔

اَمۡ تَسۡـَٔـلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ۚ﴿۴۶﴾

۴۶۔ کیا آپ مانگتے ہیں کوئی اجر، تو وہ تاوان کی وجہ سے بوجھل ہیں۔

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ کیا ان کے پاس ہے علم غیب، پھر وہ (اس سے) لکھ لیتے ہیں۔

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ؕ﴿۴۸﴾

۴۸۔ تو صبر کیجئے اپنے رب کے حکم کے لئے اور نہ ہوں آپ مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح، جب اس نے پکارا تھا (اللہ کو) اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اگر نہ سہارا دیا ہوتا انہیں ان کے رب کی نعمت نے، تو وہ ضرور پھینک دیا جاتا چٹیل میدان میں اور وہ بدحال (مذموم) ہوتا۔

فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ چنانچہ چن لیا اُس کو اُس کے رب نے اور اس نے اس کو دوبارہ کر دیا صالحین میں سے۔

وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۘ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کافر اکھاڑ دیں گے تمہارے قدم اپنی (بُری) نظروں سے، جب وہ سنتے ہیں ذکر (قرآن) کو اور کہتے ہیں وہ تو یقیناً دیوانہ ہے۔

ع ۲/۱۹ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۵۲

۵۲۔ اور نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت، تمام جہان والوں کے لئے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ۝۱

۱۔ ہو کر رہنے والی ہے۔

مَا الْحَآقَّةُ ۝۲

۲۔ کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝۳

۳۔ اور کس چیز نے خبر دی آپ کو کیا ہے ہو کر رہنے والی؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝۴

۴۔ جھٹلایا تھا ثمود اور عاد نے، کھڑکھڑانے والی (عظیم حادثہ) کو۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ۝۵

۵۔ پھر ثمود، تو ہلاک کر دیے گئے خوفناک کڑک سے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ ۝۶

۶۔ اور رہے عاد، سو وہ ہلاک کیے گئے، ایسی ہوا سے جو شدید سرد اور طوفانی تھی۔

سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ سَبْعَ لَیَالٍ وَّثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَةٍ ۝۷

۷۔ مسلط کر رکھا تھا اُسے اُن پر سات راتیں اور آٹھ دن، جڑ کاٹ دینے کے لئے، چنانچہ تم دیکھتے ان لوگوں کو کہ وہاں وہ گر کر مرے پڑے ہیں، گویا کہ وہ تنے ہیں کھجوروں کے گرے ہوئے۔

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِیَةٍ ۝۸

۸۔ تو کیا تم دیکھتے ہو ان میں سے کوئی باقی ہے۔

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝۹

۹۔ اور ارتکاب کیا فرعون نے اور جو اُس سے پہلے تھے اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے (جنہوں نے) گناہوں کا (ارتکاب کیا تھا نہیں چھوڑا ہم نے)۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِیَةً ۝۱۰

۱۰۔ چنانچہ انہوں نے نافرمانی کی، اپنے رب کے رسول کی، تو پکڑا اس (اللہ) نے ان کو انتہائی سختی سے۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ ۝۱۱

۱۱۔ بلاشبہ ہم ہی نے جب پانی طغیانی پر آیا، تو سوار کر دیا تم کو کشتی میں۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِیَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ۝۱۲

۱۲۔ تاکہ ہم بنا دیں اس کو تمہارے لئے ایک یادگار اور تاکہ یاد رکھیں اُسے کان، یاد رکھنے والے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار۔
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور اٹھائی جائے گی زمین اور پہاڑ تو وہ دونوں کوٹ کر ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے ایک ہی چوٹ میں۔
فَیَوْمَىٕذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ سو اُس دن واقع ہوگی واقع ہونے والی (قیامت)
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ یَوْمَىٕذٍ وَّاهِیَةٌ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور پھٹ جائے گا آسمان تو ہوگا وہ، اس دن بکھرا ہوا (کمزور)۔
وَّالْمَلَكُ عَلٰۤى اَرْجَآىٕهَا ؕ وَ یَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَىٕذٍ ثَمٰنِیَةٌ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر اور اٹھائے ہوئے ہوں گے آپ کے رب کے عرش کو اپنے اُوپر اُس دن آٹھ (فرشتے)۔
یَوْمَىٕذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِیَةٌ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، نہیں چھپے گا تمہارے رازوں میں سے کوئی راز۔
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں، تو وہ کہے گا! لو تم پڑھو میرا نامۂ اعمال۔
اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ بلاشبہ مجھے یقین تھا کہ بیشک میں ملنے والا ہوں اپنے حساب سے (حساب دینا ہے)۔
فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ سو یہ تو ہوگا پسندیدہ عیش کی زندگی میں۔
فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اعلیٰ درجے کی جنت میں۔
قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ اس کے پھلوں کے گچھے قریب (جھکے) ہوں گے۔
كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِیْٓــٴًـۢا بِمَاۤ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ (کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں ان (اعمال) کے جو کیے تھے تم نے گزرے ہوئے دنوں میں۔
وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ، اس کے بائیں ہاتھ میں، سو وہ کہے گا کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ۔
وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ اور نہ جانتا میں، کہ کیا ہے میرا حساب؟
یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ کاش! وہ (میری موت) ہوتی فیصلہ کردینے والی۔
مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ نہیں فائدہ دیا مجھے میرے مال نے۔
هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ چھن گئی مجھ سے میری سلطنت۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝۳۰
۳۰۔ (کہا جائے گا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو۔

ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ۝۳۱
۳۱۔ پھر دہکتی آگ میں جھونک دو اسے۔

ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝۳۲
۳۲۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے جکڑ دو اسے۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۝۳۳
۳۳۔ بلاشبہ یہ شخص نہیں ایمان لاتا تھا، اللہ عظمت والے پر۔

وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۝۳۴
۳۴۔ اور نہ وہ شوق دلاتا تھا، مسکین کو کھانا کھلانے پر۔

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ۝۳۵
۳۵۔ سو نہیں ہے اس کے لئے آج کوئی یہاں غمخوار دوست۔

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۝۳۶
۳۶۔ اور نہ کوئی کھانا سوائے زخموں کے دھوون کے۔

ع ۱ ۵

لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخٰطِئُوْنَ ۝۳۷
۳۷۔ نہیں کھائیں گے اِسے سوائے گنہگاروں کے۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۸
۳۸۔ پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو تم دیکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۹
۳۹۔ اور ان کی بھی جنہیں نہیں تم دیکھتے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۝۴۰
۴۰۔ بیشک (قرآن) قول ہے رسولِ عالی مقام کا۔

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝۴۱
۴۱۔ اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا، بہت ہی کم تم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۲
۴۲۔ اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا، بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۴۳
۴۳۔ نازل کردہ ہے رب العالمین کی طرف سے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ ۝۴۴
۴۴۔ اور اگر وہ (رسول) گڑھ کر منسوب کر دیتا، ہماری طرف بعض باتیں۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ۝۴۵
۴۵۔ تو ہم ضرور پکڑ لیتے اُس کا دایاں ہاتھ (قوت سے)

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ۝۴۶
۴۶۔ پھر ہم ضرور کاٹ دیتے اُس کی شہ رگ۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ۝۴۷
۴۷۔ پھر نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا۔

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۴۸
۴۸۔ اور یقیناً (قرآن) ایک نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لئے۔

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ۝۴۹
۴۹۔ اور بیشک ہم خوب جانتے ہیں کہ یقیناً تم میں سے کچھ (اس کو) جھٹلانے والے ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ۝۵۰
۵۰۔ اور یقیناً وہ (جھٹلانا) مُوجِبِ حسرت ہوگا کافروں کے لئے۔

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ۝۵۱
۵۱۔ اور بلا شبہ وہ یقینی حق ہے۔

ع ۱۵ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ۝۵۲
۵۲۔ پس (اے نبیؐ) آپ تسبیح کیجئے اپنے رب کے نام کی، جو عظمت والا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝۱
۱۔ سوال کیا ایک سوال کرنے والے نے، اُس عذاب کا جو ضرور واقع ہونے والا ہے۔

لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝۲
۲۔ کافروں کے لئے نہیں ہے اُس (عذاب) کو کوئی ہٹانے والا۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ۝۳
۳۔ اس اللہ کی طرف سے، جو اونچے درجوں والا ہے (عروج کے زینوں کا)۔

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝۴
۴۔ چڑھتے ہیں فرشتے اور روح، اُس کے پاس، ایک ایسے دن میں، کہ ہوگی اس کی مقدار پچاس ہزار سال۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ۝۵
۵۔ چنانچہ آپ صبر کیجئے صبر جمیل۔

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ۝۶
۶۔ بیشک یہ سمجھتے ہیں اسے دور۔

وَّ نَرٰىهُ قَرِیْبًا ۝۷
۷۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں اسے قریب۔

یَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸
۸۔ اس دن ہوگا آسمان جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹
۹۔ اور ہو جائیں گے پہاڑ جیسے دُھنکے ہوئے رنگین اُون۔

وَ لَا یَسْــٴَـلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۝۱۰
۱۰۔ اور نہیں پوچھے گا کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کو۔

یُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍۭ بِبَنِیْهِ ۝۱۱
۱۱۔ حالانکہ وہ انہیں دکھلا دیے جائیں گے، خواہش کرے گا مجرم کاش! کہ وہ فدیے میں دے دے اُس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنی اولاد کو۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اُسے پناہ دیا کرتا تھا۔

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو، پھر وہ (یہ دے کر) نجات دلا لے (اپنے آپ کو)

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾

۱۵۔ ہرگز نہیں، بلاشبہ وہ آگ ہے بھڑکتی ہوئی۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اُدھیڑ ڈالنے والی کھالوں کو۔

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾

۱۷۔ وہ پکارے گی (ہر اس شخص کو) جس نے پیٹھ پھیری (حق سے) اور منہ موڑا۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور جمع کیا (مال) اور سَیْنت سَیْنت کر رکھا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بیشک انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو فریادی بن جاتا ہے (روتے ہوئے)۔

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور جب پہنچتی ہے اسے خوشحالی تو بخل کرتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ مگر وہ نماز پڑھنے والے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ جو وہ اپنی نمازوں پر ہمیشگی (پابندی) کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور وہ جن کے مالوں میں حق (حصہ) مقرر ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ سائلوں کے لئے اور مسکینوں کے لئے۔

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور وہ لوگ جو تصدیق کرتے ہیں یوم جزا کی۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ بلاشبہ عذاب اُن کے رب کا ہے (ایسا کہ) نہ بے خوف ہوا جائے (اس سے)۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو ان کی مِلک میں ہوں (باندیاں) کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر) قابل ملامت نہیں ہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۳۱

۳۱۔ البتہ جو شخص تلاش کرے اس کے علاوہ کچھ اور، سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۳۲

۳۲۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہدوں کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝۳۳

۳۳۔ اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝۳۴

۳۴۔ اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

ع ۱۵

اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝۳۵

۳۵۔ یہ لوگ باغوں میں معزز ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ۝۳۶

۳۶۔ سو کیا ہو گیا ہے (اے نبیؐ) اُن لوگوں کو جو انکار کر رہے ہیں، کہ آپ کی طرف تیزی سے دوڑتے چلے آرہے ہیں۔

عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ۝۳۷

۳۷۔ دائیں سے اور بائیں سے گروہ در گروہ۔

اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ۝۳۸

۳۸۔ کیا طمع (اُمید) کرتا ہے ہر شخص ان میں سے یہ کہ اسے داخل کیا جائے نعمت بھری جنت میں۔

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ۝۳۹

۳۹۔ ہرگز نہیں! بلاشبہ ہم نے انہیں پیدا کیا ہے اس چیز سے جسے یہ خود جانتے ہیں۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝۴۰

۴۰۔ چنانچہ قسم کھاتا ہوں میں رب کی مشرقوں اور مغربوں کے، بیشک ہم قادر ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ۝۴۱

۴۱۔ اس پر، کہ بدل کر لے آئیں بہتر لوگ ان سے اور نہیں ہیں ہم عاجز۔

فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا حَتّٰى یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ۝۴۲

۴۲۔ سو (اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں، یہاں تک کہ پہنچ جائیں اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ۝۴۳

۴۳۔ اُس دن جب نکل کر یہ قبروں سے تیزی کے ساتھ دوڑے جا رہے ہوں گے، اِس طرح، گویا کہ وہ آستانوں (بتوں) کی طرف دوڑ رہے ہیں۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۝۴۴

۴۴۔ جھکی ہوئی ہوں گی اُن کی نگاہیں، چھا رہی ہوگی اُن پر ذلت، یہی ہے وہ دن جس کا انہیں وعدہ کیا جاتا تھا۔

ع ۹ ۸

اٰيَاتُهَا ۲۸ | (۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱) | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱

۱۔ بلاشبہ ہم نے بھیجا نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف یہ کہ تم ڈراؤ اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ آجائے اُن پر عذاب دردناک۔

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲

۲۔ (نوحؑ نے) کہا! اے میری قوم! یقیناً میں تمہیں ڈرانے والا ہوں صاف صاف۔

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳

۳۔ یہ کہ تم عبادت کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴

۴۔ وہ بخش دے گا تمہارے لئے تمہارے گناہ اور وہ تمہیں مہلت دے گا ایک وقت مقرر تک، بیشک اللہ کا مقرر وقت جب آتا ہے تو نہیں وہ مؤخر کیا جاتا، کاش کہ تم جانتے ہوتے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝۵

۵۔ (نوحؑ نے) کہا! اے میرے رب! میں نے دعوت دی اپنی قوم کو رات دن۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝۶

۶۔ سو نہ اضافہ کیا اُن میں میری دعوت نے مگر (حق سے) بھاگنے میں ہی۔

وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝۷

۷۔ اور بلاشبہ میں نے جب بھی دعوت دی انہیں، تاکہ تو معاف کردے انہیں، تو ٹھونس لیں انگلیاں اپنے کانوں میں اور انہوں نے لپیٹ لئے اپنے کپڑے اپنے اوپر اور وہ اڑے رہے اور انہوں نے تکبر کیا بہت زیادہ تکبر۔

ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝۸

۸۔ پھر بیشک میں نے دعوت دی انہیں با آواز بلند۔

ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝۹

۹۔ پھر بیشک میں نے اعلانیہ کہا اُن سے اور چپکے چپکے بھی کہا اُن سے۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰

۱۰۔ سو میں نے کہا! معافی مانگو تم اپنے رب سے، یقیناً وہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا۔

يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱

۱۱۔ وہ بھیجے گا آسمان سے تم پر، موسلا دھار بارش۔

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور نوازے گا تمہیں مال و اولاد سے اور وہ پیدا کرے گا تمہارے لئے باغات اور جاری کردے گا تمہارے لئے نہریں۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾

۱۳۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں امید رکھتے تم اللہ سے بڑائی کا۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور حالانکہ اُسی نے پیدا کیا ہے تم کو مختلف مرحلوں میں۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

۱۵۔ کیا نہیں دیکھا تم نے کہ، کس طرح پیدا فرمائے اللہ نے سات آسمان تہہ بہ تہہ (اُوپر نیچے)۔

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور اُس نے بنایا چاند کو ان میں روشنی کے لئے اور اس نے بنایا سورج کو چراغ۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور اللہ ہی نے اُگایا تمہیں زمین سے اگانا (عجیب طریقہ سے)۔

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

۱۸۔ پھر وہی تمہیں لوٹائے گا اس میں اور وہ نکالے گا تمہیں نکالنا (دوبارہ)۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اللہ نے بنایا تمہارے لئے زمین کو ہموار (بچھونا)

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع

۲۰۔ تاکہ تم چلو اس کی کشادہ راہوں میں۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ کہا (نوحؑ نے)! اے میرے رب! یقیناً انہوں نے نافرمانی کی میری اور انہوں نے پیروی کی اس کی، کہ نہیں زیادہ کیا اس کو، اس کے مال نے اور اس کی اولاد نے مگر خسارے کا۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور مکر کیا انہوں نے مکر بہت بڑا۔

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور کہا! ہرگز نہ چھوڑنا تم اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا ودّ کو اور نہ سُواع کو اور نہ یغوث کو اور (نہ) یعوق کو اور (نہ) نسر کو بھی۔

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور یقیناً انہوں نے گمراہ کیا بہتوں کو اور نہ زیادہ کر تو ظالموں کو مگر گمراہی ہی میں۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اپنے گناہوں کی وجہ سے وہ غرق کیے گئے، پھر وہ داخل کیے گئے آگ میں، تو نہ پایا انہوں نے اپنے

لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔

وَ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَی الۡاَرۡضِ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾

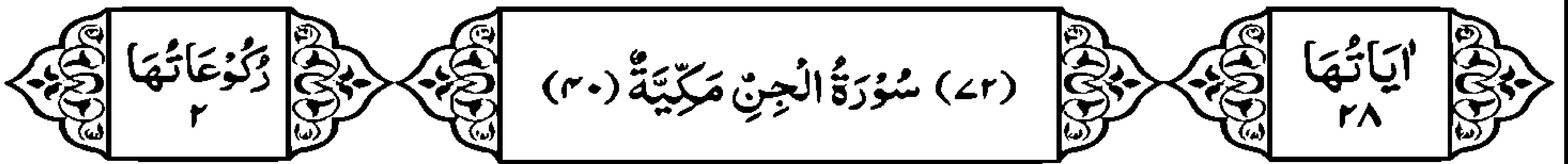
۲۶۔ اور کہا! نوحؑ نے! اے میرے رب! نہ چھوڑ تو زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔

اِنَّکَ اِنۡ تَذَرۡہُمۡ یُضِلُّوۡا عِبَادَکَ وَ لَا یَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا کَفَّارًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ بلاشبہ تو نے اگر انہیں چھوڑا تو وہ گمراہ کریں گے تیرے بندوں کو اور نہیں وہ جنیں گے مگر فاجر (بدکار) کافر ہی۔

رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع ۲

۲۸۔ اے میرے رب! تو میری مغفرت فرما اور میرے والدین کی اور ہر اس شخص کی جو داخل ہو میرے گھر میں مومن ہوکر اور ایمان والوں کی اور ایمان والیوں کی اور نہ تو زیادہ کر ظالموں کو، مگر تباہی اور ہلاکت میں۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ (اے نبیؐ) کہہ دیجئے! وحی بھیجی گئی ہے میری طرف یہ کہ غور سے سنا ایک گروہ نے جنوں میں سے، تو انہوں نے کہا! بلاشبہ ہم نے سنا ہے قرآن بڑا عجیب۔

یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ جو رہنمائی کرتا ہے راہ راست کی طرف، سو ہم ایمان لائے اس پر اور ہرگز نہیں ہم شریک ٹھہرائیں گے اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی۔

وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

۳۔ اور یہ کہ بہت بلند ہے شان ہمارے رب کی نہیں بنائی اس نے کوئی بیوی اور نہ کوئی اولاد۔

وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

۴۔ اور یہ کہ کہتے ہیں ہمارے بیوقوف، اللہ کے بارے میں جھوٹ۔

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۙ﴿۵﴾

۵۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں کہیں گے انسان اور جن اللہ کے بارے میں جھوٹ۔

وَّ اَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡہُمۡ رَہَقًا ۙ﴿۶﴾

۶۔ اور یہ کہ تھے کچھ لوگ انسانوں میں سے، وہ پناہ مانگا کرتے تھے کچھ لوگوں کی، جنوں میں سے، سوانہوں

نے بڑھا دیا ان (جنات) کا غرور۔

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷

۷۔ اور یہ کہ انہوں نے بھی گمان کیا تھا جیسا کہ تمہارا (جنوں کا) گمان تھا، کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا (مرنے کے بعد) اللہ کسی کو۔

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸

۸۔ اور ہم نے ٹٹولا آسمان کو، تو پایا ہم نے اُسے بھرا ہوا سخت پہریداروں اور شعلوں سے۔

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹

۹۔ اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے اس آسمان کے ٹھکانوں میں (باتیں) سننے کے لئے، چنانچہ جو شخص سننے کی کوشش کرتا ہے تو اب وہ پاتا ہے اپنے لئے ایک شہابِ ثاقب (شعلہ گھات میں تیار)۔

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰

۱۰۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ بُرائی کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ اُن کے رب نے بھلائی کا۔

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱

۱۱۔ اور یہ کہ کچھ ہم میں سے نیک ہیں اور کچھ ہم میں سے اس کے علاوہ ہیں، ہم تھے مختلف طریقوں (مذاہب) پر۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝۱۲

۱۲۔ اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم ہرگز نہیں عاجز کر سکتے اللہ کو زمین میں اور ہرگز نہیں ہم اس کو عاجز کر سکیں گے بھاگ کر۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝۱۳

۱۳۔ اور یہ کہ ہم نے سنی ہدایت کی بات، تو ہم ایمان لے آئے اس پر، چنانچہ جو شخص ایمان لے آئے گا اپنے رب پر تو نہیں وہ ڈرے گا کسی نقصان سے اور نہ ظلم و زیادتی سے۔

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴

۱۴۔ اور یہ کہ کچھ ہم میں سے مسلمان ہیں اور کچھ ہم میں سے ظالم، چنانچہ جو اسلام لائے، تو انہوں نے تلاش کر لی راہ حق۔

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵

۱۵۔ اور جو منحرف ہوئے حق سے، تو بن گئے وہ جہنم کا ایندھن۔

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

١٦۔ اور (مجھ پر وحی کی گئی ہے) یہ کہ اگر وہ قائم رہیں سیدھے راستے پر، تو ضرور ہم پلائیں گے انہیں ڈھیروں پانی سے۔

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

١٧۔ تاکہ آزمائیں ہم انہیں (اس طرح) اس میں اور جو اعراض کرے گا اپنے رب کے ذکر سے، تو وہ اسے داخل کرے گا سخت عذاب میں۔

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾

١٨۔ اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ ہی کے لئے ہیں، لہٰذا نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ کسی کو بھی۔

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع ١٩

١٩۔ اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ (محمدؐ) کہ وہ پکارے اس (اللہ) کو، تو قریب تھا کہ وہ اس پر ٹوٹ پڑتے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾

٢٠۔ کہہ دیجئے! کہ بس میں تو پکارتا ہوں اپنے رب ہی کو اور نہیں میں شریک ٹھہراتا، اس کے ساتھ کسی کو بھی۔

قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾

٢١۔ کہہ دیجئے! بلاشبہ میں نہیں اختیار رکھتا تمہارے لئے کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

٢٢۔ کہہ دیجئے! ہرگز نہیں پناہ دے گا مجھے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی اور ہرگز نہیں پاؤں گا اس کے سوا کوئی پناہ گاہ۔

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾

٢٣۔ (میرا کام نہیں ہے) سوائے اس کے کہ پہنچاؤں بات اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغامات اور جو شخص بھی نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی، تو یقیناً ہے اس کے لئے آتش جہنم، وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں ہمیشہ ہمیش۔

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

٢٤۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس (عذاب) کو جس کا انہیں وعدہ کیا جاتا ہے، تو یقیناً وہ جان لیں گے، کہ کون بہت زیادہ کمزور ہے، مددگاروں کے لحاظ سے اور کس کا جتھا کم ہے تعداد میں۔

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾

٢٥۔ کہہ دیجئے! کہ نہیں جانتا میں، کہ آیا قریب ہے وہ (عذاب) جس کا تمہیں وعدہ کیا جاتا ہے یا مقرر

کر رکھا ہے اس کے لئے میرے رب نے کوئی مدت۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ وہ عالم الغیب ہے پس نہیں مطلع فرماتا وہ اپنے غیب پر کسی کو۔

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ مگر جسے وہ پسند کرے رسول میں سے، تو بیشک وہ مقرر کرتا ہے اس کے آگے اور پیچھے نگہبان۔

لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ تاکہ وہ جان لے کہ یقیناً انہوں نے پہنچا دیے ہیں پیغامات اپنے رب کے اور اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان چیزوں کا جو اُن کے پاس ہے اور اُس نے شمار کر رکھا ہے ہر چیز کو گن گن کر۔

ع ۱۲

آیاتہا ۲۰ — (۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ (۳) — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾

۱۔ اے کپڑے (چادر) میں لپٹنے والے! (محمد ﷺ یعنی لیٹ کر سونے والے)۔

قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾

۲۔ قیام کیجئے رات (نماز) میں مگر تھوڑا (حصہ)۔

نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾

۳۔ آدھی رات یا کم کیجئے اس میں سے تھوڑا۔

اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾

۴۔ یا زیادہ کیجئے اُس پر اور پڑھیے قرآن ٹھہر ٹھہر کر۔

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾

۵۔ یقیناً ہم عنقریب ڈالیں گے ایک بات، بہت بھاری۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾

۶۔ بلاشبہ اٹھنا رات کا، یہ زیادہ سخت ہے (نفس کو) کچلنے میں اور زیادہ درست رکھنے والا ہے بات کو (یعنی اچھا وقت ہے قرآن پڑھنے کے لئے)۔

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾

۷۔ بلاشبہ آپ کے لئے دن میں مصروفیت ہے بہت۔

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾

۸۔ اور ذکر کیا کیجئے اپنے رب کے نام کا اور متوجہ ہو جایئے اُسی کی طرف سب سے کٹ کر پوری طرح۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

۹۔ وہ رب ہے مشرق و مغرب کا، نہیں کوئی معبود سوائے

وَكِيْلًا ۝

اس کے، سو بنا لیجئے اس کو اپنا کارساز۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝

۱۰۔ اور صبر کیجئے! ان باتوں پر جو یہ کہتے ہیں اور ان کو نظر انداز کیجئے اچھے طریقہ سے۔

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝۱۱

۱۱۔ اور چھوڑ دیجئے مجھے (بدلہ لینے کے لئے) اور ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کو اور نہیں مہلت دیجئے تھوڑی سی۔

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝۱۲

۱۲۔ یقیناً ہیں ہمارے پاس (ان کے لئے) بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۳

۱۳۔ اور کھانا حلق میں پھنسنے والا اور عذاب، بہت دردناک۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝۱۴

۱۴۔ جس دن کانپیں گے زمین اور پہاڑ اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے ٹیلوں کی طرح۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝۱۵

۱۵۔ بلاشبہ ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک رسول گواہی دینے والا تم پر، جس طرح ہم نے بھیجا تھا فرعون کی طرف ایک رسول۔

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝۱۶

۱۶۔ سو نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی، تو پکڑ لیا ہم نے اسے بہت سخت پکڑ میں۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝۱۷

۱۷۔ پھر کیسے بچو گے تم اگر کفر کیا تم نے اُس دن (کے عذاب) سے، کہ وہ کر دے گا بچوں کو بوڑھا۔

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝۱۸

۱۸۔ (جب) آسمان پھٹ جائے گا اس (کی دہشت) سے، (یہ) ہے وعدہ اللہ کا پورا ہو کر رہنے والا۔

ع ۱۹ ۱۴ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۱۹

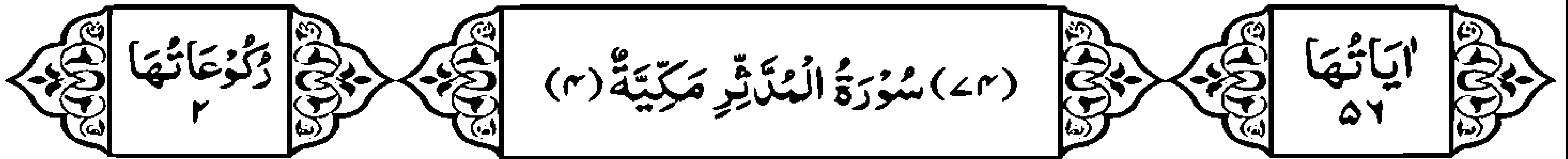
۱۹۔ یقیناً یہ ایک نصیحت ہے، سو جس کا جی چاہے اختیار کر لے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۰۔ بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ یقیناً آپ قیام کرتے ہیں (نماز کے لئے) تقریباً دو تہائی رات کے اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) ایک تہائی رات اور ایک گروہ (بھی) ان لوگوں میں سے، جو آپ کے ساتھ ہے اور اللہ ہی (پورا) اندازہ کرتا ہے رات اور دن کا، اسے معلوم ہے یہ کہ تم ہرگز

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا
تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ
ع ۱۴ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۠

اس کو صحیح شمار نہیں کر سکتے، سو اُس نے تم پر مہربانی فرمائی، لہٰذا تم پڑھو جتنا آسان ہو (پڑھنے میں) قرآن سے، اُسے معلوم ہے کہ ہوں گے تم میں سے کچھ مریض اور (کچھ) دوسرے لوگ جو کفر کریں گے زمین میں اللہ کے فضل کی تلاش میں اور کچھ ہوں گے جو جنگ کریں گے اللہ کی راہ میں، تو تم پڑھو جو آسان ہو (یعنی آسانی سے پڑھ سکو) اس میں سے اور قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرضِ حسنہ اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے نفسوں کے لئے کوئی بھلائی، تو تم پاؤ گے اُس کو اللہ کے پاس بہت بہتر اور بہت زیادہ اجر اور تم مغفرت مانگو اللہ سے، یقیناً اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ — ۱۔ اے اوڑھ لپٹ کر (کمبل یا کپڑا میں) لیٹنے والے۔

قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ — ۲۔ اٹھیے پھر خبردار کیجئے۔

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ — ۳۔ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بیان کیجئے۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ — ۴۔ اور اپنے کپڑے پاک وصاف رکھئے۔

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ — ۵۔ اور ہر قسم کی گندگی سے اپنے آپ کو الگ رکھئے۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ — ۶۔ اور نہ احسان کیجئے، زیادہ طلب کرنے کے لئے۔

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ — ۷۔ اور اپنے رب ہی کے لئے صبر کیجئے۔

فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ۝۸ — ۸۔ پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹ — ۹۔ تو یہی دن ہوگا، بڑی مصیبت کا دن۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝۱۰ — ۱۰۔ کافروں کے لئے نہیں ہے (وہ دن) آسان۔

ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱ — ۱۱۔ چھوڑ دیجئے مجھے اور اس شخص کو، جسے پیدا کیا میں نے اکیلا۔

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور میں نے دیا اس کو بہت سامال۔

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور (دیے) بیٹے حاضر رہنے والے۔

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور میں نے وسعت دی اس کو خوب وسیع۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ پھر وہ طمع (لالچ) کرتا ہے یہ کہ میں اور زیادہ دوں (اس کو)۔

كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ ہر گز نہیں! بلاشبہ وہ ہے ہماری آیات سے سخت عناد (دشمنی) رکھنے والا۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾

۱۷۔ عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے ایک کٹھن گھاٹی پر۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ بلاشبہ اُس نے غور وفکر کیا اور اندازہ لگایا۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ چنانچہ مارا ہو (اُس پر)، کہ کیسا اُس نے اندازہ لگایا؟

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ پھر مار ہو (اُس پر) کیسا اس نے اندازہ لگایا؟

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ پھر نظر دوڑائی۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ پھر پیشانی سکوڑی اور منہ بنایا۔

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ تو کہا! نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک جادو، جو نقل درنقل (پہلے سے) چلا آرہا ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ نہیں ہے یہ مگر کلام انسانی۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ عنقریب ہم جھونک دیں گے اُسے جہنم میں۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور کیا معلوم آپ کو، کیا ہے جہنم؟

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ نہ وہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ جُھلسا دینے والی کھال کو۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ اُس پر مقرر ہیں انیس (فرشتے)

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰۗىِٕكَةً ۠ وَّمَا جَعَلْنَا
عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ

۳۱۔ اور نہیں بنائے ہم نے دوزخ کے نگراں مگر فرشتے اور نہیں ہم نے بنایا ان کی تعداد کو مگر ایک آزمائش، کافروں کے لئے، تاکہ یقین کرلیں اس کا وہ لوگ، جنہیں دی گئی تھی کتاب اور بڑھے ایمان والوں کا ایمان اور نہ شک میں رہیں، وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب اور اہل ایمان اور تاکہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر، کس چیز کا ارادہ ہے اللہ کا

رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾

اس مثال سے؟ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور کوئی نہیں جانتا آپ کے رب کے لشکروں کو سوائے اس کے اور نہیں ہے وہ (دوزخ) مگر ایک نصیحت انسانوں کے لئے۔

ع ۱۵

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی۔

وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے۔

وَالصُّبْحِ اِذَاۤ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے۔

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ بلاشبہ وہ (جہنم) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے۔

نَذِیْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ ڈراوا ہے انسانوں کے لئے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ ہر اس شخص کے لئے، جو چاہے تم میں سے آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا۔

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ ہر شخص اس کے بدلے جو اُس نے کمایا گروی ہے۔

اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ مگر دائیں ہاتھ والے۔

فِیْ جَنّٰتٍ ؕ یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ باغوں میں باہم سوال کریں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ مجرموں کے بارے میں۔

مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کس چیز نے داخل کیا تمہیں جہنم میں۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِیْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور نہیں تھے ہم کھانا کھلاتے مسکینوں کو۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور ہم بنایا کرتے تھے باتیں، مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو۔

حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ چنانچہ نہیں نفع دے گی اُن کو سفارش، سفارش کرنے والوں کی۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ پھر کیا ہو گیا ہے انہیں، کہ وہ نصیحت (کتاب) سے اعراض کرنے والے ہیں۔

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکنے والے۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾
۵۱۔ کہ وہ بھاگے ہیں شیر سے۔

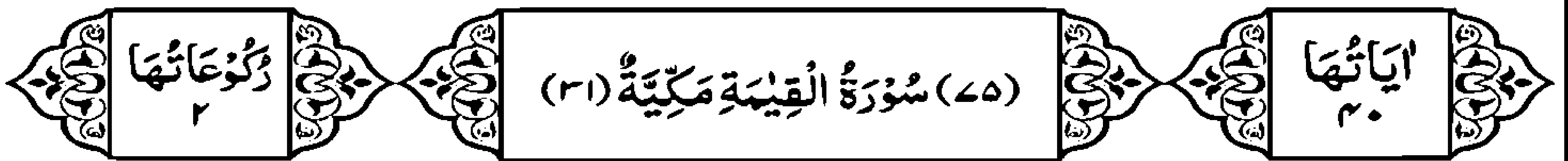
بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾
۵۲۔ بلکہ چاہتا ہے ہر شخص اُن میں سے، کہ دیا جائے اسے کھلا صحیفہ۔

كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾
۵۳۔ ہر گز نہیں! بلکہ نہیں ڈرتے وہ آخرت سے۔

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾
۵۴۔ ہر گز نہیں! یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾
۵۵۔ سو جو چاہے وہ نصیحت حاصل کرے اس سے۔

وَمَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع ۲۵ / ۱۶
۵۶۔ اور نہیں وہ نصیحت حاصل کرتے اِس سے، مگر یہ کہ چاہے اللہ ہی، وہی لائق ہے ڈرنے کے اور وہی لائق ہے مغفرت کے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ﴿۱﴾
۱۔ میں قسم کھاتا ہوں روزِ قیامت کی۔

وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾
۲۔ اور میں قسم کھاتا ہوں نفس کی (اپنے اوپر) ملامت کرنے والے کی۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾
۳۔ کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے، کہ ہر گز نہیں جمع کر سکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟

بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾
۴۔ کیوں نہیں! (ہم تو) قادر ہیں اُس پر بھی، کہ ہم درست کر دیں اس کے انگلیوں کی پور پور کو۔

بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾
۵۔ بلکہ چاہتا ہے انسان، کہ بداعمالیاں کرتا رہے آئندہ بھی۔

یَسْــَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ﴿۶﴾
۶۔ پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن۔

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾
۷۔ سو جب چوندھیا جائیں گی آنکھیں۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾
۸۔ اور بے نور ہو جائے گا چاند۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾
۹۔ اور جمع کر دئے جائیں گے سورج اور چاند۔

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾
۱۰۔ کہے گا انسان اُس دن، کہاں ہے بھاگنے کی جگہ؟

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾
۱۱۔ ہر گز نہیں! نہیں ہے وہاں کوئی پناہ گاہ۔

اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ ﹰالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾
۱۲۔ آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا اُس دن ٹھکانا۔

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ بتا دیا جائے گا انسان کو، اس دن جو اُس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا (سب اعمال)
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے۔
وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اور اگرچہ وہ پیش کرے اپنی معذرتیں۔
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ نہ آپ حرکت دیں اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لئے اپنی زبان کو تا کہ آپ جلدی (یاد) کرلیں۔
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ بیشک ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا۔
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ پھر جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں تو آپ پیروی کیجئے اِس کے پڑھنے کی۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے اس کا واضح کرنا۔
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم پسند کرتے ہو جلد آنے والی (دنیا) کو۔
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ اور چھوڑے ہوئے ہو آخرت کو۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ کچھ چہرے ہوں گے اُس دن تر و تازہ۔
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	۲۴۔ اور کچھ چہرے اُس دن اُداس ہوں گے۔
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾	۲۵۔ وہ سمجھ رہے ہوں گے، کہ کیا جائے گا ان سے کمر توڑ برتاؤ۔
كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾	۲۶۔ ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان) حلق تک۔
وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ اور کہا جائے گا کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟
وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	۲۸۔ اور وہ سمجھ لے گا کہ یہ (وقت) جدائی کا ہے۔
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	۲۹۔ اور لپٹ جائے گی پنڈلی، پنڈلی سے۔
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع ۱۷	۳۰۔ آپ کے رب ہی کی طرف (ہوگا) اس دن چلنا۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾	۳۱۔ چنانچہ نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔
وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾	۳۲۔ اور لیکن اُس نے جھٹلایا اور رُو گردانی کی۔
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾	۳۳۔ پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾	۳۴۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر)۔
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾	۳۵۔ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر)۔
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾	۳۶۔ کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے کہ اسے چھوڑ دیا جائے

گا بے کار؟ (بلا حساب کتاب)۔

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝
۳۷۔ کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ منی کا جو ٹپکایا جاتا ہے (رحم میں)؟

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝
۳۸۔ پھر وہ ہو گیا جما ہوا خون (لوتھڑا) پھر پیدا کیا اسے (اللہ نے) پھر درست کیا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝
۳۹۔ پھر بنا دیا اُس سے جوڑا نر اور مادہ۔

ع ۱۸
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝
۴۰۔ کیا نہیں ہے وہ (اللہ) قادر اس پر کہ وہ زندہ کر دے مُردوں کو؟



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝
۱۔ کیا (یقیناً نہیں) گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے کا، کہ نہ تھا وہ کوئی چیز قابل ذکر۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝
۲۔ بلاشبہ ہم نے ہی پیدا کیا ہے انسان کو ایک ملے جلے نطفہ سے، کہ ہم اسے آزمائیں لہٰذا ہم نے اسے بنایا خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا۔

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝
۳۔ بیشک ہم نے ہدایت دی اسے راستے کی، خواہ وہ شکر گزار بنے اور یا کفر کرنے والا۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝
۴۔ بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝
۵۔ یقیناً نیک لوگ پئیں گے ایسے جام سے، کہ ہوگی اس میں ملاوٹ کافور کی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝
۶۔ یہ ایک چشمہ ہے کہ پئیں گے اُس میں سے اللہ کے بندے، وہ بہالے جائیں گے، (نالی بنا کر جہاں چاہیں گے) آسانی سے بہا کر۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝
۷۔ وہ پوری کرتے ہیں اپنی نذر اور وہ ڈرتے ہیں اُس دن کے عذاب سے کہ ہوگا اُس کا شر پھیل جانے والا۔

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝

٨۔ وہ کھلاتے ہیں کھانا، اللہ کی محبت میں مسکین کو، یتیم کو اور قیدی کو۔

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝

٩۔ (اور کہتے ہیں) کہ یقیناً ہم تو کھانا کھلاتے ہیں صرف تمہیں اللہ ہی کے لئے، نہیں ہم چاہتے تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝

١٠۔ بلاشبہ ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے، اس دن سے جو چہرے بگاڑ دینے والا اور انتہائی سخت ہوگا۔

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝

١١۔ سو بچائے گا انہیں اللہ اُس دن کے شر سے اور انہیں عطا کرے گا تروتازگی اور سرُور۔

وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝

١٢۔ اور جزا (بدلہ) دے گا انہیں ان کے صبر کی وجہ سے، جنت اور ریشمی لباس۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝

١٣۔ وہ تکیہ لگائے ہوں گے اس میں تختوں پر، نہیں دیکھیں گے وہ اس (جنت) میں سخت دھوپ اور نہ سخت سردی۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝

١٤۔ اور جھکے ہوں گے اُن پر اس (جنت) کے سائے اور آسان کر دیا جائے گا (ان کے لئے) اس کے پھل پوری طرح۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ۝

١٥۔ اور گردش کرائے جائیں گے ان پر برتن چاندی کے اور ایسے پیالے جو شیشے کے ہوں گے۔

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝

١٦۔ شیشے بھی چاندی کے ہوں گے، جنہیں وہ بھریں گے ٹھیک انداز کے مطابق۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝

١٧۔ اور وہ پلائے جائیں گے اس میں ایسا جام کہ ہوگی اس میں ملاوٹ زنجبیل (سونٹھ) کی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝

١٨۔ (یہ) ایک چشمہ ہوگا اس (جنت) میں اس کا نام ہے سلسبیل۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝

١٩۔ اور گھومیں گے اُن پر ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، جب تم دیکھو گے انہیں تو سمجھو گے ان کو موتی بکھرے ہوئے۔

وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّ مُلْکًا کَبِیْرًا ﴿۲۰﴾
۲۰۔ اور جب تم دیکھو گے وہاں، تو دیکھوں گے تم نعمتیں اور سلطنت بڑی۔

عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْۤا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾
۲۱۔ اُن کے اوپر کے کپڑے ہوں گے باریک ریشم سبز رنگ کے اور چمکدار (دبیز) اور پہنائے جائیں گے انہیں کنگن چاندی کے اور انہیں پلائے گا ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب۔

ع ۱۹
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْیُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾
۲۲۔ بلا شبہ یہ ہے تمہاری جزا اور تھی تمہاری کوشش قابل قدر۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ﴿۲۳﴾
۲۳۔ بیشک ہم ہی نے نازل کیا ہے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾
۲۴۔ چنانچہ آپ صبر کیجئے! اپنے رب کے حکم پر اور نہ اطاعت کیجئے اُن میں سے کسی گنہگار یا کافر کی۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴿۲۵﴾
۲۵۔ اور ذکر کرتے رہئے اپنے رب کا نام صبح وشام۔

وَ مِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿۲۶﴾
۲۶۔ اور رات کو بھی سجدہ کیجئے اس کے لئے اور تسبیح کیجئے رات میں دیر تک۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ یَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾
۲۷۔ بیشک یہ لوگ محبت رکھتے ہیں جلدی حاصل ہوجانے والی (دنیا) اور چھوڑ رہے ہیں اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾
۲۸۔ ہم ہی نے پیدا کئے اِن کو اور مضبوط کئے اِن کے جوڑے اور جب ہم چاہیں گے، ہم بدل دیں گے اِن کی شکلوں کو جس طرح بدلنا چاہیں گے۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۲۹﴾
۲۹۔ بیشک یہ ایک نصیحت ہے، پس جو چاہے وہ پکڑ لے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۳۰﴾
۳۰۔ اور نہیں تم چاہ سکتے مگر یہ کہ چاہے اللہ یقیناً اللہ ہے خوب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾
ع ۲
۳۱۔ وہ داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں اور رہے ظالم، (تو) اس نے تیار کیا ہے ان کے لئے عذاب دردناک۔

آیاتُھا ۵۰ (۷۷) سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ (۳۳) رُکُوْعَاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿۱﴾	۱۔ قسم ہے اُن (ہواؤں) کی جو بھیجی جاتی ہیں پے در پے۔
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿۲﴾	۲۔ پھر اُن ہواؤں کی جو چلتی ہیں طوفانی رفتار سے۔
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ﴿۳﴾	۳۔ اوران ہواؤں کی جو پھیلاتی ہیں (بادلوں کو) پھیلا کر (اٹھا کر)۔
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿۴﴾	۴۔ پھرانہیں پھاڑ کر جدا کرنے والی (ہوائیں)۔
فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۵﴾	۵۔ پھر ڈالتی ہیں (دلوں میں اللہ کا) ذکر (یاد)۔
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿۶﴾	۶۔ عذر (توبہ کرنے کے لئے) یا ڈرانے کے لئے۔
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾	۷۔ بیشک جس (قیامت) کا وعدہ کیا جاتا ہے، وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾	۸۔ پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾	۹۔ اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں گے۔
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اور جب رسولوں کا وقت مقرر آپہنچے گا۔
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾	۱۲۔ (کہا جائے گا) کس دن کے لئے یہ کام مؤخر کیا گیا تھا؟
لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿۱۳﴾	۱۳۔ فیصلہ کے دن کے لئے۔
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور کیا معلوم آپ کو، کیسا ہوگا فیصلہ کا دن؟
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾	۱۶۔ کیا نہیں ہم نے ہلاک کیا پہلوں کو؟
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ پھر انہی کے پیچھے چلاتے ہیں ہم بعد والوں کو۔
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اسی طرح ہم کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۙ﴿۲۰﴾	۲۰۔ کیا نہیں ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک حقیر پانی سے؟
فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۙ﴿۲۱﴾	۲۱۔ پھر ہم نے ٹھہرایا، اُس کو ایک محفوظ جگہ میں۔
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ﴿۲۲﴾	۲۲۔ ایک مقررہ مدت تک۔

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝۲۳

۲۳۔ پھر ہم نے اندازہ لگایا، تو ہم اچھا اندازہ لگانے (یعنی قدرت) والے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۴

۲۴۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝۲۵

۲۵۔ کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی۔

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝۲۶

۲۶۔ زندوں کو بھی اور مُردوں کو بھی؟

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝۲۷

۲۷۔ اور ہم نے بنائے اس میں، مضبوط پہاڑ، بلند و بالا اور ہم نے پلایا تمہیں میٹھا پانی۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۸

۲۸۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۹

۲۹۔ چلو تم اس (عذاب) کی طرف، کہ تم اسے جھٹلاتے تھے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝۳۰

۳۰۔ چلو تم اس سایہ کی طرف، جو تین شاخوں والا ہے۔

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝۳۱

۳۱۔ نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ وہ فائدہ دے گا آگ کے شعلوں کی تپش سے۔

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝۳۲

۳۲۔ بیشک وہ (آگ) پھینکے گی، ایسے انگارے جیسے بڑے بڑے محل (کے برابر ہوں)۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝۳۳

۳۳۔ گویا کہ وہ اُونٹ ہیں زرد رنگ کے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۴

۳۴۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝۳۵

۳۵۔ یہ وہ دن ہے کہ نہیں وہ بول سکیں گے (کچھ بھی)

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝۳۶

۳۶۔ اور نہ اجازت دی جائے گی انہیں کہ وہ عذر پیش کر سکیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۷

۳۷۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝۳۸

۳۸۔ یہ فیصلے کا دن ہے ہم جمع کریں گے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو بھی۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝۳۹

۳۹۔ سو اگر ہے تمہارے لئے کوئی چال، تو تم مجھ سے چلو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۰ ع ۲۱

۴۰۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۴۱

۴۱۔ یقیناً متقی لوگ سایوں میں اور بہتے چشموں میں ہونگے۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۴۲

۴۲۔ اور (لذیذ) میووں میں ان میں سے، جو وہ چاہیں گے۔

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۴۳

۴۳۔ (کہا جائے گا) تم کھاؤ اور پیو مزے سے بسبب اس کے جو تھے تم عمل کرتے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۴۴

۴۴۔ بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۵

۴۵۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝۴۶

۴۶۔ (جھٹلانے والو!) تم کھاؤ اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑے دن، یقیناً تم مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۷

۴۷۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝۴۸

۴۸۔ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ تم جھکو (اللہ کے آگے) تو نہیں (رکوع کرتے یعنی) جھکتے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۹

۴۹۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۰ ع ۲

۵۰۔ سو اب کونسا کلام ہوسکتا ہے، اس (قرآن) کے بعد کہ وہ ایمان لائیں گے؟

اٰيَاتُهَا ۴۰ | (۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱

۱۔ کس کے بارے میں، وہ آپس میں سوال کرتے ہیں؟

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲

۲۔ ایک بڑی خبر کے بارے میں۔

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳

۳۔ جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴

۴۔ ہرگز نہیں! عنقریب وہ جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵

۵۔ پھر ہرگز نہیں! عنقریب وہ جان لیں گے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶

۶۔ کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا؟

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷

۷۔ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (کھونٹا)؟

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸

۸۔ اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹

۹۔ اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو باعث سکون۔

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰

۱۰۔ اور بنایا ہم نے رات کو لباس۔

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱

۱۱۔ اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لئے۔

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲

۱۲۔ اور بنایا ہم نے تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان)۔

وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾	١٣۔ اور بنایا ہم نے ایک چراغ روشن۔
وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾	١٤۔ اور ہم نے نازل کیا بھرے بادلوں سے پانی خوب برسنے والا۔
لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾	١٥۔ تاکہ ہم نکالیں اس کے ذریعہ سے دانہ اور سبزہ (اناج)۔
وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿١٦﴾	١٦۔ اور باغات گھنے؟
اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ﴿١٧﴾	١٧۔ بیشک فیصلہ کا دن ہے ایک وقت مقرر۔
يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿١٨﴾	١٨۔ جس دن پھونک ماری جائے گی صور میں، تو تم آؤ گے فوج درفوج۔
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ﴿١٩﴾	١٩۔ اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہوجائے گا، وہ دروازے ہی دروازے۔
وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ﴿٢٠﴾	٢٠۔ اور چلائے جائیں گے پہاڑ، تو وہ ہوجائیں گے چمکتی ریت (جیسے)۔
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿٢١﴾	٢١۔ بیشک جہنم ہے ایک گھات (کی جگہ)۔
لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾	٢٢۔ سرکشوں کے لئے ٹھکانا۔
لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ﴿٢٣﴾	٢٣۔ وہ ٹھہریں گے اس میں لمبی مدت۔
لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾	٢٤۔ نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ کوئی پینے کی چیز کا۔
اِلَّا حَمِيۡمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾	٢٥۔ مگر کھولتا پانی اور بہتی پیپ کا۔
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾	٢٦۔ (یہ) جزا (بدلہ) ہے پورا پورا۔
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾	٢٧۔ بیشک وہ لوگ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب کی۔
وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾	٢٨۔ اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو جھوٹ سمجھ کر۔
وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾	٢٩۔ اور ہر چیز ہم نے ضبط کر رکھا ہے اس کو کتاب میں۔
ع فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾	٣٠۔ لہٰذا تم چکھو مزہ (اپنے کرنی کا) کہ ہرگز نہیں ہم اضافہ کریں گے، تمہارے لئے مگر عذاب میں۔
اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾	٣١۔ بیشک متقیوں کے لئے ہی کامیابی ہے۔
حَدَآئِقَ وَاَعۡنَابًا ﴿٣٢﴾	٣٢۔ (جہاں) باغات اور انگور ہیں۔
وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ﴿٣٣﴾	٣٣۔ اور ابھری ہوئی چھاتیوں والیاں (یعنی نوجوان) ہم عمر (بیویاں)۔

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ ٣٤ - اور شراب کے پیالے، چھلکتے ہوئے۔
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ ٣٥ - نہیں وہ سنیں گے لغو باتیں اور نہ جھوٹ۔
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ ٣٦ - یہ جزا ہوگی آپ کے رب کی طرف سے عطیہ (انعام) کافی ہو جانے والا۔
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ ٣٧ - (جو) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے وہ بہت مہربان ہے، (مگر) نہیں وہ اختیار رکھیں گے اُس سے بات کرنے کا۔
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ٣٨ - اُس دن کھڑے ہوں گے روح (جبرئیل) اور سب فرشتے صف باندھے، نہیں وہ کلام کر سکیں گے، مگر وہی، وہ جسے اجازت دے رحمٰن اور کہے گا بات وہ! ٹھیک ٹھیک۔
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ ٣٩ - یہ دن ہے برحق، چنانچہ جو چاہے وہ پکڑے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝ ٤٠ - بیشک ہم نے تمہیں آگاہ کر دیا ہے قریب کے عذاب سے، اس دن دیکھے گا انسان جو کچھ آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے اور کہے گا کافر اے کاش! ہوتا میں مٹی۔ ع ٢

اٰياتها ٤٦	(٧٩) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (٨١)	رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ ١ - قسم ہے سختی سے (روح) نکالنے والے (فرشتوں) کی ڈوب کر۔
وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ ٢ - قسم ہے آسانی سے (روح) نکالنے والے (فرشتوں) کی نرمی سے۔
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ ٣ - قسم ہے تیرنے والے (فرشتوں) کی تیزی سے۔
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ ٤ - پھر سبقت لے جانے والے (فرشتوں) کی دوڑ کر۔
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ ٥ - پھر انتظام چلانے والے (فرشتوں) کی ہر معاملات کا (اللہ کے حکم کے مطابق)۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾	۶۔ جس دن کانپے گی کانپنے والی۔
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾	۷۔ اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی (یعنی دوسرا جھٹکا)۔
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾	۸۔ کتنے ہی دل اُس دن کانپ رہے ہوں گے۔
اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾	۹۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔
يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ کہتے ہیں وہ لوگ! کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے پہلی حالت میں؟
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾	۱۱۔ کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں بوسیدہ؟
قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ وہ کہتے ہیں، پھر تو یہ لوٹایا جانا بڑے ہی گھاٹے کا ہوگا۔
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ چنانچہ یہ تو بس (خوفناک) ڈانٹ ہوگی ایک ہی بار۔
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ تو یکایک وہ سب لوگ ایک کھلے میدان (حشر) میں ہوں گے۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾	۱۵۔ بھلا پہنچی ہے آپ کے پاس بات موسیٰ کی؟
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾	۱۶۔ جب اُس کو پکارا تھا اس کے رب نے مقدس وادی طویٰ میں۔
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾	۱۷۔ (اور کہا) جاؤ فرعون کے پاس، بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾	۱۸۔ پھر اُس سے کہئے! کیا تجھے رغبت ہے اس بات کی، کہ تو پاک ہو۔
وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور تیری رہنمائی کروں تیرے رب کی طرف، کہ تو ڈرے۔
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾	۲۰۔ پھر اُس (موسیٰ) نے دکھائی اس (فرعون) کو بڑی نشانی۔
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾	۲۱۔ تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾	۲۲۔ پھر وہ پلٹا (فساد کی) کوشش کرنے کے لئے۔
فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾	۲۳۔ پھر اُس نے سب کو جمع کیا اور پکارا۔
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾	۲۴۔ تو کہا! میں تمہارا رب ہوں سب سے بڑا۔
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾	۲۵۔ سو پکڑ لیا اس کو اللہ نے عبرتناک عذاب میں، آخرت

کے اور دنیا کے۔

ع ۲ | اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ؕ﴿۲۶﴾
۲۶۔ بیشک اِس میں بڑی عبرت ہے، اس کے لئے جو ڈرتا ہو (اللہ سے)۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾
۲۷۔ کیا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اس (اللہ) نے اس کو بھی بنایا۔

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾
۲۸۔ بلند کیا اس کی چھت کو پھر اس کو ٹھیک ٹھاک کیا۔

وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾
۲۹۔ اور تاریک بنایا اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾
۳۰۔ اور زمین کو، اس کے بعد ہموار کیا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾
۳۱۔ نکالا اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارہ۔

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾
۳۲۔ اور پہاڑ اُس نے گاڑ دئے اُس میں۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾
۳۳۔ فائدے کے لئے تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے لئے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی ﴿۳۴﴾
۳۴۔ پھر جب آجائے گی وہ آفت بہت بڑی۔

یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی ﴿۳۵﴾
۳۵۔ اُس دن یاد کرے گا انسان، جو اُس نے کوشش کی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی ﴿۳۶﴾
۳۶۔ اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ ہر اس شخص کے لئے جو دیکھتا ہے۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ﴿۳۷﴾
۳۷۔ چنانچہ (لیکن) جس نے سرکشی کی۔

وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۳۸﴾
۳۸۔ اور اس نے ترجیح دی دنیاوی زندگی کو۔

فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿۳۹﴾
۳۹۔ تو بیشک جہنم ہی اُس کا ٹھکانا ہے۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ﴿۴۰﴾
۴۰۔ اور جو کوئی ڈرا پیشی سے اپنے رب کے سامنے اور اس نے روکا اپنے نفس کو خواہشات کی پیروی سے۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿۴۱﴾
۴۱۔ تو بلاشبہ جنت ہی اس کا ٹھکانا ہے۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾
۴۲۔ وہ (کافر) آپ سے پوچھتے ہیں قیامت کے بارے میں! کہ کب واقع ہوگی وہ؟

فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾
۴۳۔ کیا تعلق آپ کو اس کے ذکر (بتانے) سے۔

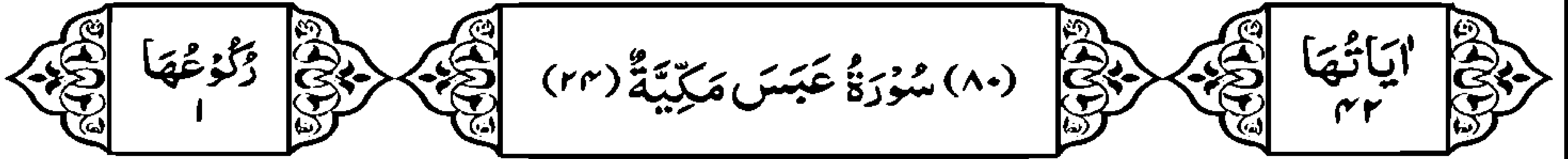
اِلٰی رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾
۴۴۔ آپ کے رب کے پاس ہے انتہا اس (قیامت) کی۔

اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
۴۵۔ یقیناً آپ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں جو اس

(قیامت) سے ڈرتا ہے۔

ع كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾

۴۶۔ گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھیں گے اس کو سمجھیں گے، کہ نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا اُس کی ایک صبح۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾
١۔ پیشانی پر شکن آئی اور منہ پھیر لیا۔

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾
٢۔ اس لئے کہ آیا اُن (رسول) کے پاس ایک نابینا۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾
٣۔ اور کیا معلوم آپ کو شاید کہ وہ پاک ہو جاتا۔

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾
۴۔ یا وہ نصیحت حاصل کرتا (سنتا) تو اسکو نفع دیتی (آپ کی) نصیحت۔

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾
۵۔ رہا وہ جو شخص (دین سے) بے پروائی کرتا ہے۔

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾
٦۔ تو آپ اس کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہیں۔

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾
٧۔ حالانکہ نہیں ہے آپ پر ذمہ داری اس کی، کہ نہ سدھرتا وہ۔

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾
٨۔ اور لیکن جو شخص آیا آپ کے پاس دوڑتا ہوا۔

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾
٩۔ اس حال میں کہ وہ ڈرتا ہے (اللہ سے)۔

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾
١٠۔ تو آپ اس سے غفلت برتتے ہیں۔

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾
١١۔ ہرگز نہیں بلاشبہ یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾
١٢۔ چنانچہ جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾
١٣۔ (لکھا ہوا ہے) قابلِ احترام صحیفوں میں۔

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾
١۴۔ (جو) بلند مرتبہ پاکیزہ (ہیں)۔

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾
١۵۔ ہاتھوں میں ہیں، ایسے کاتبوں کے۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾
١٦۔ (جو) معزز نیکو کار ہیں۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾
١٧۔ ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ۔

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾
١٨۔ کس چیز سے پیدا کیا اس (اللہ) نے اسے؟

مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾
١٩۔ ایک نطفے سے پیدا کیا اس (اللہ) نے اسے پھر تقدیر

	مقرر کی اس کی۔
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝	۲۰۔ پھر (زندگی کا) راستہ آسان کر دیا اس کا۔
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝	۲۱۔ پھر موت دی اس کو، پھر قبر میں پہنچا دیا اس کو۔
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝	۲۲۔ پھر جب وہ چاہے گا اٹھا کھڑا کرے گا اسے۔
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝	۲۳۔ ہرگز نہیں! ابھی نہیں پورا کیا اُس نے اُس حکم کو جو دیا اس (اللہ) نے اسے۔
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ۝	۲۴۔ پھر دیکھے انسان اپنے کھانے کی طرف۔
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝	۲۵۔ بیشک ہم ہی نے برسایا پانی فراوانی سے۔
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝	۲۶۔ پھر پھاڑا ہم نے زمین کو عجیب طریقہ سے۔
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝	۲۷۔ پھر اگائے ہم نے اس میں غلے۔
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝	۲۸۔ اور انگور اور سبزیاں۔
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝	۲۹۔ اور زیتون اور کھجوریں۔
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝	۳۰۔ اور باغات گھنے۔
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝	۳۱۔ اور پھل اور چارے۔
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝	۳۲۔ فائدے کے لئے تمہارے لئے اور تمہارے چوپایوں کے لئے۔
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝	۳۳۔ پھر جب آئے گی بہرہ کر دینے والی سخت آواز۔
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝	۳۴۔ اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝	۳۵۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝	۳۶۔ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے۔
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝	۳۷۔ ہر شخص کے لئے ان میں سے اس دن ایسی حالت ہوگی کہ وہ بے پروا کر دے گا اس کو (دوسروں سے)۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝	۳۸۔ کتنے چہرے اس دن روشن ہوں گے۔
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝	۳۹۔ ہنستے مسکراتے، خوش و خرم۔
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝	۴۰۔ اور کتنے ہی چہرے ایسے ہوں گے اُس دن ان پر غبار ہوگا۔
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝	۴۱۔ چھا رہی ہوگی اُن پر سیاہی۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝ ع ۵	۴۲۔ یہی لوگ ہیں کافر، بدکار۔

اٰیاتُھا ٢٩ (٨١) سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ مَکِّیَّۃٌ (٧) رُکُوْعُھَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١	١۔ جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢	٢۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔
وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣	٣۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤	٤۔ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی۔
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥	٥۔ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے۔
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦	٦۔ اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے۔
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧	٧۔ اور جب روحیں (جسموں سے) ملا دی جائیں گی۔
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨	٨۔ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩	٩۔ کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی تھی۔
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠	١٠۔ اور جب اعمال نامے کھول دیے جائیں گے۔
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١	١١۔ اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢	١٢۔ اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣	١٣۔ اور جب جنت قریب کر دی جائے گی۔
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤	١٤۔ تو جان لے گا ہر شخص کیا لے کر آیا ہے وہ۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥	١٥۔ پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی۔
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦	١٦۔ چلنے والے اور چھپ جانے والے کی۔
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧	١٧۔ اور رات کی جب وہ چلی جاتی ہے۔
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨	١٨۔ اور صبح کی، جب وہ سانس لیتی (روشن ہوتی) ہے۔
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩	١٩۔ بیشک یہ (قرآن) قول ہے فرشتۂ عالی مقام کا۔
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠	٢٠۔ جو صاحب قوت ہے، نزدیک عرش والے کے بلند مرتبہ والا ہے۔
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝٢١	٢١۔ اطاعت کی جاتی ہے (جبرئیل کی آسمانوں میں) وہاں امین ہیں۔
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢	٢٢۔ اور نہیں (اہل مکہ) تمہارا ساتھی کوئی دیوانہ۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝۲۳ | ۲۳۔ اور بلاشبہ دیکھا ہے اس (رسول) نے اُس (جبرئیلؑ) کو کھلے افق پر۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝۲۴ | ۲۴۔ اور نہیں ہے وہ (رسول) غیب (کی باتیں بتانے) میں بخیل۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝۲۵ | ۲۵۔ اور نہیں ہے یہ (قرآن) کلام کسی شیطانِ مردود کا۔

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝۲۶ | ۲۶۔ پھر کہاں چلے جا رہے ہو تم؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۲۷ | ۲۷۔ نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت سارے جہانوں کے لئے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝۲۸ | ۲۸۔ اس شخص کے لئے جو چاہے تم میں سے، یہ کہ وہ سیدھا چلے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۹ | ۲۹۔ اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ چاہے اللہ رب العالمین۔ ع ۲۹

اٰیاتہا ۱۹ — (۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ | ۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲ | ۲۔ اور جب تارے بکھر جائیں گے۔

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ | ۳۔ اور جب سمندر پھاڑ دئے جائیں گے۔

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴ | ۴۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝۵ | ۵۔ جان لے گا ہر نفس، کہ جو آگے بھیجا اس نے اور (کیا) پیچھے چھوڑا اس نے۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶ | ۶۔ اے انسان! کس چیز نے دھوکے میں ڈالا تجھ کو! تیرے رب کے بارے میں جو بہت کرم کرنے والا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ | ۷۔ وہ جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا پھر تجھے معتدل بنایا۔

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸ | ۸۔ جس صورت میں اس نے چاہا تجھے جوڑ کر تیار کیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ | ۹۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم جھٹلاتے ہو جزا (قیامت) کو۔

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ | ۱۰۔ اور بیشک تم پر (مقرر) ہیں نگرانی کرنے والے۔

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ | ۱۱۔ بہت معزز لکھنے والے۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ | ۱۲۔ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ | ۱۳۔ بیشک نیک لوگ ضرور ہوں گے نعمتوں (کی جنت) میں۔

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ | ۱۴۔ اور بلاشبہ بدکار لوگ جہنم میں ہوں گے۔

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ | ۱۵۔ وہ داخل ہوں گے اس میں یوم جزا (قیامت) میں۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ | ۱۶۔ اور نہ وہ اس سے غائب ہوں گے۔

وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ | ۱۷۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ کیا ہے روز جزا؟

ثُمَّ مَآ أَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸ | ۱۸۔ پھر (کہتے ہیں) آپ کو کیا معلوم کہ کیا ہے روز جزا؟

ع ۱۹ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹ | ۱۹۔ اس دن نہیں اختیار رکھے گا کوئی نفس کسی نفس کے لئے کچھ بھی اور حکم اُس دن صرف اللہ ہی کا ہوگا۔

آیاتہا ۳۶ — (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ | ۱۔ تباہی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ إِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲ | ۲۔ وہ لوگ کہ جب لیتے ہیں ناپ تول کر (دوسرے) لوگوں سے تو پورا لیتے ہیں۔

وَإِذَا كَالُوْهُمْ أَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ | ۳۔ اور جب انہیں ناپ کر دیتے ہیں یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔

أَلَا يَظُنُّ أُولٰٓئِكَ أَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ | ۴۔ کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے یہ لوگ، کہ بیشک وہ اٹھائے جانے والے ہیں؟

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ | ۵۔ ایک بڑے دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ | ۶۔ وہ دن کہ کھڑے ہوں گے انسان رب العالمین کے سامنے۔

كَلَّآ إِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ | ۷۔ ہرگز نہیں! بیشک اعمال نامہ بدکردار لوگوں کے سجین (قید خانہ) میں ہوں گے۔

وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸ | ۸۔ اور کیا جانو تم کیا ہے سجین؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹
۹۔ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰
۱۰۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۱۱
۱۱۔ وہ جو جھٹلاتے ہیں یوم جزا (قیامت) کو۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲
۱۲۔ اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر ہر (وہ شخص جو) حد سے گزرنے والا گنہگار ہی۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳
۱۳۔ جب تلاوت کی جاتی ہیں اُس پر ہماری آیات (تو) وہ کہتا ہے! (یہ) کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی۔

كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴
۱۴۔ ہرگز نہیں! بلکہ زنگ چڑھ گیا ہے اُن کے دلوں پر اُن (اعمالِ بد) کا جو تھے وہ کماتے۔

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵
۱۵۔ ہرگز نہیں! بیشک وہ (کافر) اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن اُوٹ میں رکھے جائیں گے (یعنی محروم ہوں گے)

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝۱۶
۱۶۔ پھر بیشک وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۷
۱۷۔ پھر کہا جائے گا! یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝۱۸
۱۸۔ ہرگز نہیں! بیشک اعمال نامہ نیک لوگوں کا البتہ علّیین میں ہے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝۱۹
۱۹۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ کیا ہے علّیین؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۲۰
۲۰۔ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۲۱
۲۱۔ نگہداشت کرتے ہیں اس کو مقرب فرشتے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۲۲
۲۲۔ بیشک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝۲۳
۲۳۔ بلند مسندوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہوں گے۔

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝۲۴
۲۴۔ آپ پہچان لیں گے اُن کے چہروں پر ترو تازگی عیش و آرام کی۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝۲۵
۲۵۔ پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، مہر لگی ہوئی۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝۲۶
۲۶۔ مہر ہوگی اس پر مُشک کی اور اسی میں چاہیے کہ وہ رغبت کریں رغبت کرنے والے۔

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝۲۷
۲۷۔ اور اس کی ملاوٹ تسنیم کی ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۲۸
۲۸۔ یہ ایک چشمہ ہے، پئیں گے اس میں سے مقرب بندے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾	٢٩۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے تھے وہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے، ہنستے (تھے)۔
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾	٣٠۔ اور جب وہ گزرتے تھے ان (مسلمانوں) کے پاس سے (تو) آپس میں آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے۔
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾	٣١۔ اور جب وہ لوٹتے تھے اپنے گھر والوں کی طرف (تو) لوٹا کرتے تھے (تو مسلمانوں پر) ہنسی کرتے ہوئے۔
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾	٣٢۔اور جب وہ (کافر) دیکھتے تھے ان (مسلمانوں) کو، (تو) کہا کرتے تھے! بیشک یہی لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾	٣٣۔حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے وہ ان پر نگراں بنا کر۔
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾	٣٤۔سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے (دنیا میں) کافروں پر (آج یہ) ہنس رہے ہوں گے۔
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾	٣٥۔ بلند مسندوں (بیڈ) پر (بیٹھے ان کافروں کو) دیکھ رہے ہوں گے۔
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع ٢١ ٨	٣٦۔ (کہ) کیا بدلہ دیے گئے کافر اس کا جو تھے وہ کرتے؟



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾	١۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾	٢۔ اور وہ کان لگائے ہوئے ہے اپنے رب (کے حکم) کے لئے اور اس کے لائق یہی ہے۔
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾	٣۔ اور جب زمین ہموار کردی جائے گی۔
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾	٤۔ اور وہ ڈال دے گی (زمین سے نکال کر باہر) جو کچھ اس میں ہے اور وہ خالی ہو جائے گی۔
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾	٥۔ اور وہ کان لگائے ہوئے ہے، اپنے رب (کے حکم) کے لئے اور اس کے لائق یہی ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا	٦۔ اے انسان! بیشک تو محنت (یعنی بامشقت کام) کر رہا

فَمُلٰقِيْهِ ۝

ہے اپنے رب کی طرف خوب محنت، پھر تو اس (اللہ) سے ملنے والا ہے۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝

۷۔ پھر لیکن جسے دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ، اس کے دائیں ہاتھ میں۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝

۸۔ سو عنقریب اس سے حساب لیا جائے گا، حساب نہایت آسان۔

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝

۹۔ اور وہ لوٹے گا اپنے اہل کی طرف خوشی خوشی۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝

۱۰۔ اور لیکن وہ جس کو دیا جائے گا اعمال نامہ اس کے پیٹھ کے پیچھے سے۔

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱

۱۱۔ تو بس وہ عنقریب پکارے گا ہلاکت کو۔

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲

۱۲۔ اور وہ داخل ہوگا دہکتی آگ میں۔

اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳

۱۳۔ بلاشبہ وہ تھا (دنیا میں) اپنے اہل وعیال میں خوش وخرم۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴

۱۴۔ بیشک اُس نے سمجھا تھا کہ ہرگز نہیں، وہ (اللہ کی طرف) لوٹ کر جائے گا۔

بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝۱۵

۱۵۔ کیوں نہیں (ضرور واپس ہوگا) بیشک اُس کا رب تھا اُس کو خوب دیکھنے والا۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶

۱۶۔ تو میں قسم کھاتا ہوں شفق (شام کی سرخی) کی۔

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷

۱۷۔ اور رات کی جو کچھ وہ سمیٹتی ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸

۱۸۔ اور چاند کی جب وہ مکمل ہو جاتا ہے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝۱۹

۱۹۔ تم بھی ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ (ایک حالت سے دوسرے حالت کی طرف)۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰

۲۰۔ پھر کیا ہوا ان (کافروں) کو کہ وہ نہیں ایمان لاتے؟

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝۲۱ ۩

۲۱۔ اور جب پڑھا جاتا ہے اُن پر قرآن تو نہیں وہ سجدہ کرتے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝۲۲

۲۲۔ بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں (اس کو)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝۲۳

۲۳۔ اور اللہ خوب جانتا ہے، اس کو جو کچھ (دلوں میں) بھر رکھا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۴
۲۴۔ تو آپ انہیں خوشخبری دے دیجئے دردناک عذاب کی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۲۵
۲۵۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک، ان کے لئے اجر ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے۔

ع ۲۵

اٰيَاتُهَا ۲۲ | (۸۵) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (۲۷) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱
۱۔ قسم ہے آسمانوں کی جو برجوں والا ہے۔

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲
۲۔ اور (قیامت کے) دن، وعدہ دیئے ہوئے کی۔

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳
۳۔ اور حاضر ہونے والے (جمعہ کو) اور حاضر کئے ہوئے (یوم عرفہ) کی۔

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴
۴۔ ہلاک کئے گئے خندقوں والے۔

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵
۵۔ (یعنی) آگ ایندھن والی (دہکتی ہوئی)۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶
۶۔ جبکہ وہ اس پر بیٹھے ہوئے تھے۔

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷
۷۔ اور وہ اس کو جو کچھ وہ کر رہے تھے، مومنوں کے ساتھ (خود) دیکھ رہے تھے۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸
۸۔ اور نہیں بدلہ لیا تھا انہوں نے ان سے، مگر اس کا کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر جو زبردست، نہایت قابل تعریف ہے۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹
۹۔ وہ ذات کہ اسی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہر چیز کو خوب دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰
۱۰۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے آزمائش (آگ) میں ڈالا مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، پھر نہ توبہ کی انہوں نے، تو ان کے لئے ہے جہنم کا عذاب اور ان کے لئے ہے عذاب جلانے والا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱
۱۱۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک ان کے لئے ہیں ایسے باغات، کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے سے نہریں، یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲
۱۲۔ بیشک پکڑ آپ کے رب کی بہت ہی سخت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ﴿١٣﴾
١٣۔ بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾
١٤۔ اور وہی بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾
١٥۔ عرش کا مالک بڑی شان والا ہے۔

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٦﴾
١٦۔ کر گزرنے والا ہے، اس (کام) کو، جس کا ارادہ کرتا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾
١٧۔ کیا آئی ہے آپ کے پاس بات لشکروں کی۔

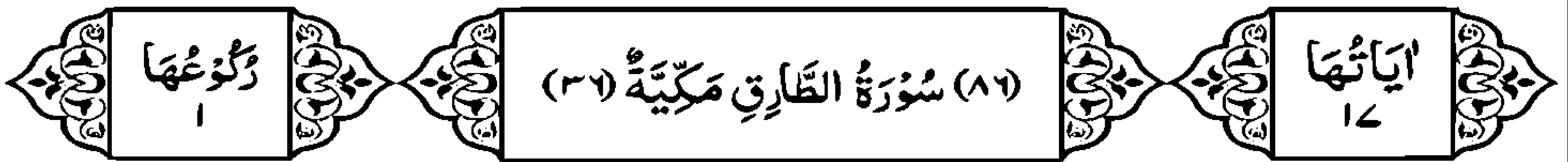
فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿١٨﴾
١٨۔ فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾
١٩۔ بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، جھٹلانے میں (لگے ہوئے ہیں)۔

وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾
٢٠۔ اور اللہ اُن کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾
٢١۔ بلکہ یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾ ع ٢٢/١
٢٢۔ لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿١﴾
١۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی۔

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾
٢۔ اور کیا معلوم آپ کو کہ کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾
٣۔ ایک ستارہ ہے چمکتا ہوا۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾
٤۔ یقیناً ہر نفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان (محافظ)۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾
٥۔ چنانچہ چاہئے کہ دیکھے (یعنی غور کرے) انسان! کہ کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾
٦۔ پیدا کیا گیا ہے وہ اُچھلنے والے پانی سے۔

يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآىِٕبِ ﴿٧﴾
٧۔ وہ نکلتا ہے درمیان سے پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝	۸۔ بیشک وہ (اللہ) اس (انسان) کے لوٹانے (دوبارہ پیدا کرنے) پر قادر ہے۔
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝	۹۔ جس دن ظاہر کیے جائیں گے تمام راز۔
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝	۱۰۔ تو نہ ہوگی اس (انسان) کے لئے کوئی قوت اور نہ ہوگا کوئی مددگار۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝	۱۱۔ قسم ہے آسمان کی، بار بار بارش برسانے والے کی۔
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝	۱۲۔ اور زمین پھٹنے والے کی۔
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝	۱۳۔ بیشک وہ (یہ قرآن) یقیناً قول (بات) فیصل ہے۔
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝	۱۴۔ اور نہیں ہے وہ (کلام) ہنسی مذاق۔
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝	۱۵۔ بیشک وہ (کافر) تدبیر کرتے ہیں ایک تدبیر۔
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝	۱۶۔ اور میں بھی تدبیر کرتا ہوں ایک تدبیر۔
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ ع	۱۷۔ تو (اے نبیؐ) آپ مہلت دیجئے! کافروں کو مہلت دینا تھوڑی سی۔

آیاتها ۱۹ — (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝	۱۔ تسبیح کیجئے! اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے۔
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝	۲۔ وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا۔
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝	۳۔ اور وہ جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی۔
وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝	۴۔ اور وہ جس نے نکالا چارا (زمین سے)۔
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝	۵۔ پھر بنا دیا اس کو خشک چورا، سیاہ۔
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝	۶۔ عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو (قرآن) پھر نہیں بھولیں گے آپ۔
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝	۷۔ سوائے اس کے جو چاہے اللہ، بلاشبہ وہی جانتا ہے ظاہر کو بھی اور (اس کو بھی) جو پوشیدہ ہے۔
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝	۸۔ اور ہم آپ کو سہولت دیں گے، آسان طریقہ کی۔

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝	۹۔ سو نصیحت کرتے رہیے آپ اگر نفع دے نصیحت۔
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝	۱۰۔ عنقریب نصیحت حاصل کرے گا وہ جو ڈرتا ہے (اللہ سے)۔
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝	۱۱۔ اور دور رہے گا اُس سے بد بخت۔
الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝	۱۲۔ وہ جو داخل ہوگا بہت بڑی آگ میں۔
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝	۱۳۔ پھر نہ موت آئے گی اسے اس میں اور نہ جیئے گا (یعنی تکلیف میں مبتلا رہے گا)
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝	۱۴۔ یقیناً فلاح پا گیا، وہ شخص جو پاک ہوا۔
وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝	۱۵۔ اور اس نے یاد کیا، نام اپنے رب کا، پھر اس نے نماز پڑھی۔
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝	۱۶۔ بلکہ تم ترجیح دیتے ہو، دنیا کی زندگی کو۔
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝	۱۷۔ جبکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔
اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝	۱۸۔ بیشک یہی (بات) ہے پہلے صحیفوں میں بھی۔
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ ع ۱۹ ۱۲	۱۹۔ (یعنی) صحیفے میں ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے۔

اٰیَاتُهَا ۲۶ — (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۸) — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝	۱۔ کیا آ گئی ہے آپؐ کے پاس بات چھا جانے والی (قیامت) کی۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝	۲۔ کتنے ہی چہرے اُس دن ذلیل (خوف زدہ) ہوں گے۔
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝	۳۔ (سخت مشقت سے) عمل کرنے والے تھکے ماندے۔
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝	۴۔ وہ داخل ہوں گے بھڑکتی آگ میں۔
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝	۵۔ وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے (پانی کے) چشمے سے۔
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝	۶۔ نہیں ہوگا ان کے لئے کھانا سوائے کانٹوں والی جھاڑی کے۔

اَلَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ۝	۷۔ نہ وہ موٹا کرے گا اور نہ فائدہ دے گا بھوک سے۔
وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۝	۸۔ کتنے ہی چہرے اس دن ترو تازہ ہوں گے۔
لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ ۝	۹۔ اپنی کوششوں پر خوش ہوں گے۔
فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۝	۱۰۔ جنت میں اعلیٰ (قسم کی)۔
لَّا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ۝	۱۱۔ نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی لغو بات۔
فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ ۝	۱۲۔ اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔
فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝	۱۳۔ اس میں تخت (ہوں گے) اونچے اونچے۔
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝	۱۴۔ اور ساغر رکھے ہوئے (ترتیب سے)۔
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝	۱۵۔ اور گاؤ تکیے برابر قطار میں لگے ہوئے۔
وَّزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝	۱۶۔ اور قالین بچھے ہوئے۔
اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَیْفَ خُلِقَتْ ۝	۱۷۔ (تو) کیا پھر نہیں دیکھتے وہ اونٹوں کی طرف، کہ کیسے وہ پیدا کیے گئے؟
وَاِلَى السَّمَآءِ كَیْفَ رُفِعَتْ ۝	۱۸۔ اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیے گئے؟
وَاِلَى الْجِبَالِ كَیْفَ نُصِبَتْ ۝	۱۹۔ اور پہاڑوں کی طرف کیسے وہ گاڑے (جمائے) گئے؟
وَاِلَى الْاَرْضِ كَیْفَ سُطِحَتْ ۝	۲۰۔ اور زمین کی طرف، کیسے بچھائی گئی وہ؟
فَذَكِّرْ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝	۲۱۔ سو (اے نبیؐ) آپ نصیحت کرتے رہیں، بس آپ تو نصیحت ہی کرنے والے ہیں۔
لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ ۝	۲۲۔ نہیں ہیں آپ، ان پر کوئی جبر کرنے والے (ذمہ دار)۔
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝	۲۳۔ مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔
فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝	۲۴۔ تو اسے عذاب دے گا اللہ، عذاب بہت بڑا۔
اِنَّ اِلَیْنَاۤ اِیَابَهُمْ ۝	۲۵۔ بلاشبہ ہماری ہی طرف ہے اُن کو لوٹ کر آنا۔
ع ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ ۝	۲۶۔ پھر بیشک ہمارے ہی ذمے ہے، ان کا حساب (لینا)۔

اٰیاتُها ۳۰ — (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّیَّةٌ (۱۰) — رُکُوعُها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۝	۱۔ قسم ہے، فجر کی۔
وَلَیَالٍ عَشْرٍ ۝	۲۔ اور دس راتوں کی۔

وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ۙ﴿۳﴾	۳۔ اور جفت کی اور طاق کی (دھس طاق)
وَالَّيۡلِ اِذَا يَسۡرِ ۚ﴿۴﴾	۴۔ اور رات کی، جب وہ گزر جاتی ہے۔
هَلۡ فِىۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىۡ حِجۡرٍ ؕ﴿۵﴾	۵۔ یقیناً اس میں بہت بڑی قسم ہے، صاحبِ عقل کے لئے؟
اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾	۶۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ کیسا برتاؤ کیا، آپ کے رب نے عاد کے ساتھ؟
اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۙ﴿۷﴾	۷۔ اِرم (قوم جو) اونچے اونچے ستونوں والی (تھی)۔
الَّتِىۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِى الۡبِلَادِ ۙ﴿۸﴾	۸۔ وہ کہ نہیں پیدا کی گئی اس کی مثل (کوئی قوم) ملکوں میں۔
وَثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۙ﴿۹﴾	۹۔ اور ثمود (قوم کے ساتھ) جو تراشتے تھے چٹانوں کو وادی میں۔
وَفِرۡعَوۡنَ ذِى الۡاَوۡتَادِ ۙ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ)۔
الَّذِيۡنَ طَغَوۡا فِى الۡبِلَادِ ۙ﴿۱۱﴾	۱۱۔ وہ جنہوں نے سرکشی کی تھی شہروں میں۔
فَاَكۡثَرُوۡا فِيۡهَا الۡفَسَادَ ۙ﴿۱۲﴾	۱۲۔ پھر انہوں نے بہت پھیلایا تھا ان (شہروں) میں فساد۔
فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۚ﴿۱۳﴾	۱۳۔ تو برسایا ان پر آپ کے رب نے کوڑا عذاب کا۔
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ؕ﴿۱۴﴾	۱۴۔ بیشک آپ کا رب گھات میں ہے۔
فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰٮهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِ ؕ﴿۱۵﴾	۱۵۔ پس لیکن انسان (کو) جب بھی آزماتا ہے اُس کو اُس کا رب، پھر وہ عزت بخشتا ہے اس کو اور نعمتیں دیتا ہے اُس کو، تو وہ کہتا ہے! کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔
وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰٮهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ۚ﴿۱۶﴾	۱۶۔ اور لیکن جب وہ آزماتا ہے اُسے! پھر وہ تنگ کر دیتا ہے اُس پر اُس کا رزق، تو وہ کہتا ہے، میرے رب نے میری توہین کی ہے۔
كَلَّا بَلْ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ۙ﴿۱۷﴾	۱۷۔ ہرگز نہیں! بلکہ نہیں تم عزت کرتے یتیم کی۔
وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۙ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اور نہیں تم ترغیب دیتے، کھانا کھلانے کی مسکین کو۔
وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّـمًّا ۙ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور تم کھا جاتے ہو میراث کا مال، خوب سمیٹ سمیٹ کر۔
وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ﴿۲۰﴾	۲۰۔ اور تم محبت کرتے ہو مال سے محبت بہت زیادہ۔
كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّا ۙ﴿۲۱﴾	۲۱۔ ہرگز نہیں! جب کوٹ کر برابر کر دی جائے گی زمین ریزہ ریزہ کر کے۔

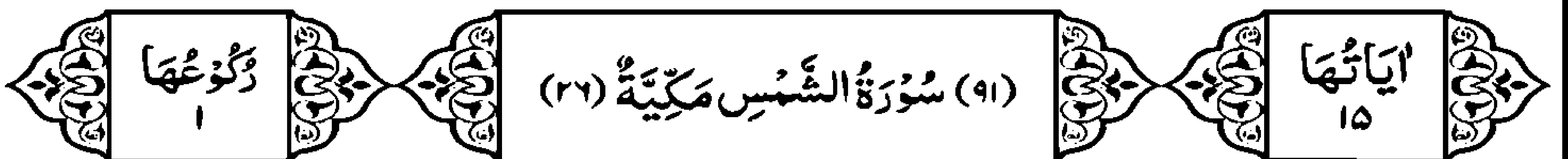
وَجَآءَ رَبُّكَ وَالۡمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾	٢٢۔ اور آئے گا آپ کا رب اور فرشتے صف بہ صف۔
وَجِایۡٓءَ یَوۡمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۬ۙ یَوۡمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ وَاَنّٰی لَهُ الذِّكۡرٰی ﴿٢٣﴾	٢٣۔ اور لائی جائے گی اس دن جہنم، اُس دن یاد کرے گا انسان (اپنے کرتوت) اور اب کیا (فائدہ) اس کے یاد کرنے سے۔
یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ قَدَّمۡتُ لِحَیَاتِیۡ ﴿٢٤﴾	٢٤۔ وہ کہے گا! اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا اپنی اس زندگی کے لئے۔
فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾	٢٥۔ پھر اُس دن نہیں عذاب دے گا اس (اللہ) جیسا عذاب کوئی بھی۔
وَّلَا یُوۡثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾	٢٦۔ اور نہ جکڑے گا اُس جیسا جکڑنا کوئی بھی۔
یٰۤاَیَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾	٢٧۔ اے روح اطمنان والی۔
ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرۡضِیَّةً ﴿٢٨﴾	٢٨۔ واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، (تو اُس سے) راضی ہے (اور تو اس کے نزدیک) پسندیدہ ہے۔
فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿٢٩﴾	٢٩۔ پھر تو داخل ہو میرے (خاص) بندوں میں۔
وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿٣٠﴾ ع	٣٠۔ اور تو داخل ہو میری جنت میں۔

آیاتها ٢٠ — (٩٠) سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ مَكِّیَّةٌ (٣٥) — رکوعها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿١﴾	١۔ میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی۔
وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ﴿٢﴾	٢۔ اور آپ کے لئے (جنگ) حلال (ہونے والی) ہے اس شہر میں۔
وَ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾	٣۔ اور (قسم ہے آپ کے) والد (آدمؑ) کی اور جسے اس نے جنا۔
لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ كَبَدٍ ﴿٤﴾	٤۔ بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں۔
اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾	٥۔ کیا خیال کرتا ہے وہ یہ کہ ہرگز نہیں قادر ہو سکے گا اس پر کوئی؟
یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾	٦۔ وہ کہتا ہے! کہ لٹا دیا میں نے مال ڈھیروں۔
اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٧﴾	٧۔ کیا سمجھتا ہے وہ یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے؟
اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَیۡنَیۡنِ ﴿٨﴾	٨۔ کیا نہیں بنائیں ہم نے؟ اُس کے لئے دو آنکھیں؟

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾	۹۔ اور ایک زبان اور دو ہونٹ؟
وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور بتلا دیئے ہم نے ان کو دونوں راستے۔
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ پھر نہیں وہ داخل ہوا دشوار گھاٹی میں۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور کیا معلوم آپ کو کہ کیا ہے وہ گھاٹی؟
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ (وہ) چھڑانا ہے گردن کا۔
اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ یا کھانا کھلانا ایسے دن میں جو فاقے والے ہوں۔
يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ کسی یتیم رشتہ دار کو۔
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ یا مسکین (کو جو) خاک میں پڑا ہوا ہو۔
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ پھر ہو وہ ان لوگوں میں سے، جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی صبر کرنے کی اور انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی رحم کرنے کی۔
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ یہی لوگ ہیں دائیں (ہاتھ) والے۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور وہ لوگ! جنہوں نے کفر کیا، ہماری آیات کے ساتھ، وہ بائیں (ہاتھ) والے ہیں۔
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱۵	۲۰۔ ان پر آگ (ہوگی) ہر طرف سے بند کی ہوئی۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿۱﴾	۱۔ قسم ہے سورج کی اور اُس کے دھوپ چڑھنے کی۔
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾	۲۔ اور چاند کی جب وہ آتا ہے اس کے پیچھے۔
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾	۳۔ اور دن کی جب وہ روشن کر دیتا ہے اس (سورج) کو۔
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾	۴۔ اور رات کی جب وہ اس (سورج) کو ڈھانپ لیتی ہے۔
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾	۵۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اس کو بنایا۔
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾	۶۔ اور زمین کی اور اس (ذات) کی جس نے اس کو بچھایا۔
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾	۷۔ اور نفسِ (انسانی) کی اور اس ذات کی جس نے

اس کو ہموار کیا۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝
۸۔ پھر الہام کردی اس پر اس کی بدکرداری اور اس کی پرہیزگاری۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝
۹۔ یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا (نفس) کو۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝
۱۰۔ اور یقیناً ناکام ہوا، وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝
۱۱۔ جھٹلایا (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے۔

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝
۱۲۔ جب اٹھا بڑا بدبخت اس (قوم) کا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝
۱۳۔ تو کہا! اُن سے اللہ کے رسول (صالحؑ) نے کہ (ڈرو) اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پلانے کی باری سے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝
۱۴۔ چنانچہ انہوں نے جھٹلایا اس کو، پھر انہوں نے اُس کو ہلاک کر دیا، تو تباہی ڈال دی اُن پر اُن کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے پھر (ہلاک کر کے) برابر کر دیا اُن کو۔

ع ۱۵ ۱۶ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝
۱۵۔ اور نہیں اسے خوف اس (تباہی) کے انجام کا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝
۱۔ قسم ہے رات کی، جب وہ ڈھانپ جاتی ہے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝
۲۔ اور دن کی، جب وہ روشن ہوتا ہے۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝
۳۔ اور اس (ذات) کی، جس نے پیدا کیا نر اور مادہ۔

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝
۴۔ بیشک تمہاری کوشش مختلف قسم کی ہے۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝
۵۔ چنانچہ وہ جس نے دیا (مال اللہ کی راہ میں) اور ڈرتا رہا۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝
۶۔ اور اُس نے تصدیق کی نیک بات کی۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝
۷۔ تو ہم اُس کے لئے سہولت دیں گے، آسان راہ کے لئے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝
۸۔ اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پرواہ ہوا۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝
۹۔ اور اس نے جھٹلایا بھلائی کو۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی ۝۱۰	۱۰۔ تو یقیناً ہم اسے سہولت دیں گے مشکل (بُرے) راہ کی۔
وَمَا يُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ۝۱۱	۱۱۔ اور نہ کام آئے گا اُس کے اُس کا مال، جب وہ (جہنم میں) گرِے گا۔
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰی ۝۱۲	۱۲۔ بیشک ہمارے ہی ذمہ ہے راہ دکھانا۔
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی ۝۱۳	۱۳۔ اور بیشک ہمارے ہی لئے ہے (اختیار میں) آخرت اور دنیا۔
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی ۝۱۴	۱۴۔ پس میں نے خبردار کر دیا ہے تم کو ایسی آگ سے جو بھڑک رہی ہے۔
لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَی ۝۱۵	۱۵۔ نہیں اُس میں داخل ہوگا مگر بڑا بد بخت ہی۔
الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝۱۶	۱۶۔ وہ جس نے جھٹلایا اور رُو گردانی کی۔
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ۝۱۷	۱۷۔ اور عنقریب دور رکھا جائے گا اُس سے بڑا پرہیز گار۔
الَّذِیْ يُؤْتِیْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰی ۝۱۸	۱۸۔ وہ جو دیتا ہے اپنا مال پاکیزگی کے لئے۔
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤی ۝۱۹	۱۹۔ اور نہیں ہے کسی کا بھی اس کے پاس کوئی احسان، کہ وہ اس کا بدلہ دیا جائے۔
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ۝۲۰	۲۰۔ مگر محض خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنے ربِ اعلیٰ کی۔
وَلَسَوْفَ يَرْضٰی ۝۲۱ ع ۲۱/۱۷	۲۱۔ اور عنقریب وہ (اللہ) راضی ہو جائے گا۔

اٰیاتُها ۱۱ — (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ (۱۱) — رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰی ۝۱	۱۔ قسم ہے دن چڑھے (چاشت کے وقت) کی۔
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰی ۝۲	۲۔ اور رات کی جب وہ چھا جائے۔
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ۝۳	۳۔ نہیں چھوڑا آپ کو (اے محمدؐ) آپ کے رب نے اور نہ وہ ناراض ہوا۔
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ۝۴	۴۔ اور یقیناً بعد کا دور (آخرت) بہت بہتر ہے، آپ کے لئے پہلے دور (دنیا) سے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰىؕ۝٥ | ۵۔ اور عنقریب عطا کرے گا آپ کو آپ کا رب، (کہ) آپ راضی ہو جائیں گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَاٰوٰىۖ۝٦ | ٦۔ کیا نہیں پایا (اُس نے) آپ کو یتیم، پھر اُس نے جگہ دی۔

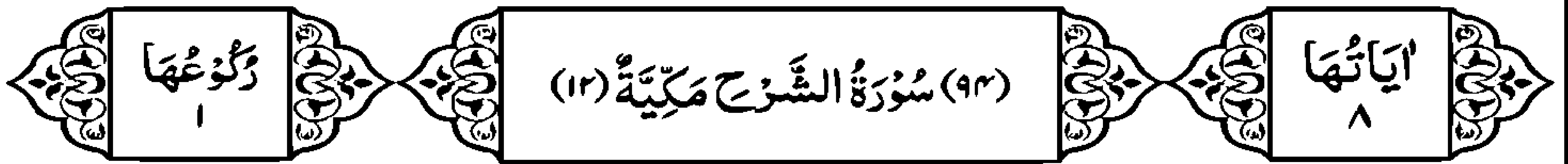
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰىۖ۝٧ | ٧۔ اور اس نے پایا آپ کو ناواقفِ راہ، تو راہ دکھادی۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰىؕ۝٨ | ٨۔ اور اس نے پایا آپ کو تنگدست تو اس نے غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْؕ۝٩ | ٩۔ لہٰذا یتیم! (پر) تو نہ سختی کیجیے۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْؕ۝١٠ | ١٠۔ اور جو سائل ہو تو نہ آپ اسے جھڑکیے۔

ع ١١ ١٨ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۠۝١١ | ١١۔ اور جو نعمتیں ہیں آپ کے رب کی، تو ان کو خوب بیان کیجیے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَۙ۝١ | ١۔ (اے محمدؐ) کیا نہیں کھول دیا ہم نے آپ کے لیے آپؐ کا سینہ؟

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَۙ۝٢ | ٢۔ اور ہم نے اُتار دیا آپؐ (پر) سے آپ کا بوجھ۔

الَّذِيٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَۙ۝٣ | ٣۔ وہ (بوجھ) جس نے توڑ دی تھی آپ کی کمر۔

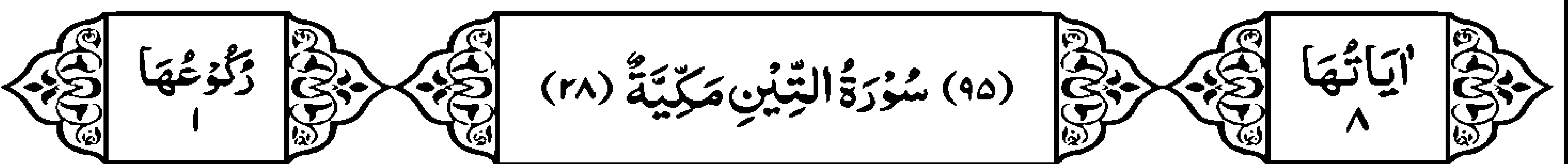
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَؕ۝٤ | ٤۔ اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے لیے آپ کا ذکر۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًاۙ۝٥ | ۵۔ پھر یقیناً ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًاؕ۝٦ | ٦۔ یقیناً ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْۙ۝٧ | ٧۔ تو جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجیے۔

ع ٨ ١٩ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ۠۝٨ | ٨۔ اور اپنے رب کی طرف پھر رغبت کیجیے (دل لگایئے)۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِۙ۝١ | ١۔ قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَۙ۝٢ | ٢۔ اور طورِ سیناء کی۔

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِۙ۝٣ | ٣۔ اور اِس (مکہ) شہر امن والے کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝
۴۔ یقیناً پیدا کیا ہم نے انسان کو، بہترین ساخت (شکل وصورت) میں۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝
۵۔ پھر ہم نے اس کو لوٹا دیا (پھینک دیا) سب سے نیچے سے نیچے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝
۶۔ سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام تو اُن کے لئے ہے اجر نہ ختم ہونے والا۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝
۷۔ پھر کونسی چیز (اے انسان!) تجھے جھٹلانے پر (آمادہ) کرتی ہے اس کے بعد جزا (قیامت) کو؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ع ۸ / ۲۰
۸۔ کیا نہیں ہے اللہ بڑا حاکم؟ سب حاکموں سے۔

اٰيَاتُهَا ۱۹ | (۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝
۱۔ پڑھئے (اے محمدؐ) اپنے رب کے نام سے، وہ جس نے پیدا کیا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝
۲۔ اس نے پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝
۳۔ پڑھئے اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے۔

الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝
۴۔ وہ جس نے (علم) سکھایا قلم کے ذریعہ سے۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝
۵۔ اس نے سکھایا انسان کو، جو کچھ نہیں وہ جانتا تھا۔

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝
۶۔ ہرگز نہیں! بیشک انسان ضرور سرکش ہو جاتا ہے۔

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝
۷۔ (اس لئے) کہ وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے بے پرواہ۔

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝
۸۔ بلاشبہ آپ کے رب ہی کی طرف واپسی ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝
۹۔ کیا دیکھا آپؐ نے اس شخص (ابوجہل) کو جو روکتا ہے؟

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝
۱۰۔ ایک بندہ (محمدؐ) کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝
۱۱۔ بھلا دیکھو تو! اگر ہو (وہ بندہ) راہ راست پر۔

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝
۱۲۔ یا وہ حکم دیتا ہو پرہیزگاری کا۔

اَرَءَیۡتَ اِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ﴿۱۳﴾	۱۳۔ کیا آپ نے دیکھا؟ کہ اگر جھٹلاتا ہو یہ (منع کرنے والا) اور رُو گردانی کرتا ہو۔
اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ﴿۱۴﴾	۱۴۔ کیا وہ نہیں جانتا، کہ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے؟
كَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَهِ ۬ۙ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۙ﴿۱۵﴾	۱۵۔ ہرگز نہیں! اگر وہ نہ باز آیا، تو ہم ضرور گھسیٹیں گے (اسے) پیشانی کے بل۔
نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿۱۶﴾	۱۶۔ پیشانی (جو) جھوٹی بھی ہے، خطا کار بھی۔
فَلۡیَدۡعُ نَادِیَهٗ ۙ﴿۱۷﴾	۱۷۔ تو بلالے وہ اپنی مجلس والوں کو۔
سَنَدۡعُ الزَّبَانِیَةَ ۙ﴿۱۸﴾	۱۸۔ عنقریب ہم بھی بلالیں گے عذاب کے فرشتوں کو۔
كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ۩﴿۱۹﴾	۱۹۔ ہرگز نہیں! نہ اطاعت کریں آپ اس کی اور سجدہ کیجئے اور (اللہ کا) قرب حاصل کیجئے۔

سجدہ ع ۱۹ / ۲۱

اٰیاتُها ۵ — (۹۷) سُوۡرَةُ الۡقَدۡرِ مَكِّیَّةٌ (۲۵) — رُكُوۡعُها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿۱﴾	۱۔ بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو، لیلۃ القدر (شبِ قدر) میں۔
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾	۲۔ اور کیا معلوم آپ کو، کہ کیا ہے لیلۃ القدر۔
لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ﴿۳﴾	۳۔ لیلۃ القدر بہتر ہے، ہزار مہینوں سے۔
تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِیۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۙ﴿۴﴾	۴۔ نازل ہوتے ہیں فرشتے اور روح (جبرئیل) اس (رات) میں، اجازت سے اپنے رب کی ہر کام کے لئے۔
سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾	۵۔ سلامتی (ہی سلامتی) ہے وہ (رات) یہاں تک کہ، طلوع ہو (جائے) فجر۔

ع ۵ / ۲۲

اٰیاتُها ۸ — (۹۸) سُوۡرَةُ الۡبَیِّنَةِ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۰) — رُكُوۡعُها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمۡ یَكُنِ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِیۡنَ مُنۡفَكِّیۡنَ حَتّٰی تَاۡتِیَهُمُ الۡبَیِّنَةُ ۙ﴿۱﴾	۱۔ نہیں تھے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، اہل کتاب میں سے اور مشرکین باز رہنے والے (کفر سے) یہاں

تک کہ آئے ان کے پاس کھلی دلیل۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲
۲۔ ایک رسول، اللہ کی طرف سے، وہ تلاوت کرتے ہیں صحیفے پاکیزہ کی۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳
۳۔ ان میں لکھی ہیں تحریریں درست (مضبوط)۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴
۴۔ اور نہیں متفرق ہوئے (فرقوں میں) وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب، مگر اس کے بعد کہ آ گئی تھی اُن کے پاس کھلی دلیل۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵
۵۔ اور نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں، مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی خالص کرتے ہوئے، اسی کے لئے اپنے دین (بندگی) کو سب طرف سے کٹ کر (یعنی یکسو ہو کر) اور وہ قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ اور یہی ہے دین سیدھا (درست)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶
۶۔ بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اہل کتاب اور مشرکین میں سے، (وہ) ہوں گے آتش جہنم میں، وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ یہی لوگ ہیں بدترین مخلوق۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷
۷۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے کئے عمل نیک، یہی لوگ ہیں بہترین مخلوق۔

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ ع ۸/۲۲
۸۔ جزا (بدلہ) ہے ان کی ان کے رب کے یہاں، باغات ہیں دائمی، جاری ہیں ان کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں ہمیشہ ہمیش، راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس (اللہ) سے یہ (بدلہ) ہے اس شخص کے لئے جو ڈرتا ہوا اپنے رب سے۔

اٰيَاتُهَا ۸ — (۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳) — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱
۱۔ جب ہلا ڈالی جائے گی (زلزلہ سے) زمین اپنی پوری شدت سے۔

وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲
٢۔ اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳
٣۔ اور کہے گا انسان! کیا ہوا اِس کو؟

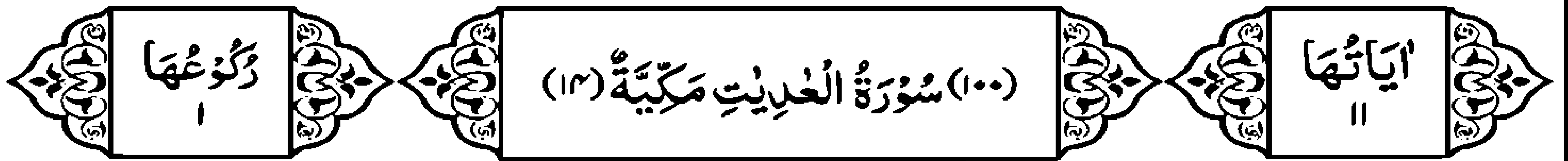
یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴
٤۔ اس دن وہ بیان کرے گی اپنی خبریں (یعنی حالات)

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵
٥۔ اس لئے کہ آپ کا رب وحی کرے گا (حکم دے گا) اس کو۔

یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶
٦۔ اُس دن لوٹیں گے لوگ الگ الگ (متفرق) تا کہ انہیں دکھائے جائیں اعمال اُن کے۔

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ۝۷
٧۔ سو جس نے کی ہوگی ذرہ برابر بھی نیکی، وہ دیکھ لے گا اسے۔

وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۝۸ ع ٢٢
٨۔ اور جس نے کی ہوگی ذرہ برابر برائی، وہ دیکھ لے گا اسے۔



اٰیَاتُهَا ١١ — (١٠٠) سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ مَكِّیَّةٌ (١٤) — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱
١۔ قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے ہانپتے ہوئے (گھوڑوں) کی۔

فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲
٢۔ پھر چنگاریاں نکالنے والوں کی ٹھوکر (ٹاپوں) سے۔

فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۝۳
٣۔ پھر حملہ کرنے والوں کی صبح کے وقت۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴
٤۔ پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت گرد و غبار۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵
٥۔ پھر وہ درمیان میں گھس جاتے ہیں، اسی حالت میں (دشمن کی) جماعت میں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶
٦۔ بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝۷
٧۔ اور بیشک وہ اس بات پر (خود بھی) شاہد ہے۔

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝۸
٨۔ اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔

اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝۹
٩۔ کیا پھر نہیں جانتا وہ، جب نکال باہر کر دیا جائے گا وہ جو کچھ قبروں میں ہے؟

وَ حُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝۱۰
١٠۔ اور ظاہر کر دیا جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۝۱۱ ع ٢٥
١١۔ بلاشبہ اُن کا رب اُن سے، اس دن خوب باخبر ہوگا۔

آیاتها ۱۱ | (۱۰۱) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰) | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝ ۱۔ وہ کھڑ کھڑانے والی (یعنی عظیم حادثہ کیا ہے)؟

مَا الْقَارِعَةُ ۝ ۲۔ کیا ہے وہ کھڑ کھڑانے والی؟

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ ۳۔ اور کیا معلوم آپ کو کہ وہ کھڑ کھڑانے والی کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ ۴۔ جس دن ہو جائیں گے انسان پتنگے کی طرح بکھرے ہوئے۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ ۵۔ اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگین اُون کی طرح دھنکی ہوئی۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ ۶۔ تو وہ شخص کہ (جس کے) ہوں گے بھاری (اعمال) اس کے میزان (وزن کرنے کی چیز) میں۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ ۷۔ تو وہ ہوگا پسندیدہ زندگی میں۔

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ ۸۔ اور وہ جس کے ہوں گے ہلکے (وزن اعمال کے) ترازو۔

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ ۹۔ تو اس کا ٹھکانا، ہاویہ (گڑھا) ہوگا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ ۱۰۔ اور کیا معلوم آپ کو کیا ہے وہ (گڑھا)۔

نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ ۱۱۔ (وہ) آگ ہے دہکتی ہوئی۔ ع ۱۱ ۲۶

آیاتها ۸ | (۱۰۲) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۶) | رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ ۱۔ غفلت میں رکھا ہے تم کو (باہم) کثرت کی خواہش نے (یعنی ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی لالچ نے)۔

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ ۲۔ یہاں تک کہ تم نے جا دیکھا قبریں (یعنی موت تک)۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۳۔ ہرگز نہیں! عنقریب تم جان لو گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۴۔ پھر ہرگز نہیں! عنقریب تم جان لو گے۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝٥

۵۔ ہرگز نہیں، اگر معلوم ہوتا تمہیں (اس کا انجام) علم یقینی (تو تم ہرگز ایسا نہ کرتے)۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝٦

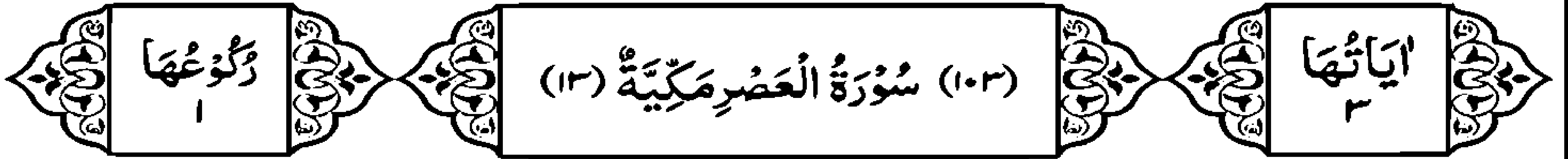
۶۔ تم ضرور دیکھو گے جہنم کو۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝٧

۷۔ پھر تم ضرور دیکھو گے اسے یقین کی آنکھ سے۔

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝٨ ع ۸/۲۷

۸۔ پھر تم ضرور سوال کئے جاؤ گے (یعنی حساب دینا ہوگا) اُس دن نعمتوں کے بارے میں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝١

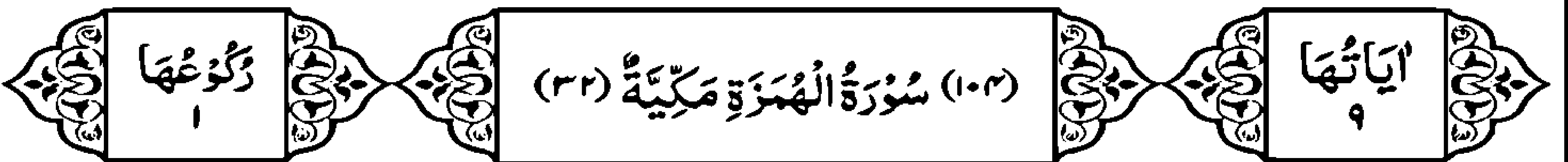
۱۔ قسم ہے زمانے کی۔

إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝٢

۲۔ بیشک انسان خسارے میں ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣ ع ۲۸

۳۔ سوائے ان لوگوں کے، جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک اور ایک دوسرے کو وصیت کی حق کی اور ایک دوسرے کو وصیت کی صبر کی۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝١

۱۔ تباہی ہے ہر اس شخص کے لئے جو عیب نکالنے والا، طعنہ دینے والا ہو۔

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝٢

۲۔ وہ جس نے جمع کیا مال اور گن گن کر رکھتا رہا اسے۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝٣

۳۔ وہ سمجھتا ہے کہ بیشک اُس کا مال اُسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔

كَلَّا لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤

۴۔ ہرگز نہیں! ضرور اسے پھینک دیا جائے گا حطمہ میں۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥

۵۔ اور کیا معلوم آپ کو کیا ہے حطمہ؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ ۝٦

۶۔ اللہ کی آگ ہے دہکائی ہوئی۔

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝٧

۷۔ جو جا پہنچے گی دلوں تک۔

اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ | ۸۔ بیشک وہ ان پر (ڈھانک کر) بند کردی جائے گی۔

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ | ۹۔ ستونوں میں اونچے اونچے (جہنم کے)۔ ع ۲۹

اٰیَاتُهَا ۵ | (۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ (۱۹) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝ | ۱۔ کیا نہیں دیکھا آپ نے، کیا (معاملہ) کیا آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ؟

اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝ | ۲۔ کیا نہیں کر دیا تھا اُس نے اُن کی چال کو گمراہ (بیکار)؟

وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ | ۳۔ اور اُس نے بھیجے اُن پر پرندے، جھنڈ کے جھنڈ۔

تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ | ۴۔ وہ پھینکتے تھے اُن پر پتھر نوک دار (کنکریاں)۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝ | ۵۔ سو کر دیا (اللہ نے) ان کو، جیسے بھوسا کھایا ہوا۔ ع ۳۰

اٰیَاتُهَا ۴ | (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَیْشٍ مَكِّیَّةٌ (۲۹) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۝ | ۱۔ اس سبب سے کہ مانوس کر دیا (اللہ نے) قریش کو۔

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۝ | ۲۔ مانوس کر کے ان کو (تجارتی) سفر سے، سردی اور گرمی کے۔

فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۝ | ۳۔ لہٰذا چاہیے کہ وہ عبادت کریں رب کی اِس گھر کے (یعنی کعبہ کے رب کی)۔

الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ | ۴۔ جس نے کھانا کھلایا اِن کو بھوک میں اور امن دیا ان کو خوف سے۔ ع ۳۱

اٰیَاتُهَا ۷ | (۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّیَّةٌ (۱۷) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۝ | ۱۔ کیا آپ نے دیکھا؟ اس شخص کو، جو جھٹلاتا ہے جزا (قیامت) کو۔

فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝ | ۲۔ سو یہ وہی (شخص) ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝	۳۔ اور نہیں ترغیب دیتا ہے، کھانا کھلانے پر مسکین کو۔
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝	۴۔ چنانچہ تباہی ہے؟ (اُن) نمازیوں کے لئے۔
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝	۵۔ وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں۔
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝	۶۔ وہ جو ریاکاری (دکھاوا) کرتے ہیں۔
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝	۷۔ اور منع کرتے ہیں (استعمال کی) معمولی چیزوں کو بھی۔

ع ۱ ۲۲

اٰیاتُھا ۳ — (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) — رُکُوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝	۱۔ یقیناً ہم نے عطا کیا آپ کو (اے محمدؐ) الکوثر۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝	۲۔ تو آپ نماز پڑھئے اپنے رب کے لئے اور قربانی کیجئے۔
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝	۳۔ یقیناً آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان رہے گا۔

ع ۱ ۲۲

اٰیاتُھا ۶ — (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) — رُکُوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝	۱۔ کہہ دیجئے! اے کافروں!
لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝	۲۔ نہیں میں عبادت کرتا، جن (مورتیوں) کی تم عبادت کرتے ہو۔
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝	۳۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو (اس کی)، جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝	۴۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں، جن (مورتیوں) کی تم عبادت کرتے ہو۔
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝	۵۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو (اس کی)، جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝	۶۔ تمہارے لئے تمہارا دین (یعنی تم کو تمہارا بدلہ) اور میرے لئے میرا دین (یعنی مجھ کو میرا بدلہ ملے گا)۔

ع ۱ ۲۲

رُكُوعُهَا ۱	(۱۱۰) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴)	اٰيَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝ — ۱۔ جب آجائے مدد اللہ کی اور فتح۔

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ — ۲۔ اور آپ دیکھیں (اے نبیؐ) انسانوں کو، کہ داخل ہو رہے ہیں وہ اللہ کے دین میں، فوج در فوج۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ — ۳۔ تو آپ تسبیح کیجئے! اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور اس سے بخشش مانگئے، بیشک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا۔ ع ۱ / ۲۵

رُكُوعُهَا ۱	(۱۱۱) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۶)	اٰيَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ — ۱۔ ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا۔

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ — ۲۔ نہ فائدہ دیا، اُس کو اُس کے مال نے اور جو کچھ اُس نے کمایا۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ — ۳۔ عنقریب وہ ضرور داخل ہوگا ایسی آگ میں جو شعلوں والی ہے۔

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ — ۴۔ اور اُس کی بیوی بھی، اٹھائے پھرنے والی (ایندھن کی) لکڑی۔

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ — ۵۔ اس کی گردن میں (ہوگی) رسی (چھال کی) بٹی ہوئی۔ ع ۱ / ۲۶

رُكُوعُهَا ۱	(۱۱۲) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲)	اٰيَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ — ۱۔ کہہ دیجئے! وہ اللہ یکتا (ایک) ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ — ۲۔ اللہ بے نیاز (بے پرواہ) ہے۔

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝	٣۔ نہ اُس نے (کسی کو) جنا اور نہ ہی وہ (خود) جنا گیا (یعنی نہ اس نے کسی کو پیدا کیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا)۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع	٤۔ اور نہیں ہے اُس کا ہمسر (اس کی مثل) کوئی بھی۔

آیاتُھا ٥ — (١١٣) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٢٠) — رُکُوعُھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝	١۔ کہہ دیجئے! میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝	٢۔ (ہر) اس چیز کے شر سے، جو اس نے پیدا کیں۔
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝	٣۔ اور شر سے اندھیرے کے، جب وہ چھا جائے۔
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝	٤۔ اور شر سے پھونکے مارنے والیوں کے گرہوں میں۔
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ع	٥۔ اور شر سے حسد کرنے والے کے، جب وہ حسد کرے۔

آیاتُھا ٦ — (١١٤) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (٢١) — رُکُوعُھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝	١۔ کہہ دیجئے! میں پناہ میں آتا ہوں، انسانوں کے رب کی۔
مَلِكِ النَّاسِ ۝	٢۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔
اِلٰهِ النَّاسِ ۝	٣۔ انسانوں کے معبود کی۔
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝	٤۔ (ہر) شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے، (وہ جو) بار بار پلٹ کر آتا ہے۔
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝	٥۔ وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے، سینوں میں انسانوں کے۔
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع	٦۔ جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
وتُب علینا انک انت التواب الرحیم

Date: 05-10-2015

دُعاءُ خَتمِ القُراٰن

دعا ختم قرآن

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ

اے اللہ! دور فرما میری پریشانی میری قبر میں اے اللہ! رحم فرما مجھ پر

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّ

قرآنِ عظیم کی برکت سے اور بنا تو قرآن کو میرے لیے پیشوا،

نُوْرًا وَّ ھُدًی وَّ رَحْمَۃً۔ اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ

روشنی، ہدایت اور رحمت۔ اے اللہ! یاد دلا تو مجھے قرآن میں سے

مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ

جو میں بھول گیا ہوں اور سکھلا دے تو مجھے اس میں سے جو میں نہیں جانتا

وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّھَارِ

اور نصیب فرما تو مجھے اس کی تلاوت رات کے وقت اور دن کے وقت

وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اور بنا تو اس کو میرے لیے حجت اے رب العالمین۔

(اٰمین) (قبول فرما)

سجدۂ تلاوت کے مقامات

صفحہ	آیت نمبر	رکوع	سورۃ	پارہ	نمبرشمار
۲۳۰	۲۰۶	۲۴	الاعراف	۹	۱
۳۱۹	۱۵	۲	الرعد	۱۳	۲
۳۴۵	۵۰	۶	النحل	۱۴	۳
۳۷۰	۱۰۹	۱۲	بنی اسرآئیل	۱۵	۴
۳۹۱	۵۸	۴	مریم	۱۶	۵
۴۲۳	۱۸	۲	الحج	۱۷	۶
۴۳۱	۷۷	۱۰	الحج (شافعی مسلک کے مطابق)	۱۷	
۴۶۱	۶۰	۵	الفرقان	۱۹	۷
۴۸۱	۲۶	۲	النمل	۱۹	۸
۵۲۵	۱۵	۲	السجدۃ	۲۱	۹
۵۷۴	۲۴	۲	صٓ	۲۳	۱۰
۶۰۶	۳۸	۵	حٰمٓ السجدۃ	۲۴	۱۱
۶۷۰	۶۲	۳	النجم	۲۷	۱۲
۷۵۵	۲۱	۱	الانشقاق	۳۰	۱۳
۷۶۸	۱۹	۱	العلق	۳۰	۱۴

سجدۂ تلاوت کا حکم اور طریقہ

(۱) سجدۂ تلاوت انہی لوگوں پر واجب ہے جن پر نماز واجب ہے اور سجدۂ تلاوت کے صحیح ہونے کی وہی سب شرطیں ہیں جو نماز کے صحیح ہونے کی شرطیں ہیں۔

(۲) سجدۂ تلاوت اگر خارج نماز میں واجب ہوا ہو تو بہتر ہے کہ فوراً کرلے لیکن بعد میں بھی کرسکتا ہے جو مکروہ تنزیہی ہے۔

(۳) اگر نماز میں واجب ہوا ہو تو اس کا ادا کرنا فوراً واجب ہے۔

(۴) اگر کوئی سجدہ لکھے یا دل میں پڑھے زبان سے نہ کہے یا ایک ایک حرف کر کے پڑھے پوری آیت ایک ساتھ نہ پڑھے یا اسی طرح کسی سے الگ الگ حروف سنے تو سجدہ واجب نہ ہوگا۔ (بحرالرائق)

(۵) اگر ایک آیت سجدہ کی تلاوت ایک ہی مجلس میں کئی بار کی جائے تو ایک سجدہ واجب ہوگا۔ اسی طرح سننے کا بھی حکم ہے۔

(۶) اگر آیت سجدہ نماز میں پڑھی جائے اور فوراً رکوع کیا جائے یا دو تین آیتوں کے بعد رکوع کر لیا جائے اور اس رکوع میں جھکتے وقت سجدۂ تلاوت کی بھی نیت کر لی جائے تو سجدہ ادا ہو جائے گا اور اسی طرح اگر آیت سجدہ کی تلاوت کے بعد نماز کا سجدہ کیا جائے تب بھی یہ سجدہ ادا ہو جائے گا اور اس میں نیت کی بھی ضرورت نہ ہوگی۔ (دُرِّ مختار، رَدِّ مختار)

(۷) سجدۂ تلاوت کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رو ہو کر نیت کر کے اللہ اکبر کہے اور سجدہ کر کے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھے۔

(۸) کھڑے ہو کر سجدہ کرنا مستحب ہے۔ اور خاص طور سے آیت سجدہ کا چھوڑ دینا مکروہ ہے۔ (بحرالرائق)



قرآن مجید میں مستعمل علامات واصطلاحات کا مختصر تعارف

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر پر ذمہ داری ڈالی ہے کہ وہ اس کا کلام سنائے سمجھائے اور سکھائے بھی اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے احکام کا پورا علم حاصل کر کے اس کی اطاعت اور فرماں برداری کر سکے، اس کے لئے اہل علم نے کچھ علامات متعین کی ہیں جیسے: الجزء یا پارہ۔

قرآن مجید کی سورتوں اور آیتوں کی تقسیم تو من جانب اللہ ہے لیکن لوگوں کی آسانی کے لئے پورے قرآن کو تیس حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس کو پارہ یا جزء کہتے ہیں۔

'سی' کے معنٰی فارسی میں تیس کے ہیں اسی لئے اردو داں سیپارہ کہتے ہیں، یعنی تیس حصوں میں سے ایک حصہ۔

السورہ: عربی زبان میں سورہ کے معنٰی رفعت وعظمت کے ہیں۔ قرآن مجید میں سورہ لفظ کا استعمال اس لئے کرتے ہیں تاکہ ایک حصے کو دوسرے حصے سے ممتاز کیا جاسکے اور لفظ سورۃ کا استعمال قرآن مجید میں سات مرتبہ آیا ہے لیکن کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ ہے جسے رسول کریم ﷺ نے ان کے نام اللہ کی ہدایات کے مطابق رکھے تھے، جو صرف ایک علامات ہیں عنوان نہیں اور سورتوں کی ترتیب بھی توفیقی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق ہے۔

الآیۃ: قرآن مجید کی آیت کو آیت اس لئے کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے احکامات تک رہنمائی کرتی ہے حضرت ابن عباسؓ کے مطابق قرآن مجید کی آیات ۶۶۱۶ چھ ہزار چھ سو سولہ آیات ہیں (روح القرآن)، آیتوں کی تعداد میں اختلاف بھی ہے جیسے بعض نے ۶۲۳۶ بعض نے ۶۶۶۶ بتایا ہے اس لئے کہ کسی نے بسم اللہ کو آیت شمار کیا ہے اور کسی نے نہیں اسی طرح بعض نے ایک آیت کو دو شمار کیا ہے کسی نے ایک ہی لیکن قرآن مجید کی پوری آیتوں پر پوری امت کا اجماع ہے کہ قرآن کے متن میں نہ کوئی لفظ کم کیا گیا ہے اور نہ زیادہ جس میں مکی سورتوں کی تعداد ۸۶ اور مدنی سورتوں کی تعداد ۲۸ ہے۔

رکوع: ایک رکعت میں عموماً جتنی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اس کے لئے رکوع کا لفظ مقرر کیا گیا ہے جس میں کم و بیش دس آیتیں ہوتی ہیں اور رکوع کی تقسیم میں معنٰی اور آیتوں کی تعداد اور مضمون تینوں کا لحاظ رکھا گیا ہے، یہ تقسیم اہل علم نے سہولت کی غرض سے بعد میں کی ہیں اس لئے رکوع کی علامت کے لئے باہر حاشیہ پر لکھا جاتا ہے اس 'ع' کے اوپر سورۃ کے رکوع کی تعداد اور نیچے پارہ کے رکوع کی تعداد اور درمیان میں آیتوں کی تعداد درج ہوتی ہے اس طرح پورے قرآن میں تقریباً ۵۴۰ رکوع بعض نے ۵۵۸ بھی شمار کئے ہیں۔

المنزل: قرآن مجید میں سات منزلیں متعین فرمائی گئی ہیں۔

(۱) سورہ فاتحہ سے سورہ نساء تک (یعنی سورہ نمبر ۱ سے ۵ تک اور پارہ نمبر ۱ سے ۶ تک)

(۲) سورہ مائدہ سے سورہ توبہ تک (یعنی سورہ نمبر ۵ سے ۱۰ تک اور پارہ نمبر ۶ سے ۱۱ تک)

(۳) سورہ یونس سے سورہ نحل تک (یعنی سورہ نمبر ۱۰ سے ۱۷ تک اور پارہ نمبر ۱۱ سے ۱۵ تک)

(۴) سورہ بنی اسرائیل سے سورہ فرقان تک (یعنی سورہ نمبر ۱۷ سے ۲۶ تک اور پارہ نمبر ۱۵ سے ۱۹ تک)

(۵) سورہ شعراء سے سورہ یٰسین تک (یعنی سورہ نمبر ۲۶ سے ۳۷ تک اور پارہ نمبر ۱۹ سے ۲۳ تک)

(۶) سورہ الصّٰفّٰت سے سورہ حجرات تک (یعنی سورہ نمبر ۳۷ سے ۵۰ تک اور پارہ نمبر ۲۳ سے ۲۶ تک)

(۷) سورہ ق سے سورہ الناس تک (یعنی سورہ نمبر ۵۰ سے ۱۱۴ تک اور پارہ نمبر ۲۶ سے ۳۰ تک)

علامات رموز واوقاف

O ہر زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہوتا ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کی ہیں جن کو رُموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے اِن رُموز کو ملحوظ رکھیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ۃ ہے اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا حلقہ O بنا دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقفِ لازم کی ہے۔ اس پر ٹھہرنا ضروری ہے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے گا۔ اس کی مثال اردو میں اس طرح سمجھنا چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو۔ مت بیٹھو جس میں اُٹھنے کا حکم ہے اور بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے۔ اس لئے اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے اگر ٹھہرا نہ جائے تو اُٹھو مت یعنی بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اُٹھنے کو منع کرنا اور بیٹھنے کا حکم دینے کا احتمال ہے۔ اور یہ کہنے والے کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔

ط یہ وقف مُطلق کی علامت ہے۔ اِس پر ٹھہرنا چاہئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب پورا نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج یہ وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ علامت وقفِ مرخّص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

صلے یہ الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

قف یہ قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔

صل یہ قَدْ یُوصَلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں بھی لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِفْ ہے۔ جس کے معنٰی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کو ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ یہ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہ لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنٰے نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اُوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اِس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اُسی جگہ ہونا چاہئے۔ جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ك یہ کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رَمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھا جائے۔



صحیح قرآن مجید پڑھنے کا طریقہ

"أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا"

''یا زیادہ کیجئے اُس پر اور پڑھئے قرآن ٹھہر ٹھہر کر''۔ (سورہ المزمل آیت نمبر ۴)

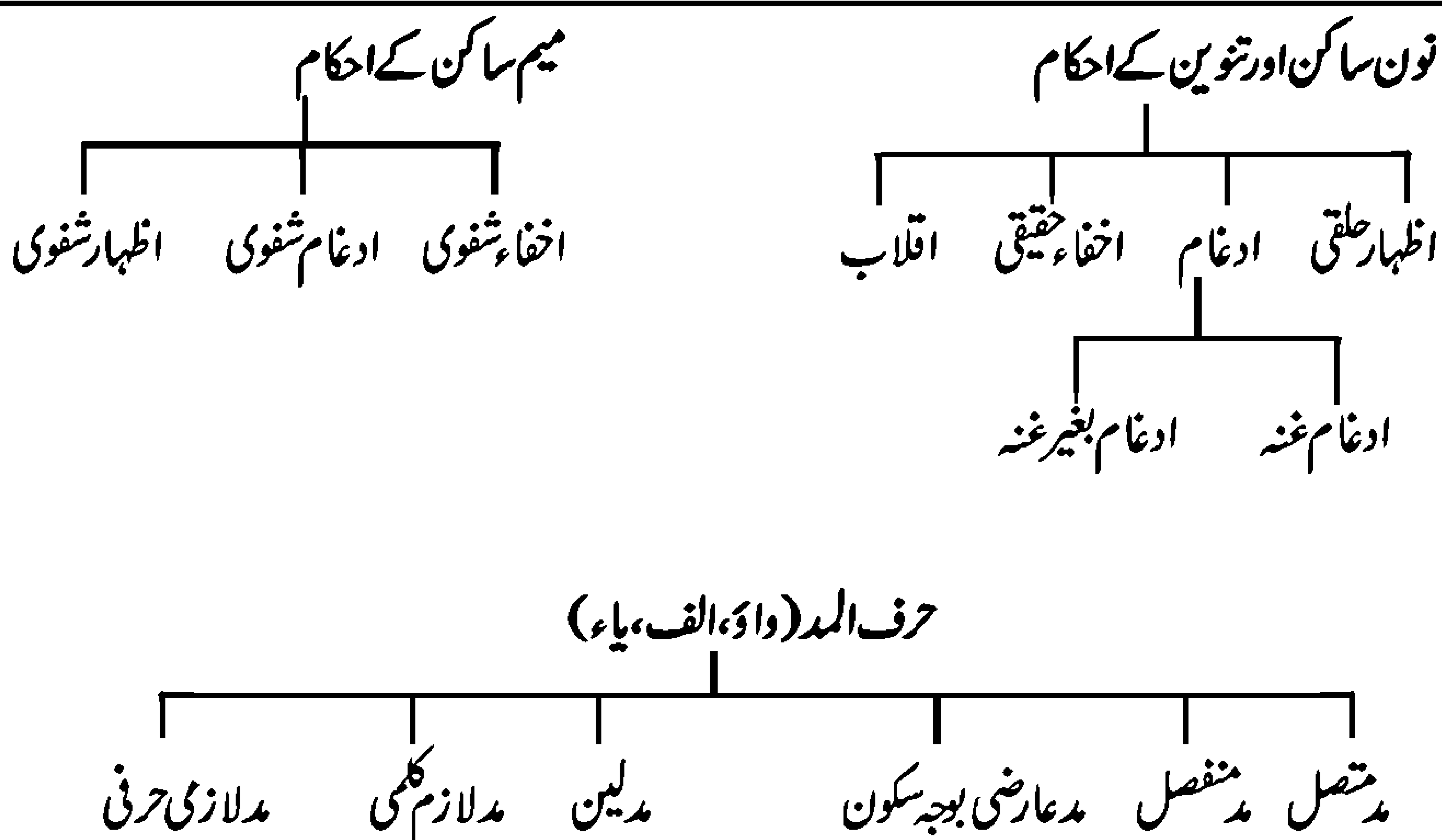
قرآن مجید چونکہ کلام الٰہی ہے جس کو ترتیل و تجوید سے پڑھنے کا حکم ہے اگر قرآن مجید ہم غلط پڑھیں گے تو نماز بھی ہماری بعض اوقات باطل ہو جاتی ہے اس لئے کسی قاری سے ایک ہفتہ سمجھ کر پڑھ لینے سے قرآن کسی حد تک صحیح ہو جاتا ہے بعض قراء نے اسے مختصر کر کے پیش کیا ہے جسے افادہ کی غرض سے درج کیا جاتا ہے۔

حرکات کے اصطلاحی الفاظ

کسرہ ـِ (زیر) فتحہ ـَ (زبر) ضمہ ـُ (پیش) سکون ـْ یا ـُ (جزم) التنوین = اً بٍ جٌ

غُنّہ: ناک میں تھوڑی دیر آواز روکنے کو غنہ کہتے ہیں۔ اس کی مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے۔ جسے کسی استاذ کے ذریعہ درج ذیل اشارے سے آسانی کے ساتھ سمجھا جا سکتا ہے۔

(نون ساکن، میم ساکن اور حروف المد) ایک نظر میں



نون ساکن اور تنوین کے احکام

(۱) اظہار حلقی: اظہار کا مطلب لفظی معنٰی واضح کرنا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ غنہ نہ کیا جائے۔ نون کا مخرج

زبان کی نوک ہے۔

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف اظہار ''یعنی ء، ہ، ع، ح، غ، خ'' جنہیں حروف حلقی بھی کہا جاتا ہے اس میں سے کوئی حرف آ جائے تو اظہار ہوگا۔ مثلاً مَنْ آمَنَ /یَنْعِق /رَسُولٌ أمِیْنٌ / عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ

(۲) ادغام: ادغام کا لفظی معنیٰ کسی چیز کو دوسری چیز میں شامل کرنا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ ساکن حرف کو متحرک حرف میں ایسے ضم کر دیا جائے کہ ایک ہی شدوالا حرف بن جائے۔

ادغام: ادغام کے حروف کلمہ ''یرملون'' کے حروف یعنی ی، ر، م، ل، و، ن، ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی بھی حرف آئے تو ل اور ر کی صورت میں بغیر غنہ کے ملا کر پڑھیں گے جیسے مِنْ رَّبِکَ ، مِنْ لَّدُنْهُ وغیرہ۔

اگر کلمہ ''یَوْ مِنُ'' کے حروف یعنی ی، و، م، ن میں سے کوئی حرف نون ساکن یا نون تنوین کے بعد آئے تو ادغام بغنہ ہوگا۔ اسے ادغام ناقص بھی کہتے ہیں۔ مثلاً مَنْ نَشَاء / یَوْ مَئِذِ نَا عِمَۃٌ وغیرہ

ادغام بغیر غنہ: اگر ل، ر میں سے کوئی حرف نون ساکن یا نون تنوین کے بعد آئے تو ادغام بغیر غنہ ہوگا اسے ادغام تام بھی کہتے ہیں مثلاً أن لَنْ مَا لاَ لُبَداً وغیرہ

اس کے علاوہ اگر دو ایک جیسے حروف پہلا ساکن اور دوسرا حرکت والا ہو تو دونوں میں ادغام ہوگا اور ایک حرف جیسی آواز آئے گی اسے ادغام متماثل کہتے ہیں۔ مثلاً اِذْ ھَبْ بِکِتَا بِیْ یُدْرِ ککُمْ وغیرہ۔

نوٹ: نون ساکن کے ادغام کے لئے ضروری ہے کہ نون ساکن اور حرف ادغام علیٰحدہ علیٰحدہ کلمات میں ہوں۔ اگر ایک ہی کلمہ میں آئیں تو اظہار کرنا ہوگا جیسے الدُّنْیَا /قِنْوانٌ / صِنْوانٌ وغیرہ

(۳) اخفاء حقیقی:

اس کا لفظی معنی چھپانا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد حروف اظہار حروف ادغام اور باء کے علاوہ دیگر حروف تہجی یعنی ص، ذ، ث، ل، ج، ش، س، ق، د، ط، ز، ف، ت، ض، ظ، آئیں تو اخفاء ہوگا۔ اس میں غنہ دو حرکات کے برابر ہوگا۔ مثلاً حُبًا جَمًّا / مِنْ طِیْن وغیرہ۔

(۴) اقلاب:

اس کا لفظی معنیٰ تبدیلی کے ہیں۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف باء آئے تو نون ساکن یا تنوین کو غنہ کے ساتھ میم میں بدل دیا جائے گا۔ مثلاً مِنْ م بَعْد /سَمِیْعٌ م بَصِیْر وغیرہ

میم ساکن کے احکام

اخفاء شفوی:

اگر میم ساکن کے بعد حرف باء آ جائے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔ اسے اخفاء شفوی کہتے ہیں کیونکہ دونوں

حروف کا مخرج ہونٹ ہیں۔ مثلاً

فَا حْكُمْ بَيْنَهُمْ / وَمَا صَا حِبُكُمْ بِمَجْنُوْن۔

ادغام شفوی:

اگر میم ساکن کے بعد میم آئے تو غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا جس کی مقدار دو حرکات کے برابر ہوگی۔ مثلاً واللّٰہُ أنبتکم مِنَ الأ رض / لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وغیرہ۔

اظہار شفوی:

اگر میم ساکن کے بعد میم اور باء کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو اظہار شفوی ہوگا چونکہ میم ساکن کا مخرج ہونٹ ہیں اس لیے اسے شفوی کہا جاتا ہے مثلاً أَلَمْ نَشْرَح / لَمْ يَكُنْ وغیرہ۔

شد والے میم اور نون کے احکام

شد والے حروف اصل میں دو حروف سے عبارت ہوتے ہیں مثلاً اِنَّ اصل میں اِ، نْ، نَ ہے۔ ان میں دو حرکات کے برابر غنہ کیا جاتا ہے مثلاً اِنَّ ۔ فأَمَّا ۔ النَّار وغیرہ۔

حروف قلقلہ

قلقلہ ساکن حرف کے مخرج کی جنبش کو کہتے ہیں۔ ق، ط، ب، ج، د (قطب جد) میں سے کوئی حرف ساکن آجائے تو قلقلہ ہوگا۔ قلقلہ کی شدت کی ترتیب یوں ہوگی۔ ق، ط، ب، ج، د یعنی ق کی شدت سب سے زیادہ اور د کی سب سے کم ہوگی،۔ اگر لفظ کے درمیان میں ہو تو قلقلہ کم ہوگا اور اگر لفظ کے آخر میں ہو تو قلقلہ زیادہ ہوگا۔ مثلاً اَلْفَلَق وغیرہ۔

تفخیم اور ترقیق یعنی پُر یا باریک پڑھنے کا طریقہ

حروف استعلا یعنی خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ، سات عدد ہیں۔ ان میں سے ہر حرف پُر کر کے یعنی تفخیم سے پڑھا جائے گا۔ الا یہ کہ مکسور ہو یا ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف مکسور ہو مثلاً اَلْعَظِيْمُ اَلْقِطْرٌ۔

''اللہ'' لفظ جلالہ سے پہلے اگر فتحہ یا ضمہ ہو تو تفخیم سے یعنی پُر پڑھا جائے گا اور کسرہ ہو تو ترقیق سے یعنی باریک پڑھا جائے گا۔

حرف را کے اصول

حرف راء درج ذیل حالات میں تفخیم سے پڑھا جائے گا۔ جب اس پر فتحہ یا ضمہ ہو جیسے رَبَّنَا ۔ رُزِقْنَا جب اس پر سکون ہو مگر اس سے پہلے والے حرف پر فتحہ یا ضمہ ہو مثلاً فَا رْتَقِبْ جب اس پر سکون ہو مگر اس سے پہلے ہمزہ الوصل ہو۔ مثلاً اِرْجِعُوْا جب اس پر سکون ہو اور کسرہ کے بعد آئے اور اس کے بعد حروف استعلا کسرہ

کے بغیر آئیں۔اس کے علاوہ دیگر حالات میں باریک پڑھا جائے گا۔

حروف المد۔(واؤ۔الف۔یاء) کے احکام

(۱) مدمتصل: اگرایک ہی کلمہ میں حرف مد کے بعد ہمزہ آجائے تو حرف مد کو لازمی طور پر چار یا پانچ یا چھ حرکات تک مد کرنا ہوگا مثلاً یَشَآء۔ رَجَآءَ۔

(۲) مدمنفصل: اگرکسی کلمہ کے آخر میں حروف مد ہو اوراس کے بعد والے کلمہ کے شروع میں ہمزہ ہوتو حرف مد کو ایک یا دو یا چار یا چھ حرکات تک مد کرنا جائز ہے۔مثلاً قُوٓا أَنفُسَكُمۡ وغیرہ۔

(۳) مدعارضی بوجہ سکون: اگرکسی کلمہ میں حرف مد ہو اوراس کے بعد والا حرف وقف کرنے کی وجہ سے ساکن ہوتو حرف مد کو دو یا چار یا چھ حرکات تک مد کرنا جائز ہے مثلاً۔

مَجِید۔المِهاد وغیر۔

(۴) مدلین: اگرکسی کلمہ میں واؤیایاء ہواوراس سے پہلے والا حرف مفتوح ہواوراسکے بعد والا حرف وقف کی وجہ سے ساکن ہوتو حرف مد یاء یاواؤ کو دو یا چار یا چھ حرکات تک مد کرنا جائز ہے مثلاً۔ بَیۡت / خَوۡفۃ وغیر۔

(۵) مدلازم کلمی مخفف ومثقل: اگرکسی کلمہ میں حرف مد ہو اوراس کے بعد والا حرف سکون اصلی سے ساکن ہو تو مخفف ہے اور مشدد ہوتو مثقل ہے ان دونوں حالتوں میں حرف مد کو چھ حرکات تک مد کرنا واجب ہے مثلاً آلآن ۔اَلطَّآمَّةُ اَلۡحَآقَّةُ وغیرہ۔

(۶) مدلازم حرفی مخفف ومثقل: حروف مقطعات میں سے جس حرف میں مد ہو اوراس کے بعد والا حرف ساکن ہوتو مخفف ہے اور مشدد ہوتو مثقل ہے ان دونوں حالتوں میں چھ حرکات تک مد کرنا واجب ہے۔مثلاً صٓآد۔ الٓم۔

نوٹ: تفصیل کے لئے تجوید کی کتابیں دیکھی جاسکتی ہیں۔

طالب دعا

محمد سرور اللہ

محمد سرور فاروقی ندوی

۲۰۱۶/۲/۲۵ مطابق ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ

مفسر قرآن حضرت مولانا مفتی فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی حفظہ اللہ

رکن تاسیسی (آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ و صدر دار السلام اسلامی مرکز، پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

برادرعزیز مفتی محمد سرور فاروقی صاف ستھرا علمی ذوق رکھتے ہیں وہ قرآن پاک کا ہندی میں ترجمہ کر چکے ہیں جو شائع ہو گیا ہے حقیر نے اس پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے اس کو وقت کی ضرورت اور ایک اہم خدمت قرار دیا ہے۔

اب موصوف نے قرآن پاک کی ترتیب کے مطابق اردو میں ترجمہ کیا ہے اس کا فائدہ یہ ہے کہ ہر لفظ کے معنٰی بھی معلوم ہو جاتے ہیں اور پوری آیت کا ترجمہ بھی سامنے آجاتا ہے، صرف چند مقامات پر جن کی نشان دہی مترجم نے کر دی ہے ترتیب بدلنے کی ضرورت پڑی ہے۔ اس حقیر نے قرآن پاک کی تفسیر مع جلالین روح القرآن کے نام سے اور بغیر جلالین کے نورالقرآن کے نام سے مرتب کی ہے جو شائع ہو چکی ہے اس میں ہر لفظ کے الگ الگ معنی اور پھر مسلسل ترجمہ اس کے نیچے دیا گیا ہے۔

موصوف کے ترجمہ میں دو ترجموں کی ضرورت نہیں ہے ایک ہی ترجمہ سے ہر لفظ کے الگ الگ معنٰی بھی معلوم ہو جاتے ہیں اور مسلسل ترجمہ بھی سامنے آجاتا ہے۔ برادرعزیز کی محنت قابل قدر ہے میری دعا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور قرآن حکیم کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہو۔

فضیل اللہ

مفتی فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی

(صدر دار سلام اسلامی مرکز، پنجاب)

۲۶/ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

۶/ فروری ۲۰۱۶ء

تائیدی کلمات

حضرت مولانا عبدالقادر مظاہری ندوی دامت برکاتہم

(نائب مہتمم، دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ، یوپی، الھند)

قرآن مجید اللہ کا کلام ہے، جس کی صفات کا احاطہ بھی مشکل ہے لیکن یہ اسی صاحبِ کلام کا کرم ہے کہ اس نے انسانی ہدایت کے لئے انہی کی زبان میں اتارا اور اس کے لئے عربی زبان کا انتخاب فرمایا جس میں فصاحت، بلاغت وضاحت اور حسب موقع ومحل رعب وجلال، رحمت وشفقت ہر چیز کو ملحوظ رکھا گیا، بیشک یہ زبان نزول قرآن کے وقت اس وقت کی انسانیت کے لئے فصیح وبلیغ ترین زبان تھی بلکہ آج بھی ویسی ہی تر وتازہ اور زندگی کی جملہ ضروریات میں ہدایت کے لئے موثر ترین ہے۔

یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ ہر زبان جو پیدا ہوئی ہے اپنے عہد کو پورا کر کے مٹنے والی ہے لیکن اس زبان کو خالق کائنات نے اپنی کتاب کے لئے منتخب فرما کر ہدایت کا ایسا امتیاز عطا فرما دیا ہے جو بلا استثناء کسی اور زبان کو حاصل نہیں۔

قرآن مجید پوری انسانیت کی رہنمائی کے لئے نازل کیا گیا ہے اس لئے پورے عالم کے تمام لوگوں کے لئے خواہ وہ کسی زبان کے بولنے والے ہوں اس کی ضرورت ہے، اس لئے اس کے تراجم کی بھی ضرورت ہے۔

عہد اول کے داعیوں میں تو وہ تاثیر تھی کہ جہاں کہیں جاتے تھے زبان، لباس یہاں تک کہ کھانا پینا ہر ذوق ان کے ذوق کے تابع ہو جاتا۔

لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اس تاثیر میں کمی آتی گئی یہاں تک کہ قرآن مجید کے بھی دوسری زبانوں میں ترجمہ کی ضرورت پیش آئی۔

قرآن مجید کا ترجمہ اسی شان وشوکت، رعب دار تاثیر واثر اندازی کے ساتھ تو ناممکن ہے اس کا اہل علم کو اعتراف ہے اسی وجہ سے ایک طویل مدت تک قرآن کے ترجمہ کا جواز ہی محل نظر تھا بالخصوص اردو زبان میں، یہاں تک کہ حضرت شاہ عبدالقادر دہلویؒ نے جملہ احتیاطوں کے ساتھ اس کام کو انجام دیا اور خوب انجام دیا فجزاہ اللہ خیراً ساتھ ہی اس کا ایک دروازہ بھی کھل گیا جس کی ضرورت ہر عہد ومقام میں پڑتی رہی۔

ہمارے فاضل ندوی مفتی محمد سرور فاروقی صاحب جو ندوہ سے باقاعدہ تعلیم یافتہ ہیں پھر ہندی زبان میں

بھی، جس میں ان کا ہندی ترجمہ وسات جلدوں میں تفسیر بار بار طبع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے اور اس کی افادیت مسلم ہے اب اردو زبان میں اپنا ترجمہ پیش کر رہے ہیں جو ایک انسانی سعی ہے، جس میں ایک انسانی سعی تک وہ کامیاب نظر آتے ہیں بلکہ امتیازی حد تک کامیاب ہیں۔

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی صاحب نے نہ تو بالکل با محاورہ ترجمہ کیا ہے جو آزادی کی حد تک پہنچ گیا ہو، نہ بالکل تحت اللفظی کہ جس کے سمجھنے میں بھی دقت و دشواری ہو بلکہ ایک معتدل درمیانی راہ اختیار کی ہے۔

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم کے تائیدی کلمات جو آپ نے مقدمہ میں تحریر فرمائے ہیں اس ترجمہ کی سو فیصد تائید ہوتی ہے۔

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی صاحب کا ہندی زبان اور قرآن مجید سے والہانہ لگاؤ، بار ہا مختلف موضوع پر ان کے مشورے، بلکہ طالب علمی کے عہد سے لیکر اب تک کے تعلق کی وجہ سے ذاتی طور پر میں ان سے خوب واقف ہوں اور انشراح قلب سے ان کی تائید میں یہ چند کلمات تحریر کئے ہیں۔

اب ان چند کلمات پر بات کو ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس سعی جمیل کو پوری قبولیت ونافعیت سے نوازے آمین، یارب العالمین فقط

والسلام

عبدالقادر غفرلہ (پٹن، گجرات)

(استاذ تفسیر وحدیث، دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ)

۱۱ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۳/۱۲/۲۰۱۵ء

براہِ راست ترجمہ قرآن سیکھنے کے لئے مختصر مگر جامع بنیادی قواعد اور عربی گرامر

لفظ

- با معنی (موضوع)
  - مفرد (کلمہ)
    - اسم
      - بنیادی اقسام
        - مصدر
        - مشتق
          - اسم صفت
            - اسم فاعل
            - اسم مفعول
            - اسم تفضیل
            - اسم مبالغہ
            - صفت مشبہ
          - اسم ظرف
          - اسم آلہ
        - جامد
      - جنس کے اعتبار سے
        - مذکر
        - مؤنث
      - عدد کے اعتبار سے
        - واحد
        - تثنیہ
        - جمع
      - عموم وخصوص کے اعتبار سے
        - معرفہ
          - عَلَم
          - ضمیر
          - موصول
          - اشارہ
          - معرف باللام
          - جو اسم ان پانچوں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو
          - منادیٰ
        - نکرہ
    - فعل
      - زمانے کے اعتبار سے
        - ماضی
        - مضارع
        - امر
        - نہی
      - مفعول کے اعتبار سے
        - لازم
        - متعدی
      - فاعل کے اعتبار سے
        - فعل معروف
        - فعل مجہول
    - حرف
      - عامل
      - غیر عامل
  - مرکب
    - مفید
      - جملہ خبریہ
        - اسمیہ
        - فعلیہ
        - ظرفیہ
        - شرطیہ
      - انشائیہ
    - غیر مفید
      - مرکب اضافی
        - مضاف
        - مضاف الیہ
      - مرکب اشاری
        - اشارہ
        - مشارالیہ
      - مرکب توصیفی
        - موصوف
        - صفت
      - مرکب جاری
        - جار
        - مجرور
- بے معنی (مہمل)

علماء کرام کی تحریروں کا عکس

yam_E_Amn\De
lder\saharanp
ka m. saeedi
mazahiri sb
mazahirul
uloom.jpg
not found.

ترجمہ دُعائے ختم القرآن

اے اللہ آپ نے سچا کلام نازل فرمایا اور آپ کے حبیب و رسول کریم ﷺ نے مکمل طور سے ہم تک پہنچا دیا۔ اور ہم سب اس کی گواہی دیتے ہیں۔ اے اللہ تو اس قرآن کی تلاوت کو قبول فرما اور ہم کو سیدھی راہ پر چلا۔ بیشک تو بڑا سننے والا جاننے والا ہے۔

اے اللہ تو اس قرآن پڑھنے کو قبول فرما اور اسے ہمارے لئے قبر میں اور حشر میں سفارشی بنا اور جہنم سے حفاظت کا ذریعہ بنا کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ اے اللہ تو ہمیں قرآن مجید کے ہر حرف کے بدلے اجر عطا فرما۔ اے اللہ تو اس کلام کے ہر احکامات پر چلنے کی توفیق نصیب فرما۔ اے اللہ اس کلام کا احترام تمام انسانوں کے دلوں میں پیدا فرما۔

اے اللہ ہمیں تو ہر آیت کی دانش مندانہ نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرما۔ اور ہمارے اس پڑھنے پڑھانے کو قبول فرما۔ تلاوتِ قرآن میں جو خطا ہوگئی ہو اور بھول چوک ہوئی ہو اسے معاف فرما۔ قرآن پڑھتے وقت کسی لفظ میں غلطی کی ہو تو اسے معاف فرما۔ یا کوئی حرف آگے پڑھ لیا ہو یا آگے کا پیچھے پڑھ لیا ہو یا کوئی ہم سے زیادتی ہوئی ہو یا پڑھنے میں کمی ہوئی ہو، سب معاف فرما۔ ہر طرح کے شک شبہ اور بھول سے ہمیں محفوظ فرما چاہے نامناسب آواز سے پڑھنے میں ہو گیا ہو یا تلاوتِ قرآن میں ہم سے عُجلت ہوگئی ہو یا سُستی کی ہو یا کہیں تیزی سے گذر گئے ہوں یا پڑھتے وقت ہماری زبان لڑکھڑا گئی ہو تو

ایسی تمام بھول چوک سے درگزر فرما۔ پڑھتے وقت جہاں ٹھہرنے کی جگہ ہو وہاں نہ ٹھہرے ہوں یا الفاظ کو ملا کر پڑھنے کے بجائے بغیر ملائے پڑھ لئے ہوں یا کوئی ایسا لفظ جو تو نے بیان نہ فرمایا ہو اور ہماری زبان سے نکل گیا ہو تو اس کی بھی ہم تجھ سے معافی چاہتے ہیں۔

یا اللہ قرآن مجید میں کوئی مد کی جگہ ہو یا تشدید یا غیر تشدید کی جگہ ہو یا جزم ہو یا کوئی زیر زبر اور پیش اس طرح پڑھ لیا ہو جو وہاں لکھا ہوا نہ ہو تو اس بھول کی بھی ہم تجھ سے معافی کے طلب گار ہیں رحمت کی آیات پڑھتے وقت بغیر رغبت کے پڑھ لیے ہوں اور عذاب کی آیات پڑھنے پر ہمارے دل میں تیرا ڈر پیدا ہونے کی کمی رہ گئی ہو تو معاف فرما، اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور حق کی گواہی دینے والوں کی فہرست میں ہمارا بھی نام لکھ لے۔ یا اللہ ہمارے دلوں کو قرآن مجید کے نور سے منور فرما، ہمارے اخلاق میں قرآن کی تعلیم سے زینت پیدا فرما۔ اے اللہ دنیا کی زندگی میں ہمارے لئے قرآن مجید کو تجھ سے تعلق بنائے رکھنے کا ذریعہ بنا۔ قرآن مجید کو جنت میں ہمارا رفیق بنا اور آگ سے بچنے کی ڈھال بنا۔ اور تمام بھلائیوں کے حاصل کرنے میں قرآن مجید کو ہمارے لئے دلیل بنا اور تمام بھلائیاں ہمارے نامۂ اعمال میں درج فرما۔ اے اللہ قرآن سے الفت و محبت عطا فرما اس کو پڑھنے، سننے، سمجھنے، عمل کرنے اور تمام انسانوں تک پہنچانے کی توفیق نصیب فرما۔ اے اللہ قرآن مجید کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنے کی اور یاد کرنے کی توفیق نصیب فرما اور قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ تو اس کلام کی برکت سے موت تک ایمان پر قائم رہنے کی توفیق نصیب فرما اور ہدایت والے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ اس کلام کو تمام انسانوں کو پڑھنے اور اسے سمجھنے کی صلاحیت عطا فرما۔ اے اللہ دنیا کے تمام انسانوں کے دلوں میں اس کی عظمت و محبت بٹھا اور اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم دینے کی توفیق نصیب فرما۔

اے اللہ حضرت محمد ﷺ جو تیری مخلوق میں سب سے افضل ہیں اور ہم سب کے سردار ہیں جن کو تمام مخلوقاتِ عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے اے اللہ تو ہم سب کی طرف سے درود و سلام کا ہدیہ حضرت محمد ﷺ پر، اُن کی ازواجِ مطہرات پر، اُن کی اولاد پر اور اُن کے تمام اصحابِ کرام تک پہنچا۔

اے اللہ ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب فرما اور اپنے فضل و کرم سے تمام دعاؤں کو قبول فرما۔

نوٹ: اس قرآن مجید کے قارئین سے گذارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں خاکسار (محمد سرور) و ناشر کو اور محمد ﷺ کی امت کو بھی یاد رکھیں۔

